جمالِ اولیاء

محمد شریف نقشبندی القادری

شہباز پبلشرز
توحید پارک
امامیہ کالونی، شاہدرہ
لاہور

Marfat.com

Marfat.com

جمالِ اولیاء

محمد شریف نقشبندی القادری

شہباز پبلشرز
توحید پارک
امامیہ کالونی، شاہدرہ
لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

98394

نام کتاب ——— جمال اولیاء

مصنف ——— محمد شریف نقشبندی القادری

ناشر ——— صابر حسین

بار ——— اوّل

اشاعت ——— ۱۹۹۸ء

تعداد ——— ایک ہزار

قیمت ——— [redacted] روپے

○

منگوانے کا پتہ

شمع بک ایجنسی اولمپک پلازہ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	خطبہ	۳۰
۲	عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنم بھی	۸۰
۳	حضرت عبداللہ بن مبارک اور ایک شہزادے کو زیارتِ نبوی کا حصول	۸۲
۴	عجائب و اسرار کا انکشاف	۸۳
۵	دو ہزار یہودیوں کا قبولِ اسلام	۸۸
۶	ظاہر میں زندہ حقیقت میں مردہ بن	۸۹
۷	دُنیا کو بیت الخلاء تصور کرنا	۹۲
۸	پانچ اشیاء کا حُصول باقی سب کچھ فضول	۹۳
۹	دُعا کا مستجاب ہونا اور نذرانہ قبول نہ کرنا	۹۴
۱۰	مردِ خدا سے ملاقات	۹۵
۱۱	حضرت عبداللہ بن مبارک کا تائب ہونا	۹۶
۱۲	اُنگلیوں کے سہارے عبادت کرنا	۹۷
۱۳	سچّا عابد کون؟	۹۸
۱۴	حضرت شفیق بلخی اور ایک بُت پرست کا مکالمہ	۹۹

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵	قرآن خالق ہے یا مخلوق	۱۰۰
۱۶	صابر اور صالح فقراء کی صحبت اختیار کرنا	۱۰۱
۱۷	ایک کو دوسرے پہ بہتر سمجھنا	۱۰۲
۱۸	گاڑی جوتنا اور خواہشِ نفس پورا کرنا	۱۰۳
۱۹	ایسا کمال کر کہ مطلوب بن جائے	۱۰۴
۲۰	نجات کا حصول کیسے ؟	۱۰۵
۲۱	مخلوق کی اقسام	۱۰۶
۲۲	سب سے زیادہ طاقت ور کون ؟	۱۰۷
۲۳	عاشقِ صادق کی نشانی	۱۰۸
۲۴	ورع کسے کہتے ہیں ؟	۱۱۰
۲۵	توکّل علی اللہ کیسے ؟	۱۱۱
۲۶	حضرت بایزید بسطامی کا اپنے مرید کو وصیّت کرنا	۱۱۲
۲۷	مملکت پیش کرنا	۱۱۳
۲۸	جلوۂ نور دکھانا	۱۱۴
۲۹	عرش سَر پہ اُٹھانا	۱۱۵
۳۰	دنیا کے مال سے نفرت انگیزی	〃
۳۱	چار ماہ تک اُنگلی باندھنا	۱۱۷
۳۲	ایک ولی کامل کے جنازے کی پورے شہر میں ندائے غیبی	〃
۳۳	بادشاہی برج میں مقیم ہونا	۱۱۹
۳۴	صبر راحت کی کنجی ہے	۱۲۰

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۵	عرش کے نیچے سجدہ کرنا	۱۲۱
۳۶	جو کہو اُس پر خود بھی عمل کرو	۱۲۲
۳۷	بیت الصباح کیوں؟	۱۲۳
۳۸	ایک آتش پرست کا قبولِ اسلام	۱۲۴
۳۹	خالق کی بجائے مخلوق سے شرم کرنا	۱۲۵
۴۰	فقیر کی معراج کا حصول	۱۲۷
۴۱	توکّل کا حُصول	۱۲۸
۴۲	حضرت سفیان ثوری کا تقویٰ	〃
۴۳	زیارت کے اشتیاق میں عمر کا گزرنا	۱۲۹
۴۴	نجات کا حصول کس میں؟	۱۳۰
۴۵	ہر کام رضائے الٰہی کے لیے کرو	۱۳۱
۴۶	تمام چیزوں کی اصل خوفِ الٰہی ہے	۱۳۲
۴۷	حقیقت کی تائید کرنا	۱۳۳
۴۸	حضرت داؤد طائی کا تائب ہونا	۱۳۴
۴۹	موت کو عید تصور کرنا	۱۳۵
۵۰	مقامِ توکّل کیا ہے؟	۱۳۶
۵۱	نفس کشی کیسے کی جا سکتی ہے	۱۳۷
۵۲	سنت سے علیٰحدگی	〃
۵۳	شوق کو خوف سے دُور کرنا	۱۳۸
۵۴	حلال ہے یا حرام	۱۳۹

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۵	ہاتفِ غیبی کا ندا کرنا	۱۴۰
۵٦	بندہ کا حق بن جانا	۱۴۱
۵۷	ندائے حق تعالیٰ	۱۴۲
۵۸	خالص توبہ حقیقت کی کنجی ہے	۱۴۳
۵۹	غرور و تکبر کا پتلا بننا	۱۴۴
٦۰	تصورِ شیخ کی اہمیت	۱۴۵
٦۱	ہادی و مہدی بن جانا	۱۴۷
٦۲	دل میں پانچ اشیاء کا بسیرا ہونا	۱۴۸
٦۳	دریا کے کنارے کی تلاش کرنا	۱۴۹
٦۴	مردِ کامل کی ہم نشینی اختیار کرنا	۱۵۰
٦۵	اہلِ توکل کے لیے تین باتوں کا حصول	۱۵۱
٦٦	بے سروسامانی اور توکل علی اللہ	۱۵۲
٦۷	قرآن و سنت کی پیروی کرنا	۱۵۳
٦۸	ہر ذرہ کو دیدارِ الٰہی سے مشرف فرمانا	〃
٦۹	دل کا زنگار کیسے دُور ہو سکتا ہے	۱۵۴
۷۰	ایک ذرہ محبتِ الٰہی کی قدر و قیمت	۱۵۵
۷۱	امام احمد بن حنبل کی حکمتِ عملی	۱۵٦
۷۲	عارف کون؟	۱۵۷
۷۳	حضرت یوسف علیہ السلام کی جلوہ گری	〃
۷۴	دروازۂ الٰہی پہ کھڑا ہونا	

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۵	سات سال کی عمر میں حافظِ قرآن ہونا	۱۵۸
۷۶	حضرت معروف کرخی کا قبولِ اسلام	۱۵۹
۷۷	حضرت معروف کرخی کا ایک کتّے کی خدمت کرنا	۱۶۰
۷۸	تصرفاتِ الٰہی کے کرشمے	۱۶۱
۷۹	عارف کون ؟	۱۶۲
۸۰	خصوصیاتِ عشقِ الٰہی	۱۶۳
۸۱	ایک ولی اللہ کا استقبال	۱۶۴
۸۲	حضرت بایزید بسطامی کا مناجات کرنا	۱۶۵
۸۳	سرمایۂ عبادت کیا ہے ؟	۱۶۷
۸۴	چہرے پر پردہ ڈالنا	۱۶۸
۸۵	حیا اور اُنس کیا ہے ؟	//
۸۶	ریاکار کی شناخت	۱۶۹
۸۷	نفس مردہ اور دل زندہ ہونا	۱۷۰
۸۸	مشتبہ کھانا متناول نہ فرمانا	۱۷۱
۸۹	مشتبہ چیز کی شناخت ہونا	۱۷۱
۹۰	رحمت کا بادل	۱۷۲
۹۱	ایک برہمی سے مناظرہ	۱۷۳
۹۲	کائنات دو انگل میں دیکھنا	۱۷۳
۹۳	سات سو علماء کے ارشادات	۱۷۴
۹۴	عہدۂ قاضی سے فرار ہونا	۱۷۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹۵	قرآن کو مخلوق نہ کہنے پر قید کی سزا	۱۷۷
۹۶	حضرت عبداللہ تستری اور ایک ولیہ کا مکالمہ	۱۷۸
۹۷	دنیا کا عشق میں جل جانا	۱۷۹
۹۸	ایک آتش پرست اور حضرت احمد بن حرب کا مکالمہ	۱۸۰
۹۹	رازِ نظر کرنا	۱۸۲
۱۰۰	حقیقت میں فقیر کون ہے؟	۱۸۳
۱۰۱	تقدیر کے ساتھ موافقت کرنا	۱۸۴
۱۰۲	شکم سیر ہو کر کھانے میں خرابی	۱۸۵
۱۰۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لعابِ دہن امام شافعی کے منہ میں	۱۸۶
۱۰۴	دیدارِ الٰہی سے مشرف فرمانا	۱۸۷
۱۰۵	منزلِ مقصود تک رسائی کیسے؟	۱۸۸
۱۰۶	آدمی کا شرم سے پانی پانی بن جانا	۱۸۹
۱۰۷	حضرت شفیق بلخی کا خلیفہ منصور کو نصیحت کرنا	۱۹۰
۱۰۸	ایک کافر کا قبولِ اسلام	۱۹۲
۱۰۹	مدعی اور عارف میں فرق	۱۹۳
۱۱۰	بہتر توشہ کیا ہے؟	۱۹۴
۱۱۱	نفس کی پہچان خدا کی پہچان ہے	۱۹۵
۱۱۲	حضرت امام احمد بن حنبل کا تقویٰ	۱۹۶
۱۱۳	اللہ اکبر کہہ کر زمین پر گر پڑنا	//
۱۱۴	حج کی حقیقت کیا ہے؟	۱۹۷

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۱۵	دو جلوے	۱۹۸
۱۱۶	ایک بڑھیا کا حضرت عبداللہ بن مبارک کو میدانِ عرفات میں لے جانا	۱۹۹
۱۱۷	ایمان کا نگہبان	۲۰۱
۱۱۸	معرفتِ الٰہی کا حصول اور زبان کا گنگ ہو جانا	۲۰۲
۱۱۹	عمل کے دریا میں غوطہ زن ہونا	۲۰۳
۱۲۰	عارف کے لیے اَجر	〃
۱۲۱	مخلوقِ خدا سے پیار کرنے پر جنت کا حصول	۲۰۴
۱۲۲	حق تک رسائی کیسے؟	۲۰۵
۱۲۳	زبان کی حفاظت کرنا	〃
۱۲۴	صادق کون؟	۲۰۶
۱۲۵	قلب پر انوارِ الٰہی کا منقش ہونا	۲۰۷
۱۲۶	جھوٹے دعوے کی شناخت	۲۰۸
۱۲۷	خدا ہی ہر مشکل کا رفع کرنے والا ہے	۲۰۹
۱۲۸	آسمان تک پرواز کیسے؟	۲۱۰
۱۲۹	فتویٰ کی درستگی فرمانا	۲۱۱
۱۳۰	بادشاہی خزانوں کی اطلاع ہونا	۲۱۲
۱۳۱	ایک مال دار شخص کا تائب ہونا	۲۱۳
۱۳۲	اَندھے کو بصارت دلوانا	〃
۱۳۳	امام شافعی کا دریائے دجلہ پر جائے نماز بچھانا	۲۱۴
۱۳۴	عارف کی مختلف حالتیں	۲۱۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۳۵	خانہ کعبہ کا طواف کرنا	〃
۱۳۶	توشۂ آخرت اکٹھا کرنا کیسا ہے ؟	۲۱۶
۱۳۷	خادم مخدوم بن جاتا ہے	۲۱۷
۱۳۸	نماز کی ادائیگی کیسے ؟	۲۱۸
۱۳۹	بایزید ہمارا دوست ہے	۲۱۹
۱۴۰	معرفت کا پہلا قدم	۲۲۰
۱۴۱	ایک ولی اللہ کا پانی پر چلنا	۲۲۰
۱۴۲	عارف کے لیے معرفتِ الٰہی کا سہل ہو جانا	۲۲۱
۱۴۳	ہاتھ کا خشک ہو جانا	۲۲۲
۱۴۴	قبر کھود کر محراب میں نماز ادا کرنا	۲۲۳
۱۴۵	کائنات کو ترک کرنا	۲۲۴
۱۴۶	دوست داری سے فراغت	۲۲۵
۱۴۷	صُوفی کون ؟	۲۲۶
۱۴۸	ہر ایک کے فرض کے بارے میں پوچھا جائے گا	۲۲۷
۱۴۹	دنیا آفتوں کا مجسمہ ہے	۲۲۸
۱۵۰	زاہد کی اقسام	۲۲۹
۱۵۱	تقدیر کی موافقت کرنا	〃
۱۵۲	علاماتِ توکل تین ہیں	۲۳۰
۱۵۳	قرآن کو مخلوق نہ کہنے کا صلہ	۲۳۱
۱۵۴	اولیاء اللہ کی پہچان	۲۳۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵۵	اُمّتِ محمدیہ کا زاہد تکلف سے بَری ہے	۲۳۳
۱۵۶	امام کی تعظیم کے صدقہ میں نجات کا حصول	۲۳۴
۱۵۷	بعد از وفات انعام و اکرام کا حصول	//
۱۵۸	عارف کی نشانی	۲۳۵
۱۵۹	علاماتِ معرفتِ حقیقی	۲۳۶
۱۶۰	سائل کا خالی نہ جانا	۲۳۷
۱۶۱	حلالی و حرامی کی شناخت کرنا	۲۳۸
۱۶۲	نیکی کا بدلہ دنیا میں ملنا	//
۱۶۳	توبہ اور ندامت	۲۳۹
۱۶۴	نورِ خدا کی جلوہ گری	۲۴۰
۱۶۵	اہلِ تشیع اور اہلِ سنّت کا جھگڑنا	۲۴۱
۱۶۶	تصوّف تین باتوں کا نام ہے	//
۱۶۷	ایک حُور کا ملکیّت ہونا	۲۴۲
۱۶۸	سقّہ کی دُعا سے بخشش کا حُصول	۲۴۳
۱۶۹	جو کہتے ہیں وہی کرتے ہیں	۲۴۴
۱۷۰	قلم تراش کا سونا بن جانا	۲۴۵
۱۷۱	ضعفِ یقین کیا ہے؟	//
۱۷۲	دین کی سلامتی کا علاج	۲۴۶
۱۷۳	دنیا کا طالِب نہ بن	۲۴۷
۱۷۴	توبہ کی تعریف	۲۴۸

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۷۵	صادق کون ؟	//
۱۷۶	مسئلہ کا منکشف ہو جانا	۲۰۹
۱۷۷	گھر کا روشن ہونا	۲۵۰
۱۷۸	مومن کی فراست	//
۱۷۹	ایک مردِ خدا نے خوب کہا	۲۵۱
۱۸۰	نفس کے لیے آسائش نہ کرنا	۲۷۲
۱۸۱	ایک حُور کی زیارت ہونا	۲۵۳
۱۸۲	کھانے والے چلے گئے اور دینے والے رہ گئے	//
۱۸۳	نفس پر مکیت ہونا	۲۷۴
۱۸۴	دُنیا کی طرف راغب ہونا	۲۵۵
۱۸۵	ایک پَری کا پانی پانی ہو جانا	۱۵۶
۱۸۶	خندہ پیشانی سے جواب نہ دینا	//
۱۸۷	اُمورِ شرعیہ کی پاسداری کرنا	۲۵۷
۱۸۸	بھوک کے درجات	۲۵۸
۱۸۹	بحق معروف کرخی حاجت روا ہونا	۲۵۹
۱۹۰	زاہد کا عیش کیسا ؟	۲۶۰
۱۹۱	طالبِ مولا بن	//
۱۹۲	ایک شخص کا نعرہ مار کر واصل بحق ہو جانا	۲۶۱
۱۹۳	محبت کا حصول کیا ہے ؟	۲۶۲
۱۹۴	دیدارِ الٰہی کے بغیر مدہوش رہنا	۱۶۳

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۹۵	شامتِ اعمال کی نگہبانی کرنا	۲۶۴
۱۹۶	بازار میں آگ لگنا اور دکان کا محفوظ رہنا	۲۶۵
۱۹۷	نفس پر سختی کرنے والی چیز	۲۶۶
۱۹۸	جوانمردی کسے کہتے ہیں	〃
۱۹۹	سجدہ میں وصال ہونا	۲۶۷
۲۰۰	حضرت حارث محاسبی کا تقویٰ	۲۶۸
۲۰۱	مقصد تک رسائی ہونا	۲۶۹
۲۰۲	حضرت امام احمد کی دُعا کا اثر	〃
۲۰۳	حضرت امام شافعی کے انتقال کی پیشتر خبر دینا	۲۷۰
۲۰۴	پاؤں قبر سے باہر رہنا	۲۷۱
۲۰۵	ایک سانس کی قیمت	۲۷۲
۲۰۶	حضرت عبداللہ بن مبارک کا تقویٰ	〃
۲۰۷	زبان نہ کھولنا	۲۷۳
۲۰۸	طریقت کے سبق کا حصول	۲۷۴
۲۰۹	رضائے الٰہی کس میں ہے؟	〃
۲۱۰	حضرت سفیان ثوری شکمِ مادر میں	۲۷۵
۲۱۱	تھوڑی سی مٹی کا عوضانہ	۲۷۶
۲۱۲	زہد کی کوئی قیمت نہیں	۲۷۷
۲۱۳	دس شیطان	〃
۲۱۴	درویش کون؟	۲۷۸

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۱۵	اللہ کے لیے دوستی کا ثمرہ	۲۷۹
۲۱۶	کتے کا پاسبانی کرنا	۲۸۰
۲۱۷	چھت پر حوروں کی آمد	۲۸۱
۲۱۸	لوحِ محفوظ سے گناہوں کا مٹ جانا	۲۸۲
۲۱۹	دعوت خانہ کا ماتم خانہ بن جانا	۲۸۳
۲۲۰	نفس کی خاطر آرام نہ کرنا	۲۸۴
۲۲۱	رحمت خداوندی سب سے بڑھ کر	۲۸۵
۲۲۲	تصوف کیا ہے؟	۲۸۶
۲۲۳	علومِ حقیقی سے بے علمی	//
۲۲۴	سب سے بہتر سودا	۲۸۷
۲۲۵	لفظ ثوری کی وجہ تسمیہ	۲۸۸
۲۲۶	زاہد کسے کہتے ہیں؟	۲۸۹
۲۲۷	متکبر کون؟	//
۲۲۸	سب سے بہتر کون؟	۲۹۰
۲۲۹	حضرت امام اعظم کا ادب واحترام کرنا	۲۹۱
۲۳۰	گنبدِ خضریٰ سے سلام کا جواب آنا	۲۹۲
۲۳۱	بخیل عادل نہیں ہوتا	//
۲۳۲	مالِ حلال کا صرف کرنا	۲۹۳
۲۳۳	امام ابوحنیفہ رسول اللہ کی معیت میں	۲۹۴
۲۳۴	علمِ ابوحنیفہ کی تلاش	۲۹۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۳۵	امام اعظم رسول اللہ کی گود میں	۲۹۶
۲۳۶	فتویٰ اور تقویٰ میں فرق	۲۹۷
۲۳۷	تمام مال فی سبیل اللہ صدقہ کرنا	//
۲۳۸	سنت کی پاسبانی کرنا	۲۹۸
۲۳۹	امام شافعی کا سیّدزادہ کی تعظیم کرنا	۲۹۹
۲۴۰	ایک ماہ میں قرآن کا حافظ ہونا	۳۰۰
۲۴۱	تیرہ سال کی عمر میں مفتی بننا	۳۰۱
۲۴۲	اہلِ علم کی صحبت کے اثرات	//
۲۴۳	رحمتِ خداوندی سب سے بڑھ کر	۳۰۲
۲۴۴	مردِ کامل کون؟	//
۲۴۵	دل سے طواف کرنا	۳۰۳
۲۴۶	حضرت حاتم اصم کے لیے وصیت کرنا	۳۰۴
۲۴۷	دل کو رقیق بنانا	۳۰۵
۲۴۸	دل کی بات پہچاننا	//
۲۴۹	علماء کی قسمیں	۳۰۶
۲۵۰	جہاد کی اقسام	۳۰۷
۲۵۱	تین قسم کے آدمی	۳۰۸
۲۵۲	فرشتوں کا آسمان سے اُتر کر جنازہ میں اپنے پَر ملنا	//
۲۵۳	اہلِ معرفت کے لیے جلوۂ نور	۳۰۹
۲۵۴	معرفتِ الٰہی کا بوجھ	۳۱۰

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۵۵	حقیقی عبادت کیا ہے؟	//
۲۵۶	قبر کا بہشتی مرغزار ہونا	۲،۱
۲۵۷	آدمی کی ہلاکت کیسے؟	۳۱۲
۲۵۸	مہمان کی عظمت	//
۲۵۹	اچھے بُرے کی پہچان	۳۱۳
۲۶۰	حیاء کے پَردہ کا اُٹھ جانا	۳۱۴
۲۶۱	معرفتِ حق کیا ہے؟	//
۲۶۲	بُھوک آخرت کی کنجی ہے	۳۱۵
۲۶۳	صبر اور رضائے الٰہی کیا ہے؟	۳۱۶
۲۶۴	زار و قطار رونا	//
۲۶۵	ایک مسافر کے لیے چند وصایا	۲،۷
۲۶۶	علماء کا متکبر ہونا	۳۱۸
۲۶۷	علاماتِ ولایت کیا ہے؟	۳۱۹
۲۶۸	ایک چور کا تائب ہونا	۳۲۰
۲۶۹	حضرت علی کا حضرت امام شافعی کو انگشتری عطا فرمانا	//
۲۷۰	عارف کے لیے درجۂ کمال	۲،۲۱
۲۷۱	عمل کرو اور جنّت پاؤ	۳۲۲
۲۷۲	دنیاوی خیالات سے توبہ	//
۲۷۳	نیشاپور میں دو احمد نامی	۳۱۳
۲۷۴	دل کی اقسام	۳۲۴

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۷۵	نبی کا وارث کون؟	۳۲۵
۲۷۶	دل کا روشن ہو جانا	۳۲۶
۲۷۷	عارف کے دل کی آنکھ کی کیفیت	״
۲۷۸	دریائے حیرت میں غرق ہونا	۳۲۷
۲۷۹	آئینہ ذاتِ الٰہی	۳۲۸
۲۸۰	تین طلاق	۳۲۹
۲۸۱	نفس کی حفاظت کرنا	״
۲۸۲	دل کا راز شیخ ہی جانے	۳۳۰
۲۸۳	موت قریب ہے	۳۳۱
۲۸۴	گناہ کا ترک کیسے؟	״
۲۸۵	خیانت پہ عتاب کرنا	۳۳۳
۲۸۶	خوشی ایک حجاب	۳۳۴
۲۸۷	تن من قربان	״
۲۸۸	عذاب کی فراموشی	۳۳۵
۲۸۹	ایک ذرّہ کی قیمت	۳۳۶
۲۹۰	عارف کون؟	״
۲۹۱	محبتِ الٰہی کے ثمرات	۳۳۷
۲۹۲	ہزار بار توبہ	۳۳۸

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	شانِ ولایت	۳۳۹
۲	رضائے الٰہی کس میں ہے؟	۳۴۳
۳	حضرت ذوالنون مصری اور ایک حسینہ کا مکالمہ	۳۴۴
۴	ظاہر کچھ اور باطن کچھ	۳۴۵
۵	چار سواریاں	۳۴۶
۶	حضرت بایزید بسطامی اور طاعتِ الٰہی	۳۴۷
۷	غائب شدہ لڑکے کی واپسی	۳۴۸
۸	مرضئ مولا پر راضی ہونا	۳۴۹
۹	علم کے ساتھ یقین کی ضرورت	۳۵۰
۱۰	حضرت امام جعفر صادق اور حضرت داؤد طائی کا مکالمہ	۳۵۱
۱۱	کشتی کا غرق ہونے سے بچ جانا	۳۹۲
۱۲	متکبر کون؟	۳۷۳
۱۳	حضرت ابراہیم ادہم اور اژدہا	۳۸۴
۱۴	ایک انگشتری کی قیمت	۳۹۵
۱۵	عہدۂ ابدال تک رسائی	۳۵۶

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۶	خوفِ خدا اور بشرِ جانی	۳۵۷
۱۷	توبۃ النصوح کا ثمر	۳۵۸
۱۸	مرد و عورت کا مکالمہ	۳۵۹
۱۹	حضرت مالک بن دینار کا تائب ہونا	۳۶۰
۲۰	ایک نماز سب نمازوں سے بہتر	۳۶۱
۲۱	عبادت کی عظمت	۳۶۲
۲۲	بیماروں کے لیے شفاء کا حصول	۳۶۳
۲۳	شریعت کی پابندی اصل ہے	۳۶۴
۲۴	خاندانی تقویٰ	۳۶۵
۲۵	درخت کی حالت بدل گئی	۳۶۶
۲۶	ایک آتش پرست کی مقبولیت	۳۶۷
۲۷	اسرارِ الٰہی کا نمودار ہونا	۳۶۸
۲۸	پوستین توکل علی اللہ پر	۳۶۹
۲۹	مسجد کا احترام	۳۷۰
۳۰	حقیقتِ درویش کیا ہے؟	۳۷۱
۳۱	ذاتِ باری تعالیٰ کی تلاش	۳۷۳
۳۲	عشقِ الٰہی کیا ہے؟	۳۷۴
۳۳	نفس کی اصلاح کرنا	۳۷۵
۳۴	اللہ کا بندہ کون؟	۳۷۷
۳۵	مرا ہوا گدھا دوبارہ زندہ ہو گیا	۳۷۸

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۳۶	حضرت خواجہ حسن بصری اور آتش پرست کا مکالمہ	۳۷۹
۳۷	ناپ تول میں کمی کرنے کی سزا	۳۸۱
۳۸	من وسلویٰ کا حصول	۳۸۲
۳۹	حضرت بایزید بسطامی کی باطنی قوت کا ظہور	۳۸۳
۴۰	درخت سونے کا بن گیا	۳۸۴
۴۱	دنیا کا مال ہلاکت کا سبب ہے	۳۸۵
۴۲	حضرت امام جعفر صادق اور خلیفہ منصور کا مکالمہ	۳۸۸
۴۳	بصرہ میں آگ لگ جانا	۳۸۹
۴۴	دوسروں کے لیے دعائے بخشش	۳۹۰
۴۵	گولی یاقوت بن گئی	۳۹۱
۴۶	غیر خدا کا استقبال کرنے کی سزا	۳۹۳
۴۷	اصلی شہر قبرستان	۳۹۴
۴۸	لفظ ذوالنون کی وجہ تسمیہ	۳۹۵
۴۹	نعمتِ دنیا اور قربِ الٰہی میں فرق	۳۹۶
۵۰	حضرت رابعہ بصری اور دیدارِ الٰہی	۳۹۷
۵۱	حضرت ابراہیم ادہم اور حضرت خضر کا مکالمہ	۳۹۸
۵۲	جانوروں کا بھاگ جانا	۴۰۰
۵۳	بزرگانِ حرم کا استقبال کرنا	۴۰۱
۵۴	کشتی کا غرق ہونے سے بچ جانا	۴۰۲
۵۵	اُمّت کے لیے بخشش کی دُعا	۴۰۳

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
	ایک عورت اور حضرت حسن بصری	۴۰۴
	بارگاہِ الٰہی سے کپڑوں کا حصول	۴۰۸
	خاندانِ نبوت کی سخاوت	۴۰۶
	ظلم کا انسداد	۴۱۷
	اہلِ قبور کا آپس میں جھگڑنا	۴۳۹
	والدہ کی اطاعت کا صلہ	۴۴۰
	اللہ کے نام کا اَدب کرنے سے ولایت کا حصول	۴۵۱
	توکل علی اللہ کیا ہے؟	۴۶۲
	مخلوق سے حاجت روائی کا نہ کرنا	۴۱۴
	گوشت کا خون بن جانا	۴۱۴
	حضرت رابعہ بصری کی ولادت کا منظر	۴۲۸
	میدانِ عرفات کا منظر	۴۳۹
	ستّاری کی حکمتِ عملی	۴۳۰
	قرآن کی تلاوت سُن کر انتقال ہو جانا	۴۵۱
	تین باتوں کا فکر دامن گیر ہے	۴۶۲
	دل کا دھل جانا	۴۷۵
	حضرت بشرِ حافی کا سطحِ آب پر چلنا	۴۹۴
	مالِ دنیا ولی کے قدموں پر نثار	۴۹۵
	ایک دل اور دو محبوب	۴۲۶
	سونے کی سوئیاں لانا	۴۲۷

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۷۶	پتھروں کا طواف کرنا	۴۲۸
۷۷	ایک سیب سے دل کا سیاہ ہو جانا	۴۲۹
۷۸	پہاڑ کا چلنا	۴۳۰
۷۹	چلتے پانی سے گزر جانا	۴۳۱
۸۰	منکر نکیر اور حضرت رابعہ بصری کا مکالمہ	۴۳۲
۸۱	ایک اعرابی کے سوال کا شافی جواب	۴۳۳
۸۲	اہل اللہ سے سوال نہ کرنا چاہیئے	۴۳۴
۸۳	ہوا میں مصلّٰی بچھا کر نماز پڑھنا	۴۳۵
۸۴	انوارِ الٰہی کی بارش	۴۳۶
۸۵	اقسامِ درویش	۴۳۷
۸۶	رضائے الٰہی کا حصول	۴۳۸
۸۷	دنیاوی مال سے نفرت انگیزی	۴۳۹
۸۸	قرآن کا بھول جانا، پھر یاد ہو جانا	۴۴۰
۸۹	غیر کا سہارا ڈھونڈھنا	۴۴۱
۹۰	ایک نظر کا عوضانہ	۴۴۲
۹۱	مرضیٔ مولا کی پابندی	۴۴۳
۹۲	تقویٰ کیا ہے؟	۴۴۴
۹۳	نفس کی مخالفت پر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم	۴۴۵
۹۴	شہنشاہیت کی بو آنا	۴۴۶
۹۵	کعبۃ اللہ کا دوبارہ استقبال کرنا	۴۴۷

98394

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۹۶	حجاب کیوں؟	۴۴۹
۹۷	والدہ کی خدمت حج سے بہتر	۴۵۰
۹۸	ایک نوجوان کا تائب ہونا	۴۵۱
۹۹	تھیلی سے قرضہ کی ادائیگی	۴۵۳
۱۰۰	حضرت ذوالنون مصری اور خلیفہ متوکل عباسی کا مکالمہ	۴۵۴
۱۰۱	پتھر پہ تحریر	۴۵۵
۱۰۲	ایک مست اور حضرت حسن بصری	۴۵۶
۱۰۳	حضرت فضیل بن عیاض کے تائب ہونے کا قصہ	۴۵۷
۱۰۴	نفس پر کنٹرول کرنا	۴۵۹
۱۰۵	رسول اللہ کا جبہ اویس کی خدمت میں	۴۶۰
۱۰۶	امانت میں خیانت نہ کرنی چاہیئے	۴۶۴
۱۰۷	حضرت مالک بن دینار کا بیہوش ہو جانا	۴۶۵
۱۰۸	سچ بولنے کی عظمت	۴۶۶
۱۰۹	سودا منسوخ ہو گیا	۴۶۷
۱۱۰	عقل مند لوگوں کی نشانی	۴۶۸
۱۱۱	سونے کی گٹھلیوں کا حصول	۴۶۹
۱۱۲	ایک اعرابی اور حضرت ذوالنون مصری	۴۷۰
۱۱۳	حق بندگی کیا ہے	۴۷۱
۱۱۴	ایک دہریہ سے حضرت مالک بن دینار کا مکالمہ	۴۷۲
۱۱۵	اعمالِ نیک نجات کا سبب بنیں گے۔	۴۷۳

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۱۶	حضرت مالک بن دینار کا ہمسایہ سے سلوک	۴۷۴
۱۱۷	صالحین کی صف کونسی ہے؟	۴۷۵
۱۱۸	کعبہ کا استقبال کے لیے آنا	۴۷۶
۱۱۹	چغلی کرنے پر تحفہ کا حصول	۴۷۷
۱۲۰	امدادِ الٰہی کا حصول	۴۷۸
۱۲۱	بیس سالہ تارکِ جماعت	۴۸۰
۱۲۲	دس دنیا ستّر آخر	۴۸۱
۱۲۳	ایک ساعت غم کی خریداری	۴۸۲
۱۲۴	رزقِ حلال سے حج کا جواز	۴۸۳
۱۲۵	حضرت بایزید بسطامی شکمِ مادر میں	۴۸۴
۱۲۶	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے شرفیابی	۴۸۵
۱۲۷	حضرت ابراہیم ادہم اور بہشت کا منظر	۴۸۶
۱۲۸	قبر سے آواز آنا	۴۸۷
۱۲۹	خوشبودار غار	۴۸۸
۱۳۰	بغداد شریف گوبر سے محفوظ	۴۸۹
۱۳۱	سونے کی تھیلی	۴۹۰
۱۳۲	چور کا اندھا ہو جانا	۴۹۱
۱۳۳	دنیا سے نفرت انگیزی	۴۹۲
۱۳۴	ہزار سال بعد دوزخ سے رہائی کا حصول	۴۹۳
۱۳۵	جس کا خدا ہو گیا اُس کا سارا زمانہ ہو گیا	۴۹۴

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۳۶	حجاج کی بارگاہِ خداوندی میں گریہ زاری	۴۹۵
۱۳۷	تمام گھر روشن ہو گیا	۴۹۷
۱۳۸	دونوں آنکھیں ایک طشت میں	۴۹۸
۱۳۹	شکریہ کا روزہ رکھنا	۴۹۹
۱۴۰	حضرت الیاس، حضرت خضر کی حضرت ابراہیم سے ملاقات	۵۰۰
۱۴۱	حضرت بشر حافی اور تقویٰ	۵۰۱
۱۴۲	بارگاہِ الٰہی میں حاضری کا خوف	〃
۱۴۳	پتھر زمرد بن گیا	۵۰۲
۱۴۴	تخت کیوں چھوڑا؟	۵۰۲
۱۴۵	بے عمل سے کتا بہتر	۵۰۴
۱۴۶	بصرہ میں قحط کا پڑ جانا	۵۰۵
۱۴۷	ہاتھ کا کٹ جانا	۵۰۶
۱۴۸	حضرت حبیب عجمی کی دُعا کا اثر	۵۰۷
۱۴۹	جنتی حُور کا دیکھنا	۵۰۸
۱۵۰	ریت کا سونا بن جانا	۵۰۹
۱۵۱	علم و حکمت کا عطا ہو جانا	〃
۱۵۲	محبت کی انتہا نہیں	۵۱۰
۱۵۳	گوشت کا حصول	۵۱۱
۱۵۴	دُنیا کی محبوبیت	۵۱۲
۱۵۵	اصطبل کا روشن ہو جانا	۵۱۳

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۵۶	ندائے الٰہی حضرت رابعہ کے حق میں	۵۱۴
۱۵۷	ہاتفِ غیب سے آواز آنا	۵۱۵
۱۵۸	وجود فانی کیا ہے؟	۵۱۶
۱۵۹	کھجور کا طلب کرنا	۵۱۷
۱۶۰	تیس سال عالمِ حجاب میں	۵۱۸
۱۶۱	دوست کا ورد	//
۱۶۲	ولی اللہ کا فرمان حق ہے	۵۱۹
۱۶۳	پیر و مرشد کون؟	۵۲۱
۱۶۴	اولیاء کرام کا اطاعت کرنا	۵۲۳
۱۶۵	شیطان کا سولی پر لٹکنا	۵۲۴
۱۶۶	حضور غوث پاک کا نورِ ولایت	۵۲۶
۱۶۷	روپوں کی تھیلی سے خون نکلنا	۵۲۷
۱۶۸	ظلم سے نجات دلانا	۵۲۸
۱۶۹	ایک تاجر کی امداد فرمانا	۵۲۹
۱۷۰	درندہ مصلیٰ نماز پر	۵۳۰
۱۷۱	ہاتھ کا ساکت ہو جانا	۵۳۱
۱۷۲	انگشتری کا کمال	۵۳۲
۱۷۳	ایک آتش پرست کا قبولِ اسلام	۵۳۶
۱۷۴	یہود و نصاریٰ کا قبولِ اسلام	//
۱۷۵	بارش کا بند ہو جانا	۵۳۷

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۷۶	وجد طاری ہو جانا	//
۱۷۷	صاحبِ مزار سے عطا ہونا	۵۲۸
۱۷۸	شقّی کو سعید بنا دیا	۵۲۹
۱۷۹	بہشت کی پرواہ نہ کرنا	۵۴۰
۱۸۰	ایک ظالم قاضی کی معزولی	۵۴۱
۱۸۱	بے وضو نام لینے پر ہلاکت	۵۴۲
۱۸۲	چالیس سال عشاء کے وضو سے نماز فجر ادا کرنا	//
۱۸۳	ایک موسیقار کا تائب ہونا	۵۴۳
۱۸۴	توکّل علی اللہ کیا ہے؟	۵۴۴
۱۸۵	علم حقیقی کا حصول	۵۴۵
۱۸۶	عبادت میں لطف نہ آنا	۵۴۷
۱۸۷	ایک حیران کن کرامت	۵۴۸
۱۸۸	بارش کا نزول	۵۴۹
۱۸۹	حضرت خضر علیہ السّلام کے ہاتھ میں ہاتھ	۵۵۰

Marfat.com

بصد عجز و نیاز

رہبرِ شریعت و طریقت ۔ معدنِ معرفت ۔ سیّاحِ
لاہوت ۔ عالی قدر ۔ والا مرتبت ۔ سیّدی و مرشدی
سیّدنا سیّد غُلام رَسُول شاہ خاکی
مدّظلہ العالی
کی خدمت اَقدس میں نَذرِ پُر خُلوص

گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف

ذرّۂ بے مقدار
محمّد شریف نقشبندی

Marfat.com

خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی مَلَکٌ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جُنَاحٍ۔ فِیْ کُلِّ جُنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَأْسٍ۔ وَ فِیْ کُلِّ رَأْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْہٍ فِیْ کُلِّ وَجْہٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ۔ فِیْ کُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ۔ مِنْ کُلِّ لِسَانٍ یَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰہَ تَعَالٰی بِسَبْعِیْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ وَیَکْتُبَ اللّٰہُ لَہٗ ثَوَابَ ذٰلِکَ کُلِّہٖ۔

مومن کے دل کو خوش کیا جائے تو حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں جس کے ستّر ہزار بازو ہوتے ہیں۔ ہر بازو پر ستّر ہزار سر ہوتے ہیں ہر سر پر ستّر ہزار چہرے ہوتے ہیں۔ ہر چہرے پر ستّر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستّر ہزار زبان ہوتی ہے۔ ہر زبان قیامت تک حق تعالیٰ سے ستّر ہزار اصطلاح میں مغفرت کی دعا مانگتی رہتی ہے۔ حق تعالیٰ اس تمام استغفار کا ثواب دل خوش کرنے والے کو عطا کرتا ہے۔

(حدیث شریف)

Marfat.com

مَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِشَیْءٍ اَدَآءِ فَرَائِضِیْ وَاِنَّہٗ
لَیَتَقَرَّبَ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحِبَّہٗ فَاِذَا اُحْبَبْتُہٗ
کُنْتُ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ وَلِسَانَہٗ وَیَدَہٗ وَرِجْلَہٗ
وَفُؤَادَہٗ فَبِیْ یَسْمَعُ وَبِیْ یُبْصِرُ وَبِیْ یَنْطِقُ وَبِیْ
یَبْطِشُ وَبِیْ یَعْقِلُ۔

میرا بندہ فرائض ادا کر کے میرے نزدیک ہو جاتا ہے۔ بیشک وہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کر لیتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں اور جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اُس کے کان، اُس کی آنکھیں، اس کی زبان، اس کے پاؤں اور اس کا دل بن جاتا ہوں۔ پس وہ مجھ سے سنتا ہے، مجھ سے دیکھتا ہے، مجھ سے گویا ہوتا ہے، مجھ سے پکڑتا ہے اور مجھ سے سمجھتا ہے۔

(حدیث شریف)

Marfat.com

لَا یَسَعُنِیْ اَرْضِیْ وَلَا
سَمَائِیْ وَلٰکِنْ یَسَعُنِیْ قَلْبُ
عَبْدِیِ الْمُؤْمِنِ

میں زمین و آسمان کی وسعتوں میں نہیں سما سکتا
لیکن مومن بندے کا دل میرے انوار و تجلّیات
کی آماجگاہ ہے۔

(حدیث قُدسی)

Marfat.com

اَوْلِیَائِیْ تَحْتَ قِبَائِیْ
لَا یَعْرِفُهُمْ غَیْرِیْ

اَوْلِیَائِیْ

میرے دوست میری عظمت کے پردے
کے نیچے پوشیدہ ہوتے ہیں انھیں میرے
دوستوں کے بغیر اور کوئی نہیں جانتا۔

(حدیث قدسی)

Marfat.com

اَلشَّیخُ مَنْ یَّسْعَدُ الشَّقِیُّ

شیخ وہ ہوتا ہے جو بدبخت کو بھی نیک بنا ڈالے۔

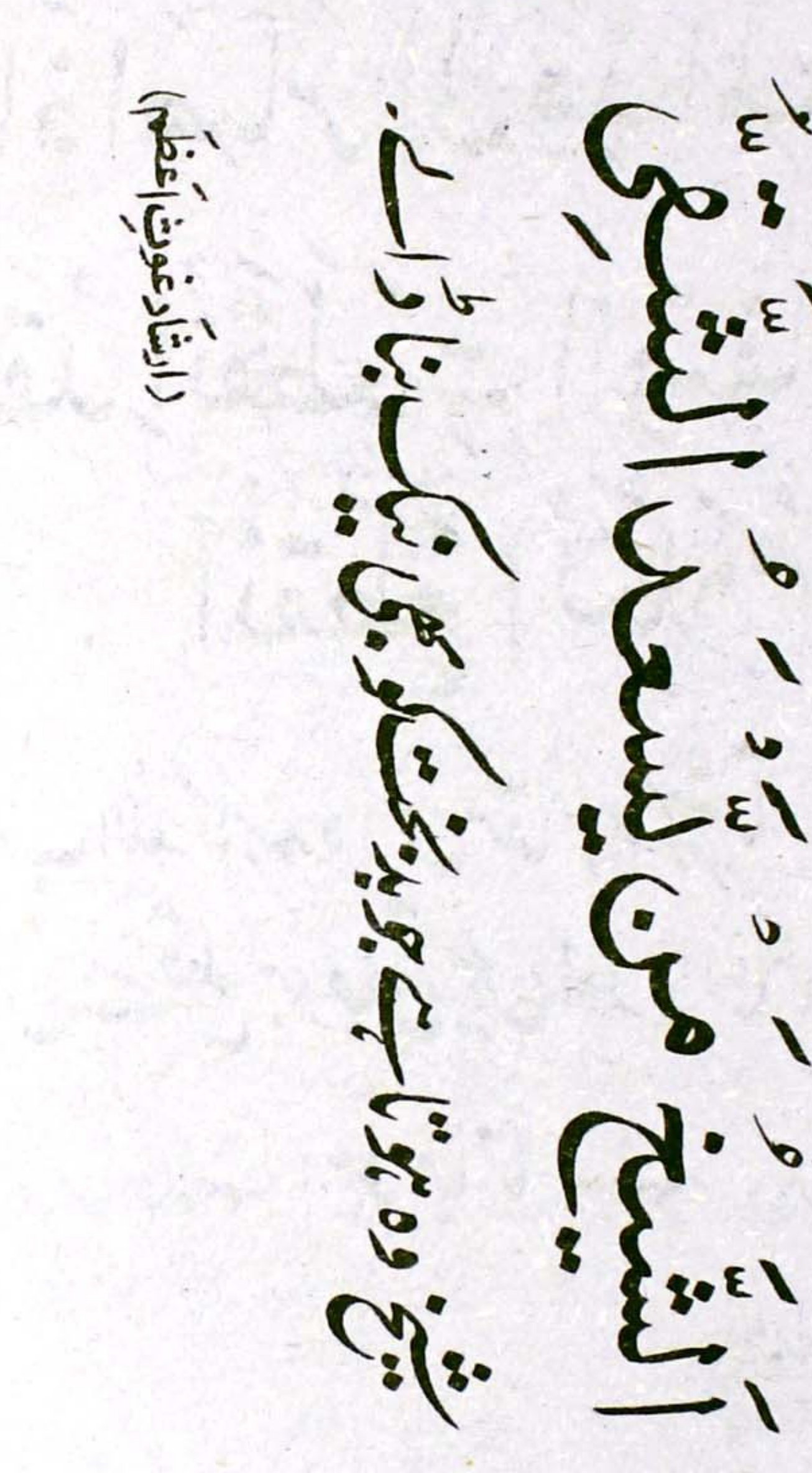

(ارشادِ غوثِ اَعظَم)

Marfat.com

فَاِذَا صَارَ اِلٰی ھٰذِ الْمَحَلِّ
فَقَدْ اِنْقَطَعَتِ الصِّفَاتُ وَ
اَنْقَطَعَ الْکَلَامُ

جب اللہ کا بندہ اس مقام پر پہنچتا ہے تو صفات
اس سے قطع ہو جاتی ہیں اور بولنا تک قطع
ہو جاتا ہے۔

(ارشاد غوثِ اعظم)

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عَیْنُ فَابْکِیْ وَلَا تَسْأَمِیْ
تو اے آنکھ خوب رو، اب یہ آنسو نہ تھمیں

وَحَقِّ الْبُکَآءِ عَلَی السَّیِّدِ
قسم ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر رونے کے حق کی

عَلٰی خَیْرِ خِندف عِنْدَ الْبَلَآءِ!
خندف کے بہترین فرزند پہ آنسو بہا، جو غم و الم

اَمْسٰی یُغَیَّبُ فِی الْمَلْحَدِ
کے ہجوم میں سرشام گوشۂ قبر میں چھپا دیا گیا

فَصَلَّی الْمَلِیْکُ وَلِیُّ الْعِبَادِ
مالک الملک بادشاہِ عالم، بندوں کا والی

وَرَبُّ الْعِبَادِ عَلٰی اَحْمَدِ
اور پروردگار، احمد مجتبیٰ پر سلامت و رحمت بھیجے

Marfat.com

فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِفَقْدِ الْحَبِيْبِ

اب کیسی زندگی ، جو حبیب ہی بچھڑ گیا

وَزَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِي الْمَشْهَدِ

اور وہ نہ رہا جو زینت دہر یک عالم تھا

فَلَيْتَ الْمَمَاتَ لَنَا كُلِّنَا

کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی

فَكُنَّا جَمِيْعًا مَعَ الْمُهْتَدِي

آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے

Marfat.com

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَظْھَرَ دِیْنَہٗ
کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے اپنے دین کو غالب کر دیا
عَلٰی کُلِّ دِیْنٍ قَبْلَ ذٰلِکَ حَائِدٗ
ہر اس دین پر جو اس سے پہلے تھا حق سے پھرا ہوا

وَاَسْلَبَہٗ مِنْ اَھْلِ مَکَّۃَ بَعْدَ مَا
اور اللہ نے اہل مکہ کو محروم کر دیا حضور سے جب
تَدَاعُوْا اِلٰی اَمْرٍ مِنَ الْغَیِّ فَاسِدٖ
اُن لوگوں نے گمراہی کے خیال فاسد یعنی قتل پر کمر باندھی

غَدَاۃَ اَجَالَ الْخَیْلُ فِیْ عَرَصَاتِھَا
اور پھر وہ صبح، جب گھوڑے اُس کے میدانوں میں جولانیاں کھانے لگے
مُسَوَّمَۃً بَیْنَ الزُّبَیْرِ وَخَالِدٖ
جن کی باگیں چھوٹی ہوتی تھیں، زبیر و خالد کے درمیان

Marfat.com

فَاَمْسٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ قَدْ عَزَّ نَصْرُہٗ
پس رسول اللہ کو اللہ کی نصرت نے غلبہ بخشا
وَاَمْسٰی عِدَاہُ مِنْ قَتِیْلٍ وَّشَارِدٍ
اور ان کے دشمن مقتول ہوئے اور شکست کھا کے بھاگے

Marfat.com

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

فَيَا عَيْنِيْ ابْكِيْ وَلَا تَسْأَمِيْ

تو اے میری آنکھ آنسو بہا اور نہ تھک

وَحَقُّ الْبُكَاءُ عَلَى السَّيِّدِ

اپنے سردار پر آنسو بہانا تو لازم آچکا

Marfat.com

حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَمِنْ بَعْدِ تَكْفِيْنِ النَّبِيِّ وَدَفْنِهٖ
نبی کو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد، میں اس مرنے والے

بَاثْوَابِهٖ اُسِيْ عَلٰى هَالِكٍ ثَوٰى
کے غم میں غمگین ہوں جو خاک میں جا بسا

فَمَا اَنَا مَسْئُوْلُ اللّٰهِ فِيْنَا فَلَنْ نَّرٰى
رسول اللہ کی موت کی مصیبت ہم پر نازل ہوئی اور اب

بِذَاكَ عَدِيْلًا مَا حَيِيْنَا مِنَ الرَّوٰى
جب تک ہم خود جی رہے ہیں ان جیسا ہرگز نہیں دیکھیں گے

وَكَانَ لَنَا كَالْحِصْنِ مِنْ دُوْنِ اَهْلِهٖ
نبی کریم ہمارے لیے ایک مضبوط قلعہ تھے کہ ہر دشمن

لَهٗ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِيْزٌ مِنَ الرَّوٰى
سے پناہ اور حفاظت حاصل ہوتی تھی

Marfat.com

وَكُنَّا بِمَرْاٰهُ نَرَى النُّوْرَ وَالْهُدٰى
ہم جب اُنھیں دیکھتے تو سراپا نور وہدایت کو دیکھتے

صَبَاحًا مَسَاءً رَاحَ فِيْنَا اَوِ اغْتَدٰى
صبح بھی اور شام بھی، جب وہ ہم میں چلتے پھرتے یا صبح کو گھر سے نکلتے

لَقَدْ غَشِيَتْنَا ظُلْمَةٌ بَعْدَ مَوْتِهٖ
اُن کی موت کے بعد ہم پر ایسی تاریکی چھا گئی جس میں

نَهَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلٰى ظُلْمَةِ الدُّجٰى
دن، کالی رات سے زیادہ تاریک ہو گیا

فَيَا خَيْرَ مَنْ ضَمَّ الْجَوَاعِ وَالْحَشَا
انسانی بدن اور اس کے پہلو جتنی شخصیتوں کو چھپائے ہوئے ہیں ان میں سے

وَيَا خَيْرَ مَيْتٍ ضَمَّةُ التُّرْبِ وَالثَّرٰى
بہتر آپ ہیں اور آپ ان تمام مرنے والوں میں جن کو خاک نے چھپایا سب سے بہتر ہیں

كَاَنَّ اُمُوْرَ النَّاسِ بَعْدَكَ ضَمَّنَتْ
گویا معاملہ انسانی آپ کی موت کے بعد ایک کشتی میں

سَفِيْنَةُ مَوْجٍ حِيْنَ فِي الْبَحْرِ قَدْ سَمَا
پڑ گیا ہے جو سمندر کے اندر اُونچی موجوں میں گھری ہوئی ہے

Marfat.com

فَضَاقَ فَضَاءَ الْاَرْضِ عَنْهُمْ بِرَحْبَةٍ
زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہو گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
لِفَقْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِذْ قِيْلَ قَدْ مَضٰى
کے وصال مبارک کی وجہ سے جب یہ کہا گیا کہ رسول گزر گئے

فَقَدْ نَزَلَتْ لِلْمُسْلِمِيْنَ مُصِيْبَةٌ
مسلمانوں پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے
كَصَدْعِ الصَّفَا لَا لِلصَّدْعِ فِي الصَّفَا
جیسے چٹان میں شگاف پڑ جائے اور چٹان کے شگاف کی اصلاح کہاں ممکن ہے

فَلَنْ يَّسْتَقِلَّ النَّاسُ تِلْكَ مُصِيْبَةٌ
اس مصیبت کو لوگ برداشت نہیں کر سکیں گے
وَلَنْ يَّجْبُرَ الْعَظْمَ الَّذِيْ مِنْهُمْ وَهٰى
اور وہ کمزوری جو پیدا ہو گئی ہے اس کی تلافی ممکن نہیں ہے

وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ لِلصَّلٰوةِ يَهِيْجُهٗ
اور ہر نماز کے وقت بلال ایک نیا ہیجان پیدا کر دیتے ہیں
بِلَالٌ وَّيَدْعُوْا بِاسْمِهٖ كُلَّمَا دَعَا
جب کہ وہ آپ کا نام لے کر پکارتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت عباس بن عبد المطّلب

مِنْ قَبْلِهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِيْ
آپ اس سے پہلے سایۂ خاص میں بسر کر رہے تھے اور
مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يُخْصَفُ الْوَرَقُ
اُس منزلِ محفوظ میں تھے جہاں پتّوں سے بدن ڈھانپا گیا

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ وَلَا بَشَرٌ
پھر آپ بستی میں اُترے، مگر نہ تو آپ ابھی بشر تھے
اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقٌ
نہ گوشت پوست اور نہ لہو کی پھٹکی!

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِيْنَ وَقَدْ
بلکہ وہ آبِ صافی، جو کشتیوں پر سوار تھا
اَلْجَمَ نَسْرًا وَ اَهْلَهُ الْغَرَقُ
جب سیلاب کی موجیں چوٹی کو چھو رہی تھیں اور لوگ ڈوب رہے تھے

Marfat.com

تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ اِلٰی رَحِمٍ
منتقل ہوتا رہا صلب سے رحم کی طرف

اِذَا مَضٰی عَالَمٌ بَدَا طَبَقٌ
پھر جب ایک عالم گزر چکا مرتبۂ حال کا ظہور ہوا

وَرَدْتَ نَارَ الْخَلِیْلِ مُکْتَتِمًا
آپ آتشِ خلیل میں اترے چھپے چھپے

فِیْ صُلْبِهٖ اَنْتَ کَیْفَ یَحْتَرِقُ
آپ اُن کی صلب میں تھے تو وہ کیسے جلتے

حَتّٰی احْتَوٰی بَیْتَکَ الْمُهَیْمِنُ مِنْ
تا آنکہ آپ کا محافظ وہ صاحبِ شوکت گھرانہ ہوا جو

خِنْدِفَ ، عَلْیَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ
خندف جیسی رفیع المرتبت خاتون کا ہے جس کا دامن زمین پر لوٹتا تھا

وَاَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَّ اَشْرَقَتِ الْاَ
اور آپ جب پیدا ہوئے تو چمک اُٹھی زمین

رْضُ وَضَاءَتْ بِنُوْرِكَ الْاُفُقُ
اور روشن ہوگئے آفاق سماوی آپ کے نور سے

Marfat.com

فَنَحْنُ فِیْ ذٰلِكَ الضِّیَآءِ وَفِی

تو اَب ہم لوگ اسی روشنی اور اسی نور میں

النُّوْرِ وَسُبُلَ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ

ہیں اور ہدایت و استقامت کی راہیں نکال رہے ہیں

Marfat.com

حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمِدْتُ اللّٰہَ حِیْنَ فُؤَادِیْ

میں نے اللہ کا شکر ادا کیا جب اس نے میرے دل کو

اِلَی الْاِسْلَامِ وَالدِّیْنِ الْمُنِیْفِ

اسلام اور بلند مرتبہ دین کی توفیق بخشی

لِدِیْنٍ جَآءَ مِنْ رَّبٍّ عَزِیْزٍ

اس دین کی جو عظمت و عزت والے پروردگار کی طرف سے آیا ہے

خَبِیْرٍ بِالْعِبَادِ بِہِمْ لَطِیْفِ

جو بندوں کے تمام حالات سے باخبر اور ان پر بڑا مہربان ہے

اِذَا تُلِیَتْ رَسَائِلُہٗ عَلَیْنَا

جب اس کے پیغاموں کی تلاوت ہمارے سامنے کی جاتی ہے

تَحَدَّرُ مَعَ ذِی اللُّبِّ الْحَصِیْفِ

تو یہ صاحب عقل اور صائب الرائے کے آنسو رواں ہو جاتے ہیں

Marfat.com

رَسَآئِلُ جَآءَ اَحْمَدُ مِنْ هُدَاهَا

وہ پیغامات جن کی ہدایتوں کو احمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے

بِاٰیَاتٍ مُّبَیِّنَۃِ الْحُرُوْفِ

واضح الفاظ و حروف والی آیتوں میں

وَ اَحْمَدُ مُصْطَفًی فِیْنَا مُطَاعًا

اور احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں برگزیدہ ہیں جن کی اطاعت کی جاتی ہے

فَلَا تَفْشُوْہُ بِالْقَوْلِ الْعَنِیْفِ

لہٰذا تم اُن کے سامنے نا ملائم لفظ بھی منہ سے نہ نکالنا

فَلَا وَاللّٰہِ نُسْلِمُہٗ لِقَوْمٍ

تو خدا کی قسم ہم ان کو اس قوم کے حوالے کبھی بھی نہیں کریں گے

وَ لَمَّا نَقْضِ فِیْھِمْ بِالسُّیُوْفِ

جن کے بارے میں ہم نے ابھی تلواروں سے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے

Marfat.com

وَاللّٰهِ لَنْ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ بِجَمْعِهِمْ

خدا کی قسم وہ اپنی جمعیت کے ساتھ تجھ تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے

حَتّٰى اُوَسَّدَ فِى التُّرَابِ دَفِيْنًا

جب تک مجھے دفن کر کے مٹی میں ٹیک لگا کر لٹا نہ دیا جائے

فَاصْدَعْ بِاَمْرِكَ مَا عَلَيْكَ غَضَاضَةٌ

تو اپنا کام کیے جا تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہیں ہے

وَاَبْشِرْ وَقَرِّ بِذَاكَ مِنْكَ عُيُوْنًا

اور خوش رہ اور اس کام کے ساتھ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کیے جا

وَدَعَوْتَنِىْ وَزَعَمْتَ اِنَّكَ نَاصِحِىْ

تو نے مجھے دعوت دی اور تیرا خیال ہے کہ تو میرا خیر خواہ ہے

وَلَقَدْ صَدَقْتَ وَكُنْتَ ثُمَّ اَمِيْنًا

تو نے سچ کہا، اور پھر تُو تو ایک امانت دار رہ چکا ہے

Marfat.com

وَعَوَضْتَ دِيْنًا لَا مُحَالَةَ اِنَّهٗ

اور تونے وہ دین پیش کیا جو یقیناً

مِنْ خَيْرِ اَدْيَانِ الْبَرِيَّةِ دِيْنًا

دنیا کے ادیان میں بہترین دین ہے

لَوْلَا الْمَلَامَةُ اَوْ حِذَارُ مَسَبَّةٍ

اگر ملامت کا خوف اور سبکی کا اندیشہ نہ ہوتا

لَوَجَدْتَنِيْ سَمَحًا بِذَاكَ مُبِيْنًا

تو اس زمین کو قبول کرلینے میں تو یقیناً مجھے برملا فراخ دل پاتا

Marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

مَتٰی یَبْدُ فِی الدَّاجِی الْبَهِیْمِ جَبِیْنُهٗ

اندھیری رات میں آپ کی پیشانی نظر آتی ہے

یَلُحْ مِثْلَ مِصْبَاحِ الدُّجٰی الْمُتَوَقِّدِ

تو اس طرح چمکتی ہے جیسے روشن چراغ

فَمَنْ کَانَ اَوْ مَنْ قَدْ یَکُوْنُ کَاَحْمَدٍ

احمد مجتبیٰ کے جیسا کون تھا اور کون ہو گا

نِظَامُ لِّحَقٍّ اَوْ نَکَالُ لِّمُلْحِدِ

حق کا نظام قائم کرنے والا اور ملحدوں کو سراپا عبرت بنا دینے والا

Marfat.com

سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ اَحْمَدَ
جس نے ایک مرتبہ بھی خاکِ پائے احمدِ مجتبیٰ سونگھ لی

اَلَّا یَشُمَّ مُدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا
تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّهَا
وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں کہ اگر

صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ عُدْنَ لَیَالِیَا
یہ مصیبتیں "دنوں" پر ٹوٹتیں تو دن "راتوں" میں تبدیل ہو جاتے

اِغْبَرَّ اٰفَاقُ السَّمَآءِ وَ کُوِّرَتْ
آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا

شَمْسُ النَّهَارِ وَ اَظْلَمَ الْاَزْمَانُ
دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

Marfat.com

وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِیِّ کَئِیْبَۃٌ

اور زمین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مبتلائے درد ہے

اَسَفًا عَلَیْہِ کَثِیْرَۃُ الْاَحْزَانِ

دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

فَلْیُبْکِہِ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُھَا

اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی اُن کی جدائی پر

یَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَہُ الْبِیْرَانِ

فخر تو صرف اُن کے لیے ہے جن پر روشنیاں چمکیں

یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَکِ صِنْوَۃً

اے آخری رسول آپ برکت و سعادت کی جوئے فیض ہیں

صَلَّی عَلَیْکَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰنِ

آپ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود و سلام بھیجا ہے

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رُوْحِیْ الْفِدَآءُ لِمَنْ اَخْلَاقُہٗ شَہِدَتْ

میری جان آپ پر فدا جن کے اخلاق شاہد ہیں

بِاَنَّہٗ خَیْرُ مَوْلُوْدٍ مِنَ الْبَشَرِ

کہ آپ بنی نوع انسان میں افضل ترین ہیں

عَمَّتْ فَضَائِلُہٗ کُلَّ الْعِبَادِ کَمَا

آپ کے فضائل بلا امتیاز سب بندوں کے لیے عام ہیں

عَمَّ الْبَرِیَّۃَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

جس طرح سورج اور چاند ساری مخلوق کے لیے عام ہے

لَوْلَمْ یَکُنْ فِیْہِ اٰیَاتٌ مُّبَیِّنَۃٌ

اگر آپ کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کرنے والی نشانیاں نہ ہوتیں

کَانَتْ بَدِیْھَتُہٗ تَکْفِیْ عَنِ الْخَبَرِ

تو خود آپ کی واضح شخصیت آپ کی صداقت کافی تھی

Marfat.com

حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعْتَذِرًا

میں اللہ کے رسول کی خدمت میں عذر خواہ ہو کر پہنچا

وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَقْبُوْلُ

اور معافی و درگزر تو اللہ کے رسول کے نزدیک پسندیدہ ہے

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَوْ یَقُوْمُ بِہٖ

میں اس مقام پر کھڑا تھا کہ اگر وہاں ہاتھی بھی

اَرٰی وَاَسْمَعُ مَا لَوْ یَسْمَعُ الْفِیْلُ

کھڑا ہوتا اور ہاتھی وہ دیکھتا اور سنتا جو دیکھ اور سن رہا تھا

لَظَلَّ یَرْعَدُ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ

تو یقیناً کانپنے لگتا اگر اللہ کے حکم سے

مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَنْوِیْلُ

رسول اللہ کی طرف سے جود و سخا اور بخشش و عطا نہ ہوتی

Marfat.com

حَتّٰی وَضَعتُ یَمِیْنِیْ لَا اُنَازِعُہٗ

یہاں تک کہ میں نے اپنا داہنا ہاتھ بغیر کسی مناقشے کے

فِیْ کَفِّ ذِیْ نِقَمَاتٍ قِیْلُہُ الْقِیْلُ

اس ہاتھ میں دے دیا جو کئے کی سزا دے سکتا تھا اور جس

کا قولِ فیصل تھا۔

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَسَیْفٌ یُّسْتَضَآءُ بِہٖ

بیشک رسول اللہ وہ سیف ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے

مُہَنَّدٌ مِنْ سُیُوْفِ اللّٰہِ مَسْلُوْلُ

وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک کھینچی ہوئی تلوار ہیں۔

Marfat.com

حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ

اَرِقْتُ وَ بَاتَ لَیْلِیْ لَا یَزُوْلُ

میری نیند اُڑ گئی اور رات ایسی ہو گئی جیسے اَب ختم نہ ہو گی

وَلَیْلُ اَخِی الْمُصِیْبَۃِ فِیْہِ طُوْلُ

وہ رات جو مصیبت کی ہو وہ دراز ہی ہوتی ہے

فَقَدْنَا الْوَحْیَ وَالتَّنْزِیْلَ فِیْنَا

وحی و تنزیل کا جو سلسلہ ہمارے درمیان جاری تھا وہ کھول گیا

یَرُوْحُ بِہٖ وَ یَغْدُوْ جِبْرَئِیْلُ

جبرئیل کبھی رات کو آتے جاتے تھے کبھی دن کو

نَبِیٌّ کَانَ یَجْلُوا الشَّکَّ عَنَّا

حضور وہ نبی تھے جو ہمارے شکوک و شبہات دُور کرتے تھے

بِمَا یُوْحٰی اِلَیْہِ وَمَا یَقُوْلُ

کبھی اس وحی کے ذریعے جو آتی تھی اور کبھی اپنی باتوں سے

Marfat.com

وَ یَھْدِیْنَا فَلَا نَخْشٰی ضَلَالًا

وہ ہمیں ایسا راستہ دکھاتے تھے کہ پھر کسی گمراہی کا ڈر

عَلَیْنَا وَالرَّسُوْلُ لَنَا دَلِیْلٌ

ہمارے دل میں نہ ہوتا تھا، خود رسول ہمارے راہنما تھے

یُخَبِّرُنَا بِظَھْرِ الْغَیْبِ عَمَّا

وہ ہمیں غیب کی خبریں بھی سُنا دیتے تھے کہ کیا ہو گا

یَکُوْنُ فَلَا یَخُوْنُ وَلَا یَحُوْلُ

اور اس خبر میں نہ کوئی خامی ہوتی تھی نہ ہیر پھیر

فَلَمْ نَرَ مِثْلَهٗ فِی النَّاسِ حَیًّا

نہ زندوں میں ہم نے ان کے جیسا کوئی انسان دیکھا

وَلَیْسَ لَهٗ مِنَ الْمَوْتٰی عَدِیْلٌ

اور نہ مرنے والوں میں کوئی ان کی نظیر ہے

اَفَاطِمُ اِنْ جَزِعْتِ فَذَاكَ عُذْرٌ

اے فاطمہ اگر دامن صبر تجھ سے چھوٹ جائے تو مجبوری ہے

وَاِنْ لَّمْ تَجْزَعِیْ فَھُوَ السَّبِیْلُ

لیکن اگر تو دامنِ صبر نہ چھوڑے تو اصل راستہ تو یہی ہے

Marfat.com

فَعُوْذِیْ بِالْعَزَآءِ فَاِنَّ فِیْهِ
تو اگر صبر و استقامت کا سہارا لے تو اس میں
ثَوَابُ اللّٰهِ وَالْفَضْلُ الْجَزِیْلُ
اللہ کی طرف سے جزا ہے اور بے اندازہ فضل

وَقُوْلِیْ فِیْ اَبِیْكِ وَلَا تَمَلِّیْ
اور اپنے باپ کی تعریف میں خوب دل کھول کے بول مگر
وَهَلْ یَجْزِیْ بِفِعْلِ اَبِیْكِ قِیْلُ
تیرے باپ نے جو کام کیے ہیں ان کا بدل کہیں یہ قول ہو سکتے ہیں

فَقَبْرُ اَبِیْكِ سَیِّدُ كُلِّ قَبْرٍ
تیرے باپ کی قبر بھی تمام قبروں کی سردار ہے
وَفِیْهِ سَیِّدُ النَّاسِ الرَّسُوْلُ
کیونکہ اس میں وہ رسول مدفون ہیں جو تمام انسانوں کا سردار ہے

صَلٰوةُ اللّٰهِ مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
رحمت والے پروردگار کی رحمتیں ہوں
عَلَیْهِ لَا تَحُوْلُ وَلَا تَزُوْلُ
حضور پر ایسی رحمتیں جو نہ تھمیں نہ کبھی ختم ہوں

Marfat.com

عاشقِ محبوبِ خدا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

اَغَرَّ عَلَیْہِ لِلنُّبُوَّۃِ خَاتَمٌ
یہ وہ ہیں جن پر مہرِ نبوت چمک رہی ہے

مِنَ اللّٰہِ مَشْہُوْدٌ یَلُوْحُ وَیُشْہَدُ
اللہ کی طرف سے یہ شہادت ہے جو چمکتی ہے اور دیکھی جاتی ہے

وَضَمَّ الْاِلٰہُ اسْمَ النَّبِیِّ اِلٰی اسْمِہٖ
اللہ نے اپنے نام کے ساتھ نبی کا نام ملا رکھا ہے

اِذْ قَالَ فِی الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ اَشْہَدُ
جب کہ پانچ وقت موذن اشہد کہتا ہے

وَشَقَّ لَہٗ مِنَ اسْمِہٖ لِیُجِلَّہٗ
اللہ نے ان کا نام ان کے اعزاز کے لیے اپنے نام سے مشتق کیا ہے

فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَھٰذَا مُحَمَّدٌ
صاحبِ عرش محمود ہے، اور یہ محمد ہیں

Marfat.com

نَبِیٌّ اَتَانَا بَعْدَ یَاْسٍ وَّ فَتْرَةٍ

یہ ایسے نبی، جو ہمارے پاس ایک خوف اور طویل وقفہ کے بعد آئے ہیں

مِنَ الرُّسُلِ وَالْاَوْثَانُ فِی الْاَرْضِ تُعْبَدُ

اور حال یہ تھا کہ زمین میں بُت پوجے جا رہے تھے

فَاَمْسٰی سِرَاجًا مُّسْتَنِیْرًا وَّهَادِیًا

یہ نبی آئے اور روشنی والے چراغ اور رہنما ہو گئے

یَلُوْحُ کَمَا لَاحَ الصَّقِیْلُ الْمُهَنَّدُ

وہ اس طرح چمکے جیسے صیقل کی ہوئی ہندی تلوار چمکے

وَاَنْذَرَنَا نَارًا وَّ بَشَّرَ جَنَّةً

اور اُنہوں نے آگ سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی

وَعَلَّمْنَا الْاِسْلَامَ فَاللّٰهَ نَحْمَدُ

اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی، ہم اللہ کے شکر گزار ہیں

وَاَنْتَ اِلٰهُ الْخَلْقِ رَبِّیْ وَخَالِقِیْ

اے اللہ تو دنیا کا معبود ہے میرا رب اور خالق ہے

بِذَالِكَ مَا عَمَّرْتُ فِی النَّاسِ اَشْهَدُ

جب تک میں لوگوں میں زندہ رہوں گا اس کی شہادت دیتا رہوں گا

Marfat.com

تَعَالَيْتَ رَبُّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا

اے تمام انسانوں کے پروردگار تو ان کے اقوال سے بلند

سِوَاكَ اِلٰهًا اَنْتَ اَعْلٰى وَاَمْجَدُ

اعلیٰ اور برتر ہے جو تیرے سوا کسی اور کو معبود بنائیں

لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَآءُ وَالْاَمْرُ كُلُّهٗ

تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور حاکم مطلق ہے

فَاِيَّاكَ نَسْتَهْدِيْ وَاِيَّاكَ نَعْبُدُ

ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی پرستش کرتے ہیں

Marfat.com

حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِدًا

اے سرداروں کے سردار میں آپ کے حضور حاضر ہوا ہوں

أَرْجُو رِضَاكَ وَاحْتَمِي بِجَمَالِكَ

آپ کی خوشنودی کا اُمیدوار، آپ کی پناہ کا طلبگار۔

وَاللّٰهِ خَيْرَ الْخَلَآئِقِ إِنَّ لِي

قسم بخدا! اے بہترین خلائق! میرا دل صرف

قَلْبًا مَشُوْقًا لَا يَرُوْمُ سِوَاكَ

آپ کی محبت سے لبریز ہے، وہ آپ کے سوا کسی کا طالب نہیں

أَنْتَ الَّذِيْ لَوْلَاكَ مَا خُلِقَ امْرُءٌ

اگر آپ نہ ہوتے تو پھر کوئی شخص ہرگز پیدا نہ کیا جاتا

كَلَّا وَ خُلِقَ الْوَرٰى لَوْلَاكَ

اور اگر آپ مقصود نہ ہوتے تو یہ مخلوقات پیدا نہ ہوتیں

Marfat.com

اَنْتَ الَّذِیْ لَمَّا تَوَسَّلَ اٰدَمٌ

آپ وہ ہیں کہ جب حضرت آدم نے آپ کا توسّل اختیار کیا

مِنْ زَلَّةٍ بِكَ فَازَ وَهُوَ اَبَاكَ

اپنی لغزش پر، تو کامیاب ہوئے حالانکہ وہ آپ کے جدِّ بزرگوار ہیں

وَبِكَ الْخَلِیْلُ دَعَا فَعَادَتْ نَارُهٗ

اور آپ ہی کے وسیلے سے حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے دعا کی تو

بَرْدًا وَّقَدْ خَمَدَتْ بِنُوْرِ سَنَاكَ

تو اُن کی آگ سرد ہو گئی، وہ آگ آپ کے نور کی برکت سے بجھ گئی

وَدَعَاكَ اَیُّوْبُ لِضُرٍّ مَسَّهٗ

اور حضرت ایوب نے اپنی بیماری میں آپ کے وسیلے سے دُعا کی

فَاُزِیْلَ عَنْهُ الضُّرُّ حِیْنَ دَعَاكَ

تو ان کی دُعا مقبول ہوئی اور بیماری دور ہو گئی

وَبِكَ الْمَسِیْحُ اَتٰی بَشِیْرًا مُّخْبِرًا

اور آپ ہی کے ظہور کی خوشخبری لے کر حضرت مسیح آئے

بِصِفَاتِ حُسْنِكَ مَادِحًا لِعُلَاكَ

اُنہوں نے آپ کے حسن و جمال کی مدح و ثنا کی اور آپ کے رتبۂ بلند کی خبر دی

Marfat.com

وَكَذَاكَ مُوْسٰى لَمْ يَزَلْ مُتَوَسِّلًا

اور اسی طرح حضرت موسیٰ بھی آپ کا وسیلہ اختیار کیے رہے

بِكَ فِي الْقِيٰمَةِ مُحْتَمِيْ بِحِمَاكَ

اور قیامت میں بھی آپ ہی کی حمایت کے طالب رہیں گے

وَهُوْدٌ وَّ يُوْنُسُ مِنْ بَهَاكَ تَجَمَّلَا

اور حضرت ہود اور حضرت یونس نے بھی آپ ہی کے حسن سے زینت پائی

وَجَمَالُ يُوْسُفَ مِنْ ضِيَاءِ سَنَاكَ

اور حضرت یوسف کا جمال بھی آپ ہی کے جمال باصفا کا پرتو تھا

قَدْ فُقْتَ يَا طٰهٰ جَمِيْعَ الْاَنْبِيَآءِ

اے طٰہٰ لقب! آپ کو تمام انبیاء پر برتری حاصل ہوئی

طُرًّا فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ اَسْرٰاكَ

پاک ہے وہ جس نے ایک رات کو اپنے ملکوت کی سیر کرائی

وَاللّٰهِ يَا يٰسِيْنُ مِثْلُكَ لَمْ يَكُنْ

خدا کی قسم، اے یٰسین لقب! آپ جیسا تو تمام مخلوق میں

فِي الْعٰلَمِيْنَ وَ حَقِّ مَنْ اَنْبَاكَ

نہ کوئی ہوا ہے نہ ہوگا، قسم ہے اُسی کی جس نے آپ کو سربلند کیا

Marfat.com

عَنْ وَّصْفِكَ الشُّعَرَآءُ يَا مُدَثِّرُ

اے کملی والے! آپ کے اوصافِ جمیلہ بیان کرنے سے بڑے بڑے

عَجَزُوْا وَ كَلُّوْا مِنْ صِفَاتِ عُلَاكَ

شعراء عاجز رہ گئے، آپ کے اوصافِ عالیہ کے سامنے زبانیں بند ہو جاتی ہیں

بِكَ لِیْ قُلَيْبٌ مُغْرَمٌ يَا سَيِّدِیْ

میرے سرکار! میرا حقیر دل آپ ہی کا شیدا ہے

وَحُشَاشَةٌ مَحْشُوَّةٌ بِهَوَاكَ

اور میرے اندر تو آپ ہی کی محبت بھری ہوئی ہے

يَا اَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَنْزَ الْوَرٰی

اے تمام موجودات سے بزرگ و برتر! اے حاصل کائنات!

جُدْ لِیْ بِجُوْدِكَ وَارْضِنِیْ بِرِضَاكَ

مجھے اپنی بخشش و عطا سے نوازیئے اور اپنی خوشنودی کی مسرت بخشئے

اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ

میں آپ کے جود و کرم کا دل سے طلب گار ہوں، کہ

لِاَبِیْ حَنِيْفَةَ فِی الْاَنَامِ سِوَاكَ

اس جہان میں ابو حنیفہ کے لیے آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہے

صَلَّی عَلَيْكَ اللّٰهُ يَا عَلَمَ الْهُدٰی

اے ہدایت کے علمِ سربلند! مشتاقانِ زیارت کے شوق بے حد

مَا حَنَّ مُشْتَاقٌ اِلٰی مَثْوَاكَ

کے مطابق، قیامت تک اللہ کا درود سلام آپ پر نازل ہوتا ہے

Marfat.com

حضرت امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

محمد سردار ہیں دونوں جہانوں کے، دونوں اہم مخلوق یعنی جن و

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

اِنس کے اور عرب و عجم دونوں گروہوں کے

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَا اَحَدٌ

آپ ہمارے نبی ہیں اچھائیوں کا حکم دینے والے اور برائیوں سے

اَبَرُّ فِیْ قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٍ

روکنے والے آپ کے مقابلے میں ہاں اور نہیں کے اعتبار سے زیادہ سچا کوئی دوسرا نہیں ہے

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

آپ ہی اللہ کے وہ حبیب ہیں جن کی شفاعت کی اُمید ہر خوف و ہراس

لِکُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

میں اور قیامت کی شدید گھڑیوں میں لگائی جائے

Marfat.com

دَعَا اِلَی اللّٰہِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِہٖ

آپ نے اللہ کی طرف دعوتِ عام دی پس جن لوگوں نے آپ کا دامن تھام لیا

مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمٍ

اُنہوں نے وہ رسّی پکڑ لی جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں

وَفَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ

آپ صورت و سیرت میں تمام پیغمبروں پر فوقیت رکھتے ہیں

وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٍ

اور علم ہو یا کرم کسی میں بھی کوئی بھی آپ کی برابری کو نہ پہنچا

وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ

اور سب کے سب خواہاں ہیں اللہ کے رسول مقبول سے کہ

غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

اس دریائے کرم سے ایک چلو اور اس ابرِ رحمت سے ایک قطرہ مل جائے

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ

آپ کے محاسن میں کوئی شریک نہیں ہے

فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٍ

آپ حُسن ذات کا وہ جوہر ہیں جو تقسیم نہیں ہوتا

Marfat.com

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِی نَبِیِّہِمْ

صرف وہ بات چھوڑ دو جس کا دعویٰ نصرانیوں نے اپنے نبی کے بارے میں کیا ہے

وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْہِ وَاحْتَکِمْ

اس کے بعد جو تمہارا جی چاہے حضور کی مدح میں کہو اور جو حکم چاہے لگاتے جاؤ

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ

اللہ کے رسول کی فضیلتوں کی کوئی حد نہیں ہے

حَدٌّ فَیُعْرَبُ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمِ

اور اس کا حق کوئی بولنے والی زبان ادا نہیں کر سکتی

وَکَیْفَ یُدْرِکُ فِی الدُّنْیَا حَقِیْقَتَہٗ

اور کیسے پائیں گے اس دنیا میں ان کی حقیقت کو

قَوْمٌ نِیَامٌ تَسَلَّوْا عَنْہُ بِالْحُلُمِ

وہ لوگ جو خوابِ غفلت میں پڑے ہوئے ہوں

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْہِ اَنَّہٗ بَشَرٌ

آپ کی ذات کے بارے میں علم کی رسائی یہیں تک ہے کہ آپ ایک بشر ہیں

وَاَنَّہٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّھِمِ

اور اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر

اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ

آپ کی ولادت کے زمانے ہی سے آپ کی خوبیاں روشن ہوئیں

یَاطِیْبَ مُبْتَدَءٍ مِنْہُ وَمُخْتَتَمِ

کیا کہنے آپ کی ابتداء کے اور کیا کہنے آپ کی انتہا کے

Marfat.com

مولانا محمد فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَلَاذٌ مَلَاذَ سِوٰی خَیْرِ الْوَرٰی جَمَعًا

تو اَب کوئی اُن کے سوا نہیں ہے جو تمام مخلوقات سے

فِی الْخَلْقِ وَ الْخُلُقِ وَالْاِحْسَانِ وَالْجُوْدِ

بہترہیں خلقت میں، عادت میں، احسان میں اور سخاوت میں

جَدَاہُ نَقْدُ لِمَنْ یَّاْتِیْہِ مُعْتَفِیًا

ان کی عنایت ہر اُس شخص کے لیے نجات ہے جو توبہ کر کے آئے

فَکَمْ ھُنَالِکَ مِنْ قَوْدٍ لِمَنْقُوْدِ

یہاں مکافات گناہ کی بہترین شکلیں ہیں، پریشان حال کے لیے

اَحْمَی الصَّنَادِیْدَ مَاوَی النَّاسِ مَفْزَعُھُمْ

پریشانی اور گھبراہٹ میں سب سے بڑی پناہ ہیں لوگوں کے لیے

اِذْ یَفْزَعُوْنَ لِاَھْوَالٍ صَنَادِیْدِ

جب لوگ خوفناک صورتوں سے گھبرا اُٹھیں

Marfat.com

اِخْتَارَہُ اللّٰہُ مَحْبُوْبًا وَّ اَرْسَلَہٗ
اللہ نے انھیں محبوب منتخب کیا اور اپنی رحمت بناکر

لِرَحْمَتِہٖ وَ اِرْشَادٍ وَّتَسْدِیْدٍ
ارشاد اور درستگی کے لیے بھیجا

وَ فَاقَ النَّبِیّٖنَ طُرًّا فِی الْکَمَالِ وَفِی
وہ تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں، کمال میں بھی،

الْجَمَالِ وَ الْعَزْمِ وَالْاِجْمَالِ وَالسُّوْدِ
جمال میں بھی، عزم میں بھی، خوبی میں بھی، سرداری میں بھی

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَقَدْ فَاقَ وَ عِتْرَتُہٗ
بلاشبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھ گئے اور اُن کی عترت

سَفِیْنَۃٌ مُسْوَاھَا الْجُوْدُ لَا الْجُوْدِیُّ
ایک کشتی ہے جس کا مقام جود ہے جودی نہیں

اَفْدِیْکَ یَا خَیْرَ الْمَوَارِدِ مُخْتَبَطًا
میں آپ پر فدا، اے بہترین پناہ حیرانی میں

قَدْ طَرَدَتْہُ الْمَعَاصِیْ اَیَّ تَطْرِیْدٍ
خود گناہوں نے اُسے دُور پھینک دیا اور کتنی دُور

Marfat.com

اَنْشَدْتُّكَ فَاَقْبِلْ مَدَحْتِیْ كَرَمًا

میں نے آپ کے حضور یہ مدح پیش کی ہے اپنی کرم گستری سے قبول فرمایئے

حَتّٰی اَفُوْزَ بِاِنْشَادِیْ بِمَنْشُوْدِیْ

تاکہ میں اس شعر خوانی کے ذریعے دامنِ مقصود پھر پالوں

لَا شَكَّ اَنَّكَ غَوْثُ الْخَلْقِ اَجْمَعَهُمْ

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ ساری مخلوقات کے فریادرس ہیں

وَلَا نُبَالِیْ اَبَاطِیْلَ الْمَنَاكِیْدِ

اور میں اس سلسلے میں کسی کی ہرزہ سرائی پرواہ نہیں کرتا

عَلَیْكَ اَزْكٰی صَلٰوةُ اللّٰهِ مَامَدَحَتْ

آپ پر اللہ کی پاکیزہ ترین رحمتیں اس وقت تک برابر نازل ہوتی رہیں جبتک

فِیْ مَوْرِقِ الْبَانِ وَرْقَاءُ بِتَغْرِیْدِ

"بان" کی ہر شاخوں پر (اس چمنستانِ عالم میں) طائرانِ خوش الحان چہچہاتے رہیں۔

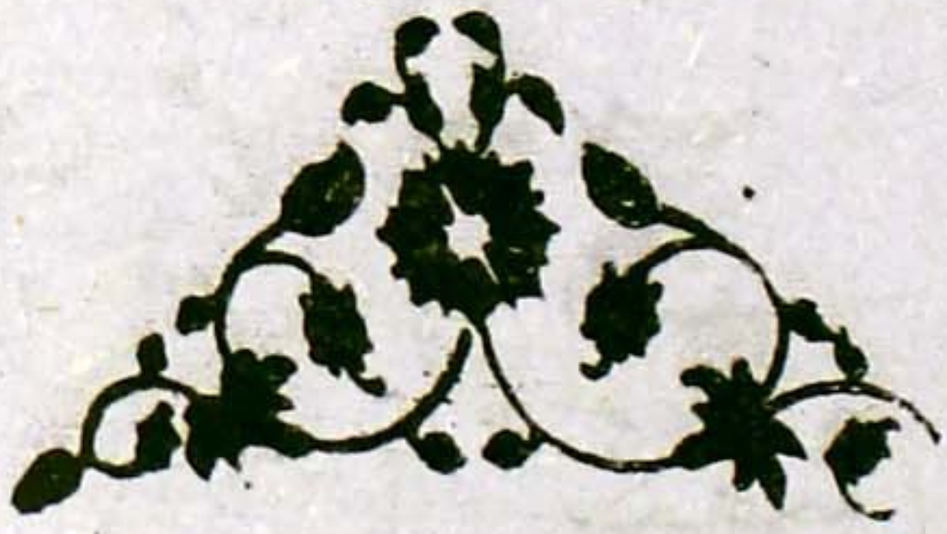

Marfat.com

ایک جنّ نے بارگاہِ نبوی حاضر ہو کر پڑھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غُرُوشِ مَرِ غُوشُ خَرَ اشَا
تیرا نور پہلے ظہور تھا اُوپر سے نیچے تک
شَغِلُوشُ قَغْرِ جَغْ طَرَاشَا
تو نے پردہ کیا ہم سے اُتر کر عرش سے
صَغْرُوشِ بَغْرِ طُنَا شَا
تیرے عاشق نے پہچانا تجھے
مَزْ حَشْمِدِ طُشْکَا شَا
نام رکھا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تیرا
بِلْغَشِّ مِزًّا غَتْغِمًا
ملکوت میں تیرا نام احمد ہے
اَوِشْ نَعْشِ مَزّ غِشْہَا
اور لاہوت میں تیرا نام چھپا احد
فَغْشَا ضَغْشِ عَضْرًا
بندہ کیا اپنے کو نیچ دنیا کے
آوِشْ خُغْشِ وَضِّ مُنْشَغَا
اور کچھ کہا حالتِ بلندی میں

Marfat.com

عَلُغْشِیْ ظُهْغِ غِرْفَشْ

عالموں نے ظاہر جانا عارفوں نے باطن

عَشْغِضْ مُغَنَّا ظَهْشَا

عاشقوں نے ظاہر سے بھی اور مخفی بھی

حَضْشُغِّ وِشْغُبْ قَشْلِیْ

حدیث تیرا قال ہے

اَوِشْ قَشْوِ طُغْرَضْشَا

اور باطن تم کو سمجھنا خراب کرے گا

اُظْغِمِیْنَا تَجْشُغْلُشًا

اور ظاہر تجھ کو اللہ سمجھنا کفر ہے

اَوِشْ فَرْقِشْ حَلَفْشَا

اور فرقان تیرا حال کہے گا

مَعْجَشَّا تَجْشِ فَغْشًا

معراج ہوا تجھ کو ایسا

کِنْغَفْ اَوِشْ طُغْرَمْشَا

کہ نہیں ہوا نبیوں سے کسی کو

Marfat.com

قَمْشُرِغْ نَغْشَا قَاشَا

چاند کو کیا اُنگلی سے دو ٹکڑے

وِضْغَشْنَا لِغْضُوْغَاشَا

دونوں بغلوں میں سے دونوں نکل گئے

جَشْغَفَّ كَفْشُرِ اِيْمَشْغَا

جن پر کافر ایمان نہیں لائے

مَغْشَغْرَ بَغْشِ كَكْغَشَا

میں اپنی قوم کے کروڑوں اس کے غلام کروں گا.

اِيْمَشْ حَشْمِدِ شَغْشَا

ایمان لایا میں ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مع سب

اَغْبُشْغَا غْرُشًا غِشْغُشَا

قوم کے اب چاہتا ہوں کہ میری اولاد سب ایمان لائے

هَمْشِبْ عَرْفِشْقُشَا

ہمیشہ پہچاننے والے آپ کے قیامت تک رہیں

جُبْغَشُوْا اَمَاغِشَّ عَرْضِشَا

اور امانت الٰہی کے ادا کرنے والے ہیں

یہ قصیدہ ایک جنّ نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ قدسیہ میں حاضر ہو کر پڑھا جس کا ترجمہ سلطان العارفین حضرت بابا فرید الدین گنج شکر نے کیا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الدَّآئِمِ عَمَّ فَضْلُہٗ وَاِحْسَانُہٗ وَالْقَآئِمُ
فِیْ کُلِّ شَیْءٍ دَلِیْلُہٗ وَبُرْھَانُہٗ۔ اَلَّذِیْ اَبْھَجَ فِیْ قُلُوْبِ
الْعَارِفِیْنَ ذِکْرُہٗ وَعِرْفَانُہٗ۔ وَاَدْرَكَ ذُنُوْبَ
الْمُسْتَغْفِرِیْنَ عَفْوُہٗ وَغُفْرَانُہٗ وَاَھْلَكَ جُمُوْعَ
الْمُسْتَکْبِرِیْنَ قَھْرُہٗ وَسُلْطَانُہٗ وَذَلَّ مَنْ اَذَلَّہٗ
وَعِصْیَانُہٗ۔ سُبْحَانُہٗ سُبْحَانُہٗ۔ فَھُوَ رَاحِمُ
الْخَلْقِ وَرَحْمَانُہٗ تَعَالٰی عَنْ سِمَۃِ الْحُدُوْثِ
وَشَیْنِ الْعُیُوْبِ وَشَانُہٗ۔ وَنَشْکُرُہٗ عَلٰی مَا
مَنَّ عَلَیْنَا بِکِتَابِہٖ لَا رَطْبٌ وَّلَا یَابِسٌ اِلَّا
وَفِیْہِ بَیَانُہٗ۔ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَاقِبَۃِ مَنْ غَرَّہٗ
طُغْیَانُہٗ۔ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

Marfat.com

فِیْ ذَاتِہٖ وَصِفَاتِہٖ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَلَاندَّ لَہٗ وَلَاحَدَّ لَہٗ
وَلَاشَدَّ لَہٗ وَلَامَكَانَ لَہٗ وَلَازَمَانَ لَہٗ وَلَاكُفُوَ لَہٗ
وَلَاكَفِیْلَ لَہٗ وَلَانَظِیْرَ لَہٗ وَلَامِثْلَ لَہٗ وَلَامِثَالَ لَہٗ
وَلَامَثِیْلَ لَہٗ وَلَاضِدَّ لَہٗ وَلَانِدَّ لَہٗ وَلَاوَلَدَ لَہٗ
وَلَاوَالِدَ لَہٗ وَلَازَوْجَ لَہٗ وَلَامَوْلُوْدَ لَہٗ وَلَا
عَدِیْلَ لَہٗ. اَحَدٌ وَاحِدٌ صَمَدِیٌّ اَزَلِیٌّ سَرْمَدِیٌّ
دَیْمُوْمِیٌّ نُوْرِیٌّ اَبَدِیٌّ لَازَوَالَ لَہٗ وَلَایُنْقَصُ
مِنْہُ شَیْءٌ وَّلَادَخِیْلَ لَہٗ وَنَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ
مَوْلٰینَا وَشَفِیْعَنَا وَطَبِیْبَنَا وَطِبِیْبَ قُلُوْبِنَا
وَطَبِیْبَ اَجْسَادِنَا وَطَبِیْبَ اَبْصَارِنَا وَ
طَبِیْبَ اَرْوَاحِنَا وَطَبِیْبَ دُنْیَانَا وَطَبِیْبَ
اَوَّلِنَا وَطَبِیْبَ اٰخِرِنَا وَطَبِیْبَ ظَاہِرِنَا وَ
طَبِیْبَ بَاطِنِنَا وَطَبِیْبَ اَرْضِنَا وَطَبِیْبَ
سَمَاءِنَا وَطَبِیْبَ قُرْاٰنِنَا وَطَبِیْبَ عُلُوْمِنَا وَ
طَبِیْبَ اَعْمَالِنَا وَطَبِیْبَ اَقْوَالِنَا وَطَبِیْبَ

Marfat.com

حَیَاتِنَا وَطِیْبَ مَمَاتِنَا وَحَبِیْبَنَا وَحَبِیْبَ رَبِّنَا
وَمَحْبُوْبَنَا وَمَحْبُوْبَ رَبِّنَا وَغَوْثَنَا وَغَیْثَنَا وَغِیَاثَنَا
وَمُغِیْثَنَا وَعَوْنَنَا وَعَیْنَنَا وَمُعِیْنَنَا وَنُوْرَنَا وَ
نُوْرَ رَبِّنَا وَنُوْرَ اَجْسَادِنَا وَنُوْرَ اَرْوَاحِنَا وَ
نُوْرَ یَمِیْنِنَا وَنُوْرَ اَیْدِیْنَا وَنُوْرَ دِیْنِنَا وَنُوْرَ
اِیْمَانِنَا وَنُوْرَ اِسْلَامِنَا وَنُوْرَ دُنْیَانَا وَنُوْرَ اَوَّلِنَا
وَنُوْرَ اٰخِرِنَا وَنُوْرَ ظَاهِرِنَا وَنُوْرَ بَاطِنِنَا وَنُوْرَ
بُیُوْتِنَا وَنُوْرَ قُبُوْرِنَا وَقُلُوْبِنَا وَنُوْرَ اَبْصَارِنَا
وَنُوْرَ اَسْمَاعِنَا وَنُوْرَ اَرْضِنَا وَنُوْرَ سَمَاءِنَا
وَنُوْرَ قُرَانِنَا وَنُوْرَ عُلُوْمِنَا وَنُوْرَ اَعْمَالِنَا وَ
نُوْرَ اَقْوَالِنَا وَنُوْرَ حَیَاتِنَا وَنُوْرَ مَمَاتِنَا وَنُوْرَ
عُیُوْنِنَا وَهُوَ نُوْرٌ وَنُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَهُوَ اَوَّلُ مِنْ
کُلِّ نُوْرٍ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِیْرَتِهٖ وَ
اَحِبَّائِهٖ وَاَوْلِیَآئِهٖ وَجَمِیْعِ اَبْرَارِهٖ وَصُلَحَائِهٖ وَ
اُمَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ

Marfat.com

اَمَّا بَعْدُ

فَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْکَلَامِ الْقَدِیْمِ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝

ترجمہ "خبردار۔ تحقیق اللہ کے دوستوں کو کچھ خوف نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کو کوئی غم ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور پرہیز گاری کرتے ہیں۔"

تفسیر

اِس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ جس مضمون کے اِنکار کا احتمال ہو وہاں عربی میں اَلَا یا اِنَّ یا ھَا وغیرہ حُروفِ تنبیہ لائے جاتے ہیں۔ چونکہ رب کو علم تھا کہ اولیاء اللہ کے فضائل و کمالات، اُن کے مراتب و درجات اور اُن کے قدرت و اختیارات، اور اُن کے مناقب کے بہت سے منکر پیدا ہونے والے ہیں۔ لہٰذا اس مضمون کو دو حروفِ تاکید سے شروع فرمایا۔ اَلَا۔ اِنَّ۔ خبردار۔ بیشک۔ تحقیق۔ اَولیاء ولی کی جمع ہے۔ ولی کے چند معنی ہیں:۔

قریب۔ دوست۔ ناصر۔ مددگار۔ والی۔ اس جگہ ولی بمعنی قریب ہے یا بمعنی دوست۔ یعنی اللہ کے قریب۔ دوست۔ رہنے والے یا اللہ کے دین کے مددگار۔

Marfat.com

اللہ کے دوست اولیاء اللہ کہلاتے ہیں جنہیں رب نے منتخب فرمایا اور شیطان کے دوست جنہیں شیاطین یا ہمارے نفوس نے منتخب کیا اولیاء الشیاطین یا اولیاء من دون اللہ یا حزب الشیاطین کہلاتے ہیں۔ قرآن کریم نے اولیاء من دون اللہ کی سخت مذمت فرمائی۔ ان کے ماننے والوں کو کافر فرمایا اور اولیاء کے مناقب بیان کیے۔ یہ آیت اولیاء اللہ کے محامد کی ہے۔ اسی لیے فرمایا اولیاء اللہ تاکہ اولیاء شیاطین نکل جاویں۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ فرما کر اللہ تبارک و تعالیٰ نے اولیاء اللہ کو دنیا کے خطرات سے بے خوف کر دیا ہے اور قیامت سے ان کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے محفوظ کر دیا ہے۔ یعنی اولیاء اللہ کو نہ دنیا کا خوف ہے اور نہ ہی قیامت کا غم ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان حضرات کو دونوں جہان میں محفوظ کر رکھا ہے۔

امام اہلِ سنت و جماعت حضرت مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قرآن مجید کے حاشیہ پر رقم طراز ہیں کہ:

ولی کی اصل ولاء سے ہے جو قرب و نصرت کے معنی میں ہے۔ ولی اللہ وہ ہے جو بغض سے قربِ الٰہی حاصل کرے اور طاعتِ الٰہی میں مشغول رہے اور اس کا دل نورِ جلالِ الٰہی کی معرفت میں مستغرق ہو۔ جب وہ دیکھے تو دلائل قدرتِ الٰہی کو دیکھے اور جب سنے تو اللہ کی آیات ہی سنے، اور جب بولے تو اپنے رب کی ثناء ہی کے ساتھ بولے، اور جب حرکت کرے تو طاعتِ الٰہی میں حرکت کرے، اور جب کوشش کرے تو اسی امر میں کوشش کرے جو ذریعۂ قربِ الٰہی ہو۔ اللہ کے ذکر سے نہ تھکے اور دل کی آنکھ سے خدا کے سوا کو نہ دیکھے۔ یہ صفت اولیاء اللہ کی ہے۔ جب بندہ اس حال پر پہنچتا ہے تو اللہ اُس کا ولی و ناصر اور معین و مددگار ہوتا ہے۔ ابن زید نے کہا کہ ولی اللہ وہ ہے جو اس آیت میں مذکور ہے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ۔ یعنی ایمان و تقویٰ دونوں کا جامع ہو۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنم بھی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہیں تشریف لے جا رہے تھے کہ ایک نوجوان نے آپ کے قدم پر قدم رکھ کر کہا کہ یوں شیخ کے قدم پر قدم رکھا کرتے ہیں۔ ایک پوستین آپ کی بغل میں تھی اُس نے کہا کہ یا شیخ ایک ٹکڑا اس سے مجھے بھی عنایت فرمائیں تاکہ آپ کی برکات مجھے بھی حاصل ہوں۔ فرمایا اگر تو بایزید کی پوستین پہن لے گا تو تجھے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا جب تک کہ بایزید جیسا کام نہ کرے گا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

جنّتی اور دوزخی کا فیصلہ فرمانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ خلیفہ ہارون الرشید اپنی بیوی زبیدہ سے مناظرہ کر رہا تھا اثنائے گفتگو زبیدہ نے ہارون الرشید کو دوزخی کہہ دیا۔ ہارون الرشید نے کہا کہ اگر میں دوزخی ہوں تو تمھیں میری طرف سے طلاق ہے۔ غرض دونوں آپس سے جُدا ہو گئے۔ چونکہ خلیفہ کو زبیدہ سے بہت محبّت تھی۔ اور زبیدہ بھی خلیفہ کو نہایت محبوب رکھتی تھی۔ اس لیے دونوں بے قرار ہوئے۔ تمام علماء کرام کو جمع کر کے فتویٰ طلب کیا۔ مگر چپ رہے اور کہنے لگے کہ سوائے ذاتِ الٰہ العٰلمین کے کوئی نہیں جانتا کہ خلیفہ دوزخی ہے یا بہشتی۔ اس وقت حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی آپ کی مجلس میں موجود تھے اور عمر میں بھی گیارہ سال سے کم تھے۔ آپ نے کھڑے ہو کر کہا کہ اس مسئلہ کا جواب میں دیتا ہوں۔ سب لوگ حیران رہ گئے کہ ایک بچہ کیا جواب دے سکتا ہے۔ تب ہارون الرشید نے آپ کو بلا کر پوچھا تو آپ نے کہا کہ چونکہ آپ سائل ہیں اس لیے تخت سے نیچے اُتر جائیں اور مجھے تخت پر بیٹھنے دیں۔ تب میں جواب دُوں گا۔ خلیفہ نے ایسا ہی کیا۔ جب آپ تخت پر بیٹھ گئے تو فرمایا کہ تمھارے سوال کا جواب بعد میں دُوں گا پہلے تم میری بات کا جواب دو۔ پوچھا کیا سوال ہے۔ فرمایا کہ کیا کبھی کسی گناہ کے کر سکنے کی ہمت ہوتے ہوئے تم نے خوف خداوندی سے اس گناہ کو ترک کیا۔ خلیفہ نے کہا کہ ہاں۔ تب آپ نے فرمایا کہ میں حکم دیتا ہوں کہ تم بہشتی ہو۔ تمام علماء کرام نے یہ سُن کر کہا کہ یہ کس طرح اور کس حکم سے۔ آپ نے فرمایا قرآن کہتا ہے "وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى۔" یہ آیت سُن کر تمام علماء کرام آفرین کہتے ہوئے کہنے لگے کہ جب بچپن میں یہ حال ہے تو جوانی میں کیا ہو گا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

حضرت عبداللہ بن مبارک اور ایک شہزادے کو زیارت نبوی کا حُصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مسجد سے نکلے۔ راستے میں ایک سیّد زادے سے ملاقات ہوئی تو اُس نے آپ سے کہا کہ اے ہندو زادے یہ کیا ٹھاٹھ بنا رکھا ہے؟ میں باوجود اس کے کہ رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء کا فرزند ہونے کے بڑی مشکل سے روزی کما کر کھاتا ہوں اور تو اس قدر شان و شوکت کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ جو کچھ تیرے جدّ امجد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا میں اس پر عمل پیرا ہوں اور تم عمل پیرا نہیں ہو۔ اسی رات آپ نے خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی کہ آپ ناراض ہیں۔ ناراض ہونے کی وجہ دریافت کی تو آپ نے فرمایا اے عبداللہ! تو نے میرے فرزند کو طعنہ دیا ہے۔ جب عبداللہ خواب سے بیدار ہوئے تو اس سیّد زادے کی تلاش میں نکلے تاکہ معافی مانگیں۔ اللہ کی قدرت کہ اُسی رات اُس سیّد زادے کو بھی نبی کریم علیہ السّلام کی زیارت نصیب ہوئی اور اُسے فرمایا کہ جب تیری یہ حالت تھی تو تُو نے عبداللہ بن مبارک کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کیا

Marfat.com

اگر تو یہ لفظ نہ کہتا تو نہ طعنہ سنتا۔ وہ بھی خواب سے بیدار ہو کر آپ کی تلاش میں نکلا تاکہ معافی مانگے۔ راستہ میں دونوں کی ملاقات ہو گئی۔ ایک دوسرے نے اپنا خواب بیان کر کے معافی مانگی اور آئندہ کے لیے توبہ کی۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور برے آدمی کی صحبت تجھے برا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

عجائب و اسرار کا انکشاف

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے پروردگار نے مجھے تمام موجودات سے مستغنی کر دیا اور اپنے نور سے منور کر کے اپنے عجائب و اسرار کا محرم بنایا اور اپنی عظمت و ہیبت مجھ پر ظاہر فرمائی تو میں نے یقین کی آنکھوں سے حق تعالیٰ کو دیکھا اور حق سے اپنی طرف دیکھ کر اپنی صفات پر نظر کی تو معلوم ہوا کہ نورِ الٰہی کے مقابلے میں میرا نور سراسر تاریکی ہے اور میری عظمت اس کی عظمت کے مقابلے میں سراسر حقارت۔ اور اس کی عزّت کے مقابلے میں میری عزّت بالکل نابود۔ وہاں ہر طرف صفائی ہی صفائی ہے اور مجھ میں کدورت ہی کدورت۔ پھر نگاہ کی تو

Marfat.com

اپنے نور میں اس کا نور دیکھا۔ اور اُس کی عزت و عظمت میں اپنی عزت و عظمت کو دیکھا۔ اور معلوم ہُوا کہ جو میں کرتا ہوں اُسی کی قدرت سے کرتا ہوں۔ جب اس کا نُور میرے دل میں چمکا تو انصاف و حقیقت کی نگاہ سے دیکھنے پر معلوم ہُوا کہ ساری عبادت حق کی طرف سے ہی تھی نہ کہ میری طرف سے۔ میرا خیال تھا کہ میں اُس کی عبادت کرتا ہوں لیکن معاملہ برعکس نکلا۔ میں نے عرض کیا۔ الٰہی! کیا معاملہ ہے۔ جواب ملا کہ سب کچھ میں ہی ہوں اگرچہ افعال تجھ سے سرزد ہوتے ہیں لیکن ان کی توفیق میں ہی دیتا ہوں۔ پھر میں نے حق تعالیٰ کی طرف نگاہ کی۔ تو حق تعالیٰ کو حقیقت میں دیکھ کر وہاں پر قیام اور اکرام کیا اور کوشش کے کان بند کر لیے اور زُبان کی زُبان کو نامرادی کے منہ میں بند کر کے کسی علم کو ترک کر دیا اور نفسِ امّارہ کی زحمت کو درمیان سے اُٹھا دیا۔ تب میں نے تمام موجودات کو حق سے دیکھا اور جب میں نے زُبانِ لطف سے اُس کی مناجات کی اور علم حق حاصل ہُوا اور اسی کے نور سے اسے دیکھا اور اُس نے مجھ سے فرمایا۔ اے بایزید! تو بغیر سب کے سب کے ساتھ ہے۔ میں نے عرض کی الٰہی! میں اس پر مغرور نہیں ہوں۔ اور اپنی ہستی پر تجھ سے بے پرواہ نہیں ہو سکتا۔ ہاں تو بغیر میرے میرا ہو جا۔ یہ میرے واسطے بہ نسبت اس کے کہ میں تیرے بغیر اپنا بن جاؤں بہتر ہے کیونکہ میں تیرے ذریعے سے باتیں کرتا ہوں اس لیے یہ دستور ہے کہ تیرے بغیر نفس کے ساتھ تیرے کوچہ میں آؤں۔ ارشاد ربانی ہُوا کہ اب شریعت کا خیال کر۔ اور امر و نہی کی حد سے باہر ہرگز نہ نکل تاکہ تیری کوششوں کو ہم منظور کر لیں۔ میں نے عرض کی کہ میری مراد ہے۔ اور اگر تو مذمّت کرے تو تُو عیب و نقصان سے پاک و منزّہ ہے۔ مجھ سے فرمایا کہ یہ تُو نے کس سے سیکھا۔ عرض کیا کہ سائل مسئول کی نسبت بہتر جانتا ہے کیونکہ وہ مراد ہی ہے اور مرید بھی حجاب میں ہے اور عجیب بھی۔

جب مجھے صفائی حاصل ہو گئی تو میرے دل نے رضائے حق کی ندا کو سُنا اور وہ

Marfat.com

مجھ سے خوش ہُوا اور اپنے نُور سے مجھے منور کیا اور ظلمتِ نفس اور کدورتِ بشریت کو نظر انداز کر دیا۔ تب میں سمجھا کہ میں زندہ ہوں اور اس کے فضل و کرم سے خوشی کی بساط بچھائی ہے فرمایا کہ جو کچھ تُو چاہتا ہے مانگ لے۔ مَیں نے کہا مَیں تجھے چاہتا ہوں جو کہ افضل سے افضل تر اور کرم سے بزرگ تر ہے اور تجھ سے تجھی پر قناعت کرتا ہوں۔ جب تو میرا ہے تو میں فضل و کرم کی کتاب کو لپیٹ دیتا ہوں تو ماسوا کو میرے سامنے نہ لا۔ اور اپنے آپ سے مجھ کو باز نہ رکھ۔ چنانچہ تھوڑی دیر تک مجھے اس غرض کا کوئی جواب نہ مِلا۔ پھر کرامت کے تاج کو میرے سَر پہ رکھ کر فرمایا کہ تو سچّا ہے اور سچ کا متلاشی ہے۔ تو نے حق دیکھ لیا اور سُن لیا۔ میں نے عرض کیا کہ سب کچھ سنا تجھ ہی سے ہے۔ پھر میں نے ثناء کی اور مجھے کبریائی کے بازو دیئے گئے جن کی مدد سے میں نے عزا کے میدان طے کر لیے اور اس کی کاریگری کے کمالات کو دیکھا جب اُس نے میری کمزوری کو دیکھا اور نیازمندی کو پہچان لیا تو اپنی قوت کے ساتھ مجھے قوی بنا دیا اور اپنی زینت سے آراستہ فرمایا اور تاجِ کرامت میرے سر پہ رکھ کر توحید کا دروازہ مجھ پر کھول دیا۔ جب مجھے میری صفات کا اس کی صفات میں مل جانے کی اطلاع ہوئی تو اپنی خودی سے مشرف فرما کر اپنی بارگاہ سے میرا نام رکھا۔ دُوئی جاتی رہی اور یکتائی ظاہر ہو گئی۔ پھر فرمایا کہ جو تیری رضا ہے وہی میری رضا ہے۔ تیری بات میں کسی قسم کی آلائش نہیں ہونی چاہیئے تاکہ مجھے کوئی مغرور نہ کر سکے۔ اس کے بعد مجھے زخم لگایا اور دوبارہ زندہ کر دیا۔ جب امتحان کی بھٹی سے نکلا تو زیادہ خالص بن کر نکلا۔ فرمایا "**لمن الملك**" یعنی کس کی بادشاہی ہے۔ میں نے عرض کی تیری۔ پھر فرمایا کہ کس کا حکم ہے۔ عرض کیا کہ تیرا۔ پھر پوچھا کہ کس کا اختیار ہے جواب دیا تیرا۔ چونکہ یہ عہد و پیمان کی بات تھی۔ جو اُس نے شروع میں سننی چاہی تاکہ مجھ پر یہ حقیقت ظاہر کر دے کہ اگر میری رحمت بروئے کار نہ آئی تو مخلوقات کو بالکل آرام

Marfat.com

نہ ہوتا۔ اگر محبت نہ ہوتی تو نہ ہی قدرت ہوتی اور نہ ہی میں ہوتا۔ پھر جباری کے باعث قہر کی نگاہ سے میری طرف دیکھا تو میرا نام و نشان بھی نظر نہ آیا۔ پھر جب مستی میں مَیں نے تمام جنگل طے کر لیے اور آتشِ غیرت سے ساری کٹھالیوں میں پگھلا کر رکھ دیا اور میدانِ قضا میں طلب کے گھوڑے کو دوڑایا تو نیاز سے بڑھ کر اور کوئی شکار نظر نہ آیا اور خاموشی سے بہتر اور کوئی چراغ نظر نہ آیا اور کوئی بات سوائے اُس کے اچھی نظر نہ آئی اس لیے سرائے ملکوت میں قیام کر لیا۔ صبر کا پیراہن پہن لیا۔ پھر مطلب اس حد تک پہنچ گیا کہ بشریت کا ظاہر و باطن خالی دیکھا۔ اس کے بعد قضا و خدا نے میرے تاریک سینے پر فراخی کر دی۔ توحید اور تجربہ کی زُبان دی۔ اس لیے اَب میری زُبان لطفِ صمدانی سے ہے اور میرا دل نورِ ربانی سے اور آنکھ صفتِ یزدانی سے۔ میں اس مدد سے بولتا ہوں اور قوت حاصل کرتا ہوں۔ چونکہ میں اسی سے زندہ ہوں۔ اس لیے ہرگز نہیں مرتا۔ اور چونکہ میں اس مقام پر پہنچ گیا ہوں اس لیے میری زبان توحید کی زُبان ہے۔ میری زُبان اَبدی ہے اور اشارات ازلی۔ میری جان تجرید کی جان ہے۔ میں خود بخود نہیں کہتا تا کہ محدث نہ بن جاؤں۔ اور نہ ہی خود کہتا ہوں تا کہ مذکر نہ بن جاؤں۔ جس طرح چاہتا ہے زُبان کو وہی حرکت دیتا ہے۔ میں تو درمیان میں صرف ترجمان ہوں۔ حقیقت میں گفتگو کرنے والا وہی ہے۔ مَیں نہیں ہوں۔ چونکہ اس نے مجھے بزدلی دی ہے اس لیے فرمایا کہ خلقت تجھے دیکھنا چاہتی ہے۔ لیکن میں نے عرض کیا کہ میں مخلوق سے وابسطہ نہیں چاہتا۔ اگر تو مخلوق پر میرا ظہور چاہتا ہے تو میں تیرے احکام کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔ مجھے اپنی وحدانیت سے آراستہ کر تا کہ مخلوق مجھے دیکھے۔ میرے درمیان کوئی واسطہ نہیں رہے۔

میری یہ مراد پوری کر دی گئی اور کرامت کا تاج میرے سر پر رکھا گیا اور حدودِ بشریت سے مجھے پار کر دیا اس کے بعد حکم کیا کہ میری مخلوق کے پاس جاؤ۔ میں نے ابھی ایک ہی قدم بارگاہ سے باہر رکھا تھا کہ دوسرے قدم پر گر پڑا۔ اُسی وقت ہاتفِ غیب سے آواز

Marfat.com

سنائی دی کہ میرے دوست کو واپس لے آؤ کیونکہ وہ میری بے ادبی نہیں کر سکتا اور میرے سوا کسی اور کی راہ پر نہیں چلتا۔ جب میں وحدیت کو پہنچا تو وہ پہلا ہی لمحہ تھا جب میں نے توحید کو دیکھا کئی سال تک فہم کے قدموں سے اس وادی میں چلتا رہا۔ پھر ایک پرندہ بن گیا جس کی آنکھ یگانگی کی تھی۔ جب میں مخلوق سے غائب ہوا تو میں نے کہا کہ میں خالق تک پہنچ گیا ہوں۔ اس کے بعد میں نے وادیٔ ربوبیت سے سر نکالا اور ایک پیالہ پیا جس سے ابد تک ذکر کی پیاس نہ بجھی۔ اس کے بعد وحدانیت کے میدان میں اڑا۔ تیس ہزار سال تک وہاں اڑتا رہا اور پھر تیس ہزار سال تک الوہیت کے میدان میں اڑتا رہا۔ اور تیس ہزار سال تک فردانیت کے میدان میں۔ نوّے ہزار سال گزر جانے کے بعد میں نے بایزید کو دیکھا۔ جو کچھ دیکھا وہ میں ہی تھا۔ اس کے بعد چار ہزار وادیاں طے کیں اور ولایت کے آخری درجے کو پہنچا۔ غور کرنے پر معلوم ہوا کہ میں انبیاء کے ابتدائی درجے پر ہوں۔ انبیاء کے انتہائی درجے کی کوئی حد نہیں۔ میری رُوح ملکوت کے تمام ملک پر پھری۔ اُسے بہشت دوزخ دکھایا گیا لیکن اُس نے کسی طرف بھی کوئی توجہ نہ کی جو اُس کے سامنے آیا کسی میں بھی اس کی طاقت تھی کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جان تک پہنچ سکے۔ مگر سلام کیا۔ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی جان تک میری رُوح پہنچی تو اُسے لاکھوں آتشی دریاؤں کی طرح دیکھا جس میں ہزاروں نور کے حجاب تھے۔ اگر میں پہلے ہی دریا میں قدم رکھتا تو جل جاتا اور تباہ و برباد ہو جاتا۔ چنانچہ اس خوف و دہشت سے میں اس قدر مدہوش ہو گیا کہ میں کچھ بھی نہ رہا۔ اگرچہ میں نے بہت چاہا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے خیمے کی رسّی ہی کو دیکھ سکوں لیکن میری جرأت نہ ہو سکتی تھی حالانکہ میں اللہ تعالیٰ تک پہنچ گیا تھا۔ جب تک کوئی شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی وادی کو طے نہ کر لے گا تو مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ تک نہیں پہنچ سکے گا۔ اگرچہ یہ دونوں وادیاں ایک ہی ہیں۔

Marfat.com

ازاں بعد حضرت بایزید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی اے الٰہ العالمین میں نے جو کچھ دیکھا وہ میں ہی تھا اب میں اپنا آپ لے کر تیری راہ تک پہنچ نہیں سکتا اور خودی کے باعث نہیں گزر سکتا۔ اب مجھے کیا کرنا چاہیئے۔ ارشادِ خداوندی ہوا کہ اے بایزید تو ہمارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کے سوا اپنی خودی سے نجات نہیں پا سکتا اس لیے اپنی آنکھوں میں اس کی خاک قدم کو سرمہ بنا کر ڈال اور اسی کی فرماں برداری پر قائم رہو۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

دو ہزار یہودیوں کا قبولِ اسلام

جب حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال ہوا اور جنازہ اٹھایا گیا تو پرندے آپ کے جنازے پر پٹختے تھے۔ اس دن دو ہزار یہودی اور آتش پرست مشرف بہ اسلام ہوئے۔ کسی نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ یہ کیا وجہ ہے۔ فرمایا آپ کی دعائیں مقبول ہوئیں جو آپ نے بوقت وصال کی تھیں: اوّل یہ کہ الٰہی! جسے تو نے ایمان سے سرفراز فرمایا ہے اسے حالتِ ایمان میں ہی موت دے اور شیطان کی شیطنت سے محفوظ فرما۔ اور جسے ایمان نہیں دیا اُسے ایمان سے سرفراز فرما۔

Marfat.com

ظاہر میں زندہ حقیقت میں مُردہ بن

ایک کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے قوم! اس خالق کو پہچانو اور اس کے سامنے اَدب سے رہو جب تک تمہارے دل اس سے دور ہیں تم بے اَدب بنے رہو گے۔ پس جب تمہارے قلوب اس سے نزدیک ہو جائیں گے قلب اچھا ادب کرنے لگیں گے۔ غلاموں کی دروازہ پر بیہودہ بکواس بادشاہ کے سوار ہونے سے پہلے تک رہتی ہے پس جب بادشاہ سوار ہو جاتا ہے تو غلاموں کو گونگا پن آجاتا ہے اور باادب ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بادشاہ سے نزدیک ہونے والے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ایک گوشے کی طرف بھاگنے لگتا ہے خلق کی طرف توجہ بھی بعینہٖ اللہ تعالیٰ سے اعراض ہے۔ تجھے فلاح و نجات جب تک حاصل نہیں ہو سکتی کہ جب تک تو دوستوں سے علیٰحدہ نہ ہو اور اسباب سے قطع تعلق نہ کرے اور نفع و نقصان میں مخلوق کی طرف توجہ کو نہ چھوڑ دے۔ تم بظاہر تندرست ہو لیکن باطن میں بیمار۔ تم بظاہر غنی ہو حقیقۃً فقیر، بظاہر زندہ ہو حقیقۃً مردہ، بظاہر موجود ہو حقیقۃً معدوم۔ یہ اللہ تعالیٰ سے بھاگنا، اس سے روگردانی کرنا کب تک رہے گی۔ دنیا کی تعمیر و آبادی آخرت کی بربادی و خرابی کب تک کرو گے۔ تم میں سے ہر ایک کے ایک ہی قلب تو ہے پس اس سے دنیا و آخرت دونوں کی کیسے محبّت کرو گے اس میں خلق و خالق دونوں کیسے سما جائیں گے۔ یہ بات ایک حالت میں کیونکر حاصل ہو سکتی ہے۔ یہ دعویٰ جھوٹا ہے اور حضور نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ

Marfat.com

والتسلیم نے فرمایا کہ جھوٹ ایمان سے دوری رکھنے والا ہے۔ ہر ہر برتن سے وہی ٹپکتا ہے جو اس میں موجود ہو۔ تیرے عمل تیرے اعتقاد پر دلیل ہیں۔ تیرا ظاہر تیرے باطن پر دلیل ہے اور اسی واسطے بعض اہل اللہ نے فرمایا کہ ظاہر باطن کا عنوان ہے۔ تیرا باطن اللہ تعالیٰ اور اُس کے خاص بندوں کے نزدیک ظاہر ہے۔ ان خاص بندگانِ خدا سے اگر کوئی تیرے ہاتھ لگ جائے تو اُس کے روبرو ادب کے ساتھ رہ اور توبہ کر اور اس کی ملاقات سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کر، اس کے روبرو ذلیل ہو کر رہ اور اس کے لیے تواضع کر۔ جب تو صالحین کے لیے تواضع کرے گا پس تو نے اللہ تعالیٰ کی تواضع کی۔ تواضع اختیار کر بہ تحقیق جو تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے بلند کر دیتا ہے۔ جو تجھ سے بڑا ہو اس کے روبرو نہایت ادب سے پیش آ۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا ہے کہ برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔ پھر جناب غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے شرح حدیث میں فرمایا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اس حدیث میں محض عمر کی بڑائی مراد نہیں لی بلکہ کبر سنی کے ساتھ اوامر میں بجا آوری احکامِ الٰہی اور منہیات میں امور منہیہ سے باز رہنا، اور کتاب وسنت کا لازم پکڑنا جو تقویٰ کے ساتھ ہو ان کا بھی اضافہ فرمایا ہے۔ حقیقتاً فرمانبرداری ہی بڑا ہے ورنہ کتنے با اعتبار عمر کے بوڑھے ہیں جن کی تعظیم اور ان پہ سلام کرنا بھی جائز نہیں اور ان کے دیکھنے میں برکت بھی نہیں۔ اکابر وہ ہیں جو متقی، صالح، پرہیز گار، علم پر عمل کرنے والے عمل میں اخلاص کرنے والے ہیں۔ اکابر وہی ہیں جن کے قلوب صاف اور ماسوی اللہ سے اعراض کرنے والے ہیں۔ اکابر وہی

Marfat.com

اہلِ قلوب ہیں جو عارف باللہ ہیں اور خدا کے لیے عمل کرنے والے اور اس سے قریب۔ قلوب کا علم جب بڑا ہو جاتا ہے وہ اپنے اللہ تعالیٰ سے قریب ہو جاتا ہے۔ ہر وہ دل جس میں دنیا کی محبت ہے وہ اللہ تعالیٰ سے محجوب ہے اور ہر قلب جس میں آخرت کی محبت ہے پس وہ اللہ کے قرب سے محجوب ہے۔ جس قدر تجھے دنیا میں رغبت ہوگی اُسی قدر تیری آخرت میں رغبت کم ہو جائے گی اور جس قدر تیری رغبت آخرت میں ہوگی اُسی اندازہ سے تیری محبت اللہ تعالیٰ کے ساتھ کم ہو جائے گی۔ تم اپنی حیثیت و مراتب کو پہچانو اور اپنے نفوس کو ایسی منزل پہ نہ چھوڑو جس میں اللہ تعالیٰ نے انھیں جگہ نہیں دی ہے اور اسی وجہ سے بعض اہل اللہ نے فرمایا کہ جس نے اپنا مرتبہ نہ پہچانا اس کو تقدیر الٰہی اس کے مرتبہ کی پہچان کرا دے گی۔ تو ایسی جگہ میں نہ بیٹھ جہاں سے اُٹھا دیا جائے۔ جب تو کسی گھر میں داخل ہو تو ایسی جگہ پر نہ بیٹھ جہاں تجھ کو مالک مکان نے نہ بٹھایا ہو کیونکہ تو وہاں سے ہٹا دیا جائے گا اور تجھ سے اجازت بھی نہ لی جائے گی اور اگر تو منع کرے گا تو ذلت کے ساتھ کھڑا کر کے تجھے نکال دیا جائے گا۔"

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا
ولی کی ایک گھڑی کی صحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ
چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

دُنیا کو بیت الخلا تصوّر کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور داتا غریب نواز علی ہجویری ثم لاہوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے میرے طالب! تو میرا لختِ جگر ہے۔ میری ان باتوں پر عمل کر۔ اے علی! تو کیوں باتیں بناتا ہے اپنا کام کر۔ کیا تو نے تجربہ کاروں کا یہ قول نہیں سُنا کہ تعلقات کو قطع کر دو اور حق کے واصل بنو اور اللہ کے سوا کسی کے متلاشی نہ ہو۔ میرے پاس بہت عجیب باتیں ہیں۔ میں ہر وقت اپنے محبوب کے سوا کسی اور سے پیار نہیں کرتا صرف اُسی کا دیدار منتہائے مقصود ہے۔ اس کے ذکر کے علاوہ مجھے کوئی اور کام نہیں۔ کبھی میں اس کے چاند سے دیوانہ کر دینے والے رخسار کو دیکھتا ہوں اور کبھی اس کے دونوں رخساروں پر نظر کرتا ہوں اور کبھی اس کے نقشِ پا کو چودھویں کا چاند خیال کرتا ہوں کبھی اس کے دمکتے دانتوں کی لڑی پر جان جاتی ہے۔ رات بھر اس کے عشق سے خوار ہوتا ہوں اور سارا دن اس کی منت وزاری میں گزار دیتا ہوں۔ میرا دل اس کا اس قدر دیوانہ ہے کہ میں نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے یہاں تک کہ ننگا ہو گیا۔ میں خطا کار ہوں اور روسیاہ ہوں۔ فقیر ہوں۔ میرا دل اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کے حبیب صلی

Marfat.com

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عشق میں اس قدر پاگل ہوا ہے کہ میں اس کے سوا اور کچھ نہیں کرتا کہ ہر دم عشق میں ڈوبا ہوا ہوں۔ میں دنیا کو بیت الخلا سمجھتا ہوں۔ میں نے کبھی بھی اسے آرام کی جگہ تصوّر نہیں کیا۔ کبھی اپنے عشق کے ہاتھوں آسمان تک جا پہنچتا ہوں تو کبھی زمین پر رہ جاتا ہوں۔ میں نے عشق میں اپنے آپ کو خاک کی مانند بنا لیا ہے۔"

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

پانچ اشیاء کا حصول باقی سب کچھ فضول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ سوائے پانچ اشیاء کے باقی تمام دنیا بالکل فضول ہے:

اول یہ کہ کھانا اس قدر کھایا جائے کہ جس سے آدمی زندہ رہ سکے۔
دوم یہ کہ پانی اس قدر پیا جائے کہ جس سے پیاس بجھ سکے۔
سوم یہ کہ کپڑا اس قدر پہنا جائے کہ جس سے ستر چھپایا جائے۔
چہارم یہ کہ عمل اس قدر حاصل کرے کہ جس پر عمل کر سکے۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

دُعا کا مُستجاب ہونا اور نذرانہ قبول نہ کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ عمرو لیث بیماری میں مبتلا ہو گئے۔ ہر چند علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی فائدہ حاصل نہ ہوا۔ آخر لوگوں نے کہا کہ کسی ایک ایسے شخص سے دُعا کرائیں جس کی دعا مستجاب ہو۔ کسی نے حضرت عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ کا پتہ دیا۔ آپ کو بلایا گیا۔ آپ عمرو لیث کے سامنے آ کر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ دُعا اس کے حق میں منظور ہوتی ہے جو تائب ہو کر بہ جرعِ الٰہی ہو جائے اور قید خانہ میں سے تمام بے گناہ قیدیوں کو رہا کر دے۔ عمرو لیث نے ایسا ہی کیا۔ خدا کی قدرت کہ عمرو لیث کو فوراً صحت و تندرستی مل گئی۔ عمرو لیث نے بہت سا مال نقد آپ کی خدمت میں پیش کیا مگر آپ نے لینے سے انکار کر دیا۔ جب آپ باہر نکلے تو ایک مرید نے عرض کیا کہ اگر آپ نذرانہ لے لیتے تو ہمارا قرض ادا ہو جاتا۔ فرمایا کیا تجھے زر کی ضرورت ہے۔ دیکھ جب اس نے اوپر نظر کی تو ہر چیز سونا نظر آئی۔ پھر فرمایا کہ جس کا واسطہ خدا کے ساتھ ہو وہ کسی سے کیا قبول کر سکتا ہے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

مردِ خدا سے ملاقات

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جنگل میں کہیں جاتے ہوئے راستہ بھول گئے۔ وہاں ایک طرف ایک اعرابی کو بیٹھے ہوئے دیکھا آپ راستہ دریافت کرنے کی غرض سے اُس کی طرف گئے۔ جب جا کر پوچھا تو اس نے رونا شروع کر دیا۔ آپ سمجھے کہ شاید بھوکا ہے۔ ایک ٹکڑا روٹی کا آپ کے پاس تھا وہ اُسے دیا مگر وہ ناراض ہو گیا اور کہنے لگا تُو کون ہے کہ خدا کے گھر کو جاتا ہے مگر اس کے روزی رساں ہونے پر ایمان نہیں رکھتا تب ہی تو راستہ بھول گیا۔ یہ سُن کر آپ آتشِ حسرت سے جَل گئے اور بارگاہِ خداوندی میں عرض کی الٰہی! تیرے ایسے ایسے باکمال بندے گوشوں میں چھپے بیٹھے ہیں۔ اُس نے کہا کہ تم نے کیا کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ایسے ایسے بندے موجود ہیں کہ جس بات کی وہ اللہ تعالیٰ کو قسم دیں کہ ایسا ہی کر تو اللہ تعالیٰ ایسا ہی کر دے۔ اس وقت ہاتفِ غیبی سے آواز آئی کہ احمد دل کو نگاہ میں کیوں نہیں رکھتے ابھی تو ہم نے تمھیں صرف ایک ہی بندہ دکھایا ہے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

حضرت عبداللہ بن مبارک کا تائب ہونا

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک عورت پر اس قدر فریفتہ تھے کہ کسی پہلو چین نہ آتا تھا۔ جاڑے کے موسم میں ایک رات معشوقہ کی دیوار کے ساتھ صبح تک لگے کھڑے رہے۔ جب صبح کی اذان ہوئی تو آپ نے سمجھا کہ عشاء کی نماز کا وقت ہے لیکن فوراً ہی لوگوں کی آمد و رفت اور روشنی نمودار ہونے پر معلوم ہوا کہ میں تمام رات معشوقہ کی دیوار سے لگا کھڑا رہا ہوں اور مفت میں ایک مخلوق کا اس قدر منتظر رہا اپنے آپ سے کہنے لگا کہ مبارک کے بیٹے شرم کر۔ ہوائے نفسانی کی خاطر تو نے ساری رات گزار دی اگر نماز میں ساری رات کھڑا رہتا تو کیا نہ ہوتا فوراً توبہ کی اور عبادتِ الٰہی میں مشغول ہو گئے اور یہاں تک درجہ حاصل کیا کہ ایک روز آپ کی والدہ نے دیکھا کہ آپ ایک درخت کے نیچے سوئے ہوئے ہیں اور ایک سانپ نرگس کی شاخ منہ میں لیے آپ کی مگس رانی کر رہا ہے۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

اُنگلیوں کے سہارے عبادت کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک رات حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عشاء کی نماز کے بعد صبح تک پاؤں کی اُنگلیوں کے سہارے کھڑے رہے اور آنکھوں سے خون ٹپک رہا تھا۔ خادم یہ حالت دیکھ رہا تھا۔ بڑا حیران و پریشان ہوا۔ صبح کو آپ سے دریافت کیا کہ یہ کیا حال تھا اس میں سے کچھ خاکسار کو بھی حصّہ عطا فرمائیں۔ فرمایا کہ پہلا قدم جو میں نے اُٹھایا تو عرش پر پہنچا لیکن اس کو بھوکے بھیڑیئے کی طرح خالی پیٹ پایا۔ میں نے کہا اے عرش تیرا پتہ تو الرحمٰن علی العرش استویٰ ملتا ہے۔ دکھا تو کیا رکھتا ہے۔ عرش نے کہا کہ ہم بھی تمہارے دل کا نشان دیتے ہیں انا عند المنکسرۃ قلوبھم میں متواضع منکسر القلب شخصوں کے پاس ہوں۔ آسمان والے زمین والوں سے طلب کرتے ہیں۔ زاہد خراباتی سے اور خراباتی زاہد سے۔ بوڑھے جوانوں سے اور جوان بوڑھوں سے دریافت کرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ مقام قرب پر پہنچا تو حکم ہوا کہ مانگ کیا مانگتا ہے؟ میں نے کہا میری کوئی خواہش نہیں۔ بجز اس کے کہ تجھ کو حاصل کروں

Marfat.com

جواب ملا کہ جب تک بایزید کا وجود ذرّہ بھر بھی درمیان ہے یہ خواہش پوری نہ ہو سکے گی۔ اپنے نفس کو چھوڑ دو اور آؤ۔ میں نے کہا کہ بغیر کوئی کلمہ کہے نہ جاؤں گا۔ فرمایا کہو کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا کہ تمام مخلوق پر رحم کر۔ حکم ہُوا غور سے دیکھو۔ جب میں نے غور سے دیکھا تو کسی مخلوق کو بغیر شفیع کے نہ پایا اور ذات باری تعالیٰ کو اپنے آپ سے اِن پر زیادہ مہربان پایا۔ چنانچہ خاموش ہو گیا۔ اس کے بعد میں نے کہا کہ ابلیس پر بھی رحم کر۔ فرمایا تو گستاخی کرتا ہے خاموش ہو جا وہ آگ سے ہے۔ آگ کیلئے آگ درکار ہے تو اس بات کی کوشش کر کہ اپنے آپ کو آگ کے قابل بنانے کی طرف توجہ نہ کرے کہ تو اس آگ کی طاقت نہیں رکھتا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

سچّا عابد کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ سچّا عابد اور سچّا عامل وہ شخص ہے جو کوشش کی تلوار سے اپنی تمام مرادوں کو قتل کر دے اور تمام خواہشات کو محبتِ خداوندی میں تباہ و برباد کر دے۔ اور مولیٰ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے اور ہر اُس بات کی تمنا کرے جس کا حق تعالیٰ شاہد ہو۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

حضرت شفیق بلخی اور ایک بُت پرست کا مکالمہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دوران تجارت ترکستان کے ایک بُت خانہ کو دیکھنے کے لیے تشریف لے گئے۔ وہاں ایک بُت پرست کو بتوں کی عبادت میں نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ مصروف دیکھا۔ آپ نے اس سے مخاطب ہو کر کہا کہ تیرا خالق زندہ اور قادر ہے۔ اس کی عبادت کر اور بتوں کو چھوڑ کیونکہ یہ تیرے کسی کام بھی نہ آئیں گے۔ یہ کلمات سُن کر بُت پرست نے کہا کہ اگر تیرا خدا ایسا ہی ہے تو کیا تجھے تمہارے اپنے شہر میں روزی نہیں دے سکتا۔ یہ سن کر آپ کے دل پر سخت چوٹ لگی۔ آپ نے اُسی وقت بلخ کا رُخ کیا۔ واپسی پر ایک آتش پرست آپ کے ساتھ تھا اس نے پوچھا کہ کیا کام کرتے ہو۔ آپ نے کہا سوداگری کا کام کرتا ہوں۔ آتش پرست نے کہا ایسی روزی کی خاطر کوشش کرنا جو تمہاری قسمت میں نہ ہو عمر ضائع کرنا ہے۔ اگر ایسی روزی کے لیے جدوجہد کرتے ہو جو تمہاری قسمت میں لکھی ہے تو یہ اور فضول بات ہے۔ ایسی روزی ہر حال میں تمہیں مل کر رہے گی۔ یہ کلام سُن کر آپ کے دل پر اور سخت چوٹ لگی اور

Marfat.com

دنیا کی محبّت آپ کے دل سے نکل گئی۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی

اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا

کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنّت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

قرآن خالق ہے یا مخلوق

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بغداد شریف میں فرقہ معتزلہ کا غلبہ ہُوا۔ لوگوں نے حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو تکلیف دینی چاہی تاکہ آپ بھی قرآن مجید کو مخلوق کہیں آپ کو خلیفہ کے دربار میں لے گئے۔ وہاں دروازے پر ایک دربان کو دیکھا۔ اُس نے کہا امام المسلمین خبردار رہنا اور بہادروں کی طرح مقابلہ کرنا۔ میں نے ایک دفعہ چوری کی تھی مجھے ہزارہا تکالیف دی گئیں لیکن میں نے اقبال نہیں کیا آخر بری کر دیا گیا۔ یاد رکھو میں نے باطل پر صبر کیا اور تم حق پر ہو اس لیے تمہیں مجھ سے زیادہ صبر کرنا چاہیئے امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دربان کی یہ بات میرے دل میں بہت اثر کر گئی۔ اگرچہ آپ ضعیف تھے اور آپ کو ہر طرح سے تکلیف دی گئی مگر آپ نے قرآن کو مخلوق نہ کہا۔ اسی اثناء میں جبکہ ظالم آپ کو مار پیٹ رہے تھے اور آپ کے دونوں ہاتھ بندھے ہوئے تھے کہ آپ کا کمر بند کھل گیا اور ابھی برہنہ نہ ہونے پائے تھے کہ قدرتِ الٰہی

Marfat.com

سے دو ہاتھ غیب سے نمودار ہوئے۔ جنہوں نے آپ کے کمربند کو باندھ دیا۔ یہ حال دیکھ کر آپ کو رہا کر دیا گیا۔ اسی تکلیف دہی کے دوران آپ کا وصال ہو گیا اور وصال کی وجہ بھی یہی تکالیف بنیں، وصال کے وقت لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ جن لوگوں نے آپ کو تکالیف دی ہیں اُن کے حق میں آپ کا کیا خیال ہے۔ فرمایا کہ اُنہوں نے مجھے خدا کے لیے مارا ہے کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ ہم حق پر ہیں۔ بروز محشر میں ان سے کوئی بدلہ طلب نہیں کروں گا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

صابر اور صالح فقراء کی صحبت اختیار کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جس شخص نے ریاضت کر کے اپنے نفس کو مہذّب بنا لیا اُسے جادۂ سلوک پر گامزن ہونا چاہیئے جو شخص بہشت کی لذّت حاصل کرنا چاہے اُسے لازم ہے کہ وہ صابر اور صالح فقراء کی صحبت اختیار کرے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

ایک کو دوسرے پر بہتر سمجھنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا کہ:

اوّل یہ کہ قسم ہرگز نہ کھاؤ خواہ سچی ہو یا جھوٹی۔

دوم یہ کہ جھوٹ سے قطعی پرہیز کرو۔

سوم یہ کہ اگر وعدہ وفا کر سکتے ہو تو وعدے کی خلاف ورزی نہ کرو۔

چہارم یہ کہ جہاں تک ہو سکے کوئی وعدہ ہی نہ کرو۔

پنجم یہ کہ کسی پر لعنت نہ بھیجو خواہ وہ ظالم ہی کیوں نہ ہو۔

ششم یہ کہ کسی کے لیے بُری دُعا نہ مانگو بلکہ ہر تکلیف کو خدا کے لیے برداشت کرو۔

ہفتم یہ کہ کسی قسم کی شہادت نہ دو چاہے سچی ہو یا جھوٹی۔

ہشتم یہ کہ ظاہر و باطن میں کسی قسم کے گناہ کا ارادہ نہ کرو۔ اپنے اعضاء کو گناہوں سے دور رکھو۔ کسی کو تکلیف نہ دو۔ اپنا بوجھ خود اُٹھاؤ۔ مخلوق سے کسی قسم کا طمع نہ رکھو اور سب سے نا اُمید ہو جاؤ۔ عزت و بلندی کی تلاش کرو۔ مخلوق میں ہر شے کو اپنے سے بہتر سمجھو۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

گاڑی جوتنا اور خواہش نفس پورا کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں ریاضت و مجاہدہ کے لیے جگہ جگہ پھرا اور کمال حاصل کیا اور تمام مال و زر خدا کی راہ میں لٹا کر نفس سے کہا کہ اب میں مفلس ہوں کسی چیز کی بھی مجھ سے خواہش نہ کرنا۔ اس کے بعد آپ حج کے لیے مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوئے۔ جب کوفہ پہنچے تو نفس نے کہا کہ اب مجھے ایک ٹکڑا روٹی اور مچھلی کھلا دو۔ پھر میں مکہ معظمہ تک آپ سے کوئی چیز طلب نہ کروں گا آپ نے ایک گاڑی میں ایک اونٹ جتا دیکھ کر گاڑی والے سے پوچھا کہ ایک دن کے لیے اسے کتنے درہم دو گے۔ اُس نے کہا دو درم۔ آپ نے فرمایا اونٹ کھول دو اور شام تک مجھے گاڑی میں جوت دو۔ آپ صبح سے شام تک گاڑی میں جتے رہے۔ شام کو ایک درم حاصل ہوا جس نے آپ نے روٹی اور مچھلی خرید کر اپنے نفس کے سامنے رکھی اور کہا کہ یاد رکھ اگر تو پھر ایسی آرزو کرے گا تو سارا سارا دن بیلوں کا کام کرنا پڑے گا۔ پھر آپ مکہ معظمہ پہنچے۔ مشائخ سے ملاقات کر کے فیض حاصل کیا اور کبھی دیوار سے پشت نہیں لگائی کبھی پاؤں نہ پھیلائے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

ایسا کمال کر کہ مطلوب بن جائے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت غوث اعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے غلام! چاہیئے کہ گونگا پن تیری عادت ہو اور گمنامی تیرا لباس ہو اور مخلوق سے بھاگنا تیرا مقصود ہے۔ اور اگر تو اس بات پر قدرت رکھتا ہے کہ زمین میں سرنگ لگا کر اس میں چھپ جائے پس کر گزر۔ یہ طریقہ تیرا اُس وقت تک رہے کہ تیرا ایمان بڑھ جائے اور تیرے ایقان کا قدم مضبوط ہو جائے اور تیری سچائی کے بازوؤں پر پَر نکل آئیں اور تیرے قلب کی دونوں آنکھیں کھُل جائیں۔ اس حالت پر پہنچ کر تُو اپنے گھر کی زمین سے بلند ہو جائے گا اور علم الٰہی کے میدان میں اُڑنے لگے گا۔ خشک و تر، شرق و غرب، نرم زمین اور پہاڑ، اور آسمان و زمین کا طواف کرے گا اور تیرے ساتھ راہبر امان دینے والا اس سفر و حضر کا رفیق ہو گا۔ پس اس حالت

Marfat.com

میں تو اپنی زبان کو گفتگو میں گویا کر دینا اور گمنامی لباس اُتار دینا اور مخلوق کی طرف سے بھاگنے کو چھوڑ دینا اور اپنی سرنگ خلوت خانہ سے نکل کر اُن کی طرف آجانا۔ پس بہ تحقیق تو اُن کی دَوا ہے اور اپنے نفس کے لیے کسی سے طالبِ مدد نہیں تو اُن کی کمی اور زیادتی اور توجہ اور بے توجہی اور ان کی تعریف و بُرائی کی پرواہ نہ کر تو کسی قسم کی پرواہ نہ کر جہاں بھی گرے گا اُٹھا لیا جائے گا اور تو اپنے ربّ تعالیٰ جل جلالہٗ کے ساتھ ہو گا۔"

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حجِ اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حجِ اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیرِ خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

نجات کا حُصول کیسے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"جو گناہ شہوت کی وجہ سے ہو گا اُس کی بخشش کی اُمید رکھنی چاہیئے اور جو گناہ غرور و تکبّر کے باعث ہو گا اُس کی کوئی اُمید نہیں کہ بخشا جائے یا نہ بخشا جائے۔"

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

مخلوق کی اقسام

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث الثقلین نے فرمایا کہ مخلوق کی تین قسمیں ہیں:
پہلی قسم عامی۔
دوسری قسم خاص۔
تیسری قسم خاص الخاص۔

عامی وہ مسلمان ہے جو متقی پرہیزگار ہو۔ شریعت کو اپنے ہاتھ میں لے کر اس پر عمل پیرا رہے۔ اسی کو لازم پکڑے اور اس سے دور نہ ہو۔ پس جب یہ اس کے حق میں تمام ہو جاتا ہے اور وہ اس پر ظاہراً باطناً عمل کرنے لگتا ہے تو اس کا قلب ایسا منور ہو جاتا ہے کہ وہ اس سے ہر شے کو دیکھنے لگتا ہے۔ پس جب وہ کوئی شے شریعت کے ہاتھ سے لیتا ہے تو اپنے قلب سے فتویٰ چاہتا ہے اور الہامِ الٰہی طلب کرتا ہے اس واسطے کہ الہام الٰہی ہر شے میں عام ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے فلھمھا الخ پس اللہ نے نفس کو کر دیا اس کا فجور اور تقویٰ۔ الغرض وہ قلب سے فتویٰ لیتا ہے اور

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے الہام کا منتظر رہتا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ جو کچھ اس معیشت بیار کرنے والی دکان میں ہے دینے والا دے رہا ہے۔ سب اس کی ملکیت اور اس کے قبضے کا سمجھتا ہے۔ اس کے بعد وہ رجوع کرتا ہے اور اپنے نورِ قلبی سے فتویٰ چاہتا ہے اور اس معاملے میں حکم قلب کا منتظر رہتا ہے اور اس مرتبہ کا حصول جب ہوتا ہے جب کہ وہ عمل بالشرع سے فارغ ہونے والے اور اس کی قوتِ ایمانی اور قوتِ توحیدی قوی ہو جائے اور اس کا قلب دنیا اور مخلوق سے علیٰحدہ ہو جائے ان کے جنگلوں اور دریاؤں کو عبور کرے پھر اس حصول کے بعد اس کی صبح نمودار ہوتی ہے۔ نورِ ایمان اور نورِ قربِ حق تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اور نورِ عمل اور نورِ بصر اور نورِ اطمینان و آہستگی اسے مل جاتا ہے۔ تمام امور حقوق شرع کے ادا کرنے اور اس کی پیروی کی برکت کا نتیجہ ہوتے

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

سب سے زیادہ طاقت ور کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"سب سے زیادہ طاقت ور وہ ہے جو اپنے غصّے پر غالب آجائے۔"

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حجِ اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حجِ اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

عاشقِ صادق کی نشانی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور داتا علی ہجویری ثم لاہوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"میں نے کاملین سے سُنا کہ اُنھوں نے ایک بھنورے کو چنبیلی کے اُگنے کی جگہ پر لوٹتے دیکھا کہ زمین پر لوٹتا ہے اور غمگین ہے۔ استفسار کیا کہ اے بھنورے تیری چنبیلی کو کیا ہوا۔ اُس نے کہا کہ میں نے سُنا ہے کہ وہ جل چکی ہے۔ اس پر لوگوں نے کہا کہ اے بھنورے تیرا عشق خام ہے اگر تیرا عشق صادق ہوتا تو تُو اس سے پیچھے نہ رہتا۔ اسی کے ساتھ جل مرتا۔ اُس نے کہا دوستو میں پردیس میں تھا یہ سب بےخبری میری غیر موجودگی میں ہوئی اب میں واپس آیا ہوں۔ تو اسے بھی بہت جانتا ہوں کہ اس کے پیدا ہونے کی جگہ ہی نظر پڑے تاکہ اس مٹی کو میں سر کا تاج بناؤں۔ یہی وجہ ہے کہ میں اس مٹی پر لوٹ

Marfat.com

رہا ہوں اور اسے سر پر ڈالتا ہوں۔ اے دوست اگر تو اپنے شیخ کامل کا سچّا عاشق ہے تو تجھ پر لازم ہے کہ اپنے شیخ کے قدموں میں جان دے، تو ہمیشہ مرشد کے نزدیک رہ تاکہ تو اس کے دیدار سے فیضیاب ہوتا رہے اور اس کی صحبت سے تجھ پر حقیقت کے راز ہائے سربستہ آشکار ہوتے رہیں۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

فقر کی غارت گری

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور داتا غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"فقیر کے لیے لازم ہے کہ وہ اُمراء اور بادشاہوں کے ساتھ میل ملاپ اور دوستی کو سانپ اور اژدہا کے ساتھ دوستی تصور کرے۔ کیونکہ جب کوئی فقیر بادشاہ سے قریب ہو جائے تو گویا اس کا زادِ راہ اور فقر غارت ہو گیا۔"

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا

اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

ورع کسے کہتے ہیں؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ورع کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"ورع کے معنی ترکِ دنیا کے ہیں اور دنیا نفس ہے جو شخص اپنے نفس کو دوست رکھتا ہے وہ خدا کے دشمن کو دوست رکھتا ہے اور نفس سے خدا کی طرف سفر کرنا کارِ دارد ہے اور نفس ہر حال میں تین حالتوں سے خالی نہیں ہوتا۔ یہ کافر ہے یا منافق ہے یا ریاکار ہے۔ نفس کی شرارتیں بہت سی ہیں۔ ان میں ایک یہ ہے کہ فرعون کو خدائی دعویٰ پر آمادہ کر دیا۔"

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

توکّل عَلَی اللہ کیسے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بلخ میں سخت قحط پڑا اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ لوگ ایک دوسرے کو کھانے لگے۔ اس حالت میں حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک غلام خوش و خرم پھرتے دیکھ کر پوچھا کہ یہ کونسی خوشی کا وقت ہے کیا تو مخلوق کو بھوکوں مرتے نہیں دیکھتا۔ غلام نے کہا مجھے کیا فکر میرا آقا امیر آدمی ہے اور غلّے کے سینکڑوں انبار اس کے پاس موجود ہیں۔ یہ سُن کر آپ کے دل پر اور چوٹ لگ گئی اور کہا الٰہی! ایک غلام ایک محتاج آقا پر اس قدر ناز کرتا ہے تو تیری ذات بابرکات پر جس قدر بھی ناز کیا جائے کم ہے۔ اُسی وقت دنیاوی شغل کو ترک کر دیا اور توبہ کر کے توکل کو مضبوطی سے تھام لیا اور اکثر فرمایا کرتے کہ میں ایک غلام کا شاگرد ہوں۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

حضرت بایزید کا اپنے مرید کو وصیّت کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ایک مرید نے سفر کی تیاری کی اور روانگی کے وقت آپ سے وصیّت طلب کی۔ آپ نے مرید سے فرمایا کہ دورانِ سفر تین باتوں کی طرف دھیان رکھنا:

اوّل یہ کہ اگر تجھ کو کسی بد اخلاق سے واسطہ پڑے تو اُس کی بد خلقی کو اپنی خوش خلقی سے تبدیل کر دینا۔

دوم یہ کہ اگر کوئی تجھ پر احسان کرے تو اوّل خدا کا شکر ادا کرنا اور پھر محسن کا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی نے اس کے دل کو تجھ پر مہربان کیا ہے۔

سوم یہ کہ اگر تجھے کوئی مصیبت پیش آجائے تو فوراً اپنی عاجزی کا اقرار کرنا اور فریاد کرنا کہ میں اس مصیبت کو برداشت نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

مملکت پیش کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے دو ہزار مقام پر مجھے اپنے سامنے حاضر کیا اور ہر مقام پر مجھے ایک مملکت پیش کی۔ مگر میں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ آخر کار پوچھا گیا کہ تمہاری کیا خواہش ہے۔ میں نے کہا میری کوئی خواہش نہیں۔ لوگ بیان کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر دُعا کا سوال کرتا تو آپ فرماتے کہ اے الٰہ العٰلمین تُو ان کا خالق ہے اور یہ تیری مخلوق ہے مَیں کَون ہوں جو تیرے اور تیری مخلوق کے درمیان واسطہ بنُوں۔ پھر خود سے فرماتے ہیں کہ وہ ذاتِ الٰہ العٰلمین واقفِ اسرار ہے مجھے ایسی فضول باتوں سے کیا کام؟

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

جلوۂ نور دکھانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ازلی علم کا دعویٰ کرنا اُس شخص کو زیبا ہے جو سب سے پہلے جلوۂ نور اپنے آپ پر دکھا سکے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے
دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

عرش سر پر اُٹھانا

حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک خاص مرید جس کا نام ابو موسیٰ تھا
نے بیان کیا کہ جس رات حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوا اس رات میں پاس نہیں تھا۔
میں نے خواب دیکھا کہ عرش کو سر پر اُٹھائے ہوئے لا رہا ہوں۔ میں اس خواب سے بہت
یران ہوا۔ صبح اس خیال سے کہ خواب کا ذکر اپنے شیخ سے کروں۔ آپ کی خدمت میں حاضر
ہوا لیکن آپ کا انتقال ہو چکا تھا۔ بہت سے لوگوں نے جب آپ کے جنازے کو اُٹھایا
تو میں نے بھی کوشش کی کہ کسی طرح مجھے ایک کونہ جنازے کا مل جائے مگر موقعہ نہ ملا۔
آخر میں جنازے کے نیچے ہو گیا۔ خواب مجھے بھول چکا تھا۔ اس وقت میں نے دیکھا
کہ خواجہ صاحب نے فرمایا کہ یہ تمہارے رات کے خواب کی تعبیر ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

دُنیا کے مال سے نفرت انگیزی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ خلیفہ ہارون الرشید نے ابو یوسف سے درخواست کی کہ

Marfat.com

مجھے حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں لے چلو۔ جب ابو یوسف خلیفہ کو لے کر آپ کے پاس آئے تو آپ نے ملاقات کے لیے اجازت نہ دی۔ پھر آپ کی والدہ محترمہ کی سفارش حاصل کی گئی۔ آپ کی والدہ محترمہ نے فرمایا بیٹا! میرے دودھ کے صدقہ میں تم ابو یوسف اور خلیفہ کی درخواست قبول کرو۔ تب آپ نے فرمایا الٰہی! میں ان ظالم لوگوں سے ملاقات نہیں چاہتا مگر چونکہ تیرا حکم ہے کہ میری رضا والدہ کی رضا میں مضمر ہے اس لیے میں ماں کا حکم مانتا ہوں۔ تب آپ نے ان سے ملاقات کی۔ رخصتی کے وقت خلیفہ ہارون الرشید نے اشرفیوں کی تھیلی نذرانہ کے طور پر پیش کی اور عرض کی حضور یہ مال حلال ہے اسے قبول فرمایئے۔ آپ نے نذرانہ قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی مجھے ضرورت نہیں میں نے اپنا مکان حلال طور پر فروخت کر دیا ہے وہ میرے لیے کافی ہے اور بارگاہِ الٰہ العٰلمین میں دُعا ہے کہ جب یہ خرچ ہو جائے تو میری جان قبض کرلے تاکہ دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہونا پڑے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

چار ماہ تک اُنگلی باندھنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ نے چار ماہ تک پاؤں کی اُنگلی بندھی رکھی۔ ایک درویش نے پوچھا کہ اُنگلی کیوں بندھی ہے۔ فرمایا کچھ نہیں۔ پھر وہ درویش مصر میں گیا تو حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاؤں کی اُنگلی کو بھی بندھا دیکھا۔ پوچھا کیا ہوا۔ فرمایا درد کی وجہ سے۔ پھر پوچھا کب سے درد ہوتا ہے۔ حضرت ذوالنون نے فرمایا چار ماہ سے۔ پھر درویش نے حساب کیا تو وہی زمانہ نکلا جبکہ حضرت سہل بن عبداللہ تستری کی اُنگلی بندھی دیکھی تھی۔ یہ بات درویش نے حضرت ذوالنون مصری سے بیان کی تو اُنہوں نے کہا کہ اس وقت دنیا میں صرف ایک ہی شخص ہے کہ جو ہمارے درد سے واقف ہے اور ہماری موافقت کرتا ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

ایک ولی کامل کے جنازہ کی پورے شہر میں ندائے غیبی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس ہو رہی تھی کہ خلیفہ

Marfat.com

وقت کا ایک مصاحب جس کا نام احمد تھا۔ بڑی شان و شوکت کے ساتھ اُدھر سے گز
اُس وقت آپ یہ فرما رہے تھے کہ تمام کائنات میں انسان سے زیادہ ضعیف و کمز
اور کوئی چیز نہیں ہے اور اس سے بڑھ کر اور کوئی گنہ گار بھی نہیں ہے۔ یہ بات تیر کی
طرح احمد کی جان پر لگی اور روتا ہوا گھر چلا گیا۔ دوسرے دن پھر آیا مگر پہلے دن
جیسی شان و شوکت نہ تھی۔ تیسرے دن لباس درویش میں آپ کے پاس آیا اور کہ
کہ آپ کی بات نے میرے دل پر نشتر کا کام کیا ہے اور دنیا کو سرد کر دیا ہے۔ میں
خدا کی طرف جانا چاہتا ہوں۔ راستہ بیان کریں۔ آپ نے فرمایا دو راستے ہیں

ایک عام اور دوسرا خاص

احمد نے کہا کہ دونوں راستے بیان کریں۔

آپ نے فرمایا کہ:

عام راستہ شریعت کا ہے۔ شریعت کی پوری پوری پابندی کرو
خاص راستہ طریقت کا ہے۔ پابندی شریعت کے علاوہ دنیا کو بھی ترک کر دو۔

یہ سن کر احمد جنگل کی طرف چلا گیا۔ تھوڑے دنوں کے بعد ایک بڑھیا جو نہایت غمزدہ تھی آپ کے پاس آئی اور کہا کہ میرا نوجوان بچہ کچھ دنوں سے غائب ہے۔ آپ نے بڑھیا سے فرمایا کہ غم نہ کرو ہر طرف سے خیریت ہے۔ جب وہ آئے گا تو آپ کو خبردار کر دیا جائے گا۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ لڑکا درویشانہ حالت میں آپ کے پاس آیا۔ آپ نے اس کی والدہ کو اطلاع دی۔ چند دنوں بعد اس کی والدہ۔ بیوی اور بچے بھی آ گئے۔ احمد نے کہا یا شیخ آپ نے انھیں میری خبر کیوں کی۔ آپ نے فرمایا میں نے وعدہ کیا تھا۔ ماں نے ہر چند اُسے گھر لے جانا چاہا مگر وہ نہ گیا۔ اور بال بچوں کو روتا چھوڑ کر جنگل کی طرف نکل گیا۔ چند برس گزر جانے کے بعد عشاء کی نماز کے وقت ایک شخص آیا اور کہا کہ مجھے احمد نے بھیجا ہے۔ آپ گئے تو دیکھا کہ احمد پر وقت

Marfat.com

نزع طاری ہے۔ احمد نے آنکھ کھول کر دیکھا اور کہا کہ یا شیخ آپ وقت پر ہی پہنچ گئے۔ یہ کہا اور جان قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ آپ روتے ہوئے جنگل سے واپس آئے تاکہ تجہیز و تکفین کا انتظام کریں۔ شہر میں ہاتفِ غیبی سے آواز آئی کہ جو شخص ایک خاص ولی اللہ کا جنازہ پڑھنا چاہے وہ شونیزیہ قبرستان کی طرف چلا جائے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

بادشاہی بُرج میں مقیم ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے قوم! رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء کی نصیحتوں کو قبول کرو اور اُن کے قول کو مانو۔ تمہارے دل کس قدر سخت ہو گئے ہیں۔ وہ پاک ذات ہے جس نے مجھے مخلوق کے اندازہ کرنے، ان کے رنج کھینچنے پر قدرت دے دی ہے۔ جب میں اُڑنے کا قصد کرتا ہوں تو تقدیر کی قینچی آکر میرے بازو کاٹ دیتی ہے اور اُڑنے سے روک دیتی ہے لیکن میں اطمینان سے رہتا ہوں کیونکہ بادشاہی برج میں مقیم ہوں۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حجِ اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حجِ اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیرِ خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّیِ جلیلِ اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

صبر راحت کی کنجی ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ غریب نواز داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ :

"اے میرے طالب! اللہ کی رضا پر قائم رہ جس حال میں بھی رکھے۔ اگر وہ تجھے جنگل بخشے تو وہیں رہ اور اگر آبادی میں رکھے تو آبادی میں آباد ہو اور اگر وہ تجھے وطن نصیب کرے تو وطن میں رہ اور اگر غریب الوطنی سے گزر ہو تو اسی پر قناعت کر۔ غرضیکہ جس حال میں اللہ رکھے اس پر مطمئن رہ۔ اگر وہ گدڑی دے تو اسے پہن لے اور اگر وہ قاقم دے تو اسے بھی اوڑھ لے۔ اور اگر وہ تجھے گھوڑا دے تو اس پر سواری کر اور اگر گدھا بخشے تو اس سے بھی منہ نہ موڑ غرض کہ اللہ تعالیٰ جس حال میں رکھے اُسی میں خوش رہ۔ جو کچھ وہ عطا کرے اُس پر صبر کر تاکہ تو راہِ حق کا مرد بنے اور خدا رسیدہ ہو جائے۔ صبر بھی عجیب دولت ہے۔ حدیث میں آتا

Marfat.com

ہے کہ صبر راحت کی کنجی ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

عرش کے نیچے سجدہ کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہل بن عبد اللہ تشتری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ مجھے اب بھی یاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ تو میں نے بَلٰی کہا تھا۔ ماں کے پیٹ میں رہنا بھی مجھے یاد ہے۔ تین سال کی عمر میں رات بھر نماز پڑھا کرتا تھا۔ میرے ماموں بھی ساری رات نماز پڑھا کرتے تھے اور مجھے فرمایا کرتے تھے ابھی سو رہو۔ کہ تم میرے دل کو مشغول رکھتے ہو۔ میں ظاہراً اور پوشیدہ طور پر مشاہدۂ نظارۂ الٰہی کیا کرتا تھا آخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ مجھے اپنے ماموں سے کہنا کہ میری حالت سخت ہو گئی ہے اور مجھے ایسا دکھائی دیتا ہے کہ میرا سر عرش کے نیچے سجدہ کر رہا ہے۔ پوچھا کہ کب تک۔ میں نے عرض کیا کہ اب تک۔ فرمایا بیٹا اس حالت کو پوشیدہ رکھو اور کسی سے مت ظاہر کرو۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

جو کہو اُس پر خود بھی عمل کرو

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"تجھ پر افسوس کہ تو قرآن بھی حفظ کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی احادیث کو حفظ کرتا ہے مگر ان پر عمل نہیں کرتا۔ تو یہ کہہ رہا ہے تو دوسرے آدمیوں کو حکم دیتا ہے اور خود وہ کام نہیں کرتا اور تو دوسروں کو روکتا ہے اور خود اس کام سے باز نہیں رہتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَالَا تَفْعَلُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے کہ وہ باتیں جو کہ کرتے نہیں ہو۔ کیوں کہتے ہو اور مخالفت کرتے ہو شرماتے نہیں کیوں ایمان کا دعویٰ کرتے ہو اور ایمان نہیں لاتے۔ ایمان تو آفتوں کا مقابلہ کرنے والا اور ان کے بوجھوں کے نیچے صابر ہے۔ ایمان ہی مقابل کو زیر کرنے والا اور قتل کرنے والا ہے۔ ایمان ہی تو مومن کے

Marfat.com

نزدیک تمام دنیاوی چیزوں سے مکرم ہے۔ ایمان کی کرامت وعظمت اللہ تعالیٰ کے واسطے کی جاتی ہے اور نفس وہوا کی کرامت وتعظیم شیطان اور اغراضِ نفسانیہ کے لیے۔ جو خدا کا دروازہ چھوڑ دیتا ہے وہ مخلوق کے دروازہ پر بیٹھتا ہے۔ جو اللہ کے راستہ کو ضائع کر دیتا ہے اور اُس سے بہک جاتا ہے مخلوق کے راستہ پر بیٹھ جاتا ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بہتری کا ارادہ کرتا ہے اس پر مخلوق کے دروازے بند کر دیتا ہے اور ان کے عطیات کو ان سے قطع کر دیتا ہے تاکہ اس کو اس طریقہ سے اپنی طرف پھیر لے اور اس کو حوضوں سے ہٹا کر کنارے پر کھڑا کر دے اس کو لَاشَے محض سے نکال کر شَے کی طرف کھڑا کر دے۔"

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

بیت السباح کیوں؟

حضرت عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں اکثر طور پر شیر اور دوسرے درندے جانور حاضر ہوتے۔ آپ ان کا خوب خیال رکھتے۔ اور انھیں خورد و نوش پہنچاتے آج تک اس مکان کو بیت السباح کہتے ہیں۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

ایک آتش پرست کا قبولِ اسلام

ایک شخص نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہت بڑے عالم اور واعظ تھے۔ بہت سے لوگ آپ کے وعظ سے راہِ راست پر آگئے تھے آپ کے وصال کے وقت آپ کے مریدوں کی تعداد چار سو تھی جو آپ کے سرہانے بیٹھے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے عرض کیا اے شیخ! آپ کی وفات کے بعد آپ کی جگہ کون بیٹھا کرے گا اور آپ کے منبر پر وعظ کون کہا کرے گا۔ آپ نے ایک آتش پرست جس کا نام شاد دل تھا کہا کہ میری جگہ شاد دل بیٹھے گا اور وعظ بھی بیان کیا کرے گا۔ لوگوں نے خیال کیا کہ شاید شیخ کی عقل عالم برزخ میں خراب ہو گئی ہے اس لیے شاد دل آتش پرست کا نام لے رہے ہیں۔ شیخ نے فرمایا خاموش ہو جاؤ اور شاد دل کو بلا کر لاؤ۔ چنانچہ لوگ اسے لے آئے۔ شیخ نے اس کی طرف دیکھ کر کہا کہ جب میری وفات کو تین دن گزر جائیں تو میرے منبر پر بیٹھ کر وعظ کہنا۔ یہ کہہ کر آپ نے وفات پائی۔ دوسرے دن لوگ نماز کے بعد جمع ہوئے اس وقت شاد دل آیا۔ آتش پرستوں کی ٹوپی سر پر تھی

Marfat.com

زنّار کمر میں ڈالے ہوئے منبر پر گیا اور کہا کہ تمہارے اس سردار نے مجھے تمہارے پاس قاصد بنا کر بھیجا ہے اور کہا ہے کہ اے شاد دل! زنّار توڑنے کا وقت آگیا ہے یہ کہہ کر اُس نے سب کے سامنے زنّار توڑ ڈالا اور ٹوپی اُتار کر پھینک دی اور اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ کہا۔ اور پھر کہا کہ شیخ نے فرمایا ہے کہ اُستاد کی نصیحت کو بھول نہ جانا۔ میں نے ظاہر کی زنّار توڑ ڈالی ہے۔ اگر قیامت کے دن مجھے دیکھنا چاہتے ہو تو باطن کی زنّار توڑ ڈالو۔ یہ سنتے ہی سب لوگوں میں کہرام مچ گیا اور عجب حالات ظہور پذیر ہوئے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

خالق کی بجائے مخلوق سے شرم کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:
"تجھ پر افسوس ہے! تو اپنی آخرت کو دنیا کے عوض اور مولیٰ تعالیٰ کی طاعت کو نفس اور خواہش اور شیطان اور خلق کی طاعت کے عوض

Marfat.com

اور تقویٰ کو شکوہ و گلہ کے عوض جو غیر خدا سے کرتا ہے کیسے فاسد کر رہا ہے تو نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کا محافظ و مددگار ہے اور ان کی طرف سے مدافعت فرمانے والا اور ان کا تعلیم دینے والا اور انھیں اپنی معرفت سکھانے والا اور ان کا ہاتھ پکڑنے والا ہے اور انھیں تکلیف دہ چیزوں سے نجات دیتا ہے اور ان کے قلوب کی طرف دیکھنے والا اور جہاں سے ان کو بھی گمان نہیں۔ وہاں سے ان کو رزق پہنچانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم تو مجھ سے شرما جیسا کہ تو اپنے پڑوسی سے شرماتا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی اپنے دروازوں کو بند کر لیتا ہے اور اُس پر پردے ڈال لیتا ہے اور مخلوق سے چھپ کر خلوت میں بیٹھ کر معصیت الٰہی میں مشغول ہوتا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو نے اپنی طرف دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ مجھے ادنیٰ درجہ کا سمجھا تو مخلوق سے شرمایا اور مجھ سے شرم نہ کی۔"

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

فقیر کی معراج کا حُصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور داتا علی ہجویری ثم لاہوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"ایک دن مَیں ماوراء النہر میں حوض کے کنارے بیٹھا وضو کر رہا تھا کہ کوزہ ہیں مَیں نے اپنے محبوب کا نظّارہ کیا اور سمجھا کہ دل کو دِل سے راہ ہوتی ہے۔ چنانچہ پہلے معشوق کو اپنا اور پھر اس پہ اپنی جان وار دے اور یقین رکھ کہ اگر جان محبوب کی راہ میں چلی جائے تو بہتر ہے۔ پھر تو اللہ کی صفت کا مشاہدہ کر۔ تو اپنے معشوق کا پروانہ بن جا اور یہ نہ سوچ کہ عاشقی میں تیری جان روگی ہو جائے گی جو ہوتا ہے ہونے دے کہ عاشقی میں جان کا گزر جانا ہی معراج ہے۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

توکل کا حُصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"متوکل پر لازم ہے کہ وہ کسی صورت میں بھی اللہ تعالیٰ پر الزام نہ لگائے کیونکہ جس چیز کے پہنچانے کا اس نے وعدہ کیا ہے وہ پہنچائے گا۔
متوکل پر لازم ہے کہ کسی چیز کے ہونے یا نہ ہونے کی حالت میں مطمئن رہے۔
اور توکل اس دل کو حاصل ہوتا ہے جو کسی علاقہ کے بغیر اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
ولی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

حضرت سفیان ثوری کا تقویٰ

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمیشہ جامع مسجد کے حجرے میں بیٹھے رہتے جب شاہی مال سے خرید ا ہُوا عود اور مشک وہاں خوشبو کے لیے جلایا جاتا تو آپ

Marfat.com

وہاں سے بھاگ جاتے تاکہ خوشبو نہ پہنچ سکے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

زیارت کے اشتیاق میں عمر کا گزرنا

حضرت احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت کے بہت مشتاق رہا کرتے تھے۔ ایک دن اتفاقاً حضرت عبداللہ بن مبارک آپ کے دولت خانہ پر حاضر ہوئے۔ بیٹے نے آپ کو اطلاع دی مگر آپ نے ملاقات کرنے کی اجازت نہ دی۔ بیٹے نے پوچھا کہ یہ کیوں آپ تو ہمیشہ اُن کی زیارت کے مشتاق رہا کرتے تھے۔ فرمایا اس لیے کہ اُن کی زیارت سے اُن کی خُو کے لطف کا دلدادہ ہو جاؤں گا اور وہ اپنے گھر چلے جائیں گے تو مجھے فراق میں جلنا پڑے گا جس کی میں تاب نہیں رکھتا اس لیے میں اُن کی زیارت کے اشتیاق ہی میں عمر گزار دُوں گا۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

نجات کا حصول کس میں؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی شخص نے حضرت عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کچھ وصیت چاہی تو آپ نے اُسے وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ تیری نجات چار مندرجہ ذیل باتوں میں ہے کہ:

اوّل یہ کہ تو بھوک سے کم کھانا کھائے۔
دوم یہ کہ تو تنہائی اختیار کرے۔
سوم یہ کہ تو شب زندہ دار بن جائے۔
چہارم یہ کہ تو زیادہ تر خاموش رہے۔

اس نے عرض کیا حضور میں آپ کی صحبت میں رہنے کا خواہش مند ہوں۔ فرمایا کہ جب میں مروں گا تو تُو کس کی صحبت میں رہے گا۔ عرض کیا کہ خدا کے ساتھ۔ فرمایا اب بھی خدا کی صحبت میں رہو۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ
چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

ہر کام رضائے الٰہی کے لیے کرو

ایک دفعہ کا ذکر ہے حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے جماعت منافقین اپنے نفاق سے توبہ کرو اور اپنے بھاگنے سے باز آؤ۔ شیطان کو اپنے اُوپر ہنسنے اور نزدیک ہونے کے لیے کیوں چھوڑتے ہو۔ اگر تم ایسی ہی نماز پڑھو گے اور روزہ رکھو گے تو یہ سب مخلوق کے لیے ہوگا نہ کہ اللہ تعالیٰ کے لیے۔ اور ایسے ہی اگر صدقہ دو گے اور زکوٰۃ دو گے اور حج کرو گے تو سب کا سب بے کار ہوگا۔ تم کام کرنے والے اور مشقت میں پڑنے والے ہو۔ عنقریب تم سخت گرم و تیز آگ میں جل جاؤ گے۔ اگر تم نے اس کا تدارک نہ کیا اور توبہ و معذرت نہ کی۔ تم بغیر بدعت کے اتباع شرع کو لازم پکڑو، سلف صالحین کے طریقوں کو اختیار کرو تم سیدھے راستے یعنی صراط مستقیم پر چلو جس میں نہ

Marfat.com

تشبیہ ہے اور نہ تعطیل۔ بلکہ محض نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے طریقوں پر چلو۔ بلا تکلف و بناوٹ کے اور بلا تشدد اور بلا دریدہ ذہنی اور بغیر غور و فکر کے اس سے تمھیں وہ وسعت مل جائے گی جو تم سے پہلوں کو تھی۔"

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور برے آدمی کی صحبت تجھے برا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

تمام چیزوں کی اصل خوفِ الٰہی ہے

حضرت فضیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرزند آیت عذاب الٰہی سننے کی طاقت نہ رکھتے تھے۔ یہی بات حضرت ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا کہ جسے خوف زیادہ ہوگا گناہوں کی کثرت سے ہوگا نہ کہ کم ہونے سے اور فرمایا کہ دنیا اور آخرت میں تمام چیزوں کی اصل خوف الٰہی ہے۔ جب رجا خوف پر غالب ہو گی تو دل خراب ہو جائے گا۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

حقیقت کی تائید کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک شوریدہ سر کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ اے میرے رب میری طرف دیکھ۔ آپ نے نہایت جوش اور غیرت سے کہا کہ تُو ایسی منہ رکھتا ہے جو اللہ تیری طرف دیکھے وہ کہنے لگا کہ اے اللہ کے بندے میں اسی لیے تو کہہ رہا ہوں کہ اللہ میری طرف دیکھے تاکہ میرا منہ عمدہ ہو جائے۔ یہ بات آپ کو بہت پسند آئی اور فرمایا کہ تو نے بالکل سچ کہا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

حضرت داؤد طائی کا تائب ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک نوحہ گر کی زبان سے ایک شعر سُنا جس کا مطلب یہ تھا کہ:

وہ کون سا چہرہ ہے جو خاک میں نہیں ملا اور وہ کون سی آنکھ ہے جو زمین میں دفن نہیں ہوئی۔

یہ سنتے ہی آپ کے دل میں ایک خاص خوف اور درد پیدا ہوا اور بے قراری غالب آگئی اسی حالت میں آپ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس گئے۔ پوچھنے پر بتایا کہ میرا دل دنیا سے بیزار ہو گیا ہے اور ایک ایسی چیز مجھ میں پیدا ہو گئی ہے کہ میں اللہ تعالیٰ تک پہنچنا چاہتا ہوں مگر نہیں پاتا۔ کسی بھی کتاب میں اس کے معنی نظر نہیں آتے۔ کسی فتویٰ میں اس کا علاج نہیں پایا جاتا۔ امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ تم مخلوق سے علیحدگی اختیار کرو۔ آپ نے دنیا سے منہ پھیر لیا اور ایک مکان میں معتکف ہو گئے۔ ایک عرصہ کے بعد پھر امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس گئے اور فرمایا یہ تو کوئی بات نہیں کہ تم گھر میں معتکف ہو جاؤ اور کسی سے بات نہ کرو بلکہ اہل دنیا میں بیٹھو۔ نامعلوم بات سُن کر صبر کرو اور کچھ نہ کہو اور مسائل کے نکات کو ان سے بہتر طور پر جانو۔ اس بات سے آپ بخوبی سمجھ گئے کہ جو کچھ اُستاد نے فرمایا۔ پھر نے روزانہ امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے درس پر جانا شروع کیا۔ مشائخین کی خدمت سے فیض اُٹھایا۔ لیکن خود کچھ نہ کہتے تھے

Marfat.com

جو کوئی کہتا اطمینان سے سنتے جواب نہ دیتے تھے۔ فرمایا کہ ایک صبر و اطمینان نے مجھے تیس سال کا کام دیا۔ اس کے بعد اپنے پیرِ طریقت حضرت حبیب راعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں رہنے لگے اور مردانہ وار اس راہ میں قدم رکھا۔ تمام کتب خانہ کو دریا برد کر کے علیحدگی اختیار کر لی اور مخلوق سے بالکل قطع تعلق ہو گئے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

موت کو عید تصوّر کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ قدسیہ میں حاضر ہو کر ایک شخص نے وصیت طلب کی جس پر آپ نے ارشاد فرمایا کہ:

اول یہ کہ دنیا سے روزہ رکھو۔

دوم یہ کہ آخرت سے افطار کرو۔

سوم یہ کہ موت کو عید سمجھو۔

چہارم یہ کہ مخلوق سے اس قدر دُور رہو جیسے درندوں سے دور رہتے ہیں۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

مقام توکل کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ

"توکل میں پہلا مقام یہ ہے کہ تم قدرت کے سامنے ایسے بن جاؤ جیسے مردہ غسل دینے والے کے سامنے ہوتا ہے۔"

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

Marfat.com

نفس کشی کیسے کی جا سکتی ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور داتا علی ہجویری ثم لاہوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"میں نے ایک ولی کامل جس کا نام حسام الدین تھا سُنا ہے کہ نفس کافر ہے اور اسے صرف:

۱۔ حق تعالیٰ کی مدد ۲۔ خاموشی ۳۔ بھوک ۴۔ تنہائی ۵۔ مخلوقات کے ساتھ میل جول کو ترک کرنا ۶۔ ہر دم خلوت میں خدا کو یاد کرنے سے ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

سنّت سے علیٰحدگی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ جو مبتدع سے دوستی رکھتا ہے اس سے سنت علیٰحدہ ہو جائے گی اور جو مبتدع کے ساتھ مذاق کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے ایمان چھین لیتا ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

شوق کو خوف سے دُور کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب تم اپنے دل کو شوق میں ڈالو تو اُس کے بعد خوف میں ڈالو۔ تاکہ اس شوق کو وہ خوف دور کر دے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی

اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا

کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

حلال ہے یا حرام

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ جن کا نام ابو بکر عباس تھا فرماتے ہیں کہ میں عزت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حجرے میں گیا تو دیکھا کہ آپ خشک روٹی کا لقمہ ہاتھ میں لیے رو رہے ہیں۔ میں نے پوچھا کیا ہوا۔ تو فرمایا کہ میں اس ٹکڑے کو کھانا چاہتا ہوں مگر معلوم نہیں کہ حلال ہے یا حرام۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اَو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

نف غیبی کا ندا کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کے وقت ے مسجد میں تھے۔ سخت سردی کا موسم تھا۔ دُعا کے وقت آپ نے ایک ہاتھ بغل میں ے دیا جس سے کچھ گرمی محسوس ہوئی اور آنکھ لگ گئی۔ اُسی وقت ہاتفِ غیبی نے ندا ہ اے ابو سلیمان جو ہاتھ تمہارا باہر تھا صرف اُسی ہاتھ کی روزی تمہیں دی جاتی ہے۔ دوسرا ہاتھ بھی باہر ہوتا تو دونوں ہاتھوں کا حصہ ملتا۔ اس واقعہ کے بعد آپ نے کھائی کہ آئندہ خواہ کوئی بھی موسم ہو دعاء کے وقت دونوں ہاتھ باہر رکھوں گا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

بندہ کا حق بن جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں کسی نے سوال کیا کہ عرش کیا ہے تو آپ نے فرمایا مَیں ہوں۔ پھر سوال کیا کہ کرسی کیا ہے؟ فرمایا مَیں ہوں۔ پھر سوال کیا لَوح کیا ہے۔ فرمایا میں ہوں۔ پھر سوال کیا قلم کیا ہے؟ فرمایا میں ہوں۔ پھر سوال کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے حضرت جبرائیل، اسرافیل، میکائیل علیہم السّلام جیسے بھی ہیں۔ فرمایا میں ہوں۔ وہ شخص یہ تمام جواب سُن کر خاموش ہو گیا۔ تب آپ نے فرمایا کہ جو شخص حق تعالیٰ میں محو ہو جاتا ہے وہ حق بن جاتا ہے اور جو کچھ ہے حق ہے۔ ایسی صورت میں سب کچھ ہوں کوئی تعجب کی بات نہیں۔

اَولیا را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

رائے حق تعالیٰ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد یا کہ:

"کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ حق تعالیٰ نہ کہتا ہو اے میرے بندے تو انصاف نہیں کرتا۔ میں تجھے یاد کرتا ہوں لیکن تو مجھے یاد نہیں کرتا۔ میں تجھے اپنی طرف بلاتا ہوں لیکن تو دوسروں کی طرف جاتا ہے۔ میں تجھے آفتوں سے علیٰحدہ رکھتا ہوں لیکن تو آفت کی طرف جاتا ہے۔ جب تو قیامت کے دن حاضر ہوگا تو کیا عذر کرے گا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی
صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

خالص توبہ حقیقت کی کنجی ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے دنیا میں مشغول رہنے والو! تم ان مقامات میں چہ میگوئیاں چھوڑ دو، کلام نہ کرو، تم تو محض اپنی زبانوں سے کلام کرتے ہو نہ کہ دلوں سے۔ تم اللہ تعالیٰ کے اوامر اس کے کلام سے اور اس کے نبیوں اور اُن کی پیروی کرنے والوں سے جو کہ ان کے سچے جانشین اور وصی ہیں۔ روگردانی کرنے والے ہو۔ تم تو تقدیر و قدرت میں جھگڑا کرنے والے ہو۔ تم نے خلق کی عطا پر اللہ تعالیٰ کی عطا سے اور اس کے نیک بندوں کے نزدیک جب تک کہ تم توبہ اخلاص کے ساتھ نہ کرو اور اس پر ثابت قدم نہ رہو اور ہر نفع و نقصان میں اور عزت و ذلت، امیری و فقیری، عافیت و مرض اور پسندیدہ اور مکروہ چیزوں میں جو موافق تقدیرِ الٰہی ہوتی ہیں موافقت نہ کرو گے معتبر و مسموع نہ ہو گا۔"

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؔ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیاؔ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیاؔ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

غُرور و تکبر کا پتلا بننا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور داتا علی ہجویری ثم لاہوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"صرف تُرکی ٹوپی پہن لینے سے فقیری نہیں مل جاتی۔ بیشک تم کافرانہ ٹوپی سر پر رکھ لو اور اپنا طریق فقیری نہ چھوڑو اور اللہ کی رضا کے پابند رہو تم یقیناً فقیر ہو، لیکن اگر کوئی فقیر اس نیت کو مدّنظر رکھ کر فقیرانہ لباس پہنے کہ وہ اہل زر کا مقرب ہو جائے گا تو یہ ایسا ہے کہ وہ فقیر نہیں بلکہ آتشِ نفس نے اُسے غرور و تکبر کا پتلا بنا رکھا ہے۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

تصوّرِ شیخ کی اہمیّت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ خصور داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:
"لوگوں کو چاہیئے کہ محبوبِ حقیقی سے محبت کریں جو اسے یاد کرتا ہے خدا اُس پر مہربانی کرتا ہے تُو معشوق مجازی اختیار کر کیونکہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "مجاز حقیقت کا پل ہے۔" فقیروں کی محبت کو دل میں جگہ دے کیونکہ میرے اُستاد حضرت شیخ ابو القاسم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ فقیر کے لیے تصور شیخ سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں۔ فقیر کو چاہیئے کہ اپنے مرشد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھے اور مرشد وہ ہے جو مراقبے سے اپنے مرید پر نظر رکھے، فقیر کو چاہیئے کہ وہ بیعت اس وقت کرے جب وہ اس کی اہلیّت رکھتا ہو بصورتِ دیگر مرید اور مرشد دونوں ہی خراب ہوتے ہیں۔ فقیر کا مسلک بہت کٹھن ہے میں اپنے دل میں ٹھان چکا ہوں کہ سفر اختیار کروں تاکہ میرے قلب پر زنگ نہ لگے بلکہ صیقل ہوتا رہے۔ لوہے پر جب زنگ لگ جائے تو صیقل سے ہی دُور ہوتا ہے۔ اے میرے محبوب! اللہ سے دُعا کر۔ اے اللہ میرے دل کو روشن کر۔ مجھے اپنی یاد کا منبع بنا۔ میرے مرشد کو مجھ پر مہربان کر۔ پہلے مجھے شاکر بنا بعد میں دولت دے۔ پہلے مجھے کدورت و رنجش سے پاک کر۔ پھر اپنی عنایت سے نواز۔ پہلے مجھے صبر و حوصلہ دے پھر بیماری دے۔ الٰہی! مجھے وہ چیز عطا فرما جو نیکی سے بھرپور ہو اور اپنی رضا پر سرِ تسلیم خم کرنے کی توفیق دے کہ یہ تیرے نزدیک پسندیدہ فعل ہے۔"

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ہادی و مہدی بن جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے جاہل! تو ایسے کلام سننے سے دوڑتا ہے اور اپنے نفس و خواہشات کو لے کر تنہا اپنے خلوت خانہ میں بیٹھتا ہے تو اوّلاً صحبتِ مشائخ اور نفس و طبیعت کے قتل کرنے کا حاجت مند اور ماسوی اللہ سے قطع تعلق کا محتاج ہے۔ اوّلاً مشائخ کی چوکھٹ اور دروازہ کو لازم پکڑ اور اس کے بعد ان کے فیضِ صحبت میں رکھ کر ان سے علیٰحدہ ہو جانا اور خلوت کدہ میں تنہا اللہ تعالیٰ کی معیت میں بیٹھ جانا۔ پس جب یہ مرتبہ تجھے پورے طور پر حاصل ہو جائے گا اُس وقت تو خدا کے حکم سے خلق کی دَوا اور ان کا ہادی و مہدی بن جائے گا تیری زبان پرہیز گار بننے والی ہے اور قلب فاسق و فاجر۔ تیری

Marfat.com

زبان حمد الٰہی کرتی ہے اور تیرا قلب اس پر معترض ہے۔ تیرا ظاہر مسلمان ہے اور باطن کافر، تیرا ظاہر موحّد ہے اور تیرا باطن مشرک۔ تیرا زہد اور تیری دینداری سب ظاہر ہے اور تیرا باطن خراب و ویران جیسے بیت الخلاء پر قلعی اور سپیدی اور کوڑا گھر پر قفل۔ جب تو اس حالت پر ہے تو تیرے قلب پر شیطان نے خیمہ لگا لیا ہے اور اسے اپنا مسکن بنا لیا ہے۔ اہل ایمان تو اپنے باطن کو آباد کرتا ہے۔ پھر ظاہر کی آبادی کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ مثل گھر تیار کرنے والے کے کہ وہ اوّلاً اندرونی عمارت میں زرِ کثیر صرف کر دیتا ہے اور اس کا دروازہ ہنوز خراب رہتا ہے۔ پھر جب گھر کی اندرونی عمارت تکمیل کو پہنچ چکی ہے اس وقت دروازہ بناتا ہے۔ اس طور سے سالک کے لیے اللہ تعالیٰ ابتداء اور اس کی رضامندی سے ہونی چاہیئے۔ پھر مخلوق کی طرف توجہ خدا کے حکم سے ابتداء ساتھ تحصیل آخرت کے ہونا چاہیئے۔ پھر ساتھ حاصل کرنے دنیا کے حصّوں کے جو کہ مقسوم ہیں۔"

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

دل میں پانچ اشیاء کا بسیرا ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ اگر دل میں کوئی اور چیز ہوتی ہے تو دل میں ہرگز نہیں ٹھہرتیں :

خدا تعالیٰ سے خوف۔ اُمید اور دوستی۔ حیا و اُنس۔

ہر شخص اس قدر فہم رکھتا ہے کہ جس قدر وہ خدا کے نزدیک ہوتا ہے۔

سب سے زیادہ فہیم وہ شخص ہے جو اسرارِ قرآن کو سمجھے اور ان میں تدبر کرے۔

اور سب مخلوق سے سابق وہ ہے جو حق پر صبر کرے۔

بروز محشر اُمتیوں کو ان کے نبیوں کی طرف بلایا جائے گا لیکن اولیاء اللہ کو ان کے اللہ کی طرف بلایا جائے گا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

دریا کے کنارے کی تلاش کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"تجھ پر افسوس! کہ تو موسمِ سرما میں اپنے حوضوں پر بیٹھنے پر خوش ہوتا ہے۔ عنقریب موسمِ گرما آرہا ہے جو پانی تیرے پاس ہے اُس کو وہ چُوس لے گا وہ خشک ہو جائے گا اور مر جائے گا۔ تو دریا کے کنارے کو اپنی جگہ مقرر کر جس کا پانی گرمیوں میں بکثرت بڑھ جاتا ہے۔ تُو اللہ کے ساتھ رہ۔ غنی عزیز و امیر و حاکم و سردار بن جائے گا۔ جو خدا کے تعلّق کی وجہ سے ماسوی اللہ سے مستغنی ہو جاتا ہے، ہر شے اس کی محتاج بن جاتی ہے اور یہ ایسی چیز ہے جو کہ زینت و آراستگی و آرزو سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ ایسی شے سے حاصل ہوتی ہے جو سینوں کے اندر جگہ پکڑے ہوئے ہے اور عمل اس کی تصدیق کرتا ہے۔

اَولیا را ہست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیا۔ کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جستہ باز گردانند زِ راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
او نشیند در حضورِ اولیاؔ

غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؔ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیاؔ کے درمیان ایسا ہے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؔ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے

مردِ کامل کی ہم نشینی اختیار کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور خواجہ غریب نواز داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:

"دنیا ایسے ہی ہے جیسے سطح آب پر کشتی۔ تُو غوطہ خور بن نہ کہ ڈوب جانے والا۔ اپنے دل کو کشادہ کر اور ایسے کام کر جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے کسی کا دل نہ دکھا۔ تجھے دین پناہ شاہ کی طرح ظلم کا مٹانے والا اور رعایا کے دکھ درد کا احساس کرنے والا ہونا چاہیئے۔ تجھے غافل نہیں ہونا چاہیئے دنیاداری کو پسند نہ کر اور نہ ہی عقبیٰ کا طالب بن بلکہ اسے عذاب ہی خیال کر تو مولا کا طالب ہو تاکہ تُو مرد بنے لالچ اور ذلّت کو اچھی طرح سمجھ اور دنیاداری کے جھمیلوں کو خود سے دور رکھ۔ عقل و سمجھ اور ایمان کے لیے اللہ سے دُعا کرتا رہ۔ مرشد کو اپنا قبلہ سمجھ اور اپنے نفس کی پرورش نہ کر اور میری نصیحت پر عمل کر۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نُور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ
پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے
دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

اہلِ توکل کے لیے تین باتوں کا حُصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اہل توکل کو تین باتیں دی جاتی ہیں:

۱۔ حقیقتِ یقینی
۲۔ مکاشفہ غیبی
۳۔ مشاہدۂ قربِ حق تعالیٰ جل شانہٗ

اَولیا را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی
بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیا کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیا
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چُوں محمدؐ درمیانِ انبیا
جیسا کہ نبی پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

بے سروسامانی اور توکّل عَلَی اللہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ایک شخص نے کہا کہ حضور لوگ آپ کو ملامت کرتے ہیں تم خواہ مخواہ تکلیف اُٹھاتے ہو۔ آؤ میں اپنے پاس تمہاری کچھ خدمت کروں۔ آپ نے فرمایا۔ اے شخص اگر تجھ میں پانچ عیب نہ ہوتے تو میں ایسا کر لیتا

اوّل یہ کہ تیرا مال کم ہو جائے گا۔
دوم یہ ممکن ہے کہ تیرا مال چور لے جائیں۔
سوم یہ کہ شاید تو بعد میں پشیمان ہو۔
چہارم یہ کہ اگر تو مجھ میں کوئی عیب دیکھے گا تو مجھے دی ہوئی چیز واپس لے لے گا۔
پنجم یہ کہ تم نے ایک دن مرنا ہے پھر میں بے سروسامان رہ جاؤں گا لیکن میرا خدا ایسا ہے جو ان تمام عیوب سے پاک ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

قرآن وسنت کی پیروی کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہیں جارہے تھے کہ راستہ میں ایک لڑکے کو دیکھ کر فرمایا کہ سنبھل کر چل تاکہ کیچڑ میں نہ گر پڑے لڑکا بولا حضور! اگر میں گر پڑا تو کوئی بات نہیں اکیلا ہی گروں گا لیکن اگر آپ کا پاؤں پھسل گیا تو وہ تمام مسلمان جو آپ کے بعد آئیں گے پھسل جائیں گے اور پھر اُن کا اُٹھ سکنا مشکل ہو جائے گا۔ آپ کو اس لڑکے کے فہم پر تعجب ہوا فوراً مجلس میں آکر اپنے معتقدین اور اصحاب کو فرمایا۔ خبردار! اگر کسی مسئلہ میں تمہیں میری نسبت کوئی بات زیادہ معلوم ہو تو میری اطاعت نہ کرو اور اگر میرے قول کو قرآن کو سنت کے مطابق نہ پاؤ تو قول کو زمین پر پٹخ دو۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

ہر ذرّہ کو دیدارِ الٰہی سے مشرف فرمانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اگر پروردگار عالم مجھ سے ستّر سال کا حساب طلب کرے گا تو میں اُس سے ستّر ہزار سال کا حساب لوں گا کیونکہ ستّر ہزار سال میں اُس نے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کہہ کر سب کو شور میں ڈال دیا بلیٰ کہنے سے۔ یہ تمام شور جو زمین و آسمان میں ہے شوق اَلَسْت ہے۔ اس کے بعد بارگاہِ الٰہ العٰلمین سے خطاب آیا کہ جواب سنو۔ بروز محشر ہم تمہارے ہفت اندام کو ذرّہ ذرّہ کر کے ذرّہ کو دیدار سے مشرف فرمائیں گے۔ میں کہتا ہوں کہ ستّر ہزار سال کا حساب ہے اور حاصل و باقی کو ہم تیرے پاس رکھیں گے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

دل کا زنگار کیسے ہو سکتا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ پیٹ بھر کر روٹی کھانا نورِ دل کا زنگار ہے۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبی پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک ذرّہ محبّتِ الٰہی کی قدر و قیمت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی محبّت کا ایک ذرّہ بھر بہشت کے ہزاروں محلّات سے بدرجہا بہتر ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ لوگوں کو اپنی رضامندی سے بہشت میں نہیں لے جاتا۔ فرمایا۔ ہاں! مگر جب وہ کسی کو اپنی رضا دیتا ہے تو وہ بہشت کو لے کر کیا کرے گا۔ اس کی رضا کے مقابلے میں بہشت بے معنی ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ
پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

امام احمد حنبل کی حکمتِ عملی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ ...سیتہ میں حاضر ہو کر سوال کیا کہ اخلاص کیا ہے۔ فرمایا آفاتِ اعمال سے خلاصی ...نام اخلاص ہے۔ پھر پوچھا توکّل کیا ہے؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنا ہی توکّل ہے۔ ...پوچھا رضا کیا ہے؟ فرمایا اپنے کام کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا رضا ہے۔ پوچھا کہ ...ت کیا ہے؟ فرمایا یہ بات حضرت بشر حافی سے پوچھو۔ اُن کی زندگی میں اس سوال کا جواب ...نہیں دے سکتا۔ پوچھا کہ زُہد کیا ہے؟ فرمایا زہد کی تین قسمیں ہیں:

اوّل یہ کہ ترکِ حرام عوام کا زُہد ہے۔

دوم یہ کہ ترکِ زیادتی مال حلال خاص لوگوں کا زُہد ہے۔

سوم یہ کہ جو چیز یادِ حق سے غافل کرے اُس کا ترک کرنا عارفوں کا زہد ہے۔

اَولیا را ہست قدرت از الٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

عارف کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارش
فرمایا کہ:

"عارف وہ ہے کہ کبھی اس کا مزہ نہ جانے اور ہر دم خوشبو میں مست رہے۔ خ
کے بغیر کسی کو مددگار نہ سمجھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر کسی کو راہبر نہ جانے۔ اور یہ جا
کہ تقویٰ کے سوا کوئی زاہد نہیں۔ اور ان پانچ چیزوں پر صبر کے سوا کوئی عمل نہیں۔"

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اولیآ
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حضرت یوسف علیہ السّلام کی جلوہ گری

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت یعقوب علیہ السّلام
وخواب میں دیکھا اور پوچھا کہ حضرت آپ نے پورے جہان میں کیا شور مچا رکھا ہے کہ اگر
پ کو ذاتِ باری تعالیٰ سے کامل محبت ہے تو یوسف علیہ السّلام کا ذکر چھوڑ دیں۔ اُسی
قت ہاتف غیبی سے ندا آئی کہ سری ذرا دل کو قابو میں رکھو۔ اس کے ساتھ جلوۂ یوسفی
کھایا گیا۔ اور آپ نعرہ مار کر بیہوش ہو گئے اور تیرہ دن تک بیہوش رہے۔ ہوش آنے
ہاتف غیبی سے ندا آئی کہ ایسے شخص کی یہی سزا ہے جو ہماری بارگاہ کے متوالوں پر
تہ چینی کرتا ہے۔

اَولیارا ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبی پاک کا انبیاء کے درمیان

دروازہ الٰہی پر کھڑا ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:
"تجھ پر افسوس! تو میرے ساتھ استہزاء کرتا ہے حالانکہ میں اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کے دروازہ پر کھڑا ہُوا مخلوق کو اس کی طرف بلا رہا ہوں۔ عنقریب تو اپنا جواب ملاحظہ کرلے گا۔ بہ تحقیق میں اُوپر کی طرف ایک ہاتھ ہوں اور نیچے ہزاروں ہاتھ۔"

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

سات سال کی عمر میں حافظِ قرآن اور بارہ سال کی عمر میں عالمِ دین

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب میں مکتب جانے کے قابل ہوا تو مجھے مکتب میں بھیج دیا گیا۔ اور میں نے اُستاد سے یہ بات طے کرلی کہ سبق پڑھنے کے بعد میں مکتب سے فوراً واپس چلا آیا کروں گا۔ میں نے سات سال کی عمر میں قرآن حفظ کر لیا اور بارہ سال کی عمر میں ایک ایسا مسئلہ مجھے درپیش آیا جسے کوئی حل نہ کر سکتا تھا میری مرضی کے مطابق مجھے بصرہ بھیج دیا گیا۔ میں نے وہاں کے علماء کرام سے مسئلہ دریافت کیا مگر کسی سے تسلی بخش جواب نہ مل سکا۔ آخر آبادان میں حبیب حمسرہ نے میرے مسئلہ کو حل کیا اور میں انہی کے ہاں ٹھہر گیا اور بہت سے فوائد کا حصول ہُوا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت معروف کرخی کا قبولِ اسلام

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والدین نصرانی تھے۔ جب والدین نے آپ کو مکتب بھیجا تو اُستاد نے آپ سے کہا کہ خدا تین میں ایک ہے۔ فرمایا نہیں خدا ایک ہے۔ اُستاد نے بہت زور لگایا کہ آپ خدا کو تین میں سے ایک کہیں۔ لیکن آپ نے نہ کہا۔ آخر بہت سی مار کھا کر بھاگ نکلے۔ ہر چند آپ کو تلاش کیا مگر آپ نہ مل سکے۔ مکتب سے بھاگ کر آپ حضرت امام علی بن موسیٰ رضا کے دستِ حق پرست پر مسلمان ہوئے۔ اور کچھ عرصہ بعد گھر واپس آئے۔ دروازے پر آکر دستک دی تو اندر سے آواز آئی۔ کون ہے؟ آپ نے کہا معروف کرخی ہوں۔ پوچھا کس دین پر ہو؟ فرمایا دینِ محمدی پر ہوں۔ یہ سن کر والدین جوشِ اشتیاق سے باہر نکلے اور خود بھی مشرف بہ اسلام ہو کر۔ اس کے بعد آپ حضرت داؤد طائی کی خدمت میں پہنچے اور طاعت و ریاضت میں مشغول ہو گئے۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی

اللہ کا نور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا

کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

حضرت معروف کرخی کا ایک کتے کی خدمت کرنا

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک ماموں جو شہر کا حاکم اعلیٰ تھا۔ ایک دن وہ کسی بُری جگہ جا رہا تھا کہ راستہ میں حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا جو ایک جگہ بیٹھے ہوئے روٹی کھا رہے تھے۔ ایک لقمہ اپنے منہ میں ڈالتے اور دوسرا لقمہ ایک کتے کے منہ میں ڈالتے جو پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ماموں نے کہا معروف شرم کرو کتے کے ساتھ روٹی کھا رہے ہو۔ فرمایا کہ میں شرم ہی کی وجہ سے کتے کے ساتھ کھا رہا ہوں۔ پھر سر اُٹھایا اور ایک پرندے کی طرف اشارہ کیا جو ہوا سے اُتر کر آپ کے ہاتھ پہ آکر بیٹھ گیا۔ فرمایا۔ ماموں جان! جو شخص اللہ تعالیٰ سے شرم رکھتا ہے اس سے تمام چیزیں شرم رکھتی ہیں۔ یہ بات سُن کر آپ کا ماموں شرمسار ہو گیا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

تصرفاتِ الٰہی کے کرشمے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے منافقو! تم اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اُس کے دنیا و آخرت کے عقاب کو عنقریب دیکھ لو گے. زمانہ حاملہ ہے جو کچھ اس سے پیدا ہونے والا ہے تم عنقریب دیکھ لو گے میں تو تصرفاتِ الٰہی کے قبضہ میں ہوں. کبھی وہ مجھے پہاڑ بنا دیتا ہے اور کبھی وہ مجھے ذرّہ بنا دیتا ہے اور کبھی دریا کرتا ہے، اور کبھی وہ مجھے قطرہ بنا دیتا ہے اور کبھی آفتاب اور کبھی چمک اور روشنی. وہ مجھے ویسا ہی پلٹا دیتا رہتا ہے. جیسے رات اور دن کو اس کی شان ہر دن بلکہ ہر لحظہ جُدا جُدا ہے، سارا دن تمہارے لیے ہے اور ایک لحظہ میں تمہارے غیر کے لیے۔"

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

عارف کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"عارف وہ ہے جس کا کھانا بیماروں کی طرح اور سونا مار گزیدہ کی طرح اور عیش غرق شدہ کی طرح ہو۔"
اور ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:
"اے میرے بندے جب میرا ذکر تجھ پر غالب ہوتا ہے تو میں تیرا عاشق بن جاتا ہوں۔"
پھر فرمایا کہ:
"عارف آفتاب کی مانند ہے کہ سب پر روشنی ڈالتا ہے اور زمین کی مانند ہے کہ تمام موجودات کا بوجھ اٹھاتا ہے۔ پانی کی طرح ہے کہ اس سے دلوں کو زندگی ملتی ہے۔"

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

خصوصیاتِ عشقِ الٰہی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عشقِ الٰہی نے ماسوا کو دور کر دیا اور اس کا نشان تک باقی نہ رہنے دیا جب تک ذاتِ باری تعالیٰ کی طرح یگانہ نہ ہو گیا۔

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مردہ ایں عالم و زندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مردہ ہے

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

ایک ولی اللہ کا استقبال

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک مسجد میں تشریف فرما تھے کہ یکایک آپ نے فرمایا اُٹھو! اولیاء اللہ میں سے ایک اللہ کے ولی اللہ کا استقبال کریں۔ جب دروازے سے باہر نکلے تو حضرت ابراہیم ہروی کو دیکھا جو ایک گدھے پر سوار تشریف لا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اطلاع دی گئی ہے کہ اُٹھ کر استقبال کرو اور ہمارے حضور میں اُسے شفیع بنا کر لاؤ۔ ابراہیم ہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اگر شفاعتِ اولین تمھیں اور شفاعتِ آخرین مجھے دی گئی تو سید العالمین شفیع المذنبین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مقابلے میں ایک مشتِ خاک کے برابر ہوں گے آپ نے جب یہ بات سُنی تو بہت حیران ہوئے۔ جب کھانا کھانے کا وقت ہُوا تو عمدہ عمدہ کھانے لائے گئے۔ ابراہیم ہروی کے دل میں خیال پیدا ہُوا کہ شیخ ایسے کھانے کھاتے ہیں۔ لیکن آپ کو یہ بات معلوم ہو گئی۔ جب کھانے سے فارغ ہو گئے تو آپ ابراہیم ہروی کا ہاتھ پکڑ کر ایک طرف کو لے گئے اور ایک دیوار پر ہاتھ مارا۔ جہاں ایک دروازہ کھل گیا۔ دیکھا کہ ایک دریائے ذخّار موجیں مار رہا ہے۔ فرمایا کہ آؤ اس دریا سے پار چلیں۔ لیکن ابراہیم ڈر گئے اور کہا کہ یہ میرا مقام نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ صحرا سے وہ جو جن کو آپ نے چن کر کھانا پکایا ہے اور توشہ دان میں رکھا ہے۔ وہ جو چار پایوں کے کھائے ہوئے ہیں لیکن تم نے دانوں کو اکٹھا کر کے روٹی پکائی اور کھائی جب اس کے متعلق زیادہ تحقیق کی گئی تو ایسا ہی پایا۔ چنانچہ ابراہیم نے توبہ کی۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل۔ اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا مناجات کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بارگاہِ الٰہ العٰلمین میں عرض کی الٰہی! میرے اور تیرے درمیان کب تک دُوئی رہے گی اسے درمیان سے نکال دے تاکہ میں "تو" ہو جائے اور میں کچھ نہ رہوں۔ الٰہی! جب تک تو میرے ساتھ ہے میں سب سے بڑا ہوں اور جب تک میں اپنے ساتھ ہوں سب سے اَدنیٰ ہوں۔ الٰہی فقرو فاقہ نے مجھے تجھ تک پہنچایا ہے الٰہی مجھے زہد و عبادت درکار نہیں۔ اگر تو مجھے نیک بنانا چاہتا ہے تو اپنے اسرار کا ایک ذرّہ مجھے بھی عنایت فرما اور اپنے دوستوں کے درجے تک پہنچا۔ یہ کوئی تعجب کا مقام نہیں کہ میں باوجود عاجز، کمزور اور ضعیف بندہ ہونے کے تجھے دوست رکھتا ہوں بلکہ تعجب کی بات یہ ہے کہ تُو مالک، خالق اور قادر بے پرواہ ہونے کے سبب مجھ سے محبت کرتا ہے۔ الٰہی! جب خوف کی حالت میں تجھ سے اس قدر خوش ہوں تو بے خوف ہونے پر میں کس قدر خوشی نہ کروں گا۔ الٰہی! میں عمر بھر کی ریاضت کو فروخت نہیں کرتا۔ رات کی نمازیں پیش نہیں کرتا۔ تجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ ان باتوں

Marfat.com

پر مجھے ذرّہ بھر بھروسہ نہیں اور جو کچھ عرض کر رہا ہوں فخر کے طور پر نہیں. میرا مدعا یہ ہے کہ جو کچھ میں نے آج تک کیا اس پر شرمندہ ہوں جبکہ تو نے مجھے اس قدر عطا کیا. تیرا کام علت سے نہیں. تیری قبولیت اطاعت پر موقوف نہیں. مجھ سے گناہ کی گرد کو جھاڑ دے کیونکہ اطاعت کے گمان کی گرد کو میں نے صاف کر دیا.

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

عالمِ ملکوت کے خیال میں محو ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ چاندنی رات میں اپنے مکان کی چھت پر چڑھ گئے اور آسمان کی طرف نظر کر کے عالمِ ملکوت کے خیال میں محو ہو گئے اور رونے لگے. یہاں تک کہ بے خود ہو کر گر پڑے. ہمسایہ سمجھا کہ شاید کوئی چور چھت پر چڑھ گیا ہے تلوار لے کر جھپٹا مگر قریب پہنچ کر دیکھا کہ حضرت داؤد طائی ہیں. پوچھا تمھیں کس نے گرایا. فرمایا خبر نہیں.

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

سرمایۂ عبادت کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ
"سرمایۂ عبادت دنیا میں زہد ہے اور سرمایۂ فتوت دنیا سے بے رغبتی"

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند — صُحبتِ طالع ترا طالع کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی — اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیرِ خلیل اطہر است — دِل تجلّیِ جلیلِ اکبر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

چہرے پر پردہ ڈالنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ایک روز میں قرآن اور مصلیٰ مسجد میں چھوڑ کر طہارت کے لیے دجلہ پر گیا۔ اتنے میں ایک بوڑھی عورت آئی اور میرے قرآن اور مصلی کو اُٹھا کر لے گئی۔ میں اس کے پیچھے پیچھے جاتا تھا۔ جب اس کے پاس پہنچا تو میں نے اپنا سر نیچے جھکا لیا تاکہ اس کے چہرے پر میری نظر نہ پڑے۔ بوڑھی عورت سے پوچھا کہ کیا تمھارے ہاں کوئی قرآن پڑھنے والا ہے۔ اُس نے کہا نہیں۔ پھر میں نے کہا کہ تو پھر قرآن مجھے دے دو اور مصلیٰ تم لے جاؤ۔ یہ بات سن کر وہ عورت حیران ہو گئی۔ اور دونوں چیزیں واپس کر دیں۔ میں نے کہا کہ مصلیٰ تو میں نے تمھیں دے ہی دیا ہے۔ یہ اَب تمہاری ملکیت ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

حیا اور اُنس کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:

Marfat.com

"حیا اور اُنس دل کی طرف آتے ہیں۔ اگر دل میں زہد و ورع دیکھتے ہیں تو ٹھہر جاتے ہیں ورنہ واپس چلے جاتے ہیں۔"

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندۂ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ

چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

ریاکار کی شناخت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"ریاکار کے کپڑے صاف ستھرے اور دل نجس ہوتا ہے۔ وہ مباح چیزوں میں رغبت کرتا ہے اور کمانے میں کاہلی کرتا ہے اور دین کے بدلہ میں کھانا کھلاتا ہے۔ پرہیزگاری ذرا بھی نہیں کرتا کھلا ہُوا حرام کھاتا ہے اور اس کا معاملہ عام لوگوں پر مخفی رہتا ہے اور اللہ کے خاص بندوں پر مخفی نہیں رہتا۔ کل زہد و طاعت اس کی ظاہرداری کی ہے اس کا ظاہر آباد ہے اور باطن ویران۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

نفس مُردہ اور دل زندہ ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"جب تک نفس مُردہ نہ ہو دل زندہ نہیں ہو سکتا ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے ہیں
ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

مشتبہ کھانا تناول نہ فرمانا

ایک دن کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ جن کا نام نامی اسم گرامی حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہے فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ علیہ میرے ہاں تشریف لائے۔ میں نے انھیں قیافہ سے بھوکا سمجھ کر عرض کیا کہ حضور! کھانا تناول فرمائیں گے۔ آپ نے فرمایا۔ لے آؤ۔ چنانچہ میں کھانا لینے کے لیے گیا۔ رات کو کسی کے ہاں سے کچھ آیا تھا وہ لاکر آپ کے سامنے رکھ دیا لیکن کھاتے وقت آپ کے ہاتھ نے متابعت نہ کی۔ پھر اُٹھ کر چلے گئے۔ پھر حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے پوچھا تو فرمایا کہ میں بھوکا تھا لیکن میں نہ کھا سکا کیونکہ وہ کھانا مشتبہ تھا۔ نامعلوم وہ کہاں سے آیا تھا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

مشتبہ چیز کی شناخت ہونا

حضرت محاسبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اگر کسی مشتبہ چیز کھانے کی طرف ہاتھ بڑھاتے تو آپ کی اُنگلیوں کی رگیں کھچ جاتی تھیں اور آپ وہ لقمہ نہ اُٹھا سکتے تھے۔ آپ سمجھ جاتے تھے کہ یہ مشتبہ چیز ہے اور ترک کر دیتے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

رحمت کا بادل

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ بھوک ایک ایسا بادل ہے جس سے رحمت کی بارش کے سوا اور کچھ نہیں برستا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے
دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

ایک برہمی سے مناظرہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو عبداللہ محمد بن خفیف شیرازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک برہمی سے مناظرہ کیا۔ برہمی نے کہا کہ اگر آپ کا مذہب سچا ہے تو آیئے ہم دونوں چالیس دن تک کھانا نہ کھائیں۔ دونوں نے ایسا ہی کیا لیکن حضرت شیرازی نے چالیس دن پورے کیے مگر برہمی پورے نہ کر سکا۔ اسی طرح ایک اور برہمی نے آپ کو پانی کے نیچے رہنے کی دعوت دی۔ مدت معینہ ختم نہیں ہوئی تھی کہ برہمی مر گیا اور آپ زندہ سلامت عرصہ پورا کر کے پانی سے باہر تشریف لائے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

کائنات دو اُنگلی میں دیکھنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میرے پروردگار جل شانہٗ نے مجھے وہ مقام عطا فرمایا ہے کہ میں تمام کائنات کو اپنی دو اُنگلیوں میں دیکھتا ہوں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیِّ پاک کا انبیاء کے درمیان

سات سو علماء کے ارشادات

حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں نے سات سو علماء کرام سے پانچ باتیں دریافت کیں جو درج ذیل ہیں اور سب نے ایک جیسا ارشاد فرمایا:

۱۔ عقل مند کون ہے؟

۲۔ اَمیر کون ہے؟

۳۔ زیرک کون ہے؟

۴۔ بخیل کون ہے؟

۵۔ درویش کون ہے؟

۱۔ عقل مند وہ ہے جو دنیا کو محبوب نہ رکھے۔

۲۔ زیرک وہ شخص ہے جو دنیا کو اپنے آپ پر فریفتہ نہ کرے۔

۳۔ امیر وہ ہے جو خدا کی تقدیر پر راضی رہے۔

۴۔ بخیل وہ شخص ہے جو زکوٰۃ ادا نہ کرے۔

۵۔ درویش وہ شخص ہے جس کے دل میں دنیا کی زیادتی کی خواہش نہ ہو۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

عہدۂ قاضی سے فرار ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ خلیفۂ وقت نے ایک مجلس قائم کی جس میں حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اُستاد شیعی اور دوسرے اکابر علماء کو جمع کیا اور داروغہ کو حکم دیا کہ ہر ایک خادم کے نام کچھ جائداد ملک کر کے اقرار نامہ کے طور پر تحریر لکھ دو اور علماء کرام کی گواہی کروالو۔ کاغذ پر تحریر لکھی گئی۔ تمام علماء کرام اور آپ کے اُستاد نے اس کاغذ پر دستخط کر دیئے۔ جب وہ کاغذ امام اعظم کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا کہ امیر المومنین یہاں آئیں یا میں اُن کے پاس چلا جاؤں تب گواہی صحیح ہوگی۔ یہ لفظ سُن کر داروغہ نے کچھ درشتی سے کام لیا اور کہا کہ سب علمائے کرام نے شہادت لکھ دی آپ کیوں نہیں لکھتے فضول باتیں بناتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہر ایک فعل اس کے اپنے لیے ہے۔ آپ نے شہادت لکھنے سے انکار کر دیا۔ جب خلیفہ کو خبر ہوئی تو اُس نے آپ کے اُستاد شیعی کو بلا کر پوچھا کہ گواہی میں اپنی آنکھوں سے دیکھنا ضروری ہے۔ کہا کہ ہاں۔ پھر خلیفہ نے پوچھا کہ اگر یہ بات صحیح ہے تو

Marfat.com

تم نے بغیر دیکھے گواہی کیوں لکھ دی۔ شیعی نے کہا کہ مجھے معلوم تھا کہ آپ کے حکم سے ہے خلیفہ نے کہا یہ بات حق سے دُور ہے اور تم منصبِ قضا کے قابل نہیں ہو۔ اس کے بعد خلیفہ نے اکابر علماء کے مشورے کے بعد ابو حنیفہ۔ سفیان۔ مسعر بن خرام اور شریح کو منتخب کیا کہ ان میں سے کسی ایک کو قاضی بنانا چاہیئے۔ ان چاروں کو طلب کر کے خلیفہ نے اپنی رائے کا اظہار کیا اور کہا کہ آپ لوگ اپنے میں سے کسی ایک کو قاضی مقرر کر لیں۔ یہ سُن کر آپ نے فرمایا کہ میں تو قضاء کو قبول نہیں کروں گا۔ آپ نے اپنے دوسرے ساتھیوں سے فرمایا کہ نجات کی ایک سبیل میں تمھیں بتاتا ہوں۔ سب کے اتفاق پر آپ نے فرمایا کہ سفیان کو بھاگ جانا چاہیئے۔ مسعر بن خرام آپ کو دیوانہ بنا لیں۔ میں انھیں قبول نہیں کروں گا۔ اور شریح کو قاضی بنا لیا جائے۔ چنانچہ اسی تجویز کے مطابق سفیان تو بھاگ گیا اور باقی تینوں دربار میں پہنچے۔ خلیفہ نے آپ کو قاضی بنانا چاہا مگر آپ نے فرمایا کہ میں اس قابل نہیں ہوں۔ اگر میں اس بات میں سچا ہوں تو فی الحقیقت قاضی بننے کے قابل نہیں۔ اگر جھوٹا ہوں تو جھوٹا شخص بھی قاضی نہیں بن سکتا۔ علاوہ ازیں میں قریشی نہیں ہوں بلکہ سوالی ہوں اور عرب کے لوگ میری قضا کو قبول بھی نہیں کریں گے اس کے بعد مسعر نے آگے بڑھ کر خلیفہ کا ہاتھ پکڑا اور دیوانہ پن کی باتیں شروع کیں۔ انھیں بھی نکال دیا گیا اس کے بعد شریح کو قاضی بنا دیا گیا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

قرآن کو مخلوق نہ کہنے پر قید کی سزا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت محمد بن اسلم طوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو معتزلہ نے دو سال تک آپ کو قید رکھا کہ قرآن کریم کو مخلوق کہو۔ لیکن آپ نے نہ کہا۔ ہر جمعہ کے دن جیل میں ہی غسل فرماتے اور جائے نماز کاندھے پر ڈال کر دروازے تک آتے۔ جب داروغہ جیل منع کرتے تو واپس لوٹتے ہوئے فرماتے الٰہی! میں نے اپنا حق ادا کر دیا اَب تو جانے اور تیرا کام۔ قید سے رہائی کے بعد حاکم نیشاپور آپ کے شہر میں آیا جس کا اُمراء نے خوب استقبال کیا۔ اور تین دن تک تمام شہر کے لوگ قدم بوسی کو آتے رہے تیسرے دن پوچھا کہ کیا کوئی ایسا شخص شہر میں رہ گیا ہے جو میرے سلام کو نہ آیا ہو۔ لوگوں نے کہا صرف دو شخص احمد حرب اور محمد بن اسلم طوسی نہیں آئے۔ پوچھا کہ کیوں تو لوگوں نے کہا کہ وہ عالم ربانی ہیں۔ بادشاہوں کے سلام کو نہیں آتے۔ عبداللہ بن طاہر حاکم نیشاپور نے کہا کہ اگر وہ ہمارے سلام کو نہیں آتے تو ہم اُن کے سلام کو جاتے ہیں۔ پہلے وہ احمد حرب کی خدمت میں گیا۔ دیکھا کہ احمد حرب سر نیچا کیے بیٹھے ہیں۔ دیر تک حاکم بیٹھا رہا۔ جب شیخ نے سر اُٹھایا تو فرمایا کہ میں نے سُنا تھا تو بہت خوب صورت ہے ویسا ہی پایا۔ اے عبداللہ! ایسے منہ کو معصیت اور حکم خدا کی مخالفت سے بدصورت نہ بنانا۔ پھر عبداللہ حاکم نیشاپور آپ کی خدمت میں آیا لیکن آپ نے ملاقات کی اجازت نہ دی۔ مگر وُہ دروازے پر کھڑا رہا۔ کہ جب نماز کے وقت نکلیں گے تو سلام کر لوں گا۔ غرض جب

Marfat.com

آپ نماز کے لیے باہر آئے تو عبداللہ گھوڑے پر سے کود پڑا۔ اور آپ کے پاؤں پر سے بوسہ دے کر کہا کہ الٰہی تیرے دوست اس وجہ سے مجھے دشمن سمجھتے ہیں کہ میں بُرا ہوں لیکن میں ان لوگوں کو ان کے اچھّا ہونے کی وجہ سے دوست رکھتا ہوں تو اپنے فضل سے مجھ بُرے کو اُن اچھّے لوگوں کا طفیلی بنادے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ

چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

حضرت عبداللہ تستری اور ایک ولیہ کا مکالمہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں نے جنگل میں ایک بوڑھی عورت کو دیکھا جو عصا ہاتھ میں لیے اور سر پر کپڑا باندھے ہوئے ہے۔ میں خیال کیا کہ شاید قافلہ سے پیچھے رہ گئی ہے اسے کچھ دینے کے لیے جیب میں ہاتھ ڈالا مگر اس عورت نے ہَوا میں ہاتھ اُچھال کر اور مٹھی بند کر کے کہا کہ تم جیب سے لیتے ہو لیکن میں غیب سے لیتی ہوں۔ یہ کہہ کر وہ عورت غائب ہو گئی۔ میں اس کی تلاش میں مکّہ مکرمہ تک پہنچا۔ اور اس عورت کو کعبہ کے گرد طواف کرتے دیکھا۔ مجھے دیکھ کر اس نے فرمایا کہ اے سہیل جو شخص جمالِ کعبہ کے لیے قدم اُٹھائے اُسے طواف ضرور کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دُنیا کا عشق میں جل جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سَری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ہمشیرہ نے چاہا کہ آپ کے گھر کو صاف کر دوں۔ مگر صفائی کرنے کی اجازت نہ دی۔ ایک دن آپ کی ہمشیرہ نے دیکھا کہ ایک بوڑھی عورت آپ کے گھر کی صفائی کر رہی ہے۔ ہمشیرہ نے آپ سے کہا کہ بھائی تم نے مجھے کیوں صفائی کے لیے نہ کہا اور صفائی کی اجازت کیوں نہ دی اور آپ نے ایک غیر محرم کو بلا کر صفائی کروائی۔ فرمایا اے میری ہمشیرہ دل کو قابو میں رکھو۔ غم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ دُنیا ہے جو ہمارے عشق میں جل گئی اور ہم سے محروم تھی۔ اَب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے صفائی کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک آتش پرست اور حضرت احمد حرب کا مکالمہ

حضرت احمد حرب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ایک آتش پرست ہمسایہ جس کا نام بہرام تھا۔ ایک دفعہ اس کے گھر میں چوری ہو گئی۔ آپ اپنے چند مریدوں کو ساتھ لے کر اس کے گھر افسوس کے لیے گئے۔ اس وقت سخت قحط پڑا ہُوا تھا۔ آتش پرست نے خیال کیا کہ شاید کچھ کھانے کے لیے آئے ہیں۔ آتش پرست نے اُٹھ کر آپ کی تعظیم کی اور اسی خیال میں تھا کہ آپ کے سامنے کیا چیز رکھے۔ لیکن آپ نے اس کے خیال کو بھانپ کر فرمایا خاطر جمع رکھو ہم آپ کے پاس اظہارِ افسوس کے لیے آئے ہیں کچھ کھانے پینے کے لیے نہیں آئے۔ بہرام نے کہا فی الحقیقت میرے ہاں چوری ہو گئی لیکن پھر بھی تین شکر واجب ہیں:

اوّل یہ کہ کسی نے میرا مال چرایا میں نے کسی کی چوری نہیں کی۔

دوم یہ کہ آدھا مال چوری ہُوا۔

سوم یہ کہ دنیا چوری ہوئی ہے اور میرا دین سلامت ہے۔

Marfat.com

آپ کو یہ بات بہت پسند آئی اور فرمایا کہ:

"لکھ لو اس سے محبّت اور دوستی کی خوشبو آتی ہے۔"

پھر آپ نے فرمایا کہ:

"تم آگ کی پرستش کیوں کرتے ہو۔"

آتش پرست نے کہا کہ:

"کل قیامت کے دن مجھ کو عذاب نہ کرے۔"

آپ نے فرمایا کہ:

"تیرا یہ خیال بالکل غلط ہے۔ جو چیز اس قدر ضعیف ہو کہ اگر ایک لڑکا اس پر پانی ڈال دے تو یہ فوراً بجھ جائے وہ کل تم کو خدا کے عذاب سے کیسے نجات دے سکتی ہے۔ اسے ذرہ بھر تمیز نہیں وہ ادنیٰ اعلیٰ سب کو جلا دیتی ہے۔ اگرچہ تم نے ستر سال تک اس کی پوجا کی ہے اور میں نے اس کی پوجا نہیں کی۔ آیئے ہم دونوں آگ میں ہاتھ رکھیں دیکھیں کہ وہ تمہارا لحاظ کس قدر کرتی ہے۔ اس بات نے بہرام کے دِل پر بہت گہرا اثر کیا اور پوچھا کہ چار باتوں کا جواب دیں:

اوّل یہ کہ ذات باری تعالیٰ نے مخلوق کی تخلیق کیوں فرمائی۔

دوم یہ کہ اگر تخلیق فرمائی تو رزق کیوں دیا۔

سوم یہ کہ اگر رزق دیا تو موت کیوں۔

چہارم یہ کہ اگر موت دی تھی تو پھر قیامت کے دن زندہ کس لیے کرے گا۔

حضرت احمد حرب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس آتش پرست کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ:

اوّل یہ کہ اُس نے خالقیت سے کام لیکر خلق کو پیدا کیا تاکہ اسے پہچانیں۔

دوم یہ کہ رازقیت سے رزق دیا تاکہ وہ اُسے پہچانیں۔

Marfat.com

سوم یہ کہ موت اس لیے دی کہ وہ اُس کے قہرالٰہی کو سمجھیں۔
چہارم یہ کہ دوبارہ اس لیے زندہ کیا کہ وہ اس کی قدرت کو پہچانیں۔

آپ کا یہ جواب سُن کر آتش پرست نے کہا کہ آگ لائیں اور تجربہ کریں۔ چنانچہ حضرت احمد حرب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کافی دیر تک اپنا ہاتھ آگ میں ڈالے رکھا لیکن آگ نے کچھ بھی اثر نہ کیا۔ آتش پرست یہ دیکھ کر کلمہ پڑھ کر مشرف بہ اسلام ہو گیا۔ آپ نے اُس وقت نعرہ مارا اور بیہوش ہو کر گر پڑے۔ بہت دیر بعد ہوش آیا تو دوستوں نے وجہ دریافت کی۔ فرمایا کہ جب بہرام نے کلمۂ شہادت پڑھا تو میرے دل نے کہا کہ بہرام ستر (۷۰) سال کے بعد ایمان لے کر بارگاہِ خداوندی میں جائے گا۔ تو ستّر سال سے مسلمان ہے آخر خدا کے ہاں کیا لے جائے گا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

راز و نظر کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی تخلیق کر کے فرمایا کہ راز مجھ سے کہو۔ اگر راز نہ کہو تو نظر مجھ پہ رکھو۔ اور اگر

Marfat.com

یہ بھی نہ ہو تو حاجت مجھ سے طلب کرو۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حقیقت میں فقیر کون ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"فقیر کے لیے اپنے مرشد کی رضا سے بڑھ کر کچھ نہیں پس مرشد کے کسی نشان کو تو ہمیشہ ذہن میں رکھ، آدمی حقیقتاً اُسی وقت فقیر ہے جب وہ مسافر، مفلس، قلاش اور مصیبت زدہ ہو۔"

نُورِ حق ظاہر بُود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

Marfat.com

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے
دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

تقدیر کے ساتھ موافقت کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:

"اے قوم! اللہ تعالیٰ کے تصرفات تم میں اس لیے ہوتے ہیں کہ وہ ظاہراً تمہارے اعمال کو دیکھے کہ آیا تم ثابت قدم رہتے ہو یا بھاگ جاتے ہو۔ آیا اُمورِ تقدیری کی تصدیق کرتے ہو یا انھیں جھٹلاتے ہو۔ جو شخص تقدیر کے ساتھ موافقت نہیں کرتا وہ موافقت نہیں کیا جاتا، اور نہ ہی توفیق دیا جاتا ہے۔ جو احکامِ قضاؤ قدر سے راضی نہیں ہوتا اس سے رضامندی نہیں کی جاتی۔ جو دوسروں کو نہیں دیتا وہ عطا نہیں کیا جاتا۔ جو ملاقات نہیں کرتا سوار نہیں کیا جاتا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

شکم سیر ہو کر کھانے میں خرابی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص شکم سیر ہو کر کھاتا ہے اُس میں چھ باتیں ظاہر ہوتی ہیں:

اوّل یہ کہ عبادت میں لطف نہیں آتا۔

دوم یہ کہ قوتِ حافظہ کمزور ہو جاتی ہے۔

سوم یہ کہ مخلوق پر شفقت کرنے سے محروم ہو جائے گا۔ کیونکہ وہ سارے جہان کو سیر ہی سمجھے گا۔

چہارم یہ کہ شہوت زیادہ ہو گی اور عبادت کرنا مشکل ہو جائے گی۔

پنجم یہ کہ بھوکا رہنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک خزانہ ہے۔ جسے وہ اُسے ہی دیتا ہے جسے وہ دوست رکھتا ہے۔

ششم یہ کہ جب آدمی سیر ہو جاتا ہے تو تمام اعضاء شہوت کے بھوکے ہوتے ہیں اور جب تمام اعضاء بھوکے ہوتے ہیں تو شہوت سیر ہوتی ہے یعنی جب تک پیٹ نہ بھرے گا تو کسی شہوت کی آرزو نہ ہو گی۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب دہن امام شافعیؒ کے منہ میں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ خواب میں مجھے حضور پرنُور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ آپ نے مجھ سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! مَیں آپ کا اُمّتی ہوں۔ تب آپ نے فرمایا کہ قریب آؤ۔ چنانچہ جب میں آپ کے نزدیک ہُوا تو آپ نے اپنا لعابِ دہن میرے منہ میں ڈالا اور فرمایا جاؤ اب اللہ تعالیٰ تمھیں برکت دے گا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

دیدارِ الٰہی سے مشرف فرمانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ میرے رب نے چاہا کہ ہم کو دیکھے مگر ہم نے چاہا کہ اسے دیکھیں۔ یعنی بندے کی کوئی خواہش نہیں ہوتی۔ چالیس سال تک میں دنیا کی طرف متوجہ رہ کر اہل دنیا کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتا رہا لیکن ایک شخص بھی نہ آیا۔ جب میں لوگوں سے منہ پھیر کر حق تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا تو اہل دنیا کو اپنے آپ سے پہلے وہاں موجود پایا۔

مطلب یہ ہے کہ مخلوق کے حق میں اپنی عنایت کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کی عنایت کو زیادہ پایا۔ جس بات کا میں خواہش مند تھا میری التجا ہے پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے خود بخود ان کو دے دیا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

دُنیا کی حیثیت کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ دنیا چیز ہی کیا ہے جسے ترک کرنے کو ایک کام خیال کیا جائے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دو سو دلوں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

منزلِ مقصود تک رسائی کیسے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ستّر زنّار اپنی کمر سے کھولے۔ ایک زنّار باقی رہ گیا۔ ہر چند کوشش کی مگر وہ زنّار نہ ٹوٹا۔ بالآخر بارگاہ الٰہ العٰلمین میں آہ وزاری کی کہ اے میرے پروردگار مجھے ایسی قوّت عطا فرما کہ میں اِسے بھی توڑ ڈالوں۔ آواز آئی کہ اس کو توڑنا تیرا کام نہیں۔ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام ہاتھوں سے اللہ کو ڈھونڈا مگر جب تک بلّی کے ہاتھ سے نہ ڈھونڈا نہ ملا۔ تمام قدموں سے اس کی راہ میں گیا مگر جب تک دل کے قدموں سے نہ گیا منزلِ مقصود تک نہ پہنچ سکا۔

اولیا را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؔ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیاؔ — چُوں محمّد درمیانِ انبیاؔ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

آدمی کا شرم سے پانی بن جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ قدسیہ میں حاضر ہو کر "حیا" کے متعلق سوال کیا۔ آپ نے انھیں "حیا" کے متعلق ایسا جواب کہ وہ شخص خدا کی قدرت سے شرم کے مارے حقیقت میں پانی ہی بن گیا۔ اس کے بعد ایک مرید آپ کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ اُس نے یہ پانی دیکھ کر پوچھا کہ یہ پانی کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حیا کے متعلق سوال کیا تھا جواب کی طاقت نہ رکھنے کے باعث وہ پانی ہو گیا ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

حضرت شفیق بلخی کا خلیفہ ہارون رشید کو نصیحت کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حج کی غرض سے مکہ مکرمہ
تشریف لے جا رہے تھے۔ جب بغداد پہنچے تو خلیفہ ہارون رشید نے آپ کو بلایا۔ جب
خلیفہ کے پاس گئے تو خلیفہ نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور کچھ نصیحت فرمائیں
نے خلیفہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:

اللہ تعالیٰ نے تجھے صدیق کا جانشین کیا تجھ سے صدق طلب کرے گا۔
اللہ تعالیٰ نے تجھے فاروق کی جگہ بخشی تجھ سے حق و باطل کی تمیز
طلب کرے گا۔
اللہ تعالیٰ نے تجھے ذوالنورین کی گدی پر بٹھایا تجھ سے حیا اور کرم کا مطا
کرے گا۔
اللہ تعالیٰ نے تجھے حیدر کرار کی جگہ عطا کی تجھ سے عدل اور علم طلب کرے گا۔

ہارون رشید نے کہا اور فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ:

اللہ تعالیٰ نے دوزخ بنا کر تجھے اس کا دربان مقرر کیا ہے اور مال شمشیر اور تازیا
دے کر تجھے حکم دیا ہے کہ لوگوں کو دوزخ کی طرف مت آنے دو۔ اس لیے جو حاجت مند
تیرے پاس آئے اُسے مال دے۔ جو حکم خدا کے خلاف کرے اُسے تازیانہ سے سزا دے
اور جو کوئی کسی کو قتل کرے اس کا قصاص لے۔ اگر ایسا نہ کرے گا تو دوزخیوں کا سردار
تو ہی ہو گا۔

ہارون نے کہا اور کچھ فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ:

تُو چشمہ ہے اور تیری رعایا کے اعمال نہریں۔ اگر چشمہ صاف ہے تو نہروں کا میلا
ہونے سے کوئی حرج نہیں۔ لیکن اگر چشمہ ہی گدلا ہو گا تو نہروں کے صاف ہونے کی کوئی
صورت ہی نہیں ہے۔

Marfat.com

پھر خلیفہ نے کہا کچھ اور فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ:
اگر تو جنگل میں اس قدر پیاسا ہو جائے کہ قریب المرگ ہو جائے اور کوئی شخص ایک گھونٹ پانی آدھی سلطنت کے عوض بیچے تو کیا تو خرید لے گا۔

پھر فرمایا کہ:
اگر تیرا پیشاب بند ہو جائے اور کوئی شخص کہے کہ اگر آدھی سلطنت مجھے دے دے تو تیرا علاج کرتا ہوں تو تُو پھر کیا کرے گا۔

ہارون نے کہا:
میں اُسے آدھی سلطنت دے دُوں گا۔

پھر آپ نے فرمایا کہ:
ایسی حکومت پر کیا ناز ہے جس کی قیمت پانی کا ایک گھونٹ ہو۔
یہ سُن کر ہارون رشید رونے لگا اور احترام کے ساتھ آپ کو واپس کیا۔

جب آپ مکہ معظمہ پہنچے تو لوگ آپ کے گرد جمع ہو گئے۔ آپ نے فرمایا کہ اس جگہ روزی کی تلاش کرنا نادانی ہے اور روزی کے لیے کام کرانا حرام ہے۔ پھر حضرت ابراھیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے پوچھا کہ ابراہیم معاش کے بارہ میں تم کیا کرتے ہو۔ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اگر مل جائے تو شکر کرتے ہیں۔ اگر نہیں ملتی تو صبر کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ حالت تو ہمارے شہر کے کتّوں کی بھی ہے ابراہیم نے پوچھا کہ تم کیا کرتے ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اگر مل جائے تو خیرات کرتا ہوں۔ اگر نہیں ملتا تو شکر کرتا ہوں۔

یہ سن کر ابراہیم ادہم نے آپ کا سر منہ چوما اور کہا کہ تم میرے بھی اُستاد ہو۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک کافر کا قبولِ اسلام

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مُبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جہاد میں ایک کافر سے لڑ رہے تھے کہ اسی اثناء میں کافر کی نماز کا وقت آگیا۔ اُس نے آپ سے مہلت مانگی۔ آپ نے اجازت دے دی۔ جب وہ بُت کی عبادت میں مشغول ہو گیا تو آپ کے دل میں خیال پیدا ہُوا کہ اَب موقع ہے کہ اسے قتل کرنا چاہیئے فوراً تلوار سونت لی۔ وار کرنا ہی چاہتے تھے کہ غیب سے آواز آئی۔ اے عبداللہ! اوفوا بالعھد ان ان العھد کان مسئولہ۔ اقرار کو پورا کرو بیشک اقرار کی بابت پوچھا جائے گا۔ یہ آواز سُن کر آپ رونے لگے۔ جب کافر نے اپنی عبادت سے فارغ ہو کر دیکھا تو رونے کی وجہ پوچھی۔ فرمایا کہ تجھے عبادت میں مصروف دیکھ کر خیال آیا کہ اب تمھیں ہلاک کرنے کا اچھا موقع ہے چنانچہ تلوار سونت کر وار کرنا ہی چاہتا تھا کہ بارگاہِ الٰہی سے تمھاری خاطر مجھے منع کیا گیا۔ یہ سُن کر بُت پرست نے ایک نعرہ لگا کر کہا کہ ایسے خدا کا نافرمان ہونا جو دشمن کی خاطر دوست کو عتاب کرتا ہے جوانمردی کے خلاف ہے اور فوراً اسلام قبول کر لیا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ
چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

مدعی اور عارف میں فرق

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عارف لوگ عیاں میں مکان کو دیکھتے ہیں اور عین میں نشان نہیں بتاتے مگر عرش تا فرش لاکھوں آدمی ہوں اور اُن کی اولاد جن میں جبرائیل و مکائیل جیسے مقرب فرشتوں کا سا درجہ رکھنے والے عارف کے دل رکھ دیئے جائیں تو معرفت الٰہی کے مقابلے میں ان سب کی موجودگی محض ہیچ ہو اور اُن کے آنے جانے کی اطّلاع تک بھی اِسے نہ ہو۔ اگر معاملہ اس کے برخلاف ہے تو وہ صرف مدعی ہے عارف نہیں ہے۔

اللہ اللہ گُفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی
صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

بہتر توشہ کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ میں حج کے لیے جا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا تو اپنے پاس کیا توشہ رکھتا ہے اس نے کہا چار چیزیں بطور توشہ رکھتا ہوں:

اوّل یہ کہ اپنی روزی سے کسی کو اپنے سوا نزدیک نہیں دیکھتا۔

دوم یہ کہ نہ ہی اپنے سے زیادہ دُور کسی کو دیکھتا ہوں۔

سوم یہ کہ خدا کا حکم جہاں بھی میں ہوں گا مجھے پہنچ جائے گا۔

چہارم یہ کہ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جہاں بھی ہو اور جس حال میں بھی ہو مجھے دیکھتا ہے۔

یہ سُن کر آپ نے فرمایا کہ تمہارے پاس بہت اچھا توشہ ہے۔ تجھے یہ توشہ مبارک ہو۔

اولیا را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

نفس کی پہچان خدا کی پہچان ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"نفس کی مخالفت سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی اور کوئی عبادت نہیں ہے جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔ وہ دریائے اندوہ و شادی میں غرق ہو گیا۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے
دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

حضرت امام احمد حنبل کا تقویٰ

حضرت احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ بغداد میں رہائش پذیر ہونے کے باوجود بھی بغداد کے آٹے کی روٹی نہیں کھاتے تھے بلکہ موصل سے آٹا منگوا کر روٹی پکوا کر کھایا کرتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ بغداد کو خلیفۃ المسلمین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غازیوں پر وقف کر دیا تھا۔

اَولیا را ہست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جستہ باز گردانند زِ راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مشت گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او شَیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اللہ اکبر کہہ کر زمین پر گر پڑنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو صبح کے وقت دیکھ رہا تھا کہ بایزید کیا کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ حضرت خواجہ بایزید رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ اکبر کہا اور زمین پر گر پڑے۔ زمین پر گرتے ہی جسم سے خون جاری ہو گیا۔ لوگوں نے پوچھا کہ حضرت یہ کیا حالت تھی۔ فرمایا۔ ہاتفِ غیبی سے ندا آئی کہ تُو کون ہے؟ جو ہماری باتیں کرتا ہے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا

اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

حج کی حقیقت کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حج سے فراغت کے بعد حرم شریف میں ہی سو گئے خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے آسمان سے آئے۔ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اس سال کتنے فرد حج کے لیے آئے۔ دوسرے نے کہا چھے لاکھ۔ پھر پوچھا کہ کتنے لوگوں کا حج قبول ہُوا۔ دوسرے نے جواب دیا کہ کسی کا بھی حج قبول نہیں ہُوا۔ یہ باتیں سُن کر آپ گھبرا گئے کہ اس قدر مخلوق کی تمام سفر کی تکالیف اور اخراجات سب کے سب اکارت گئے۔ اس کے دوسرے فرشتے نے کہا کہ دمشق میں ایک شخص جس کا نام علی بن موفق موچی ہے اگرچہ وہ حج کو نہیں آیا لیکن اس کا حج قبول ہو گیا اور باقی تمام مخلوق کا حج محض اس کی وجہ سے مقبول ہُوا۔ یہ خواب دیکھ کر آپ نیند سے بیدار ہو گئے اور دمشق میں جا کر علی بن موفق موچی کی زیارت کے لیے چل پڑے۔ وہاں جا کر اُسے اس کے گھر پر ملے۔ علیک سلیک کے بعد فرمایا کہ میں نے تم سے کچھ دریافت کرنا ہے۔ اُس نے کہا فرمائیے۔ آپ نے اس سے خواب کا

Marfat.com

تمام واقعہ بیان کیا۔ علی بن موفق نے کہا آپ کا نام کیا ہے۔ آپ نے اپنا نام بتایا۔ علی بن موفق آپ کا نام سنتے ہی ایک نعرہ مار کر بیہوش ہو گیا۔ جب کچھ عرصہ بعد ہوش میں آیا تو کہا کہ میں نے حج کے ارادے سے ساری عمر چمڑا سی کر تیس ہزار درم جمع کیے تھے حج کے لیے بالکل تیار تھا کہ ایک دن میری بیوی نے کہا کہ ہمسائے کے گھر سے گوشت پکنے کی خوشبو آ رہی ہے۔ ذرا سا سالن لے آؤ۔ میں ان کے گھر گیا اور تھوڑا سا سالن طلب کیا۔ اس نے کہا کہ یہ گوشت تمہارے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ سات فاقہ کے بعد بچوں کی بھوک سے بیتاب ہو کر آج تھوڑا سا مردار پکایا ہے جو تمہارے لیے حلال نہیں ہے۔ یہ سن کر میرے تن بدن میں آگ لگ گئی فوراً آ کر تیس ہزار درم لے کر ہمسایہ کی خدمت میں پیش کر دیئے تاکہ وہ اپنے بال بچوں پر صرف کرے۔ یہ واقعہ سُن کر آپ نے کہا کہ واقعی ملائکہ نے سچ کہا ہے۔

اَولیآرا ہست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دو جلوے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ سانپ کی کینچلی اُتارنے کی مانند جب میں بایزید سے نکلا تو دیکھا کہ عاشق و معشوق ایک ہی ذات کے دو جلوے ہیں۔ کیونکہ توحید کے عالم میں ایک ہی کو دیکھا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

ایک بڑھیا کا حضرت عبداللہ بن مبارک کو میدان عرفات میں پہنچانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ذوالحجہ کے مہینے
میں جنگل میں تشریف لے گئے۔ حج کی آرزو سے جنگل میں چل پھر رہے تھے۔ دل میں کہنے
لگے کہ اگرچہ میں خانہ کعبہ میں نہیں ہوں تاہم لازم ہے کہ حاجیوں کے سے اعمال بجالاؤں
کہ ان کی متابعت کے باعث حاجیوں جیسا ثواب حاصل کروں کیونکہ حجامت نہ بنوانے
اور ناخن نہ اُتروانے سے حج کا ثواب ملتا ہے۔ اسی اثناء میں ایک بڑھیا کو دیکھا جو عصا
ہاتھ میں لیے آپ کے پاس آئی اور کہا کہ عبداللہ کیا تو حج کی تمنا رکھتا ہے۔ آپ نے کہا
ہاں۔ بڑھیا نے کہا مجھے تمہارے لیے ہی بھیجا گیا ہے تاکہ میں تجھے میدانِ عرفات میں
پہنچا دوں۔ آپ نے دل میں کہا کہ صرف تین دن حج میں باقی ہیں اس قدر دور دراز کا سفر
ہے یہ کمزور عورت کس طرح مجھے تین دن میں عرفات تک پہنچا سکتی ہے۔ آپ کے دل کے
اس خدشے کو بڑھیا نے معلوم کر کے کہا کہ جس عورت نے صبح کی سنتیں سنجاب میں ادا کی
ہوں اور فرض دریائے جیحوں پر ادا کر کے سورج نکلنے تک مرو میں پہنچ گئی ہو اس کے

Marfat.com

ساتھی بن سکتے ہو۔ کہا بڑے شوق سے اس کا ساتھی بنوں گا۔ آپ بڑھیا کے ہمراہ چل پڑے راستے میں کئی دریا آئے جن کو کشتی میں عبور کرنا مشکل تھا لیکن کنارے پر پہنچ کر بڑھیا عورت آپ کو آنکھ بند کرنے کا حکم دیتی اور جب آپ آنکھ کھولتے تو اپنے آپ کو دریا کے دوسرے کنارے پر پاتے۔ غرض تین دن میں اس عورت نے آپ کو میدان عرفات میں پہنچا دیا۔ مراسم حج ادا کرنے کے بعد اُس بڑھیا نے آپ سے کہا کہ آیئے میرا ایک بیٹا ایک غار میں ریاضت کر رہا ہے اس کی خبر بھی لیتے جائیں۔ چنانچہ آپ اس بڑھیا کے ساتھ چل دیئے۔ جب غار میں پہنچے تو دیکھا کہ ایک نوجوان جو ریاضتِ شاقہ کے باعث صرف ہڈیوں کا پنجر ہی رہ گیا ہے محوِ عبادت ہے۔ جب اُس نے اپنی والدہ کو دیکھا تو تعظیم کے لیے کھڑا ہو گیا والدہ کی قدم بوسی کے بعد عرض کی کہ میں جانتا ہوں کہ تو خود ہی نہیں آئی بلکہ میری تجہیز و تکفین کی غرض سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے۔ یہ سُن کر اُس عورت نے کہا کہ عبداللہ ذرا ٹھہرو تاکہ کفن دفن کا انتظام کر لیں۔ اس کے بعد نورانی چہرے والے نوجوان کی رُوح پرواز کر گئی۔ اس کے دفن کرنے کے بعد بڑھیا نے کہا کہ اَب دنیا میں میرا کوئی کام باقی نہیں ہے میں اس کی قبر پر ہی بیٹھی رہوں گی۔ جب تم اگلے سال آؤ گے تو مجھے بھی نہ پاؤ گے۔ میرے لیے دُعائے خیر کرنا۔

اَولیا را ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایمان کا نگہبان

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص جس کا نام عبداللہ مہدی تھا اس نے کہا حضرت خواجہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بوقت نزع فرمایا کہ میرا منہ زمین کی طرف رکھو۔ چنانچہ تعمیل حکم کے بعد میں باہر نکلا تاکہ لوگوں کو خبر کر دوں۔ واپس آنے پر دیکھا کہ سب لوگ جمع ہیں اور آپ نے سرہانے سے ایک روپوں کی تھیلی نکالی اور فرمایا کہ اسے صدقہ کر دو۔ لوگوں نے کہا کہ آپ تو فرمایا کرتے تھے کہ دنیا کا مال جمع نہیں کرنا چاہیئے اور خود اس قدر مال جمع کر رکھا ہے۔ فرمایا کہ یہ میرے ایمان کا نگہبان ہے اس سے میں نے اپنے ایمان کو سلامت رکھا کیونکہ اس کی موجودگی میں شیطان مجھ پر غالب نہ آسکا۔ کیونکہ اگر وہ کہتا کہ آج کیا کھاؤ گے اور کیا پہنو گے تو میں کہہ دیتا کہ میرے پاس زر ہے۔ اگر کہتا کہ تیرے پاس کفن نہیں تو میں اسے یہ روپے دکھا دیتا تھا اور اُس کے وسواس کو رفع کر دیتا تھا اگرچہ مجھے اس کی ضرورت نہ تھی۔ یہ کہہ کر کلمۂ شہادت پڑھا اور رُوح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

Marfat.com

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

معرفت الٰہی کا حصول اور زبان کا گنگ ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مُبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جہاد کی غرض سے روم گئے۔ وہاں دیکھا کہ ایک جگہ ایک آدمی کو ٹکٹکی سے باندھا ہُوا ہے۔ بہت سے لوگ اس کے گرد جمع ہیں اور اسے کہہ رہے ہیں کہ اگر تُو ذرّہ بھر بھی اُف کرے گا تو بڑا بُت تجھ سے سخت ناراض ہو جائے گا۔ وہ بیچارہ سخت تکلیف میں تھا لیکن مُنہ سے اُف تک نہیں کہتا تھا۔ آپ نے دریافت کیا کہ اتنی تکلیف ہونے کے باوجود بھی تو اُف تک بھی نہیں کرتا۔ وہ کہنے لگا کہ مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو چکا ہے اور میرے مذہب کا یہ قاعدہ ہے کہ جب تک کوئی شخص گناہوں سے پاک نہ ہو جائے بڑے بُت کا نام نہیں لے سکتا۔ تُو مجھے مسلمان معلوم ہوتا ہے۔ سُن میں نے ترازو کے پلڑوں کے درمیان بڑے بت کا نام لیا ہے جس کی پاداش میں مجھے یہ سزا مل رہی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے مذہب میں یہ سزا ہے کہ جو شخص اُسے پہچان لیتا ہے وہ اُسے یاد نہیں کر سکتا اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے وہ زبان سے گونگا ہو جاتا ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

عمل کے دریا میں غوطہ زن ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ہر شخص عمل کے دریا میں غرق ہوتا ہے یعنی ریاضت کا خیال کرتے ہیں لیکن میں مراد کے سمندر میں غرق ہوا۔ یعنی عنایت الٰہی سے اُمیدوار ہوا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

عارف کے لیے اجر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے عارف کا اجر و ثواب خود ذاتِ باری تعالیٰ ہے۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

مخلوقِ خدا سے پیار کرنے پر جنّت کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بازار سے گزر ہوا۔ دیکھا کہ ایک پرندہ پنجرہ میں پڑا تڑپ رہا ہے۔ آپ نے اسے فوراً خرید کر آزاد کر دیا۔ پھر وہ پرندہ روزانہ آپ کے گھر آتا۔ آپ تمام رات نماز میں مشغول رہتے تو وہ پرندہ آپ کو دیکھتا رہتا جب لوگ آپ کا جنازہ لے کر جا رہے تھے تو وہ پرندہ اپنے آپ کو قبر پر دے مارتا تھا۔ پھر قبر سے آواز آئی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے سفیان کو اسی وجہ سے بخش دیا کہ وہ اللہ کی مخلوق سے بہت پیار کرتا تھا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

حق تک رسائی کیسے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ قدسیہ میں حاضر ہو کر وصیت کے لیے عرض پرداز ہوا جس پر آپ نے فرمایا کہ:

اوّل یہ کہ مردہ لوگ تمہارے منتظر ہیں ان کے لیے کچھ نہ کچھ ہدیہ بھیجتے رہا کرو۔ تاکہ انھیں قبر میں راحت پہنچے۔

دوم یہ کہ اگر تو سلامتی چاہتا ہے تو دنیا کو رخصتی سلام کر۔

سوم یہ کہ اگر تو کرامت کا طالب ہے تو آخرت کو بھول جا۔

چہارم یہ کہ دونوں جہانوں سے بے نیاز ہو جا تب تجھے حق تک رسائی ہو جائے گی ورنہ نہیں۔

زبان کی حفاظت کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ قدسیہ میں حاضر ہو کر عرض کی حضور کچھ وصیت کیجئے جس پر آپ نے فرمایا کہ:

اوّل یہ کہ دنیا میں سلامتی ایمان کی کوشش کرو۔

دوم یہ کہ زبان کی حفاظت کرو

سوم یہ کہ مخلوق سے علیحدگی اختیار کرو۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

صادق کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"صادق وہ ہے کہ جس پر اللہ تعالیٰ فرشتہ مقرر کرے۔ جب نماز کا وقت آئے تو اُسے نماز میں مشغول کر دے۔ سویا ہوا ہو تو اُسے بیدار کر دے۔"

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

قلب پر انوارِ الٰہی کا منقش ہو جانا

ایک شخص کے متعلق مشہور ہے کہ وہ عرصہ تیس سال سے مجاہدہ میں مستغرق تھا اُس سے پوچھا کہ تو نے یہ رتبہ کیسے پایا؟ اس نے کہا کہ حضرت سری سقطی کی دُعا سے پوچھا کیسے؟ کہا کہ ایک دفعہ میں اِن سے ملاقات کے لیے گیا۔ آپ اُس وقت عالمِ تنہائی میں تھے۔ دستک دینے پر پوچھا کہ کون ہے۔ میں نے کہا کہ آشنا ہوں۔ فرمایا کہ اگر تو آشنا ہے تو اس کی طرف مشغول کیوں نہیں ہوتا اور ہماری پرواہ نہ کرتا۔ پھر بارگاہِ خداوندی میں دُعا کی۔ الٰہی اسے اپنی طرف مشغول کر لے تاکہ اسے کسی اور کی پرواہ نہ رہے۔ اُسی وقت میرے دل میں نورِ الٰہی منقش ہو گیا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حجِ اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حجِ اکبر ہے — اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیرِ خلیل اطہر است — دل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

جھوٹے دعوے کی شناخت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ

"اے جاہل! تو اُمور تقدیر یہ میں تغیر و تبدل چاہتا ہے تیرا ارادہ کیا ہے؟ کیا تو دوسرا معبود ہے؟ تو چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تیری موافقت کرے۔ یہ اَمر تو بالعکس ہے تو اس کا برعکس کر راہِ ثواب پائے گا۔ اگر مقدرات و خدائی اندازہ نہ ہوتے تو جھوٹے دعوے نہ پہچانے جاتے۔ جوہر تجربہ کے وقت ہی ظاہر ہوتے ہیں۔ اپنے نفس کا اس طرح انکار کر جیسا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا انکار کرتا ہے۔ جب تو اپنے نفس پر منکر ہو جائے گا تو دوسرے کے انکار پر بھی قدرت پالے گا۔ اپنی قوت ایمانیہ کے اندازہ کے مطابق تو خرابیوں کا ازالہ کر سکتا ہے اور اس کے ضعف کے اندازہ کے مطابق گھر میں بیٹھے گا تو بزدل ہو جائے گا اور اس کے دُور کرنے سے عاجز اور گونگا ہو جائے گا۔ ایمان کے قدم ہی ایسے ہیں جو انس و جنّ کے شیطانوں کے مقابلہ کے وقت ثابت قدم رہے گا۔ وہی ایسے ہیں جو مصیبتوں اور بلاؤں کے نازل ہوتے وقت سنبھلے رہتے ہیں۔ تیرے ایمان کے قدموں کو جب اثبات و قرار نہ ہو تو ایمان کا دعویٰ ہی نہ کر۔ اگر دعویٰ ہے تو ہر ایک کا دشمن بن اور کل کے خالق سے دوستی کر۔ پس اگر اس کی مشیت و مرضی ہو گی کہ تو مبغوض چیزوں میں کسی کو دست رکھے تو تو اس میں محفوظ رہے گا اس واسطے کہ اس کی محبت ڈالنے والا وہ ہو گا نہ کہ تو۔

اور اسی واسطے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمھاری دنیا میں سے تین چیزیں ایسی ہیں جو میری محبوب بنادی گئی ہیں۔ خوشبو، عورتیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ یہ چیزیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبوب اس کے بعد کی گئیں کہ آپ ان کو مبغوض سمجھتے تھے۔ آپ نے انھیں چھوڑ دیا تھا۔ ان سے زہد

Marfat.com

عراض فرماتے تھے۔ تو اپنے دل سے ماسوی اللہ سے فارغ کرلے تاکہ وہ ان میں
ے جس کی بھی چاہے تیرے دل میں محبّت ڈال دے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنّت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

خُدا ہی ہر مشکل کا رفع کرنے والا ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے غلام! جب تو خدمت کرے گا تو مخدوم بنا دیا جائے گا جب تو تقدیر کے ساتھ موافقت کرے گا تو فیقِ خیر دے دیا جائے گا۔ اللہ کی خدمت گزاری کر اور دُنیا کے ان بادشاہوں کی خدمت میں مشغول ہو کر جو تجھے نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ خدا کی طرف سے لاپروائی مت کر یہ تجھے کیا دیں گے۔ جو چیز تیری قسمت میں نہیں کیا وہ تجھے دے سکتے ہیں اور کیا تیرے لیے ایسی چیز مقسوم کر دینے پر انھیں قدرت ہے جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے مقرر و مقدور نہیں فرمائی ان کے نزدیک کوئی چیز نئی نہیں ہے جو بھی تیرا مقسوم ہے

Marfat.com

وہی دے سکتے ہیں۔ اگر تو یہ کہے کہ ان کی عطا مستقلاً جدید اِنہیں کی طرف سے ہے تو تُو کافر بن جائے گا کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دینے والا منع کرنے والا نفع ونقصان پہنچانے والا نہیں ہے اور نہ ہی کوئی اس سے مقدّم ہے اور نہ ہی مؤخّر۔ بعد میں باقی رہنے والا اللہ ہی اللہ ہے۔ پس اگر تو یہ کہے کہ میں اسے جانتا ہوں تو میں تجھ سے کہوں گا کہ تو اسے کیسے جانتا ہے۔ اگر تو اسے جانتا تو پھر غیر خدا کو اس پر کیسے مقدم رکھتا۔"

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ

چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

آسمان تک پرواز کیسے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن میں حضرت عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں گیا۔ آپ کے گھر میں ایک سانپ دیکھ کر میں ڈر گیا اور آپ سے پوچھا کہ کیا میں اندر آؤں۔ فرمایا اندر آجاؤ۔ پھر فرمایا کہ کوئی شخص حقیقت کے آسمان تک نہیں پہنچتا جب تک کہ زمین کی کسی شے سے ڈرتا ہے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

فتویٰ کی درستگی کروانا

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ زیادہ تر حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دروازے پر کھڑے رہتے۔ جو شخص فتویٰ لے کر آتا اُسے دیکھتے اگر وہ درست نہ ہوتا تو آپ کہہ دیتے اسے واپس لے جاؤ اور درست کروا کر لاؤ۔ وہ شخص واپس جا کر فتویٰ کی صحت طلب کرتا۔ جب امام مالک فتویٰ کو دوبارہ ملاحظہ کرتے تو حق امام شافعی کی طرف پاتے اور مالک اس پر ناز کرتے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

بادشاہی خزانوں کی اطلاع ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

جو شخص مدعی ہوگا وہ خائف نہیں۔ جو خائف نہیں وہ امین نہیں جو امین نہیں وہ بادشاہی خزانوں پر مطلع نہیں ہو سکتا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا

اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

ایک مالدار شخص کا تائب ہونا

ایک امیر شخص جو کہ حضرت ذوالنورین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اختلاف رکھتا تھا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہودی کہتا تھا جب یہ بات آپ کے کانوں تک پہنچی تو آپ نے اسے بلایا اور فرمایا کہ میں تمہاری لڑکی کا نکاح فلاں یہودی سے کر دوں گا۔ امیر کہنے لگا آپ امام المسلمین ہو کر ایسا گناہ کا کام کریں گے کہ ایک مسلمان کی لڑکی کا نکاح یہودی سے کر دیں گے اور میں یہ کیسے برداشت کروں گا کہ میری لڑکی کا نکاح یہودی سے ہو جائے۔ آپ نے فرمایا سبحان اللہ! تمھیں اپنی لڑکی یہودی کے گھر برداشت نہیں اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی دو لڑکیاں یہودی کے حوالے کر دو۔ یہ بات سُن کر وہ شخص فوراً سمجھ گیا اور اپنی بات سے تائب ہو گیا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلی گاہ ہے

اندھے کو بصارت دلوانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کہیں جا رہے تھے کہ ایک اندھے

Marfat.com

کو دیکھ کر فرمایا کہ عبداللہ بن مبارک آرہے ہیں جو چاہتا ہے مانگ اس نے عرض کیا کہ دعا کر کہ اللہ تعالیٰ مجھے بصارت عطا کرے۔ آپ نے دُعا کی تو فوراً اُسے بصارت مل گئی۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنّت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

امام شافعی کا دریائے دجلہ پر جائے نماز بچھانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ خلیفہ کے دربار میں روم سے ہر سال خراج آیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ قیصر روم نے مال کے ساتھ کچھ اپنی قوم کے مذہبی عالموں کو بھیجا اور پیغام دیا کہ تم مسلمانوں سے بحث کرو۔ اگر مسلمان غالب آئے تو خراج بھیج دیا جائے گا اور اگر تم غالب آگئے تو مال خراج بند کر دیا جائے گا۔ چنانچہ حسب خواہش قیصر روم خلیفہ نے تمام علماء کو جمع کیا۔ سب نے بالاتفاق کہا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بحث کریں گے پھر خلیفہ کے حکم سے سب لوگ دریائے دجلہ کے کنارے جمع ہوئے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنا جائے نماز پانی کے اُوپر یعنی دریا کے درمیان بچھا دیا اور بیٹھ گئے اور کہا کہ جس شخص کو بحث کرنا ہو وہ میرے پاس آجائے یہ حال دیکھ کر وہ سب کے سب مسلمان ہو گئے۔ جب قیصر کو اس بات کا علم ہُوا تو کہنے لگا کہ شکر ہے کہ وہ شخص روم میں نہیں آیا ورنہ سب لوگ اسلام قبول کر لیتے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ
چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

عارِف کی مختلف حالتیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب عارِف چپ ہو جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بات کرے جب عارف آنکھوں کو بند کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آنکھیں کھولنے پہ دیدارِ الٰہی کا جلوہ دیکھے اور جب عارف سر بہ زانو ہوتا ہے تو اس کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ اسرافیل علیہ السّلام کے صُور پھونکنے تک سَر کو نہ اُٹھائے کیونکہ ذاتِ اللہ العالمین سے اس کی اُمّیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔

خانہ کعبہ کا طواف کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ مدّت تک میں طوافِ کعبہ کرتا رہا لیکن جب خدا تک پہنچ گیا تو کعبۃ اللہ میرا طواف کرنے لگا۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

توشۂ آخرت اکٹھا کرنا کیسا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت قدسیہ میں حاضر ہو کر کچھ وصیت کے لیے درخواست کرنے لگا جس پر آپ نے فرمایا کہ:

اوّل یہ کہ دنیا کے لیے صرف اتنی کوشش کر جو دنیا میں رہنے تک کام آئے

دوم یہ کہ آخرت کے لیے اس قدر کوشش کر کہ جو آخرت میں ہمیشہ رہنے تک کام آئے۔

سوم یہ کہ دنیا میں سلامتیٔ ایمان کی کوشش کر جیسے کہ دنیا کے لوگ دنیا کی حفاظت کی کوشش کیا کرتے ہیں۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است　　دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے　　ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا　　ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

خادم مخدوم بن جاتا ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے قوم! تم خدا کی اطاعت کرو تاکہ تمہاری اطاعت کی جائے خدمت کرو تاکہ تمہاری خدمت کی جائے۔ قضاء و قدر کی پیروی کر کے اس کے خادم بن جاؤ۔ تم ان کے سامنے جھک جاؤ تاکہ وہ تمہارے سامنے جھکیں۔ کیا تم نے نہیں سُنا جیسی کرنی ویسی بھرنی، جیسے تم ہو گے ویسا ہی تم پر حاکم مقرر کیا جائے گا۔ تمہارے عمل تمہارے حاکم ہیں۔ اللہ تعالیٰ بندوں کے واسطے ظالم نہیں۔ تھوڑے عمل پر وہ بہت اجر عطا کرتا ہے۔ وہ صحیح کا فاسد اور سچے کا جھوٹا نام تجویز نہیں کرتا۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی　　نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی

اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے　　تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ　　یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا

کامل پیر اللہ کا سایہ ہے　　یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

نماز کی ادائیگی کیسے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کرنے لگا کہ آپ نماز کس طرح ادا فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:

جب نماز کا وقت آتا ہے تو پانی سے ظاہر کا وضو اور توبہ سے باطن کا وضو کرتا ہوں۔

پھر مسجد سے جا کر مسجد الحرام کا مشاہدہ کرتا ہوں۔

مقامِ ابراہیم کو نوابرؤں کے درمیان تصوّر کرتا ہوں۔

بہشت کو دائیں ہاتھ اور دوزخ کو بائیں ہاتھ دیکھتا ہوں۔

پُل صراط کو زیرِ قدم سمجھتا ہوں۔ اور ملک الموت کو پشت پر۔

پھر خدا کے سپرد کر کے تعظیم کے ساتھ۔ حرمت سے قیام۔ ہیبت سے قرأت۔ تواضع سے رکوع۔ تضرع سے سجدہ۔ حکم سے تعوذ اور شکر سے سلام کرتا ہوں۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

بایزید ہمارا دوست ہے

جب حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو دفن کیا گیا تو حضرت احمد خضرویہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بیوی آپ کی زیارت کے لیے آئی اور زیارت سے فارغ ہو کر پوچھا کہ کیا تم جانتے ہو بایزید کون تھا۔ لوگوں نے کہا آپ بہتر جانتی ہیں۔ فرمایا کہ میں ایک رات خانہ کعبہ کا طواف کر رہی تھی۔ ایک گھڑی آرام کے بعد آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھا کہ مجھے آسمان پر لے گئے ہیں۔ عرش کے نیچے ایک بے پایاں جنگل دیکھا جس میں ہر درخت کے پتے پر بایزید ہمارا دوست لکھا ہوا دیکھا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور برے آدمی کی صحبت تجھے برا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

مَعرفت کا پہلا قدم

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فخر کہ میں تیس سال تک بارگاہِ الٰہ العٰلمین میں عرض پرداز رہا کہ اے میرے پروردگار تو ایسا کر۔ ایسا کر۔ مگر جب معرفت کے پہلے قدم پر پہنچا تو مَیں نے کہا کہ ابھی تُو میرا بن جا اور جس طرح چاہے کر۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیاؑ — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیاؑ — چوں محمّدؐ درمیانِ انبیاؑ
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

ایک ولی اللہ کا پانی پر چلنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عتبہ بن الغلام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریا کے کنارے کنارے کہیں جا رہے تھے کہ یکایک پانی کے اُوپر چلنے لگے۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جو آپ کے اُستاد بھی تھے ساتھ تھے۔ آپ کو پانی کے اُوپر چلتے دیکھ کر پوچھا کہ یہ مقام کیسے حاصل کیا۔ آپ نے جواب دیا کہ تم وہ کرتے ہو جس کا حکم دیا جاتا ہے اور میں وہ کرتا ہوں جو وہ چاہتا ہے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

عارِف کے لیے معرفتِ الٰہی کا سہل ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے کبھی کوئی عجب بات دیکھی یا سُنی ہے۔ فرمایا کہ ہاں۔ ایک دفعہ ایک پادری کو دیکھا جو ریاضت کے سبب کمزور ہو گیا تھا۔ میں نے اُس سے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کی کس قدر راہیں ہیں اور وہ کیسی ہیں۔ پادری نے جواب دیا کہ اگر تو اِسے جان لے تو اس تک پہنچنے کے راستے بھی تمھیں معلوم ہو جائیں۔ میں تو بغیر دیکھے اس کی عبادت کرتا ہوں جو اسے پہچان لیتا ہے گنہ گار ہو جاتا ہے۔ مطلب یہ کہ معرفت خوف کی مقتضی ہے لیکن تیرے دل میں خوف نہیں ہے اور کفر و جہالت کا مقتضی ہے۔ اُس نے محض خوف کے باعث اپنے آپ کو نحیف کر لیا ہُوا تھا۔ اس کی یہ بات میرے لیے ایک نصیحت ہو گئی اور بہت سی ناکرنے والی باتوں سے بچ گیا۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

ہاتھ کا خشک ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ محمد رازی نامی نے فرمایا کہ میں کئی سال تک حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں رہا لیکن میں نے صرف ایک مرتبہ آپ کو غصّے کی حالت میں دیکھا اور اُس دن غصّہ کی یہ بات تھی کہ بازار میں جاتے ہوئے ایک دکاندار نے آپ کے شاگرد کو پکڑ لیا اور کہا کہ تو نے میری فلاں چیز کھا لی ہے اس کے دام دے دے۔ آپ نے یہ ماجرا دیکھ کر دکاندار سے کہا کہ بھائی اسے معاف کر دے۔ دکاندار نے کہا میں ہرگز اسے معاف نہیں کروں گا۔ اس بات پر آپ کو غصّہ آگیا اور اپنی چادر کندھے سے اُتار کر زمین پر پٹخ دی۔ اُسی وقت وہ چادر سیم و زر سے بھر گئی۔ آپ نے دکاندار سے فرمایا کہ جتنا تیرا حق ہے اس میں سے لے لے مگر خبردار زیادہ نہ لینا اگر زیادہ لے گا تو ہاتھ خشک ہو جائے گا۔ دکاندار نے اپنے حق کے مطابق اُٹھا لیا لیکن پھر وہ لالچ کی وجہ سے جو دوبارہ ہاتھ بڑھایا تو ہاتھ خشک ہو گیا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمّدؐ انبیاء کے درمیان

قبر کھود کر محراب میں نماز ادا کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مبارک کا ایک غلام تھا جس پر کسی نے کفن چور ہونے کا الزام لگایا اور آپ کے کان میں بھی یہ بات ڈالی گئی۔ یہ سُن کر آپ بہت غمگین ہوئے لیکن جب تک اپنی آنکھوں سے اسے کفن چُراتے نہ دیکھ لیں کچھ نہیں کہہ سکتے تھے۔ ایک دن آپ غلام کے پیچھے اس طرح ہو لیے کہ اسے اس کی خبر نہ ہو سکے۔ قبرستان میں گئے دیکھا کہ آپ کے غلام نے ایک قبر کھودی جس میں ایک محراب نمودار ہوئی۔ غلام اُس قبر میں نماز کے لیے کھڑا ہو گیا تو آپ نے بڑھ کر دیکھا کہ غلام ٹاٹ کی دری گلے میں گودڑی ڈالے سربسجود ہو کر زار و قطار رو رہا ہے۔ آپ یہ دیکھ کر پیچھے ہٹ گئے۔ غلام صبح تک وہیں روتا رہا۔ پھر غلام نے قبر کو بدستور بند کر دیا اور مسجد کی طرف آ گیا۔ آپ بھی اس کے پیچھے پیچھے آ گئے۔ غلام نے نماز ادا کرنے کے بعد بارگاہِ خداوندی میں دُعا مانگی۔ الٰہی! اَب دن چڑھ آیا ہے میرا آقا مجھ سے دام طلب کرے گا تو ہی مجھ جیسے ناکارے کی عزّت کا محافظ ہے۔ معًا ایک چاندی کا

Marfat.com

دام غلام کے ہاتھ میں آپڑا۔ یہ حالت دیکھ کر آپ بیتاب ہو گئے۔ فوراً تڑپ کر غلام کو بغل میں لے کر پیار کیا اور کہا کہ ایسے غلام پہ آقا کی ہزار جانیں قربان ہوں کاش کہ تو آقا ہوتا اور میں غلام ہوتا۔ یہ حالت دیکھ کر آپ کے غلام نے بارگاہ الٰہی میں دعا کی کہ الٰہی! اب میرا راز ظاہر ہو گیا۔ اب دنیا میں میرا زندہ رہنا مناسب نہیں۔ تجھے اپنی عزت کی قسم مجھے رُسوا نہ کرنا۔ ابھی دُعا ختم نہ ہونے پائی تھی کہ غلام کی رُوح پرواز کر گئی۔ آپ بہت غم ناک ہوئے مجبوراً غلام کو اُسی ٹاٹ میں لپیٹ کر دفن کر دیا۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور فرمایا عبداللہ تو نے ہمارے دوست کو ٹاٹ میں کیوں دفن کیا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود	ایں سخن حق است باللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے	خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے
صُحبتِ صالح ترا صالح کند	صُحبتِ طالع ترا طالع کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی	اور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی
دِل بدست آور کہ حج اکبر است	ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے	اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے
کعبہ تعمیر خلیل اطہر است	دِل تجلّی جلیل اکبر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے	دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

کائنات کو ترک کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عارف کا ادنیٰ ترین فرض یہ ہے کہ جملہ ماسوا سے بیزار ہو جائے اور اگر اس کی دوستی میں کائنات کو بھی ترک کرنا پڑے تو اس کی بھی پرواہ نہ کرے۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

دوست داری سے فراغت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ دوستانِ الٰہی کے دل میں کبھی بہشت کا خیال تک نہیں آنے پاتا۔ باوجودیکہ اہلِ محبّت محض محبّت کی وجہ سے مجبور ہیں۔ پھر بھی وہ ان لوگوں کا سا کام کرتے ہیں جو سوئے ہوئے ہوں یا جاگتے۔ مطلوب کے طالب نہیں اور دوست داری کی طلب سے قطعی فارغ ہیں اور مشاہدۂ حق کے مطلوب ہیں کیونکہ عاشق کے لیے عشق کا دیکھنا گناہ ہے اور مطلوب کے مقابلے میں طلب گاری کا خیال سرکشی کے مترادف ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

صُوفی کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"صُوفی وہ ہے جو کدورت سے صاف ہو اور تفکر سے پُر ہو اور خدائے عزوجل میں بشر سے منقطع ہو۔ اس کی آنکھوں میں خاک اور سونا یکساں ہو۔ اور تصوف کے معنی کم کھانا اور خدا سے آرام حاصل کرنا اور خلق سے بھاگنا ہے اور توکّل رکھنا ہے۔"

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند — صُحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی — اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دِل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

ہر ایک کے فرض کے بارے میں پوچھا جائے گا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"اے غلام! تو نے عمر کو علم کے لکھنے، اس کے یاد کرنے میں بغیر اس پر عمل کرنے کے ضائع کر دیا، یہ تجھے کیا فائدہ دے گا؟ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انبیاءؑ اور علماء سے فرمائے گا کہ تم مخلوق کے نگہبان تھے پس تم نے اپنی رعایا کے ساتھ کیا معاملہ کیا اور بادشاہوں اور امیروں سے فرمائے گا کہ تم میرے خزانوں کے خزانچی تھے آیا تم نے فقیروں کو ان کے حقوق پہنچائے اور کیا تم نے یتیموں کی پرورش کی اور خزانوں سے وہ میرا حق جو تم پر میں نے فرض کر دیا تھا تم نے نکالا؟

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

دُنیا آفتوں کا مجسمہ ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث الثقلین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ عالی علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے قوم! تم صبر کرو اس لیے دنیا سرتا پا آفتوں اور مصیبتوں کا مجسمہ ہے اور اس کے سوا دنیا سے کچھ شاذ و نادر ہی ہے۔ دنیا کی کوئی نعمت ایسی نہیں کہ جس کے پہلو میں مصیبت و غم نہ ہو۔ اس کی کوئی خوشی ایسی نہیں جس کے ساتھ رنج نہ ہو۔ اس کی کوئی فراخی ایسی نہیں جس کے ساتھ تنگی نہ ہو۔ دنیا کو پیٹھ دے کر شرع کے ہاتھوں دنیا سے اپنے حصّہ تقدیری لیتے رہو۔ پس بہ تحقیق دنیا سے حصّہ حاصل کرنے کا یہی علاج ہے۔"

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ

چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

زاہد کی اقسام

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ زاہد چار چیزوں سے بنتا ہے:

اوّل یہ کہ کھانے میں۔
دوم یہ کہ لباس میں۔
سوم یہ کہ بھائیوں میں۔
چہارم یہ کہ دنیا میں۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

تقدیر کی موافقت کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ
"اے منافق! تجھ پر افسوس ہے کہ تو میرے اس شہر سے نکل جانے کی

Marfat.com

آرزو کرتا ہے۔ اگر میں حرکت کروں تو اَمر بدل جائے اور اعضاء جدا ہو جائیں اور بات بدل جائے۔ تمام تغیرات پیدا ہو جائیں لیکن میں عجلت سے اللہ تعالیٰ کے عذاب آنے سے ڈرتا ہوں۔ میں خود سے تیار نہیں ہوں بلکہ میرے اُوپر تقدیر کا پہنچنا ہے وہ ضرور پہنچے گی پس میں تقدیر کی موافقت کرنے والا ہوں۔ الٰہی تو سلامتی اور توفیق عطا فرما۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

علاماتِ توکل تین ہیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ توکل کی تین مندرجہ ذیل علامات ہیں:

اوّل یہ کہ متوکل کسی سے سوال نہ کرے۔

دوم یہ کہ جب ملے تو اُسے قبول نہ کرے۔

سوم یہ کہ اگر قبول کرلے تو اُسے خرچ کر دے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ
چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

قرآن کو مخلوق نہ کہنے کا صلہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ محمد بن خزیمہ نامی نے فرمایا کہ حضرت امام احمد حنبل کے وصال کے بعد مَیں نے آپ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ الٰہ العٰلمین نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ فرمایا میری مغفرت فرما کر میرے سر پر تاج رکھ کر فرمایا جاؤ جنّت میں چلے جاؤ کیونکہ ہر طرح تکالیف برداشت کیں مگر قرآن کو مخلوق نہ کہا۔

اللہ اللہ گُفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی
صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

اَولیاء اللہ کی پہچان

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ جسے دوست بنا لیتا ہے اُسے تین خصلتوں سے نوازتا ہے :

۱۔ دریا کی مانند سخی ہو جاتا ہے۔
۲۔ زمین جیسی عاجزی اور تواضع کرتا ہے۔
۳۔ آفتاب کی طرح مشفق ہو جاتا ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نُور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

اُمّتِ محمّدیہ کا زاہد تکلّف سے بَری ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"میرے نانا جان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور میری اُمت کے متقی تکلف سے بَری ہیں۔ متقی عبادتِ الٰہی میں تکلف نہیں کرتا کیونکہ عبادت تو ان کی طبیعت ہو جاتی ہے۔ متقی اللہ کی عبادت بغیر تکلّف کے ظاہر و باطن دونوں سے کرتا ہے لیکن منافق ہر حالت میں تکلیف ہی کرتا ہے اور خصوصًا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں وہ عبادت کو ظاہر میں بہ تکلف ادا کرتا ہے اور باطن میں اسے چھوڑتا ہے وہ متقیوں کے مقام میں داخل ہونے کی قدرت نہیں رکھتے۔ ہر جگہ کے لیے ایک خاص گفتگو ہے اور ہر عمل کے لیے مخصوص مرد۔ لڑائی کے قابل وہی آدمی ہیں جو اس کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔"

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیاؑ
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیاؑ
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمّدؐ درمیانِ انبیاؑ
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

امام کی تعظیم کے صدقہ میں نجات کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریائے دجلہ کے کنارے وضو کر رہے تھے کہ ایک اور آدمی بھی آپ کے اُوپر کی طرف وضو کر رہا تھا۔ اس نے آپ کو نیچے کی طرف وضو کرتے ہوئے دیکھا تو تعظیم کے خیال سے اُٹھ کر نیچے کی طرف چلا گیا۔ کسی شخص نے اُسے وفات کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا اس نے کہا کہ وضو کرنے میں امام کی تعظیم کرنے کے میری نجات ہو گئی۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

بعد از وفات انعام و اکرام کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ جن کا نام رفیع بن سلیمان تھا، نے کہا کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد از وصال خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ ذاتِ باری تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کونسا سلوک کیا۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کرسی پر بٹھا کر زر و جواہر نثار کیے اور چند دینار کے بدلے میں ستّر ہزار دینار دے کر رحمت فرمائی۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

عارف کی نشانی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی نے حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے دریافت کیا کہ عارف کی نشانی کیا ہے۔ فرمایا کہ عارف کی نشانی یہ ہے کہ جو تیرے ساتھ کھانا کھائے لیکن تجھ سے بھاگے۔ تجھ سے خرید لے اور تیرے پاس فروخت کرے اور اس کا دِل خطائر قدس پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو۔ اور عارف وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا خواب و بیداری میں اور کچھ نہ دیکھے اور نہ کسی سے کسی قسم کی موافقت کرے اور اپنا راز اُس کے سوا اور کسی سے بیان نہ کرے کیونکہ جو اللہ تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے اُس کی زُبان گونگی ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ
چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

علاماتِ معرفتِ حقیقی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ معرفتِ حق کی نشانی یہ ہے کہ عارِف دنیا سے نفرت کرتا ہے اور اس کی معرفت میں خاموش ہو جاتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی معرفت میں مبتلا ہے وہ خود ہی دونوں عالم سے بے نیاز ہو جاتا ہے ورنہ اللہ تعالیٰ اس سے کچھ دریغ نہیں رکھتا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی
صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دِل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

سائل کا خالی نہ جانا

حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک صاحبزادہ صالح نامی جو ایک سال شہر اصفہان کا قاضی بنا۔ دن کو روزہ اور رات کو نماز میں مشغول رہتا تھا اور صرف چند منٹ آرام کیا کرتا تھا۔ اس نے گھر کے دروازے پر ایک جگہ بنا لی تھی کہ شاید رات کو کوئی مہم پیش آجائے اور دروازہ بند ہونے کی وجہ سے سائل خالی نہ چلا جائے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی

اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا

کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

حلالی، حرامی کی شناخت کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ چند لڑکے گیند کھیل رہے تھے۔ اتفاقاً گیند اچھل کر حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس میں آپڑا۔ کسی کو یہ جرأت نہ تھی وہ جا کر آپ کی مجلس سے گیند لے آئے۔ آخر ایک گستاخ لڑکا مجلس میں آیا اور گیند اٹھا کر لے گیا آپ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ لڑکا حرامی ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ واقعی لڑکا حرامی تھا۔ لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کو کیسے معلوم تھا کہ یہ حرامی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر یہ حرامی نہ ہوتا تو حیادار ہوتا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

نیکی کا بدلہ دنیا میں ملنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جس عمل کا نقد ثمرہ زندگی میں نہ ملے سمجھ لو کہ آخرت میں بھی اس عمل کا کوئی ثمرہ نہیں ہے مطلب یہ کہ اطاعت الٰہی کی راحت تمہیں دنیا میں بھی پہنچنی چاہیئے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حجِ اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حجِ اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

توبہ اور ندامت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ مبتدی پر سب سے پہلے توبہ لازم ہے اور ندامت دل کے ساتھ شہوات کا نکال ڈالنا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

نورِ خدا کی جلوہ گری

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں نے عید کے دن حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خرما کی گٹھلیاں اکٹھے کرتے ہوئے دیکھ کر پوچھا کہ انھیں اکٹھا کر کے کیا کرو گے۔ فرمایا کہ اس بچے کو روتا دیکھ کر میں نے پوچھا تو کہا کہ میں یتیم ہوں۔ لڑکوں کے پاس نئے کپڑے ہیں۔ میرے پاس نہیں ہیں۔ میں نے چاہا کہ دانے اکٹھے کر کے فروخت کر دوں اور اس بچے کو اخروٹ خرید کر دوں تا کہ کھیلے اور نہ روئے۔ میں نے کہا یہ کام میرے ذمہ رہنے دیں۔ چنانچہ لڑکے کو نئے کپڑے خرید کر پہنائے اور اخروٹ کھیلنے کے لیے دیئے۔ اسی دن سے میرے دل میں نورِ خدا جلوہ گر ہو گیا ہے اور حالت بدل گئی ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

اہلِ تشیع اور اہلِ سنت کا جھگڑنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مکان پر اہلِ تشیع اور اہلِ سنت و جماعت کا جھگڑا ہو گیا جس میں حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پہلو پر سخت چوٹ آئی اور آپ بیمار ہو گئے۔ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا مجھے کچھ وصیت فرمائیں۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب میں مر جاؤں تو میرے کپڑے صدقہ کر دینا۔ دنیا سے اسی طرح برہنہ جاؤں جیسے ماں کے پیٹ سے برہنہ آیا تھا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

تصوّف تین باتوں کا نام ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ تصوف مندرجہ ذیل تین باتوں کا نام ہے:

Marfat.com

اوّل یہ کہ معرفتِ الٰہی نور درع کو نہ بجھائے۔
دوم یہ کہ علم باطن کی کوئی ایسی بات نہ کہے جو شریعت کے خلاف ہو۔
سوم یہ کہ کرامات محض اس لیے دکھائے کہ لوگ حرام سے باز رہیں۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

ایک حور کا ملکیت ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ایک دن میں حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس گیا۔ دیکھا کہ آپ زار و قطار رو رہے ہیں۔ پوچھا کیا ہوا۔ فرمایا کہ ایک لڑکا میرے پاس آیا۔ اُس نے کہا کہ میں آپ کا کوزہ لٹکا دوں گا تاکہ سرد ہو جائے اور لٹکا کر چلا گیا۔ اتنے میں میری آنکھ لگ گئی۔ میں نے ایک حور کو دیکھا اور پوچھا تو کس کی ملکیت ہے۔ حور نے کہا میں اس کی ملکیت ہوں جو کوزہ سرد نہ کرے۔ یہ کہہ کر کوزہ گرا کر توڑ دیا۔ کوزہ ٹکڑے ٹکڑے پڑا ہوا دکھائی دیا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ
چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

سقّہ کی دعا سے بخشش کا حُصول

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وصال کے بعد لوگوں نے آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اے معروف! اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا۔ آپ نے فرمایا کہ میرے ربّ نے ایک سقّہ کی دعا سے میری نجات فرمادی۔ وہ اس طرح کہ ایک روز میں حالتِ روزہ میں بازار سے گزر رہا تھا کہ ایک سقّہ نے آواز دی کہ جو مجھ سے اَب پانی پیئے گا اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا رحم و کرم فرمائے گا۔ میں نے وہ پانی پی لیا جس کی وجہ سے میری نجات ہو گئی۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی
صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

جو کہتے ہیں وہی کرتے ہیں

حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ابتداء میں بغداد میں دکاندار تھے اور دکان ہی میں کپڑے کا پردہ ڈال کر روزانہ ایک ہزار رکعت نماز ادا کرتے تھے۔ آپ نے وعدہ کر لیا تھا کہ پانچ فی صد سے زیادہ منافع حاصل نہ کروں گا۔ ایک دفعہ بادام کا نرخ بہت چڑھ گیا۔ آپ کے پاس بادام بہت تھے۔ ایجنٹ نے آکر کہا کہ بادام فروخت کیجئے۔ آپ نے فرمایا کس بھاؤ سے؟ دلال نے کہا کہ سات فی صد منافع پر۔ آپ نے فرمایا نہیں میرا وعدہ ہے کہ پانچ فی سے زیادہ منافع نہ لوں گا۔ چنانچہ آپ نے مال فروخت نہ کیا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

قلم تراش کا سونا بن جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک یہودی نے حضرت محمد بن اسلم طوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو آکر کہا کہ آپ کے ذمہ میرا کچھ قرض ہے۔ آپ نے کہا میرے ذمہ تمہارا کا کوئی قرض نہیں ہے۔ اُس وقت آپ قلم بنا رہے تھے۔ یہودی کے تقاضا کرنے پر آپ نے کہا کہ قلم کی تراش کو اُٹھا لو۔ جب اُس نے اُٹھایا تو وہ فوراً سونا بن گئی۔ یہودی فوراً یہ کہہ کر کہ جس مذہب میں ایسے لوگ ہوں کہ محض یہ کہہ دینے سے لکڑی کو سونا کر دیں۔ وہ جھوٹا نہیں ہو سکتا وہ یہ دیکھ مشرف بہ اسلام ہو گیا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا

اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

ضُعفِ یقین کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:

"عنایت معرفت حیرت و بہشت ہے اور معرفت کا اوّل مقام یہ ہے کہ عقیدے کو یقین دیا جائے اور خطراتِ بد ضعفِ یقین سے ہوتے ہیں۔"

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

دین کی سلامتی کا علاج

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"اے جوانو! جوانی میں کام کر لو پیشتر اس کے بڑھاپا آجائے اور تم ضعیف ہو جاؤ۔"
پھر فرمایا کہ:
"جو شخص یہ چاہتا ہے کہ میرا دین سلامت رہے اور جان و بدن کو راحت ہو اور غم بھی کم ہوں تو اُسے چاہیئے کہ وہ مخلوق سے علیٰحدگی اختیار کرے۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

دنیا کا طالب نہ بن

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے قوم! میری نصیحت قبول کرو، میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے دعوت دینے والا ہوں۔ تم کو اس کے دروازہ اور طاعت کی طرف بلاتا ہوں نہ کہ اپنے نفس کی طرف۔ منافق تو مخلوق کو اللہ کی طرف نہیں بلاتا بلکہ اپنے نفس کی طرف بلاتا ہے۔ وہ تو نفسانی حصوں کا اور مخلوق میں مقبولیت کا اور دنیا کا طالب ہے۔"

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

توبہ کی تعریف

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی نے حضرت عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا کہ توبہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ:

"توبہ یہ ہے کہ تم اپنے کیے ہوئے گناہوں کو بھول جاؤ۔"

ایک شخص نے کہا کہ توبہ یہ ہے کہ تم اپنے کیے ہوئے گناہوں کو نہ بھولو۔ آپ نے فرمایا نہیں کیونکہ ایام وفا میں جفا کا ذکر ہی جفا ہے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور برے آدمی کی صحبت تجھے برا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالیٰ کی تجلّی گاہ ہے

صادق کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ صادق وہ ہے جسے کسی قسم کا خوف نہ ہو۔ اور جب تم اپنے عزم میں کسی قسم کا نقص دیکھو تو اپنے آپ پر اطمینان نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو۔ خدا سے مکمل طور پر رشتہ جوڑ لو یا اپنے آپ کو فنا کر دو۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

مسئلہ کا منکشف ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب کبھی مجھے کسی مسئلہ میں مشکل درپیش ہوتی تو میں چالیس بار قرآن کریم کا ختم کرتا تو اس مسئلہ کا انکشاف ہو جاتا۔

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مردہ ایں عالم و زندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مردہ ہے

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

گھر کا روشن ہونا

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک رات میرا گھر روشن ہو گیا۔ میں نے کہا کہ اگر تو شیطان ہے تو میں اُس سے بلند تر ہوں کیونکہ تجھ کو مجھ سے طمع ہے لیکن اگر تو مقبلین میں سے ہے تو چھوڑ کہ سرائے خدمت میں سے سرائے کرامت میں پہنچیں۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

مومن کی فراست

ایک آدمی بہت غریب ہو گیا یہاں تک کہ گھر میں کھانے کے لیے بھی کچھ نہ تھا۔ موزوں کے سوا آپ کے پاس کچھ نہ تھا وہ انھیں اُتار کر بیچنے کے لیے چلا ابن سمعون کی محفل لگی ہوئی تھی سوچنے لگا تو حضرت محمد بن محمد اسمٰعیل بغدادی نے بُلا کر ارشاد فرمایا موزے نہ بیچنا اللہ تعالیٰ تجھے بہترین رزق پہنچانے والا ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

ایک مردِ خدا نے خوب کہا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بوڑھا شخص حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ میں نے بہت سے گناہ کئے ہیں توبہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تُو دیر سے آیا ہے۔ اُس نے کہا کہ میں جلدی آیا ہوں۔ کیونکہ جو شخص موت سے پہلے آجائے وہ جلدی آیا سمجھو۔ آپ نے فرمایا کہ اے مردِ خدا تم نے خُوب کہا اور خوب آیا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

دَلی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اَولیاء کے دَرمیان، غوث اعظم کا مرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

نفس کے لیے آسائش نہ کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس گیا تو دیکھا کہ پانی کا گھڑا بھر کر دھوپ میں رکھا ہوا ہے۔ میں نے پوچھا کہ پانی کو سایہ میں کیوں نہیں رکھا۔ جواب دیا کہ جب میں نے پانی یہاں رکھا تو سایہ تھا۔ اَب مجھے خدا سے شرم آتی ہے کہ اپنے نفس کے لیے آسائش کروں۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی

اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا

کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

ایک حُور کی زیارت ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر نیند نے غلبہ کیا اور آپ کا ورد قضا ہو گیا۔ خواب میں ایک حُور کو دیکھا جس سے آپ سے کہا کہ پانچسو سال سے مجھے آپ کے لیے آراستہ کیا جا رہا ہے لیکن آپ ابھی بھی محوِ خواب ہیں۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ

چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

کھانے والے چلے گئے اور دینے والے رہ گئے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ میں چار ماہ کے لیے جہاد پر جانا چاہتا ہوں تم کو کتنا خرچ چاہیئے۔ بیوی نے کہا کہ جتنی میری زندگی ہے۔ فرمایا تمھاری زندگی میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ بیوی نے کہا تو پھر میری روزی تمھارے ہاتھ میں نہیں ہے۔ چنانچہ آپ جہاد پر چلے گئے۔ آپ کی غیر موجودگی میں ایک عورت نے آپ کی بیوی سے پوچھا کہ حاتم تمھارے لیے کتنی روزی چھوڑ گیا ہے آپ کی بیوی نے کہا کہ وہ روزی کھانے والا تھا چلا گیا روزی دینے والا نہیں تھا۔ روزی

Marfat.com

دینے والا تو یہیں ہے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

نفس پر ملکیّت ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"جو شخص اپنے نفس کا مالک ہو گیا اس نے عزّت پائی اور دوسروں کا بھی مالک ہو گیا۔"

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دِل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

دُعا کی طرف راغب ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بازار سے گزر رہے تھے اور روزہ دار تھے۔ ایک سقّہ نے آواز دی کہ جو شخص پانی پیئے اللہ تعالیٰ اس پہ رحم کرے۔ آپ نے سقّہ سے پانی لے کر پی لیا۔ لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ تو روزہ دار تھے پھر یہ پانی کیوں پیا۔ فرمایا۔ بیشک میں روزہ دار تھا لیکن میں اس کی دعا کی طرف راغب ہُوا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی

اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا

کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبّت جنّت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

ایک پَری کا پانی پانی ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں ایک روز حضرت سرّی سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس گیا تو آپ کے چہرہ کو متغیّر پایا۔ پوچھا کیا ہوا۔ فرمایا ایک پَری نے آکر مجھ سے سوال کیا کہ حیا کیا چیز ہے۔ میں نے جواب دیا جیسا کہ تم دیکھ رہی ہو۔ پری میری یہ بات سُن کر پانی پانی ہو گئی۔ چنانچہ میں نے وہاں پانی دیکھا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ

چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

خندہ پیشانی سے جواب نہ دینا

حضرت سرّی سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے متعلق یہ بات مشہور تھی کہ اگر کوئی آپ کو سلام کرتا تو آپ اُسے خندہ پیشانی سے جواب نہ دیتے تھے۔ ایک دفعہ آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی پہلے سلام کرتا ہے نوّے رحمتیں اُس پر اور دس رحمتیں جس پر سلام کیا جائے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتی ہیں اس لیے مجھے رشک آتا ہے اور تر شرو ہو جاتا ہوں۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

اُمورِ شرعیہ کی پاسداری کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے غلام جب تو مرید ہو تو اُس وقت اپنا مقسوم شرع کے ہاتھ سے لے اور جب تو مخصوص دوست بن جائے تو امر کے ہاتھ سے لے اور جب تو فنا فی اللہ واصل و مقرب دربار ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کے فعل کے ہاتھ سے لے۔ تیری طرف اَمر و حکم بھیجا جائے گا اور حکم اُمورِ شرعیہ کا تجھے حکم دے گا اور منہیات سے روکے گا اور فعل تیرے اندر حرکت کرے گا۔"

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

بھُوک کے درجات

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال کیا گیا کہ بھوکے کی بھوک کہاں چلی جاتی ہے۔ فرمایا کہ وہ نار کو نور میں تبدیل کر دیتی ہے۔ اور بھوک کے تین درجے ہیں:

اوّل درجہ یہ کہ رجوع طبع۔ یہ عقل کا مقام ہے۔
دوم درجہ یہ کہ رجوع موت۔ یہ فساد کا مقام ہے۔
سوم درجہ کہ بھوک شہوت کی۔ یہ اصراف کا مقام ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

حق معروف کرخی حاجت روا ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا کہ ایک
د حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے فرمایا کہ جب تمھیں اللہ تعالیٰ سے
ئی حاجت ہو تو کہا کرو **یارب بحق معروف** میری حاجت پوری فرما۔ تو اسی وقت
جت پوری ہو جایا کرے گی۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور برے آدمی کی صحبت تجھے برا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

زاہد کا عیش کیسا؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:
"زاہد کا عیش اچھا نہیں ہوتا کیونکہ وہ اپنے آپ میں مشغول ہوتا ہے اور عارف کا عیش اچھا ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے آپ سے علیحدہ ہوتا ہے۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

طالبِ مولا بن

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی نے حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے کچھ وصیت کی تو آپ نے فرمایا کہ:
"خدا پر توکل رکھ تاکہ وہ تیرے ساتھ رہے۔ اور تیرا رجوع اُسی کی طرف رہے کیونکہ مخلوق نہ تو تجھے نفع پہنچا سکتی ہے نہ نقصان۔ جو طلب کرے اُسی سے کرے۔"

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ

چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

ایک شخص کا نعرہ مار کر واصل بحق ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دل میں خیال پیدا ہُوا کہ کسی ولی اللہ کی زیارت کی جائے۔ آخر ایک آدمی کی ایک پہاڑ پر زیارت کی۔ اُسے سلام کر کے کہا کہ تم کون ہو؟ کیا کرتے ہو، کیا کھاتے ہو؟ اُس نے کہا کہ ھُو پوچھا کہ تو ھُو کہتا ہے اور پھر اور پھر اللہ تعالیٰ کا طالب ہے۔ یہ الفاظ سنتے ہی وہ شخص نعرہ مار کر واصل بحق ہو گیا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

جمال اولیاء

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

مَحبّت کا حصول کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا
"محبّتِ دنیا کو دل سے نکال ڈالو کیونکہ اس حالت میں جو سجدہ بھی
کرو گے اُسی کو کرو گے۔"
"محبت مخلوق کی تعلیم سے نہیں پیدا ہوتی بلکہ عطائے الٰہی اور
فضلِ ربی سے پیدا ہوتی ہے۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنّت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

دیدارِ الٰہی کے بغیر مدہوش رہنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عرشِ الٰہی کے نیچے مدہوش پڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے پوچھا۔ یہ کون ہے۔ فرشتوں نے کہا اے الٰہ العالمین تو ہی بہتر جانتا ہے۔ ارشادِ الٰہی ہوا کہ یہ معروف کرخی ہیں جو میری محبت میں یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ میرے دیدار کے بغیر انھیں ہوش نہیں آسکتا اور نہ ہی آرام ہو سکتا ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمّد درمیانِ انبیا
ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

عبادت کی درستگی کے لیے چار چیزوں کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عبادت کی درستگی کے لیے چار چیزوں کی ضرورت ہے:

۱۔ بھوک ۲۔ درویشی ۳۔ قناعت ۴۔ ذلّت

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

شامتِ اعمال کی نگہبانی کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں نے سری سقطی کے برابر کسی کو بھی عبادت میں کامل نہ دیکھا۔ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ چالیس سال سے میرے نفس نے شہد طلب کیا مگر میں نے اسے شہد نہیں دیا۔ اور فرمایا کہ دن میں کئی کئی بار آئینہ دیکھتا ہوں کہ کہیں شامتِ اعمال سے میرا منہ سیاہ تو نہیں ہو گیا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

بازار میں آگ لگنا اور دکان کا محفوظ رہنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بغداد شریف کے بازار میں آگ لگ گئی جس سے بازار کی تمام دکانیں جل گئیں اور صرف حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی دکان آگ سے محفوظ رہی۔ یہ حال دیکھ کر حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنا تمام مال فی سبیل اللہ تقسیم کر دیا اور راہِ سلوک اختیار کر لیا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

Marfat.com

نفس پر سختی کرنے والی چیز

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ لوگوں نے حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال کیا کہ نفس پر سب سے زیادہ سخت چیز کونسی ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اخلاص۔ کیونکہ اخلاص میں کچھ نصیب نہیں ہوتا اور اخلاص اجابت حکم ہے۔ اگر اجابت نہیں تو اخلاص بھی نہیں اور اخلاص یہ ہے کہ دین تم نے اللہ تعالیٰ سے لیا اس کے سوا کسی کو مت دو۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

جوانمردی کسے کہتے ہیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جوانمردی تین باتوں میں ہے:

اوّل یہ کہ بغیر خوف کے وفا۔
دوسرے یہ کہ بغیر جود کے تعریف۔
تیسرے یہ کہ بغیر سوال کے عطا۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

سجدہ میں وصال ہونا

حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی والدہ محترمہ کا بیان ہے کہ وفات کی شب داؤد تمام رات نماز میں مشغول رہا۔ آخر ایک دفعہ سجدہ میں گیا تو دیر تک سر نہ اُٹھایا حتیٰ کہ صبح کی نماز کا وقت ہو گیا۔ والدہ محترمہ نے فرمایا بیٹا نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ جواب نہ ملا۔ جب والدہ محترمہ نے قریب جا کر دیکھا تو آپ کا وصال ہو چکا تھا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

حضرت حارث محاسبی کا تقویٰ

حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو تیس ہزار دینار ترکہ میں پہنچے لیکن آپ نے وہ سارا ترکہ بیت المال میں جمع کرا دیا۔ لوگوں نے پوچھا کہ آپ نے بیت المال میں اپنا روپیہ کیوں دے دیا فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرقہ قدریہ کے لوگ میری اُمت میں مجوسیوں کا سا درجہ رکھتے ہیں میرا والد قدریہ طریقے پر تھا اور مسلمان مجوسی سے میراث نہیں لے سکتا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دل اللہ تعالیٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

مقصد تک رسائی ہونا

ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا۔ آپ نے اُس شخص سے فرمایا کہ میں زندان سے رہائی حاصل کر چکا ہوں۔ آپ کے وصال کے بعد غیب سے آواز آئی کہ داؤد طائی اپنے مقصد کو پہنچ گیا اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

حضرت امام احمد حنبل کی دعا کا اثر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص جس کی والدہ کے ہاتھ پاؤں بیکار ہو گئے تھے اس کا ہر طرح سے علاج کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ وہ شخص حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی خدمتِ قدسیہ میں دُعا کے لیے حاضر ہُوا۔ آپ نے اس کی والدہ کے حق میں صحت کے لیے دُعا کی۔ ابھی وہ نوجوان اپنے گھر نہ پہنچا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی والدہ کو تندرست کر دیا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ ۔ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

حضرت امام شافعی کے انتقال کی پیشتر خبر ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ نے فرمایا کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے انتقال سے پیشتر ایک خواب دیکھا کہ حضرت آدم علیہ السّلام کا انتقال ہو گیا ہے اور لوگ اس کا جنازہ لیے جا رہے ہیں۔ میں نے اس کی تعبیر ایک مُعبّر سے دریافت کی تو اس نے کہا کہ موجودہ وقت کا بہت بڑا عالم انتقال کرے گا کیونکہ علم حضرت آدم علیہ السلام کا خاصہ ہے اس کے بعد آپ کا انتقال ہو گیا۔

اللہ اللہ گُفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند — صُحبتِ طالع ترا طالع کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی — اور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دِل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

پاؤں قبر سے باہر رہنا

حضرت ابو عبداللہ محمد واعظ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پہلو میں ایک چھوٹی سی قبر ہے جس میں مُردے کے پاؤں قبر سے باہر تھے۔ زائرین کی ایک جماعت نے جب یہ حال دیکھا تو بہت سی مٹی لاکر اس کے پاؤں کو ڈھانپ دیا۔ پھر زیارت کے لیے آئے تو پھر دونوں پاؤں مٹی سے باہر نکلے ہوئے دیکھے تو کہنے لگے لوگو! شاید یہ زندہ ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی

اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا

کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

ایک سانس کی قیمت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اگر پروردگار عالم بہشت کے آٹھوں دروازے میری جھونپڑی پر کھول دے اور دونوں عالم کی ولایت کی جاگیر کے طور پر مجھے مل جائے تو میں اس ایک آہ کو جو صبح کے وقت اس کے شوق میں میری جان نکلتی ہے نہ دوں بلکہ ایک سانس کو بھی جو دوسرے لیتا ہوں کائنات کے عوض بھی نہ دوں۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

حضرت عبداللہ بن مبارک کا تقویٰ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مُبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک منزل پر پہنچ کر نماز میں مشغول ہو گئے اور آپ کا گھوڑا قریب ہی کھیت میں چلا گیا۔ نماز سے فارغ ہونے پر جب آپ نے گھوڑے کو دوسرے کے کھیت میں چرتے دیکھا تو گھوڑے کو چھوڑ کر پیادہ ہی روانہ ہو گئے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

زبان نہ کھولنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جسے معرفتِ خداوندی حاصل ہو وہ سوائے ذکر الٰہی کے کسی غیر کے لیے زبان نہیں کھولتا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے
دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

طریقت کے سبق کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مُبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نیشاپور کے بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک غلام کو دیکھا جو صرف ایک ہی کرتہ زیب تن کیے ہوئے تھے اور سردی سے کانپ رہا تھا۔ آپ نے اُسے کہا کہ تُو اپنے آقا سے کیوں نہیں کہتا کہ تجھے سردی سے بچنے کے لیے کپڑے سلا دے۔ اُس غلام نے کہا کہ جب آقا دیکھتا ہے تو میں اُسے کیا کہوں۔ یہ سُن کر آپ نے کہا کہ طریقت کا سبق اس غلام سے حاصل کرنا چاہیئے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ

چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

رضائے الٰہی کس میں ہے؟

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک دفعہ ایک کپڑا اُلٹا پہن لیا۔ لوگوں نے کہا کہ سیدھا کر کے پہنو۔ آپ نے نہ کیا اور فرمایا کہ یہ کپڑا میں نے رضائے الٰہی کے لیے پہنا ہے اس لیے مخلوق کی خاطر اسے نہ بدلوں گا۔ چنانچہ نہ بدلا۔ اُسی طرح رہنے دیا۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

حضرت سفیان ثوری شکم مادر میں

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ابھی شکم مادر میں ہی تھے کہ آپ کی والدہ ماجدہ نے ایک ہمسائی عورت کے ہاں جا کر کھٹائی لی۔ ایک اُنگل چاٹی۔ جس کی وجہ سے آپ نے پیٹ میں اس قدر اُچھلنا اور سر مارنا شروع کیا کہ مجبوراً آپ کی والدہ کو ہمسائی کے پاس جا کر معافی مانگنی پڑی۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

تھوڑی سی مٹی کا عوضانہ

ایک دفعہ سخت سردی کے موسم میں لوگوں نے حضرت عتبہ بن الغلام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اکہرا پیراہن پہنے ہوئے دیکھا لیکن پھر بھی آپ کے بدن پر پسینہ تیر رہا تھا۔ پوچھا کہ یہ حالت کیوں ہے۔ فرمایا کہ ایک دفعہ کچھ لوگ میرے ہاں مہمان آئے تھے اُنہوں نے میرے پڑوس کی دیوار سے تھوڑی سی مٹی مالک کی اجازت کے بغیر لے لی۔ چنانچہ جب میں اس دیوار کو دیکھتا ہوں تو شرم کے مارے مجھے پسینہ آجاتا ہے۔ اگرچہ میرا پڑوسی اس خطا کو معاف کر چکا ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

زہد کی کوئی قیمت نہیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں کسی شخص نے حاضر ہو کر زہد کے متعلق سوال کیا۔ تو آپ نے جواباً فرمایا کہ زہد کی کوئی قیمت نہیں ہو سکتی کیونکہ میں صرف تین دن زاہد رہا؛

پہلے دِن دنیا میں۔
دوسرے دِن آخرت میں۔
اور تیسرے دِن ماسوا میں۔

اُس وقت فرشتے نے آواز دی اور کہا کہ بایزید تُو ہمارے جیسی طاقت نہیں رکھتا۔ میں نے کہا کہ میری مُراد بھی یہی ہے۔ پھر آواز آئی کہ تو نے پالیا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حجِ اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حجِ اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

دَس شیطان

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک حمام میں حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے

Marfat.com

سامنے ایک بے ریش غلام آیا۔ آپ نے اُسے دیکھ کر فرمایا کہ اسے باہر نکال دو کیونکہ ہر ایک عورت کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے اور ہر ایک بے ریش لڑکے کے ساتھ دس شیطان ہوتے ہیں۔ جو اس کو مردوں کی نظر میں سنوارتے ہیں۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

درویش کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں کسی نے سوال کیا کہ درویش کسے کہتے ہیں۔ فرمایا کہ جو شخص اپنے دل کے کونے میں اپنے پاؤں کسی خزانے پر لگاتا ہے اُسے آخرت کی رسوائی کہتے ہیں۔ اُس خزانے میں ایک موتی ہے جسے محبت کہتے ہیں جسے وہ موتی مل گیا وہ درویش بن گیا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوث اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

اللہ کے لیے دوستی کا ثمرہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی شخص نے حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں روپوں کی دو تھیلیاں ارسال کیں اور کہلا بھیجا کہ میرا باپ آپ کا دوست تھا اور ہمیشہ اکل حلال کمانے کی کوشش کیا کرتا تھا۔ سو یہ میں اس کے ورثہ میں سے لایا ہوں۔ قبول فرمائیں۔ آپ نے تھیلیاں واپس کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ تو محض اللہ تعالیٰ کی خاطر میرا دوست تھا۔ لڑکے نے واپس آکر اپنے والد کی خدمت میں عرض کی کہ ابا جان! شاید آپ کا دل پتھر کا ہے میں صاحبِ اولاد ہوں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے آپ یہ تھیلیاں مجھے کیوں نہیں دے دیتے اس شخص نے جواب دیا کہ بیٹا میں اللہ تعالیٰ کی دوستی کو دنیا کی دوستی کے عوض فروخت نہیں کروں گا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور برے آدمی کی صحبت تجھے برا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

کتّے کا پاسبانی کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ روٹی کھا رہے تھے۔ ایک کتّے کو جو آپ کے پاس بیٹھا تھا اُسے بھی دیتے جاتے تھے۔ لوگوں نے پوچھا کہ آپ اہل وعیال میں بیٹھ کر کیوں نہیں کھاتے۔ فرمایا کہ اگر میں کتّے کو دُوں گا تو دن بھر وہ میری پاسبانی کرے گا اور میں آرام سے معبود کی عبادت کروں گا۔ اور اگر اہل وعیال کو دوں گا تو میرے ساتھ عبادتِ خداوندی میں دخل اندازی کریں گے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

عارف کا دِل

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عارف کا دل ایک ایسے چراغ کی مانند ہے جو بلور کی ایسی قندیل میں رکھا ہوا ہو جس کی شعائیں تمام عالمِ ملکوت کو منور کرتی رہتی ہوں۔ ایسے شخص کو تاریکی کا کیا خدشہ ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا

اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

چھت پر حوروں کی آمد

ایک بزرگ جن کا نام نامی اسمِ گرامی سہل بن عبداللہ تھا ہر روز حضرت عبداللہ بن مبارک کی خدمت میں حاضر ہُوا کرتے تھے۔ ایک روز جب وہ آپ کے پاس سے چلنے لگے تو کہا کہ اب آئندہ کبھی بھی آپ کے پاس نہیں آؤں گا کیونکہ تمھاری لونڈیاں مجھے چھت پر بلاتی ہیں اور آپ انھیں منع نہیں کرتے۔ یہ سن کر آپ نے اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ آؤ سہل کے کفن دفن کا انتظام کریں۔ اُسی وقت سہل کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ کفنانے کے بعد لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ نے کس طرح معلوم کر لیا تھا کہ سہل کی موت واقع ہونے والی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ حوریں تھیں جو اِسے بلاتی تھیں ورنہ میرے گھر میں لونڈیاں کہاں اور یہاں انھیں کیا کام؟

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

لوحِ محفوظ سے گناہوں کا مٹ جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اے میرے بندے اگر تو مجھ سے شرم کرے گا تو میں تیرے گناہوں کو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ کر دوں گا اور لوحِ محفوظ سے بھی مٹا دوں گا اور بروز محشر تجھ پر سختی نہ کروں گا۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است　　دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے　　ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا　　ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

دعوت خانہ کا ماتم خانہ بن جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی شخص نے حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی دعوت کی مگر آپ نے دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ جب اس نے زیادہ اصرار کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کچھ شرائط کے تحت آپ کی دعوت قبول کرتا ہوں :

اوّل یہ کہ جہاں میرا دل چاہے گا وہاں، میں بیٹھوں گا۔

دوم یہ کہ جو کچھ دل چاہے گا کھاؤں گا۔

سوم یہ کہ جو کچھ میں کہوں گا وہی کچھ کرنا ہوگا۔

صاحبِ دعوت نے یہ شرائط منظور کر لیں۔

کھانا کھانے کے وقت جب آپ اس کے تشریف لے گئے تو جوتیوں میں بیٹھ گئے۔ لوگوں نے کہا یہ کونسی بیٹھنے کی جگہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے پہلے ہی شرط طے کر لی تھی۔ جب دسترخوان سامنے رکھا تو آپ نے اپنی جیب سے سوکھی روٹیاں نکال کر کھانی شروع کیں۔ لوگوں نے کہا کہ اس میں سے کھائیے۔ آپ نے کہا کہ میں شرط طے کر چکا ہوں۔ دسترخوان سے اُٹھ جانے کے بعد آپ نے میزبان سے فرمایا کہ لوہے کا توا گرم کر کے لے آؤ۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ آپ نے اس پر پاؤں رکھ کر فرمایا کہ میں نے ایک روٹی کھائی تھی یہ کہا اور علیحدہ ہو گئے۔ پھر فرمایا کہ تم یقین رکھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تم سے حساب لے گا۔ لوگوں نے کہا ہاں۔ پھر فرمایا

Marfat.com

کہ یقین کر لو کہ میدانِ قیامت ہے۔ ایک ایک آدمی اس توے پر پاؤں رکھ کر صر
آج ہی جو کچھ کھایا ہے اس کا حساب دے گا۔ لوگوں نے کہا ہم اس کی طاقت نہ
رکھتے۔ فرمایا کہ کل قیامت کے دن کیا کرو گے؟ یہ سُن کر سب زار و قطار رونے لگے
دعوت خانہ ماتم خانہ بن گیا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صحبتِ با اولیاؑ
وَلی کی ایک گھڑی کی صحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؑ
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

نفس کی خاطر آرام نہ کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو آپ کی والدہ ماجدہ نے دیکھا کہ آپ دھوپ میں بیٹھے ہوئے ہیں اور پسینہ بہہ رہا ہے۔ والدہ ماجدہ نے کہا بیٹا اب شدت کی گرمی ہے تم روزہ دار ہو اگر سایہ میں بیٹھ جاؤ تو کیا حرج ہے۔ فرمایا والدہ محترمہ مجھے خدا سے شرم آتی ہے کہ اپنے نفس کی خاطر آرام کروں۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

رحمتِ خداوندی سب سے بڑھ کر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اُونٹ پر سوار ہو کر مکّہ کی طرف جا رہے تھے اور روتے جاتے تھے۔ ساتھی نے پوچھا کہ آپ گناہ کی وجہ سے روتے ہیں۔ یہ سُن کر آپ نے ایک تنکا اُٹھایا اور کہا کہ میرے گناہ خواہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ رحمت خداوندی کے مقابلے میں اس تنکے جتنے بھی نہیں۔ میں صرف اس وجہ سے روتا ہوں کہ میرا ایمان سلامت ہے یا کہ نہیں۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے
دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

تصوّف کیا ہے

حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے انتقال کے بعد کچھ بزرگوں
آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ تصوّف کیا ہے۔ فرمایا کہ آرام کا دروازہ اپنے اُوپر بند کر
اسی کا نام تصوف ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ
چوں محمّد درمیانِ انبیا
ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

علومِ حقیقی سے بے علمی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ علوم میں ایک ایسا علم بھی ہے جو علماء کو معلوم نہیں۔ اسی طرح زہد میں ایک ایسا زہد ہے جسے زاہد لوگ بھی نہیں جان سکتے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حجِ اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

سب سے بہتر سودا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک نوجوان نے حج نہ کر سکنے کے باعث حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے سرد آہ بھری۔ آپ نے فرمایا اے نوجوان! میں اپنے چار حج کا ثواب تجھے دیتا ہوں تو اُس کے بدلہ میں مجھے یہ آہ دے دے۔ اُسی رات خواب میں دیکھا کہ آواز آئی اے سفیان! تم نے ایسا اچھا سودا کیا ہے کہ اگر اسے سارے اہلِ عرفات میں تقسیم کیا جائے تو سب کے سب دولت مند ہو جائیں۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

لفظ 'ثوری' کی وجہ تسمیّہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مسجد میں داخل ہوئے تو مسجد کے اندر غلطی سے پہلے بایاں پاؤں رکھ دیا۔ اُسی وقت غیب سے آواز آئی کہ اے ثور۔ ثور (بیل) نہ بن۔ یہ آواز سُن کر آپ پر بیہوشی طاری ہو گئی۔ جب ہوش میں آئے تو اپنی داڑھی کو پکڑ کر اپنے منہ پر طمانچے لگائے اور کہا بے ادب تُو نے ادب کے ساتھ مسجد میں پاؤں کیوں نہیں رکھا اس لیے انسانوں کے دفتر سے تیرا نام مٹ گیا اور جانوروں کے دفتر میں لکھا گیا ہے۔ اسی وجہ سے آپ کو ثوری کہا جاتا ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اولیاؑ — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؑ — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

زاہد کسے کہتے ہیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہت سے لوگوں کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا اگر کوئی شخص تم لوگوں کے درمیان یہ منادی دے کہ تم میں سے جو شخص صبح سے لے کر شام تک زندہ رہنے کا یقین رکھتا ہے وہ کھڑا ہو جائے تو شاید ایک آدمی بھی کھڑا نہ ہو لیکن بڑا تعجب یہ ہے کہ باوجود اس یقین کے کہ موت درپیش ہے۔ کوئی شخص اس کے لیے تیار نہیں۔ پھر فرمایا کہ زاہد وہ شخص ہے جو دنیا میں اپنے زہد پر عمل کر سکے۔ وہ شخص زاہد نہیں جس کا زہد اس کی زبان پر ہے۔ پھر فرمایا موٹے کپڑے پہننے اور معمولی غذا کھانے سے زہد حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ دنیا سے دل نہ لگانا اور اُمیدوں کو کوتاہ کرنا زہد ہے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

متکبّر کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اگر گناہوں کا

Marfat.com

مگر ہوتا تو کوئی شخص اس مکر سے نجات نہ پاتا جو شخص اپنے آپ کو بزرگ سمجھتا ہے وہ سب سے بڑا متکبر ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

سب سے بہتر کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ سب سے بہتر پانچ آدمی ہیں:

اوّل وہ زاہد جو عالم ہو۔
دوم وہ صوفی جو فقیہہ ہو۔
سوم وہ دولت مند جو صاحب تواضع ہو۔
چہارم وہ درویش جو صابر و شاکر ہو۔
پنجم وہ شریف آدمی جو اہلِ سنت و جماعت ہو۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ
چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

حضرت امام اعظم کا ادب و احترام کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں بیس برس تک حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں رہا۔ خلوت اور جلوت میں آپ کو دیکھا۔ مگر آپ کو کبھی ننگے سر نہ دیکھا اور نہ ہی کبھی آپ کو آرام کرنے کے لیے پاؤں پھیلائے ہوئے دیکھا۔ میں نے عرض کیا حضور اگر آپ خلوت میں آرام کے لیے پاؤں پھیلالیں تو کیا حرج ہے۔ فرمایا کہ خلوت میں خدا کے ساتھ اَدب سے رہنا زیادہ مناسب ہے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی
صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

گنبد خضریٰ سے سلام کا جواب آنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے روضہ انور پر حاضر ہو کر السّلام علیک یا سید المرسلین کہا تو جواب میں وعلیکم السّلام یا امام المسلمین کی ندا سنائی دی۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

بخیل عادل نہیں ہوتا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں بخیل کو عادل نہیں سمجھ سکتا اور نہ ہی اس کی شہادت کو تسلیم کرتا ہوں۔ کیونکہ بخل اُسے اس بات پر آمادہ کرے گا کہ وہ اپنے حق سے زیادہ لے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

مالِ حلال کا صرف کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک مسجد زیرِ تعمیر تھی۔ لوگوں نے تبرّک کے طور پر حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے بھی مسجد کے لیے چندہ مانگا۔ آپ کو چند مانگنا بہت ناگوار گزرا لوگوں نے کہا کہ ہماری غرض صرف تبرّک سے ہے۔ آپ نے نفرت کے ساتھ ایک درم دے دیا۔ یہ حال دیکھ کر لوگوں نے کہا حضور! آپ عادل اور کریم ہیں۔ سخی بھی ہیں۔ مسجد کے کام میں آپ کو چندہ دینا کیوں ناگوار گزرا۔ فرمایا مال کی وجہ سے ایسا نہیں ہُوا بلکہ مجھے یقین ہے کہ حلال مال پانی اور مٹی میں ہرگز خرچ نہیں ہوتا اور میرا مال حلال کا ہے جب انہوں نے مانگا تو مجھے شُبہ ہُوا کہ شاید میرا مال حلال کا نہیں ہے۔ اس وجہ سے میں بہت پیچیدہ ہُوا۔ غرض چند دنوں کے بعد وہی درم واپس آپ کے پاس لے آئے اور فرمایا کہ کھوٹا ہے۔ یہ سنتے ہی آپ خوش ہو گئے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

امام ابوحنیفہ رسول اللہ کی معیّت میں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ جن کا نام نوافل بن حیان تھا، بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ انتقال فرما گئے تو میں نے خواب دیکھا کہ قیامت برپا ہے۔ تمام مخلوق کا حساب ہو رہا ہے۔ سیّد یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حوضِ کوثر کے کنارے تشریف فرما ہیں اور دونوں طرف مشائخ کھڑے ہیں۔ وہاں ایک سفید چہرہ خوب صورت بزرگ کو دیکھا جو حضور سیّد یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے منہ پر منہ رکھتے ہیں۔ اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آپ کے برابر کھڑے ہیں۔ میں نے سلام کر کے حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پانی طلب کیا۔ مگر آپ نے فرمایا کہ جب تک حضور سیّد یوم النشور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اجازت نہ دیں گے پانی نہیں دے سکتا۔ یہ سُن کر آپ نے پانی دینے کا حکم دیا۔ تب امام ابوحنیفہ نے ایک پیالہ پانی دیا جو ہم کئی آدمیوں نے پیا مگر پھر بھی پیالہ بھرا ہوا تھا۔ میں نے پوچھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے دائیں طرف کون بزرگ ہیں۔ فرمایا حضرت

Marfat.com

براہیم خلیل اللہ اور بائیں طرف حضرت صدیق اکبر۔ اسی طرح سترہ شخصوں کے متعلق
ں نے پوچھا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

عِلمِ ابو حنیفہ کی تلاش

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ جن کا نام یحییٰ معاذ رازی ہے نے فرمایا کہ میں نے خواب میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت حاصل کر کے پوچھا کہ یا رسول اللہ! قیامت کے دن آپ کو کہاں تلاش کروں۔ فرمایا کہ ابو حنیفہ کے علم کے نزدیک تلاش کرنا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

امام اعظم رسول اللہ کی گود میں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ جن کا نام شیخ بوعلی بن عثمان اطلابی ہے بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں ملک شام میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی قبر پر سویا ہوا تھا کہ کیا دیکھا کہ میں مکہ معظمہ میں ہوں کہ حضور پُرنور شافع یوم النشور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بوڑھے شخص کو نہایت شفقت کے ساتھ گود میں لیے ہوئے آئے۔ میں بھاگ کر آپ کے قدموں پر سر رکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ گود میں کون ہے۔ فرمایا تمہارے ملک اور مسلمانوں کے امام، امام اعظم ابو حنیفہ ہیں۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

فتویٰ اور تقویٰ میں فرق

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بانار سے گزر ہوا۔ ناخن بھر مٹی آپ کے کپڑوں کو لگ گئی۔ آپ اُسی وقت دریائے دجلہ پر گئے اور اُسے دھو ڈالا۔ لوگوں نے یہ دیکھ کر کہا اے امام المسلمین! آپ تو ایک مقدار معین نجاست کو معاف کرتے ہیں۔ پھر اس قدر مٹی کو کیوں دھویا۔ فرمایا ہاں وہ فتویٰ ہے اور یہ تقویٰ ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

تمام مال فی سبیل اللہ صدقہ کرنا

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بخارا اور مرو میں کچھ ورثہ تھا۔ علماء بخارا نے اسے سلامت رکھا اور آپ کو خبر کی۔ آپ نے بخارا جانا چاہا۔ جب شہر کے نزدیک پہنچے تو اہل شہر آپ کے استقبال کے لیے آئے اور بڑی عزت کے ساتھ آپ کو شہر میں لے گئے۔ اس وقت آپ کی عمر اٹھارہ برس تھی۔ آپ نے وہ ورثہ لے کر محفوظ رکھا تاکہ کسی سے کوئی چیز نہ مانگنی پڑے جب موت کا یقین ہو گیا تو وہ تمام کا تمام مال فی سبیل اللہ صدقہ کر دیا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

سُنّت کی پاسبانی کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک رات حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ نے خواب دیکھا کہ حضور نبی کریم رؤوف و رحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی استخوان مبارک لحد میں سے جمع کر رہے ہیں۔ چنانچہ خواب کی ہیبت نے آپ بیدار ہو گئے تو آپ نے علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ایک ساتھی سے خواب بیان کیا۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ خواب نہایت مبارک ہے تم حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے علم اور حفظِ سنت میں اس حد تک پہنچ جاؤ گے کہ صبح کو غیر صحیح سے علیٰحدہ کرو گے۔ پھر آپ کو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو حنیفہ تم اس لیے پیدا کیے گئے ہو کہ میری سنت کو ظاہر کرو اور عزلت کا قصد ظاہر کرو۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخنِ حق است باللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند — صُحبتِ طالع تُرا طالع کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی — اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حجِ اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حجِ اکبر ہے — اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دِل تجلّی جلیلِ اکبر است
کعبہ ابراہیمؑ (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

امام شافعی کا سیّد زادہ کی تعظیم کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دوران تدریس دس بار اُٹھ کھڑے ہوئے۔ شاگردوں نے پوچھا کہ کیا معاملہ ہے۔ فرمایا ایک سیّد زادہ باہر کھیل رہا تھا۔ جب وہ میرے سامنے آتا تھا تو تعظیم کے لیے کھڑا ہو جاتا تھا کیونکہ فرزند نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سامنے آئے اور میں نہ اُٹھوں یہ اَدب کے سراسر خلاف ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظِلّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

Marfat.com

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

ایک ماہ میں قرآن کا حافظ ہونا

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ابتداء میں حافظ قرآن نہیں تھے لیکن قوتِ حافظہ اس قدر زبردست تھی کہ جو بات غور سے ایک دفعہ دیکھ لیتے وہ کبھی نہ بھولتے۔ خلیفہ نے ایک دفعہ بغرض امتحان آپ کو امام بنا دیا۔ آپ ہر روز ایک پارہ دیکھ لیتے اور رات کو پڑھ دیتے۔ اسی طرح ایک ماہ میں پورا قرآن مجید زبانی یاد کر لیا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اولیاؑ
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؑ
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

تیرہ سال کی عمر میں مفتی بننا

حضرت امام شافعی کی عمر ابھی تیرہ سال تھی کہ آپ فتویٰ دیا کرتے تھے۔ آپ اسی عمر میں فرمایا کرتے تھے کہ جو چاہو مسئلہ مجھ سے پوچھو۔ اور جس کے متعلق چاہو مجھ سے فتویٰ طلب کرو۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور برے آدمی کی صحبت تجھے برا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

اہلِ علم کی صحبت کے اثرات

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ سب سے بہتر بادشاہ وہ ہے جو اہل علم کی صحبت میں بیٹھتا ہے اور ان سے علم سیکھتا ہے اور سب سے بڑا عالم وہ ہے جو بادشاہوں کے ساتھ مل کر بیٹھنا پسند کرتا ہے۔

Marfat.com

رحمت خداوندی سب سے بڑھ کر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اگر مجھے مخلوق کے گناہوں کے بدلہ میں آگ میں جلایا جائے اور میں صبر کروں۔ پھر بھی اس وجہ سے مجھے اُس کی محبت کا دعویٰ ہے۔ میں کہوں گا کہ میں نے کچھ بھی کام نہیں کیا اور اگر میرے اور ساری مخلوق کے گناہ بخش دیئے جائیں تو یہ کام بھی اس کی رحمت کے مقابلے میں بالکل ہیچ ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنّت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

مردِ کامل کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ایک رات میں اپنے دِل کو طلب کرتا رہا لیکن نہ پایا۔ صبح ہاتفِ غیبی سے ندا سُنی کہ بایزید ہم سے ہمارے سِوا کوئی اور چیز طلب کرتا ہے۔ دل سے تجھے کیا واسطہ۔ فرمایا کہ مرد وہ نہیں ہے جو کسی چیز کے پیچھے چلے بلکہ مَرد وہ ہے جو جہاں کہیں بھی ہو چیزیں اُس کے گرد دوڑیں اور جس چیز سے خطاب کرے وہ اُسے جواب دے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ

اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — اَیسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

دِل سے طواف کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ حاجی خانہ کعبہ کر گرد بدنی طواف کرتے ہیں اور بقاءِ الٰہی کے طالب ہوتے ہیں لیکن اہلِ محبت عرشِ الٰہی کے گرد دِلی طواف کرتے ہیں اور اُس کے بقاء کے طالب ہو جاتے ہیں۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند — صُحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی — اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

حضرت حاتم اَصم کے لیے وصیّت نامہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ حاتم اصم نامی نے حضرت شفیق بلخی سے ایسی بات کی وصیّت چاہی جو سود مند ہو۔ آپ نے فرمایا کہ اپنی زبان کو محفوظ رکھو۔ یہ وصیّت عام ہے اور وصیّت خاص یہ ہے کہ اُس وقت تک زبان سے کوئی بات نہ کہو جب تک کہ یہ یقین نہ ہو جائے کہ اگر نہ کہوں گا تو جل جاؤں گا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

دل کو رقیق بنانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اکثر بھوک سے رہنا چاہیئے کیونکہ بھوک نفس کو ذلیل اور دل کو رقیق بناتی ہے اور شہوتِ دنیا سے وہی شخص صبر کر سکتا ہے جس کے دل میں نُور ہو گا اور وہ نور اُسے آخرت کی طرف مصروف رکھے گا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

دل کی بات پہچاننا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے ایک مرید سے کہا کہ بصرہ میں ایک نانبائی ہے جو درجۂ ولایت رکھتا ہے۔ چنانچہ وہ مرید بصرہ میں اس نانبائی کے پاس پہنچا تو دیکھا۔ پھر مرید نے دل میں خیال کیا کہ یہ ولی کیسے ہو سکتا ہے جو آگ سے بچاؤ کا سامان کرتا ہے۔ پھر سلام کر کے نانبائی سے کچھ سوال کیا۔ نانبائی نے جواب دیا کہ جب تم نے شروع ہی میں مجھے نفرت سے دیکھا تو میری بات کا تمھیں کوئی فائدہ نہ ہو گا۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

علماء کی قسمیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ علماء تین قسم کے ہوتے ہیں:

اوّل وہ علماء جو عالم باطن ہیں اور اپنے علم کا اظہار اہلِ ظاہر پر کرتے ہیں۔

دوم وہ علماء جو باطنی علم کا عالم ہو اور جو اپنا علم اہلِ باطن سے بیان کرتا ہے۔

سوم وہ علماء جن کا علم خدا اور اس کے درمیان ہے اسے کوئی بیان نہیں کر سکتا اور روئے زمین پر اس سے بدتر کسی پر آفتاب طلوع نہیں ہوتا جو اللہ تعالیٰ کی معرفت نہیں رکھتا اور اس سے بڑھ کر کوئی معصیّت نہیں۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است　　دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے　　ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا　　ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

جہاد کی اقسام

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جہاد تین اقسام پر مشتمل ہے:

اوّل یہ کہ پوشیدہ جہاد شیطان سے جاری رکھو۔

دوم یہ کہ جہاد اعلانیہ ادائے فرائض کا ہے تا دمِ مرگ فرائض کو ادا کرو۔

سوم یہ کہ دشمنِ اسلام سے یہاں تک لڑو کہ یا خود مر جاؤ یا دشمنِ خدا و رسول کو نیست و نابود کر دو۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود　　گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے　　اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا　　مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے　　اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا　　بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت　　سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا　　چوں محمّد درمیانِ انبیا

اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ　　ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

تین قسم کے آدمی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ آدمی تین قسم کے ہوتے ہیں:

ایک وہ جو اپنے آپ سے جنگ کرتے ہیں۔
دوسرے وہ جو مخلوق سے خدا کے لیے جنگ کرتے ہیں۔
تیسرے وہ جو اپنے لیے خدا سے جنگ کرتے ہیں۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور برے آدمی کی صحبت تجھے برا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلی گاہ ہے

فرشتوں کا آسمان سے اتر کر جنازہ پر اپنے پر ملنا

جس روز حضرت سہیل بن عبداللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا جنازہ اٹھایا گیا تو بہت شور سن کر ایک یہودی تحقیق حال کے لیے باہر نکلا۔ جنازہ کے پاس پہنچ کر اس نے لوگوں کے پاس یہ کہتے سنا کہ میں نے فرشتوں کو آسمان سے اترتے اور جنازے پر اپنے پر ملتے ہوئے دیکھا۔ کلمۂ شہادت پڑھ کر مشرف بہ اسلام ہو گیا۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

اہلِ معرفت کے لیے جلوۂ نور

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ دنیا میں اہلِ دنیا کے لیے سرتاسر غرور ہے مگر آخرت اہلِ آخرت کے لیے سرتاسر سرور ہے اور اللہ تعالیٰ کی دوستی اہلِ معرفت کے لیے سرتاسر نور ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

Marfat.com

معرفتِ الٰہی کا بوجھ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اللہ اپنے اولیاء کے دلوں پر ظاہر ہوا تو بعض دلوں کی یہ کیفیت ہو گئی کہ وہ اس کی معرفت کے بوجھ کو نہ اُٹھا سکے اور اس کی عبادت میں لگ گئے۔ اللہ تعالیٰ کا بوجھ وہی اُٹھا سکتے ہیں جو مثاہدہ کا مجاہدہ اور ریاضت کر چکے ہوں۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

حقیقی عبادت کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلی عبادت خلوت ہے۔ اس کے بعد علم کی طلب، اس کے بعد علم پر عمل، اور پھر اس کی اشاعت کرنا۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

قبر کا بہشتی مرغزار ہونا

جب حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہو گیا تو بعض بزرگوں نے آپ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ قبر کی تنہائی اور وحشت میں آپ نے کیونکر صبر کیا فرمایا کہ میری قبر ایک بہشتی مرغزار تھی۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اَولیاء میں غوث اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

آدمی کی ہلاکت کیسے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ آدمی کی ہلاکت تین باتوں میں ہے:

اوّل یہ کہ توبہ کی اُمید پر گناہ کرنا۔

دوم یہ کہ زندگی کی اُمید پہ توبہ نہ کرنا۔

سوم یہ کہ رحمت کی اُمید بغیر توبہ کیے رکھنا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیرِ خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

مہمان کی عظمت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں مہمان سے بڑھ کر کسی چیز کو زیادہ پسند نہیں کرتا کیونکہ اس کی روزی اور اُجرت خدا کے ذمے ہے اور میرا درمیان میں کوئی تعلق نہیں۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

اچھے بُرے کی پہچان

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اگر تم یہ دیکھنا چاہو کہ کوئی آدمی اچھا ہے یا بُرا تو دیکھو کہ وہ خدا کے وعدہ پر زیادہ مطمئن ہے یا لوگوں کے وعدے پر۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؑ
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حیا کے پردہ کا اُٹھ جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک شخص کو ننگا دیکھا اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ لوگوں نے یہ دیکھ کر عرض کیا اے امام المسلمین یہ فاسق ہے اور کسی نے کہا یہ دہریہ ہے۔ یہ سُن نے اُس ننگے آدمی نے کہا اے امام المسلمین آپ کی بصارت کب سے سلب کر لی گئی۔ فرمایا جب سے تیری شرم وحیا کا پردہ اُٹھ گیا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترُا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

معرفتِ حق کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کچھ لکھ رہے تھے کہ ایک درویش نے آکر پوچھا کہ معرفت الٰہی کا بندے پر حق ہے یا بندے کا حق معرفتِ الٰہی پر ہے۔ یہ سنتے ہی آپ نے اُس دن سے تصنیف و تالیف کا سلسلہ چھوڑ دیا کیونکہ اگر کہا جائے کہ بندے کو معرفت خود حاصل ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ پر بندے کا حق ہوا۔ مگر یہ درست نہیں۔ اور اگر معرفتِ الٰہی کا حق بندے پر ہو تو حق کے حق کا ترک کرنا روا نہیں۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

بھوک آخرت کی کنجی ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ بھوک آخرت کی کنجی ہے اور پیٹ بھر کر کھانا دنیا کی کنجی ہے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

Marfat.com

صبر اور رضائے الٰہی کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

۱۔ احکامِ مجازی کے ماتحت آرام لینا رضائے الٰہی ہے۔

۲۔ تیرِ بلا کا نشانہ بننا صبر ہے۔

۳۔ قربِ خدا میں دل کا علم مراقبہ ہے۔

۴۔ اسبابِ الٰہی کو قائم سمجھنا تفکر ہے۔

۵۔ مصائب میں ثابت قدم رہنا اور کسی قسم کی رفع کرنے کی تدبیر نہ کرنا ہی رضائے الٰہی ہے۔

۶۔ تمام بُری باتوں سے باز رہنا حیا ہے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

زار و قطار رونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے فرمایا کہ اگر میرے سامنے کوئی شخص گناہ کا ذکر کرتا ہے تو میں زار و قطار روتا ہوں۔ کیونکہ میں اطاعت ہی

Marfat.com

میں اس قدر آفت دیکھتا ہوں کہ وہ مجھے گناہ میں نہیں نظر آتی۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما۔
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

ایک مسافر کے چند وصایا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص کسی سفر کو جا رہا تھا تو اس نے جانے سے پہلے حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ سے کچھ وصیت چاہی۔ آپ نے فرمایا:

اگر دوست مطلوب ہے تو اللہ تعالیٰ تیرے لیے کافی ہے۔
اگر ساتھی چاہتا ہے تو کراماً کاتبین تیرے ساتھ ہیں۔
اگر عبرت درکار ہے تو دنیا ہے۔
اگر مونس چاہتا ہے تو قرآن کافی ہے۔
اگر کام درکار ہے تو عبادت کر۔
اگر واعظ درکار ہے تو موت سے بڑھ کر اور کوئی واعظ درکار نہیں۔
اگر یہ باتیں تیرے لیے درکار نہیں تو پھر دوزخ تیرے لیے کافی ہے۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ
چوں محمّد درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

عُلماء کا متکبر ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اگر اِس زمانے کے عالموں اور زاہدوں کے غرور کا وزن کیا جائے تو اُمراء اور بادشاہوں کے تکبر سے بہت زیادہ ہو گا۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی
صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیرِ خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

علاماتِ ولایت کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ولی اللہ میں درج ذیل علامات ہوتی ہیں کہ:

اولیاء اللہ ہر وقت فکرِ خدا میں رہتا ہے۔

اولیاء اللہ کا اقرار خدا سے ہوتا ہے۔

اولیاء اللہ کا شغل راہِ خدا میں ہوتا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ بندے کو چاہتا ہے تو عمل خیر کا دروازہ اس پر کھول دیتا ہے اور بُری بات کا دروازہ اُس پر بند کر دیتا ہے۔ جب شر چاہتا ہے تو اُس کے خلاف کرتا ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

ایک چور کا تائب ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بلخ میں وعظ فرما رہے تھے تو فرمایا کہ اے الٰہ العٰلمین اس مجلس میں جو سب سے زیادہ گنہ گار ہے اسے بخش دے۔ اس مجلس میں ایک کفن چور بھی تھا۔ چنانچہ رات کو جب وہ حسب معمول قبرستان میں کفن چرانے کے لیے گیا تو آواز آئی اے بندۂ خدا تیری حاتم اصم کی دعا سے بخشش ہو چکی ہے اور تو پھر گناہ کرنے کے لیے آیا ہے۔ جب کفن چور نے یہ آواز سُنی تو فوراً تائب ہو گیا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
ولی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمّد درمیانِ انبیا
ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

حضرت علی کا حضرت امام شافعی کو انگشتری عطا فرمانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوا لعابِ دہن عطا ہونے کے بعد حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ نے اپنی انگشتری اُتار کر مجھے دے دی۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

عارِف کے لیے درجۂ کمال

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عارف کے لیے درجۂ کمال یہ ہے کہ وہ محبت میں جلتا ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنّت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

عمل کرو اور جنّت پاؤ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ :
عالموں اور زاہدوں کو دیکھنے پر غرور نہ کرو جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے بڑھ کر اور کوئی ذی مرتبہ نہیں ہے۔ ابو جہل۔ ابولہب اور دیگر کافر قریش آپ کو دیکھتے تھے اور آپ کے رشتہ دار تھے مگر بے سود کہ ایمان قبول کر کے نیک عمل نہ کیا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ

چوں محمّد درمیانِ انبیا
ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

دنیاوی خیال سے توبہ کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت احمد حرب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے عبادت خانہ میں عبادت میں مصروف تھے۔ بارش بہت زور سے ہو رہی تھی۔ دل میں خیال پیدا ہوا کہ پانی گھر کے اندر نہ آجائے۔ اُسی وقت غیب سے آواز آئی کہ احمد گھر کو چلے جاؤ کیونکہ جو کام تم کرتے تھے وہ تم نے گھر بھیج دیا ہے۔ آپ نے فوراً اس خیال سے توبہ کی۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی
صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے
ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے
دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

نیشاپور میں دو اَحمد نامی

اہل ذکر نے ایک دفعہ ذکر کیا کہ نیشاپور میں دو احمد تھے ایک سراسر دین دار اور دوسرا سراسر دنیا دار۔ ان میں حضرت اَحمد حرب رحمۃ اللہ علیہ وہ تھے جن پر ہر وقت حق غالب رہتا تھا اور دوسرے احمد سوداگر۔ جس پر دنیا کی حرص اس قدر غالب تھی کہ پینے کی بھی ہوش نہ رہتی تھی اور سخت کنجوس تھا۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے
نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے
یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

دِل کی اقسام

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دل پانچ قسم کے ہوتے ہیں:

۱۔ مردہ ۲۔ بیمار ۳۔ غافل ۴۔ وہ جس پر پردہ پڑا ہو ۵۔ ہوشیار

۱۔ مردہ دل کفار کا۔

۲۔ بیمار دل گنہ گاروں کا۔

۳۔ غافل دل حد سے بڑھ کر کھانے والوں کا۔

۴۔ پردہ پڑا ہوا دل یہود کا۔

۵۔ ہوشیار دل عابد و زاہد کا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمد انبیاء کے درمیان

نبی کا وارث کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ابو علی فارمدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نیشاپور میں وعظ فرما رہے تھے امام الحرمین بھی وہاں موجود تھے پوچھا گیا کہ العلماء ورثۃ الانبیاء کے مصداق کون لوگ ہیں۔ ابو علی نے فرمایا کہ وہ اس آیت کا مصداق نہ میں ہوں اور نہ آپ ہیں بلکہ اس آیت کا مصداق حضرت محمد بن اسلم طوسی ہیں۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود — ایں سخن حق است باللہ می شود

اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے — خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند — صحبتِ طالع ترا طالع کند

نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی — اور برے آدمی کی صحبت تجھے برا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است — ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے — اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است — دل تجلّی جلیل اکبر است

کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے — دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

Marfat.com

دِل کا روشن ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ ایک دفعہ میں حضرت احمد حرب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس میں گیا۔ وہاں آپ کی زبان سے ایک ایسا لفظ نکلا جسے سُن کر میرا دل روشن ہو گیا اگرچہ چالیس برس گزر چکے ہیں لیکن وہ لفظ میرے دل سے محو نہیں ہوا اور ابھی تک اس کا ذوق میرے دل میں موجزن ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نُورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

عارف کی دل کی آنکھ کی کیفیت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ سب سے بہتر سخاوت وہ ہے جو حاجت کے موافق ہو۔ زاہدوں کا آخری قدم متوکلوں کا پہلا قدم ہے۔ عارف کے دل کی آنکھ کھلتی ہے تو ظاہر کی آنکھ بند ہو جاتی ہے۔ مطلب یہ کہ عارف کو سوائے خدا کے اور کچھ نظر نہیں آتا۔

Marfat.com

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے
مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ
چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

دریائے حیرت میں غرق ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب میں بارگاہ الٰہ العالمین میں پہنچا تو کوئی رکاوٹ نہ ہوئی۔ کیونکہ اہلِ دنیا تو دنیا میں مشغول تھے۔ اہلِ آخرت اور محجوب لوگ آخرت میں۔ اہلِ دعویٰ اپنے دعویٰ میں۔ اہلِ تصوف اور اہلِ طریقت کچھ کھانے پینے میں اور کچھ رقص و سماع میں مشغول تھے۔ اور وہ راستہ طے کر چکے تھے۔ قوم کے پیش رو تھے اور دریائے حیرت میں مستغرق تھے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے
ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی
صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

Marfat.com

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

آئینہ ذاتِ الٰہی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میرا پروردگار تیس ۳۰ سال تک میرا آئینہ بنا رہا۔ لیکن اَب میں خود اپنا آئینہ ہوں۔ مطلب یہ کہ جو کچھ میں تھا وہ نہیں رہا کیونکہ "میں" اور "حق" مشترک ہے۔ جب مَیں نہ رہا تو اللہ تعالیٰ اپنا آئینہ ہے اور یہی میں کہتا ہوں کہ میں اپنا آئینہ آپ بن گیا۔ یہ جو بات میں کرتا ہوں دراصل وہ آپ سے میں نہیں ہوں۔

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

تین طلاق

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے پروردگار عالم کی بارگاہ میں مناجات کی اور عرض کیا اے میرے پالنہار تجھ تک رسائی کیسے ہوگی۔ ہاتفِ غیبی سے آواز آئی کہ اے بایزید! پہلے خود کو تین طلاق دے اور پھر ہمارا نام لے۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت

بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مَرتبہ

چوں محمّدؐ درمیانِ انبیا
اَیسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

نفس کی حفاظت کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ تین اوقات نفس کی محافظت کرنی چاہیئے:

۱۔ کام کے وقت اس بات کی کہ خدا تمھیں دیکھ رہا ہے۔

۲۔ بات کرو تو سمجھو کہ خدا سنتا ہے۔

۳۔ خاموش رہو تو یاد رکھو کہ خدا جانتا ہے۔

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

دل کا راز شیخ ہی جانے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے چند لوگوں کو آپس میں جھگڑتے دیکھا۔ ساتھ کچھ مرید بھی تھے۔ جب اُن کے پاس سے گزر کر دجلہ پر پہنچے تو مریدوں نے کہا کہ حضور ان فساد پھیلانے والوں کے لیے بددُعا کریں تاکہ ان کے فساد سے دوسرے متاثر نہ ہوں۔ آپ نے مریدوں سے فرمایا ہاتھ اُٹھاؤ۔ پھر کہا الٰہی جس طرح تو نے انھیں اس جہان میں خوش رکھا عاقبت میں بھی خوش رکھ۔ مرید یہ سن کر متعجب ہوئے کہ ہم شیخ کی بات کو نہیں سمجھ سکے۔ فرمایا منتظر رہو راز ظہور میں آجائے گا۔ تھوڑی دیر بعد دیکھا کہ وہی لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر تائب ہو کر نیک بن گئے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

Marfat.com

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

موت قریب ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا وضو ٹوٹ گیا۔ آپ نے اُسی وقت تیمم کر لیا۔ لوگوں نے کہا۔ حضور دجلہ پاس ہے پھر تیمم کیوں کیا۔ فرمایا کہ ممکن ہے کہ وہاں تک نہ پہنچ سکوں اور مَر جاؤں۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمّد درمیانِ انبیا

اَولیاء کے دَرمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمّد انبیاء کے درمیان

گناہ کا ترک کیسے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ گناہ کا ترک تین وجہ سے ہوتا ہے:

Marfat.com

اوّل۔ دوزخ کے خوف سے۔
دوم۔ بہشت کی خواہش سے۔
سوم۔ خدا سے شرم کرتے ہوئے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترُا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حجِ اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حجِ اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیرِ خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

اللہ تعالیٰ کا مواخذہ کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:

"اللہ تعالیٰ جب کسی سے مواخذہ کرتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ اسے نفس کے کام میں مشغول رکھتا ہے اور اپنے کام سے اسے دور کر دیتا ہے۔"

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی
اللہ کا نُور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بَن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دِیدار ہے

Marfat.com

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

خیانت پہ عتاب نہ کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو سلیمان دارائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک مرید سے ارشاد فرمایا کہ:

"اگر تو کسی دوست سے خیانت دیکھے تو عتاب نہ کر کیونکہ ممکن ہے عتاب میں اس سے زیادہ سخت بات تجھے سُننی پڑے۔"

مرید کہتا ہے کہ میں نے اس بات کا تجربہ کیا تو ایسا ہی پایا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا

اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا

اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

Marfat.com

خوشی ایک حجاب

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ مرید کو جب اطاعت کا مزہ دیا جاتا ہے تو وہ خوش ہوتا ہے لیکن یہی خوشی اُس کے لیے حجاب بن جاتی ہے۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

تن من قربان

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ہم میں سے پہلے لوگ کسی نہ کسی چیز کی طرف مائل ہوئے ہیں لیکن ہم کسی طرف مائل نہیں ہوئے بلکہ ہم نے یکبارگی اپنے آپ کو اس ذاتِ کردگار پر قربان کر دیا اور ہم اپنے آپ کو اپنے لیے نہیں چاہیئے۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر وَلی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور وَلی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تُو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صُورتِ ظلِّ اِلٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خُدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

عذاب کی فراموشی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ
ر پروردگارِ عالم بروزِ محشر مجھے دیدار سے مشرف نہ فرمائے گا تو میں اس قدر آہ وزاری کروں گا
اہلِ دوزخ کو اپنا عذاب فراموش ہو جائے گا۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اُس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہُوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہُوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مُردہ ایں عالم و زندہ خُدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مُردہ ہے

یک زمانہ صُحبتِ با اَولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
وَلی کی ایک گھڑی کی صُحبت — سو سال کی بے رِیا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اَولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

Marfat.com

ایک ذرّہ کی قیمت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا
اگر ہماری صفت کا ایک ذرّہ بھی جنگل میں ڈال دیا جائے تو ساتوں زمین و آسمان
بالا ہو جائیں۔

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وُہ اللہ ہو جاتا ہے

صُحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صُحبت تجھے نیک کر دے گی

صُحبتِ طالع ترا طالع کند
اَور بُرے آدمی کی صُحبت تجھے بُرا کر دے گی

دِل بدست آور کہ حج اکبر است
دُوسروں کی دِلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اِس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دِل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دِل تجلّی جلیل اکبر است
دِل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

عارف کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:
کہ عارف کا اَدنیٰ سے اَدنیٰ درجہ یہ ہے کہ اِس میں صفاتِ باری تعالیٰ پائی جاتی ہیں۔ یعنی
اس کی ہر حرکت شریعت مطہرہ کے مطابق ہوتی ہے۔

Marfat.com

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے — تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ — یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے — یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے — ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

محبتِ الٰہی کے ثمرات

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی یگانگت بہت سے لوگوں کو عاجز کر دیتی ہے اور بہت سے عاجزوں کو مرد بنا دیتی ہے۔

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود — گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود
اس کا کہا ہوا اللہ کا کہا ہوا ہوتا ہے — اگرچہ عبداللہ کا کہا ہوا ہو

سایۂ یزداں بود بندہ خدا — مردہ ایں عالم و زندہ خدا
اللہ کا بندہ اللہ کا سایہ ہوتا ہے — اللہ زندہ ہے اور سارا جہان مردہ ہے

یک زمانہ صحبتِ با اولیا — بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا
ولی کی ایک گھڑی کی صحبت — سو سال کی بے ریا فرمانبرداری سے بہتر ہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیا — چوں محمدؐ درمیانِ انبیا
اولیاء کے درمیان غوثِ اعظم کا مرتبہ — ایسا ہے جیسا کہ محمدؐ انبیاء کے درمیان

Marfat.com

اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود
اللہ اللہ کہتے بندہ اللہ ہو جاتا ہے

ایں سخن حق است باللہ می شود
خدا کی قسم یہ بات صحیح ہے کہ وہ اللہ ہو جاتا ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند
نیک آدمی کی صحبت تجھے نیک کر دے گی

صحبتِ طالع ترا طالع کند
اور بُرے آدمی کی صحبت تجھے بُرا کر دے گی

دل بدست آور کہ حج اکبر است
دوسروں کی دلداری کر کہ یہ حج اکبر ہے

ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
اس لیے کہ ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے

کعبہ تعمیر خلیل اطہر است
کعبہ ابراہیم (خلیل اللہ) کا تعمیر کردہ ہے

دل تجلّی جلیل اکبر است
دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہے

ہزار بار توبہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمایا کہ گناہ سے ایک دفعہ توبہ کی جاتی ہے مگر معرفت سے ہزار دفعہ توبہ جاتی ہے۔

نورِ حق ظاہر بود اندر ولی
اللہ کا نور ولی کے اندر ظاہر ہوتا ہے

نیک بیں باشی اگر اہلِ دلی
تو اگر اہلِ دل ہے تو نیک بن کے بیٹھ

پیرِ کامل صورتِ ظلِّ الٰہ
کامل پیر اللہ کا سایہ ہے

یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا
یعنی پیر کا دیدار اللہ کا دیدار ہے

حُبِّ درویشاں کلیدِ جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی چابی ہے

دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
ان کے دشمن کی سزا لعنت ہے

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما
خزانہ بخشنے والے عالم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ کے نور کو ظاہر کرنے والے، ناقصوں کے کامل پیر اور کاملوں کو راستہ دکھانے والے

Marfat.com

شانِ ولایت

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝

(ترجمہ)

خبردار۔ تحقیق اللہ کے دوستوں کو کچھ خوف نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کو کوئی غم ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے ہیں۔

تفسیر

اِس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ جس مضمون کے انکار کا احتمال ہو وہاں عربی میں اَلَا یا اِنَّ یا ھَا وغیرہ حروفِ تنبیہ لائے جاتے ہیں۔ چونکہ رَب کو علم تھا کہ اَولیاءُ اللہ کے فضائل و کمالات، اُن کے مراتب و درجات اور اُن کی قدرت و اختیارات، ان کے مناقب کے بہت سے مُنکر پیدا ہونے والے ہیں۔ لہٰذا اس مضمون کو دو حروفِ تاکید سے شروع فرمایا۔

اَلَآ اِنَّ۔ خبردار۔ بیشک۔ تحقیق۔ اَولیاء ولی کی جمع ہے۔ وَلی کے چند معنی ہیں: قریب۔ دوست۔ ناصر۔ مددگار۔ والی۔ یعنی اللہ کے قریب۔ دوست۔ رہنے والے یا اللہ کے دین کے مددگار۔ اللہ کے دوست اولیاء اللہ کہلاتے ہیں۔ جنہیں رَب نے

Marfat.com

منتخب فرمایا اور شیطان کے دوست جنہیں شیاطین یا ہمارے نفوس نے منتخب کیا
اولیاء الشیاطین یا اولیاء من دون اللہ یا حزب الشیاطین کہلاتے ہیں۔ قرآن
کریم نے اولیاء من دون اللہ کی سخت مذمّت فرمائی۔ ان کے ماننے والوں کو کافر
فرمایا اور اولیاء اللہ کے مناقب بیان کیے۔

یہ آیت شریفہ اولیاء اللہ کے محامد کی ہے۔ اسی لیے فرمایا اولیاء اللہ تاکہ اولیاء
شیاطین نکل جاویں۔ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ فرما کر اللہ تبارک و تعالیٰ
نے اولیاء اللہ کو دنیا کے خطرات سے بے خوف کر دیا ہے اور قیامت سے ان کو اللہ
تعالیٰ نے محفوظ کر دیا ہے۔ یعنی اولیاء اللہ کو نہ دنیا کا خوف ہے اور نہ ہی قیامت کا غم
ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان حضرات کو دونوں جہان میں محفوظ رکھا ہے۔

امام اہل سنّت صدر الافاضل حضرت مولانا سیّد نعیم الدّین مراد آبادی رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہ قرآن مجید کے حاشیہ پر رقم طراز ہیں:

وَلی کی اصل ولاء سے ہے جو قرب و نصرت کے معنی میں ہے ولی اللہ
وہ ہے جو فرائض سے قربِ الٰہی حاصل کرے اور اطاعتِ الٰہی میں مشغول رہے اور اس
کا دل نورِ جلالِ الٰہی کی معرفت میں مستغرق ہو۔ جب وہ دیکھے تو دلائل قدرتِ الٰہی دیکھے اور
جب سنے تو اللہ کی آیات ہی سنے اور جب بولے تو اپنے رب کی ثنا ہی کے ساتھ بولے
اور جب حرکت کرے، اور جب کوشش کرے تو اسی امر میں کوشش کرے جو ذریعۂ
قربِ الٰہی ہو، اللہ کے ذکر سے نہ تھکے اور دل کی آنکھ سے خدا کے سوا غیر کو نہ دیکھے۔ یہ
صفت اَولیاءَ اللہ کی ہے۔ جب بندہ اس حال پر پہنچتا ہے تو اللہ اس کا ولی و ناصر
اور معین و مددگار ہوتا ہے۔

متکلمین کہتے ہیں کہ ولی اللہ وہ ہے جو اعتقاد صحیح مبنی بر دلیل رکھتا ہو اور شرع
مطہر کے مطابق اعمال صالحہ بجا لاتا ہو۔ بعض عارفین نے فرمایا کہ ولایت نام ہے قربِ

Marfat.com

ں اور ہمیشہ اللہ کے ساتھ مشغول رہنے کا۔ جب بندہ اس مقام پہ پہنچتا ہے تو اس کو کسی چیز
وف نہیں رہتا اور نہ ہی کسی شے کے فوت ہو جانے کا غم ہوتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ولی اللہ وہ ہے جس کو دیکھنے سے
یاد آجائے۔ طبری کی حدیث میں بھی ابن زید نے کہا کہ ولی اللہ وہ ہے جس میں وہ صفت
جو اس آیت میں مذکور ہے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ یعنی ایمان و تقویٰ دونوں کا
امع ہو۔

بعض علماء نے فرمایا کہ ولی اللہ وہ ہیں جو خالص اللہ کے لیے محبت کریں۔ بعض
ابرین نے فرمایا ولی اللہ وہ ہیں جو طاعت سے قربِ الٰہی حاصل کرتے ہیں اور اللہ
الی اکرامت سے ان کی کارسازی فرماتا ہے یا وہ جن کی احدیت کا برہان کے ساتھ
د کفیل ہو اور وہ اس کا حق بندگی ادا کرنے اور اس کی مخلوق پہ رحم کرنے کے وقف ہو
ئے ہوں۔

حضرت سیّد داتا علی ہجویری ثم لاہوری اس ضمن میں فرماتے ہیں:

ولی اللہ وہ ہے جو اپنے دل میں ماسوٰی اللہ کی محبت کے دنیا و عقبیٰ وغیرہ کو
نہ رکھے اور اپنے دل کو دنیا و عقبیٰ سے خالی کر کے صرف اللہ کی محبت کے لیے
اپنے رب کی طرف رجوع کرے۔

چونکہ اولیاء اللہ مدبران ملک احوال عالم سے خبردار اور تمام عالم کے والی ہوتے
ہیں اور نظامِ عالم میں ان کا تصرف ہوتا ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ ان کی رائے
تمام اہل الرائے پہ فائق ہو اور تمام قلوب کے مقابلے میں ان کا دل شفیق تر ہو۔
ولایت کی انتہا نبوت کی ابتدا ہے اس لیے کوئی ولی نبی نہیں ہو سکتا جبکہ
ہر نبی کا ولی ہونا ضروری ہے۔

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

Marfat.com

اولیاء اللہ پر عالمِ ملکوت منکشف ہو جاتا ہے اور ان پر عالمِ جبروت کے کئی قسم کے علوم روشن ہو جاتے ہیں۔ عجیب و غریب علوم اور حکمتیں ان پر القا کیے جاتے ہیں اور کئی قسم کی خبروں سے مطلع ہوتے ہیں۔

رَب تعالیٰ نے (اَولیاءُ اللہ) کو لوگوں کے دلوں کے بھیدوں اور نیتوں پر مطلع فرمایا ہے کیونکہ میرے رب نے اِن کو دلوں کو ٹٹولنے والا اور پوشیدہ باتوں کا امین بنایا ہے۔ پھر ولی اللہ توحید کی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔ پھر اس سے تمام حجابات دور کر دیئے جاتے ہیں۔ ولی اللہ اللہ تعالیٰ کے خاص بھیدوں اور رازوں پر مطلع ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

رضائے الٰہی کس میں ہے

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ لوگوں نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لباسِ فاخرہ زیبِ تن فرمائے ہوئے دیکھا اور عرض کیا اے ابنِ رسول اللہ! یہ لباس پہننا آپ کے خاندان کی عادت نہیں ہے۔ حضرت امام صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان لوگوں سے ایک شخص کا ہاتھ پکڑ کر اپنی آستین سے لگا کر فرمایا کہ یہ دیکھو اندر سے موٹا کپڑا پہنے ہوئے ہوں جو جسم کو گراں گزرتا ہے۔ پھر ارشاد فرمایا لباسِ فاخرہ لوگوں کے لیے ہے اور یہ موٹا کھردرا کپڑا رضائے الالعالمین کے لیے ہے۔

اَولیاؔ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؔ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیاؔ — چُوں محمّد درمیانِ انبیاؔ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حضرت ذوالنّون مصری اور ایک حسینہ کا مکالمہ

ایک دن کا ذکر ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہر کے کنارے پر گئے۔ وہاں آپ نے ایک محل دیکھا۔ آپ نے وضو کرنے کے بعد اُوپر نظر کی تو محل پر ایک حسین وجمیل عورت نظر پڑی۔ آپ نے اُسے آزماتے ہوئے پوچھا کہ تو کون ہے؟ عورت نے کہا اے ذوالنون! جب میں نے تمھیں دور سے دیکھا تو دیوانہ سمجھا۔ جب تو نزدیک آیا تو عالم خیال کیا۔ لیکن جب اس سے بھی زیادہ نزدیک آیا تو آپ کو عارف خیال کیا۔ لیکن جب زیادہ غور سے دیکھا تو نہ دیوانہ نہ عالم، نہ عارف پایا۔ آپ نے فرمایا وہ کس طرح۔ کہا کہ:

اگر تو دیوانہ ہوتا تو طہارت نہ کرتا
اگر عالم ہوتا تو نامحرم کی طرف نہ دیکھتا
اگر عارف ہوتا تو ماسوا اللہ کسی پر آپ کی آنکھ نہ کھلتی۔

یہ کہہ کر وہ عورت غائب ہو گئی۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

ظاہر کچھ اور باطن کچھ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریائے دجلہ کے کنارے ایک حبشی کو ایک عورت کے ہمراہ دیکھا جو شیشے میں سے کچھ پی رہا تھا۔ آپ کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اگرچہ میں گنہ گار ہوں لیکن اس شخص سے تو اچھا ہوں۔ اسی خیال میں تھے کہ سامنے سے ایک کشتی آئی اور وہ غرق ہو گئی جس میں سات آدمی سوار تھے حبشی یہ دیکھتے ہی فوراً دریا میں کود پڑا اور چھ آدمی باہر نکال لیا۔ پھر حضرت حسن بصری کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم اپنے آپ کو بہتر سمجھتے ہو چھ کو میں نے غرق ہونے سے بچا لیا باقی ماندہ ایک آدمی کو آپ بچائیں۔ امام المسلمین میں تو تمہارا امتحان لے رہا تھا کہ آیا تم اندھے ہو یا کچھ دکھائی بھی دیتا ہے۔ یہ عورت میری ماں ہے اور شیشے میں شراب نہیں بلکہ پانی ہے۔ یہ سن کر آپ اس کے قدموں پر گر گئے اور عذر خواہی کی اور عرض کیا کہ جس طرح تم نے چھ آدمیوں کو غرق ہونے سے بچایا اسی طرح خود بینی کے دریا میں غرق ہونے سے مجھے بھی بچاؤ۔ یاد رکھنا اس کے بعد کسی کو حقیر خیال نہ کرنا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

چار سواریاں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سوال کیا کہ حضرت آپ اپنی زندگی کس طرح گزارتے ہیں تو آپ نے فرمایا میرے پاس چار سواریاں ہیں۔

پہلی سواری یہ ہے کہ جب مجھ پر کوئی سختی آتی ہے تو شکر کی سواری پر بیٹھ کر اس کے سامنے جاتا ہوں۔

دوسری سواری یہ ہے کہ جب کوئی طاعت ظہور میں آتی ہے تو اخلاص کی سواری پر بیٹھ کر اس کے سامنے حاضر ہوتا ہوں۔

تیسری سواری یہ ہے کہ جب مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہو جاتا ہے تو توبہ کی سواری کو کام میں لاتا ہوں۔

چوتھی سواری یہ ہے کہ جب کوئی بلا نازل ہوتی ہے تو صبر کی سواری کام آتی ہے۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حضرت بایزید بسطامی اور طاعت الٰہی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی والدہ محترمہ نے آپ کو مکتب میں بھیجا۔ سورۂ لقمان پڑھتے پڑھتے جب آیت ان اشکرلی ولوالدیك "میرا شکر کرو اور اپنے والدین کا شکر کرو" پر پہنچے تو آپ نے اُستاد سے اس آیت کا مطلب پوچھا۔ مطلب ظاہر ہونے پر آپ کے دل پر بڑا اثر ہوُا اور اُستاد سے گھر جانے کی اجازت طلب کی تاکہ میں اپنی والدہ کی خدمت میں کچھ عرض کر آؤں۔ جب اجازت لے کر آپ گھر آئے تو والدہ نے پوچھا بیٹا گھر آنے کی وجہ ہے کیا کوئی ہدیہ لایا ہے یا کوئی عذر درپیش ہے۔ عرض کیا نہیں بلکہ ان اشکرلی ولوالدیك پڑھ کر میرے دل پر بڑا اثر ہوُا اور اس کے متعلق یہ عرض کرنے کے لیے آیا ہوں کہ دو جگہوں پر میں خدمت ادا نہیں کر سکتا۔ یا تو مجھے اللہ سے مانگ کر ہمیشہ کے لیے اپنی خدمت کے لیے رکھ لو یا پھر خدا کے حوالے کر دو تاکہ اُسی کی خدمت میں لگا رہوں والدہ نے فرمایا بیٹا میں تجھے اللہ تعالیٰ کی خدمت کے لیے آزاد کرتی ہوں اور اپنا حق بخشتی ہوں۔ جا اور اپنے رب کو راضی کر۔

اَولیآ را ہَست قدرت از اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

غائب شدہ لڑکے کی واپسی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک عورت حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی کہ حضور والا میرا بیٹا غائب ہو گیا ہے جس کے فراق نے مجھے رُلا دیا ہے بارگاہِ خداوندی میں دعا کریں کہ میرا بیٹا مل جائے آپ نے عورت سے فرمایا کیا تیرے پاس کچھ ہے۔ عورت نے عرض کی حضور! میرے پاس دو درہم ہیں۔ آپ نے عورت سے دونوں درہم لے کر فقراء میں تقسیم کر دیئے اور فرمایا جا تیرا بیٹا خود بخود گھر پہنچ جائے گا۔ جب وہ عورت گھر آئی تو اپنے بیٹے کو گھر میں موجود پایا۔ بیٹے سے حال پوچھا۔ لڑکے نے کہا کہ میں کرمان میں تھا اُستاد نے مجھے گوشت وغیرہ خریدنے کے لیے بھیجا۔ جب میں سودا لے کر گھر کو واپس لوٹا کہ یکایک ہَوا نے مجھے اُڑا لیا۔ ہوا میں سے یہ آواز آ رہی تھی کہ اے ہَوا اسے اس کے گھر پہنچا دے۔ آپ کی دعا کی برکت اور دو درہم کے صدقہ کی وجہ سے۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

مرضیٔ مولا پر راضی ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کے پاس گئے۔ دیکھا کہ ایک ٹوٹا پھوٹا پیالہ رکھا تھا۔ جس سے آپ وضو کیا کرتیں۔ ایک پرانی چٹائی تھی۔ اور ایک اینٹ جس پر آپ تکیہ لگایا کرتی تھیں۔ مجھے یہ دیکھ کر رونا آگیا اور کہا کہ اے رابعہ میرے بعض دولت مند دوست ہیں۔ اگر تو چاہے تو ان سے تیرے لیے کچھ مانگوں۔ آپ نے فرمایا کہ اے مالک! تو نے سخت غلطی کی کیا میرا اور ان کا روزی رساں ایک نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ ہاں۔ فرمایا کیا کبھی فقیروں کو اس نے فراموش کیا ہے محض اس وجہ سے کہ وہ مفلس ہیں اور امیروں کو ان کی دولت کے باعث ایجاد کیا۔ میں نے کہا کہ نہیں۔ فرمایا کہ جب وہ حال جانتا ہے پھر کیا ضرورت ہے کہ اسے یاد کرایا جائے۔ اگر اس کی خواہش یہی ہے تو میری خواہش بھی یہی ہے۔

اَولیاؔ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؔ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیاؔ — چُوں محمّد درمیانِ انبیاؔ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

علم کے ساتھ یقین کی ضرورت

ایک دن حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہاں تشریف لائے۔ اس وقت آپ کے ہاں ایک ٹکڑا جو کی روٹی اور نمک موجود تھا وہ خدمت شیخ میں پیش کر دیا۔ ابھی خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ وہ روٹی کا ٹکڑا کھا ہی رہے تھے کہ کسی سائل نے باہر سے آواز دی۔ آپ نے وہ ٹکڑا خواجہ صاحب کے آگے سے اُٹھا کر سائل کو دے دیا۔ خواجہ صاحب نے کہا تم عجب آدمی ہو۔ تمھیں اتنی بھی تمیز نہیں اور نہ ہی تمھیں علم ہے کہ مہمان کے آگے سے کھانا اُٹھا کر کسی اور کو دے دینا کس قدر بُرا ہے۔ بہتر تو یہ تھا کہ آپ کچھ اُٹھا لیتے اور کچھ آگے پڑا رہنے دیتے۔ آپ نے خواجہ صاحب کی باتیں سُن کر خاموشی اختیار کی۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص آیا جس کے سر پر پُرتکلف کھانا تھا اور ساتھ پانچ سو درہم بھی تھے۔ آپ نے وہ درہم اُسی وقت محتاجوں میں تقسیم کر دیئے اور کھانا دونوں صاحبوں نے بیٹھ کر کھا لیا۔ پھر کہا کہ خواجہ صاحب آپ کو یقین ہوتا تو بہتر تھا۔ کیونکہ علم کے ساتھ یقین لازمی جزو ہے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حضرت امام جعفر صادقؒ اور حضرت داؤد طائیؒ کا مکالمہ

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت عالی میں تشریف لائے اور کہا اے ابن رسول اللہ! مجھے کچھ نصیحت فرمائیے کیونکہ میرا دل سیاہ ہو چکا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے سلیمان کے باپ تو زاہدِ زمانہ ہے تجھے میری نصیحت کی کیا حاجت ہے۔ اُنہوں نے عرض کیا حضور والا اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کو ہم سب پر بزرگی عطا فرمائی ہے اور نصیحت کرنا آپ پر فرض ہے۔ آپ نے فرمایا اے سلیمان کے باپ! میں اس بات سے خائف ہوں کہ کل بروز محشر میرے جدامجد مجھ سے یہ سوال نہ کریں کہ تم نے میری مشابہت کا حق ادا نہ کیا۔ نجات کا سبب نسبت نہیں ہے بلکہ نیک اعمال ہے۔

حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ امام پاک کی یہ بات سُن کر بہت روئے اور کہنے لگے کہ اے الٰہ العالمین جس کا خون نبوت کے خون سے ہو جس کا نانا پاک سید الرسل ہو اور جس کی ماں سیّدہ خاتونِ جنّت ہو وہ اس قدر خوفِ محشر سے ہراساں ہے تو داؤد طائی کس شمار میں ہے اور کس نسبت پر ناز کر سکتا ہے۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

کشتی کا غرق ہونے سے بچ جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کچھ لوگوں نے سوال کیا کہ حضور آپ ارشاد فرمائیں کہ جب سے آپ نے فقر کی منزل پر قدم رکھا ہے کبھی آپ کو خوشی بھی نصیب ہوئی۔ آپ نے فرمایا کئی بار۔ پھر فرمایا ایک دفعہ میں کشتی پر سوار تھا۔ میرا لباس خراب اور بال لمبے لمبے تھے اور کشتی بان مجھے ناواقف سمجھ کر مذاق کر رہے تھے۔ ایک مذاقیہ گھڑی گھڑی آکر مجھے مارتا۔ بال نوچتا اور چٹکیاں لیتا تھا۔ میں اپنے نفس کی اس ذلت و رسوائی پر خوش ہو رہا تھا۔ اتنے میں دریا کی ایک لہر اُٹھی اور کشتی غرق ہونے کا اندیشہ لاحق ہو گیا۔ ملّاح نے کہا کہ کسی کو دریا میں پھینکنا چاہیئے تاکہ لہریں رُک جائیں اور کشتی غرق ہونے سے بچ جائے۔ اُنھوں نے میرا کان پکڑ کر دریا میں پھینکنا چاہا۔ ابھی اس خیال سے میرے کان کو ہاتھ لگایا ہی تھا کہ کشتی غرق ہونے سے بچ گئی اور لہریں بھی رُک گئیں۔ میں اُس وقت بہت خوش ہوا جب میرے نفس کو اس طرح ذلیل و خوار کیا گیا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

متکبر کون ہے؟

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ لوگوں نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمتِ قدسیہ میں سوال کیا کہ آپ کی طبیعت میں سب ہنر جمع ہیں۔ آپ زاہد بھی ہیں، آپ کریم بھی ہیں اور آپ خاندانِ نبوت کے چشم و چراغ بھی ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ آپ متکبر بھی ہیں۔ آپ نے جواباً فرمایا: میں متکبر نہیں ہوں لیکن کبریائی کا اثر مجھ میں ضرور ہے۔ جب سے میں نے اپنے دماغ سے غرور کو نکال دیا ہے تو خدا کی کبریائی میرے دماغ میں موجزن ہو گئی ہے۔ کبر و غرور کی جگہ کبریائی نے ڈیرہ ڈال لیا ہے۔ انسان کو اپنے کبر پر مغرور نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی کبریائی پر تکبر کرنا چاہیئے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیِ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حضرت ابراہیم اور اژدہا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سردی کی وجہ سے وضو کا پانی برف کی طرح جم گیا۔ لیکن آپ نے اُسی برف جمے پانی کو توڑ کر وضو کیا۔ صبح کے وقت سردی زیادہ بڑھ گئی اور قلب پر سردی کا اثر نمودار ہونے لگ حکمتِ الٰہی یہ کہ آپ اُس وقت بھی اللہ کی حضور نماز میں مصروف تھے۔ اسی حالت میں آپ کو ایسا معلوم ہوا جیسا کہ کسی نے آپ کے اُوپر گرم پوستین ڈال دی ہے۔ آپ کا جسم خوب گرم ہو گیا۔ اسی حالت میں آپ عبادتِ الٰہی میں مصروف رہے۔ جب آپ عبادت سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ اژدہا تھا جس نے آپ کو گرم کر رکھا تھا۔ آپ کے دل میں خوف سا پیدا ہوا اور فرمایا الٰہی تو نے اسے صورتِ لطف میں بھیجا تھا مگر میں اسے قہر کی صورت میں دیکھ رہا ہوں۔ اُسی وقت اژدھے نے اپنے چہرے کو زمین پر ملا اور آپ کی آنکھوں سے غائب ہو گیا۔

اَولیآ را ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اَو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

ایک انگشتری کی قیمت

ایک آدمی جو صوفیاء کرام کا منکر تھا۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس منکر کو ایک انگشتری دے کر فرمایا کہ اس سے کچھ کھانے پینے کی چیزیں لے آ۔ جب اس نے وہ انگشتری نان بائی کو دکھائی تو اس نے کہا کہ میں صرف ایک درم میں اسے لے سکتا ہوں۔ وہ انگوٹھی واپس لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہُوا مگر آپ نے اُسے کہا کہ اب تو یہ انگوٹھی لے کر کسی صراف کے پاس جا اور اس کی قیمت دریافت کر۔

چنانچہ صراف نے اس انگشتری کی قیمت ایک ہزار دینار بتائی۔ نوجوان انگشتری کی یہ قیمت سن کر نہایت تعجب کے ساتھ آپ کی خدمت میں پہنچا۔ آپ نے اس نوجوان سے فرمایا کہ صوفیاء کرام کے متعلق تیرا علم صرف نانبائی جتنا ہے۔ یہ سن کر نوجوان آئندہ کے لیے تائب ہو گیا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

عہدہ ابدال تک رسائی

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تیس سال مسلسل لوگوں کو دین حق کی دعوت دی۔ اتنے عرصے میں صرف ایک ہی آدمی کام کا ملا۔ وہ ایک شہزادہ تھا جو بڑی شان و شوکت کے ساتھ میری مسجد کے قریب سے گزرا۔ آپ اُس وقت فرما رہے تھے کہ کمزور آدمی سے بڑھ کر اور کوئی شخص احمق نہیں ہے جو ایک صاحبِ قوت کے ساتھ لڑتا ہے۔ یہ بات سُن کر شہزادہ مسجد کے اندر آ گیا اور پوچھنے لگا کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ انسان محض ایک کمزور ہستی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ ان الفاظ کے سنتے ہی شہزادے کا رنگ متغیر ہو گیا اور مسجد سے باہر چلا گیا۔ دوسرے دن وہ پھر آیا اور آپ سے صراطِ مستقیم طلب کیا آپ نے کہا کہ ایک راستہ لمبا ہے اور ایک راستہ چھوٹا۔ اگر چھوٹے راستے سے جانا چاہتے ہو تو دنیا ترک کر دو۔ گناہ چھوڑ دو۔ خواہشاتِ نفسانی ترک کر دو۔ اگر لمبے راستے سے خدا تک پہنچنا چاہتے ہو تو ماسوا اللہ سب کچھ ترک کر دو۔ شہزادے نے کہا کہ لمبا راستہ اختیار کرتا ہوں دوسرے دن وہ پشمینہ پہن کر آیا۔ ریاضت میں مشغول ہوا اور ابدال کے مقام تک پہنچ گیا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

خوفِ خدا اور بشر حافی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے مکان کی چھت پر جا رہے تھے کہ سیڑھیوں میں ہی تمام رات گزار دی۔ صبح کے وقت آپ کی ہمشیرہ نے پوچھا کہ یہ کیونکر! آپ نے فرمایا کہ اس شہر بغداد میں میرے ہم نام تین آدمی ہیں جن میں ایک یہودی ہے۔ دوسرا آتش پرست ہے اور تیسرا نصرانی ہے۔ میں ساری تمام سیڑھیوں پر اس سوچ میں رہا کہ ذاتِ باری تعالیٰ نے انہیں اسلام کی نعمت سے کیوں محروم رکھا اور مجھے کس کام کے بدلے اس قدر سرفراز فرمایا۔ ایک دفعہ شہر کے لوگوں نے عرض کیا کہ بغداد میں حلال و حرام کی تمیز باقی نہیں رہی۔ حرام زیادہ ہے۔ ایسی صورت میں آپ کہاں سے کھاتے پیتے ہیں۔ فرمایا جہاں سے تم کھاتے پیتے ہو۔ پوچھا کہ پھر یہ مقام کیسے حاصل ہوا فرمایا لقمہ سے کم لقمہ اور دوستی سے کم دوستی کی وجہ سے۔ جو شخص کھائے اور ہنسے وہ اس کی برابری نہیں کر سکتا جو کھائے اور آنسو بہائے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

توبۃ النّصوح کا ثمر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کسی شخص سے کہا کہ میں مجرم ہوں اور سزا کا مستحق ہوں میرے لیے جو سزا ہو تجویز کر دو تاکہ شرعی حد مجھ پر جاری کی جائے۔ اس شخص نے آپ کو بادشاہ کے ہاں بھیج دیا۔ بادشاہ نے آپ کو دیکھ کر نہایت عزّت کے ساتھ واپس کیا۔ جب آپ واپس اپنے دروازے پر پہنچے تو آواز دی۔ آپ کی بیوی نے آپ کی آواز میں تغیّر دیکھ کر خیال کیا کہ شاید کہیں زخم آگیا ہے۔ پوچھا کہاں زخم لگا۔ فرمایا دل اور جان پر۔ اس کے بعد اپنی توبہ کا ذکر کر کے کہا کہ میں مکّہ معظمہ کی طرف جاتا ہوں اگر تم چاہو تو تمھیں آزاد کر دوں۔ آپ کی بیوی نے کہا کہ ایسا نہیں ہو سکتا میں ہر حال میں آپ کے ساتھ رہوں گی۔ چنانچہ اہل و عیال کو ساتھ لے کر مکّہ معظمہ پہنچے اور وہاں کے مجاور بن گئے۔ تمام اولیاء کبار سے فیض حاصل کیا۔ ایک عرصہ تک حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں رہے۔ اس کے بعد لوگ آپ سے اکتسابِ فیض حاصل کرتے تھے۔

اَولیا را ہست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جستہ باز گردانند زِ راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیِّ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

مرد و عورت کا مکالمہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ لوگوں نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ کیا آپ کبھی خوش بھی ہوئے؟ آپ نے فرمایا ایک دن میں اپنے مکان کی چھت پر تھا کہ میں نے ایک پڑوسی عورت کی آواز سُن کر خوشی محسوس کی جو اپنے شوہر کو شکایتاً کہہ رہی تھی کہ میں پچاس سال سے تیرے نکاح میں ہوں۔ میں نے تیرے ساتھ ہر قسم کی تکلیف برداشت کی اور تجھے کسی قسم کی تکلیف نہ دی ہر طرح صبر کیا اور تیری عزت و ناموس کی حفاظت کی۔ میں کسی حال میں بھی تجھ کو دوسرے نکاح کی اجازت نہ دوں گی کیونکہ تو دوسری عورت کو مجھ پر مسلط کرنا چاہتا ہے حالانکہ صبر و تکلیف میں نے محض اس لیے برداشت کی کہ میں صرف تجھے دیکھوں اور تو صرف مجھے دیکھے۔ مگر آج تو دوسرے کی طرف توجہ کرتا ہے اس لیے میں امام المسلمین سے شکایت کروں گی۔ فرماتے ہیں کہ عورت کی آواز سُن کر مجھے بڑی خوشی ہوئی اور آنسو نکل آئے۔ جب میں نے اس کی مثال قرآن کریم سے تلاش کی تو یہ آیت مبارکہ ملی اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ یعنی میں نے تیرے سب گناہ بخش دیئے اور اگر تو دوسرے کی طرف توجہ کرے گا تو ہرگز نہیں بخشوں گا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
او نشیند در حضورِ اَولیاؒ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؒ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؒ کے درمیان ایسا ہے
چُوں محمّد درمیانِ انبیاؒ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت مالک بن دینار کا تائب ہونا

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دمشق میں سکونت پذیر تھے خوبصورتی اور مالداری میں بہت مشہور تھے۔ ایک مرتبہ آپ جامع مسجد دمشق میں اس خیال سے معتکف تھے کہ مسجد کی تولیت آپ کو مل جائے۔ چنانچہ ایک سال تک آپ عبادت کرتے رہے جس کسی نے آپ کو دیکھا ہر وقت نماز میں مصروف پایا لیکن آپ اپنے آپ کو دل میں منافق تصوّر کرتے تھے۔ ایک سال کے بعد ایک رات مسجد سے باہر نکلے تو آواز سنائی دی کہ اے مالک تو تائب کیوں نہیں ہوتا۔ آپ نے جب اس آواز کو سُنا تو حیران ہو کر مسجد میں واپس آگئے اور تولیت کے خیال کو دل سے نکال کر عبادتِ الٰہی میں مصروف ہو گئے اور ایک سال کی عبادتِ ریائی پر بہت شرمسار تھے۔ صبح کو لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ مسجد کے لیے ایک متولی کی ضرورت ہے اور آپ سے بڑھ کر کوئی شخص ہمیں نظر نہیں آتا۔ حضرت مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دل ہی دل میں کہا الٰہی ایک سال تک سخت ریاضت کے باوجود مجھے کسی نے نہیں پوچھا اب کہ میں نے اپنے یقین کو درست کر لیا تو تُو نے اتنے آدمیوں کو بھیج دیا کہ یہ کام میرے ذمہ لگ جائے قسم بخدا اب میں مسجد سے باہر نہیں نکلنا چاہتا۔ یہ کہہ کر پھر عبادتِ الٰہی میں مشغول ہو گئے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک نماز سب نمازوں سے بہتر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک دن شام کے وقت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا گزر حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عبادت خانہ کے قریب سے ہُوا۔ آپ نماز کی نیّت کر چکے تھے۔ خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آپ کی قرأت غلط سُن کر نماز علیٰحدہ پڑھ لی۔ اُسی رات خواب میں دیدارِ الٰہی ہُوا اور عرض کی اے پروردگار عالم تیری رضا کس بات میں ہے۔ بارگاہِ خداوندی سے جواب مِلا کہ اے حسن! تو نے میری رضا کو پا لیا مگر اس کی قدر نہ کی۔ عرض کیا وہ کیسے؟ جواب ملا کہ حبیب عجمی کے پیچھے نماز نہ پڑھنا وہ ایک نماز تمہاری تمام نمازوں کا عوض ہو سکتی تھی۔ نیّت کی درستی کا تم نے خیال نہ رکھا الفاظ کی درستی کا خیال کیا۔ زبان اور دل کے ٹھیک کرنے میں بہت فرق ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

عبادت کی عظمت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس میں حاضر ہوئے لیکن امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھیوں نے حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف حقارت کی نظر سے دیکھا۔ یہ صورۃ دیکھ کر امام صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آپ کو سیدنا کے لفظ سے پکارا یہ سن کر امام صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھیوں نے شرمندہ ہو کر پوچھا کہ یہ سعادت انھیں کس طرح حاصل ہوئی۔ امام صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ یہ ہر وقت اطاعت باری تعالیٰ میں مصروف رہتے ہیں لیکن ہم تو دنیا کے کاموں میں بھی مصروف رہتے ہیں اس لیے انھیں یہ سعادت حاصل ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

بیماروں کے لیے شفا کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صحرائے
ردی میں ایک پہاڑ پر بہت سے آدمیوں کو اکٹھا دیکھ کر پوچھا کہ تم لوگ
ہاں کس لیے جمع ہوئے ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ یہاں ایک عابد رہتا ہے جو ایک
ال کے بعد ایک دفعہ اپنے عبادت خانہ سے باہر نکلتا ہے اور مریضوں کو دم کرتا
ہے جن سے اُن کا مرض دُور ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ پھر اپنی عبادت گاہ میں
اخل ہو جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ سُن کر میں نے اُس دن تک وہیں قیام کیا
ب تک کہ وہ عابد اپنے عبادت خانہ سے باہر نکلے۔ چنانچہ وہ دن آیا اور وہ بزرگ
پنی عبادت گاہ سے باہر نکلا۔ اُس کی آواز بالکل مدہم سی تھی اور کمزوری حد سے بڑھ
رہی تھی۔ چہرہ نہایت لاغر اور دبلا تھا۔ آنکھوں میں حلقے پڑ گئے تھے لیکن پھر بھی
ہیبت اس قدر تھی کہ پہاڑ لرز جاتے تھے۔ اُنہوں نے بیماروں کو دیکھ کر آسمان

Marfat.com

کی طرف دیکھا اور سب کو دم کیا چنانچہ وہ بیمار تندرست ہو گئے۔ جب واپس
عبادت گاہ میں جانے لگے تو آپ نے ان کا دامن پکڑ لیا اور کہا کہ علت ظاہری
علاج تو آپ نے کیا خدارا باطنی مرض کا بھی علاج کریں۔ اس بزرگ نے آپ کی طرف
دیکھا اور کہا ذوالنون چھوڑ دے کیونکہ اللہ تعالیٰ عظمت و جلال کے ساتھ دیکھ رہا ہے
جب وہ دیکھے گا کہ تم اس کے سوا کسی اور کا دامن پکڑ رہے ہو تو تجھے اُسی کے حوالے
کر دے گا۔ یہ کہہ کر اپنی عبادت گاہ میں واپس چلے گئے۔

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

شریعت کی پابندی اصل ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ حضور! فلاں جگہ پر ایک بزرگ تشریف فرما ہیں۔ آپ اُس بزرگ کی زیارت کے لیے تشریف لے گئے۔ اتفاقاً بزرگ نے قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے تھوکا۔ آپ نے جب یہ حرکت دیکھی تو فوراً واپس تشریف لے آئے اور فرمایا کہ اگر یہ شخص ذرا بھر طریقت سے واقف ہوتا تو شریعت کے خلاف عمل نہ کرتا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بُوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

خاندانی تقویٰ

ایک روز کا ذکر ہے کہ ایک عورت نے حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا حضرت میں اپنے مکان کی چھت پر بیٹھ کر سُوت کات رہی تھی کہ اتنے میں خلیفہ کی مشعل کی روشنی پڑی۔ اس روشنی میں میں سُوت کاتتی رہی کیا وہ سوت جو اس روشنی میں کاتا گیا ہے جائز ہے یا ناجائز ہے۔ امام صاحب نے سوال سُن کر پوچھا کہ تُو کون ہے جو ایسا سوال کر رہی ہے۔ عرض کیا میں بشر حافی کی بہن ہوں۔ یہ سُن کر امام صاحب بہت دیر تک روتے رہے کہ ایسا تقویٰ اِسی خاندان کے لیے ہے۔ پھر فرمایا وہ سوت ناجائز ہے۔ اپنے بھائی کی اقتدار کرو اور ایسی ہو جاؤ کہ اگر غیروں کی روشنی میں سوت کاتنا چاہو تو تمہارے اعضاء انکار کر دیں۔ کیونکہ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ جب کھانا کھانے بیٹھتے تو اگر وہ کھانا ذرا بھر بھی مشتبہ ہوتا تو آپ کے ہاتھ کھانے کی طرف نہ اُٹھتے تھے۔ یعنی آپ کے ہاتھ آپ

Marfat.com

کی اطاعت سے انکار کر دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ میرا ایک بادشاہ ہے جس کا نام دل ہے اس کی رعیت پر ہیز گاری ہے۔ میری یہ طاقت نہیں کہ اس کی اطاعت کے بغیر کچھ کر سکوں۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

درخت کی حالت بدل گئی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص جس کا نام میاں مبارک ہے وہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ بیت المقدس کے جنگل میں سے گزر رہا تھا۔ آرام کے لیے ہم دونوں ایک انار کے درخت کے نیچے لیٹ گئے اور چند رکعت نماز ادا کی۔ میں نے اُس درخت میں سے آواز سُنی کہ اے ابوالحق میرا پھل کر مجھے سرفراز کر۔ آپ نے فرمایا کہ یہ آواز سنتے ہی میں نے عرض کی کہ ہاں۔ پھر آپ نے دو انار توڑ کر ایک مجھے دیا اور ایک خود کھا لیا اور آگے چلے گئے۔ واپسی پر میں نے دیکھا کہ وہ انار کا درخت جو چھوٹے قد کا تھا اور انار بھی ترش تھے ایک بڑا اُونچا درخت بن گیا اور اس کا پھل بھی بہت میٹھا ہے۔ لوگوں نے اس درخت کا نام امان العابدین رکھ دیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک آتش پرست کی مقبولیّت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک سفر میں تھے برف سختی سے پڑھ رہی تھی۔ آپ نے ایک آتش پرست کو دیکھا کہ سر پہ کپڑا ڈالے ہوئے چلتا بکھیر رہا ہے۔ آپ نے آتش پرست سے پوچھا تو یہ کیا کر رہا ہے۔ آتش پرست نے کہا کہ برف کی وجہ سے تمام علاقہ ڈھکا ہُوا ہے اور جانوروں کو دانہ وغیرہ میسر نہ ہو گا میں اس لیے دانہ بکھیر رہا ہوں کہ پرندے اُسے چُن لیں اور اللہ تعالیٰ اس کے صدقہ میں مجھ پر رحم فرمائے۔ آپ نے آتش پرست سے کہا کہ دوسروں کا دانہ منظور نہیں کیا جائے گا۔ آتش پرست نے کہا منظور کرے یا نہ کرے میرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ دیکھ تو رہا ہے کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے آتش پرست کے حوصلے پر بڑی حیرانی ہوئی۔ کچھ عرصہ بعد میں نے حج کیا تو دیکھا کہ وہی آتش پرست طواف کعبہ میں مشغول ہے۔ آتش پرست نے آپ کو دیکھ کر کہا کہ ذاتِ باری تعالیٰ نے میرے اس عمل کو قبول فرما لیا اور

Marfat.com

مجھے اپنی معرفت عطا فرمائی اور حج بیت اللہ کا شرف بخشا۔ آپ اُس وقت بہت ہی خوش ہ
اور بارگاہِ خداوندی میں عرض کی الٰہی! ایک مٹھی دانوں کے عوض تو نے اسے یہ شرف بخش
تو بہت ہی ارزاں فروش ہے۔ ہاتف غیبی سے آواز آئی کہ اللہ تعالیٰ کسی کو کسی سبب سے
شرف عطا کرتا ہے اور نہ کسی سبب سے دفع کرتا ہے۔ تُو بے فکر رہ۔ ہمارے کام تیری
عقل و فکر سے باہر ہیں۔

اَولیآ راہَست قدرت از اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اسرارِ الٰہی کا نمودار ہونا

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں ایک مسجد میں خوابِ استراحت کے لیے گیا لیکن وہاں لوگوں نے مجھے نیند سے آرام نہ کرنے دیا اور مجھے خوب مار پٹائی کی اور گھسیٹتے رہے۔ مسجد سے باہر نکال کر سیڑھیوں سے نیچے لٹکا دیا۔ جوں جوں میں سیڑھیوں پر سے پھسلتا جاتا تھا میرے سر پر خوب ضربیں لگیں اور ہر سیڑھی پر خاص خاص اسرار الٰہی مجھ پر منکشف ہو جاتے تھے اس وقت میں نے کہا کہ کاش سیڑھیاں زیادہ ہوتیں تاکہ اسرار زیادہ کھل جاتے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

پوستین توکل علی اللہ پر

حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مکان شہر بصرہ میں ایک چوراہے پر تھا۔ آپ ایک ایسی پوستین جو ہمیشہ پہنے رہتے تھے۔ ایک دن وہ پوستین چوراہا میں چھوڑ کر کہیں چلے گئے۔ اتنے میں ادھر سے حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا گزر ہوا۔ آپ کی پوستین کو پہچان کر وہیں کھڑے ہو گئے اس لیے کہ کوئی اور اُٹھا کر نہ لے جاوے۔ کچھ دیر کے بعد حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہیں پھرتے پھراتے تشریف لے آئے اور حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھ کر پوچھا اے امام المسلمین آپ کیسے تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا کہ پوستین کو کس اعتماد پر یہاں چھوڑ گئے تھے۔ عرض کیا کہ اس کے اعتماد پر جس نے آپ کو اس کی حفاظت کے لیے یہاں مقرر کر دیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

مسجد کا احترام

حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دولت خانہ سے مسجد چالیس قدم پر تھی۔ جب آپ مسجد کی طرف جاتے تو راستہ میں نہیں تھوکتے تھے

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حقیقت درویش کیا ہے؟

جب حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شہنشاہیت چھوڑ کر بلخ کو خیرباد کہا۔ اس وقت آپ کا ایک اکلوتا بیٹا شیر خوار گی کے عالم میں تھا۔ جب جوان ہوا تو اپنی ماں سے پوچھا کہ میرا باپ کہاں ہے؟ ماں نے سارا واقعہ بیان کیا۔ اور کہا کہ تمہارا باپ سُنا ہے کہ اس وقت مکہ معظمہ میں ہے۔ چنانچہ بیٹے نے اپنی ماں سے اجازت حاصل کر کے اعلان کرا دیا کہ اگر کوئی شخص حج کا ارادہ رکھتا ہے تو میرے ساتھ چلے اس کا تمام خرچ میرے ذمہ ہو گا۔ اعلان سنتے ہی چار ہزار لوگوں کا گروہ جمع ہو گیا جن کو ساتھ لے کر آپ کا بیٹا مکہ معظمہ پہنچا جب باپ کے دیدار کی آرزو لیے ہوئے مکہ معظمہ میں وارد ہوا تو اس نے مسجد حرام میں جا کر درویشوں سے پوچھا کہ تم ابراہیم ادہم کو جانتے ہو۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ وہ ہمارا شیخ ہے اور اُس وقت جنگل کو گیا ہے تاکہ لکڑیاں لا کر فروخت کرے۔ اور نہ صرف اپنی روٹی۔ بلکہ ہماری روٹی کا بندوبست کرے۔ یہ سُن کر آپ کا فرزند جنگل کی طرف گیا۔ دیکھا کہ ایک بوڑھا شخص لکڑیوں کا گٹھا سر پر اُٹھائے چلا آتا ہے۔ اگرچہ محبت نے جوش مارا مگر نوجوان اور سعادت مند بیٹے نے اپنے آپ کو سنبھالا اور آپ کے پیچھے پیچھے بازار میں پہنچا۔ آپ نے بازار میں آ کر آواز دی۔ کوئی ہے جو پاک مال کو پاک مال کے عوض خریدے۔ ایک شخص نے ان لکڑیوں کو خرید لیا اور آپ کو روٹی دی جس کو لے کر آپ نے اپنے مریدوں میں آ گئے اور روٹی اُن کے حوالے کر کے جس کو وہ کھانے لگ گئے اور آپ نماز میں مشغول ہو گئے۔

حج کا موسم شروع ہونے والا تھا۔ حاجیوں کی آمد و رفت شروع ہو گئی تھی

Marfat.com

اس لیے آپ نے اپنے مریدوں کو حکم دیا کہ عورتوں اور مرد لڑکوں کی طرف نہ دیکھنا۔ جسے سب نے دل و جان سے قبول کر لیا۔ مگر خدا کی قدرت کہ حج کے وقت طوافِ کعبہ مکرمہ کے دوران میں جبکہ آپ کے مرید بھی آپ کے ساتھ طواف میں مشغول تھے۔ آپ کا بیٹا آپ کے سامنے آگیا جسے آپ نے نظر بھر کر دیکھا آپ کے مریدوں کو اس بات پر بہت تعجب ہوا۔ چنانچہ طواف سے فراغت کے بعد پوچھا کہ حضرت آپ نے تو ہمیں مرد لڑکوں اور عورتوں کی طرف دیکھنے سے منع فرمایا تھا مگر آپ نے ایک بے ریش لڑکے کی طرف دیکھا ہمیں یہ دیکھ کر سخت تعجب ہوا۔ آپ نے فرمایا، جو کچھ تم نے دیکھا وہ واقعی حقیقی بات ہے۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسا کہ وہ میرا بیٹا تھا۔ جو ابھی دودھ پیتا تھا جب میں نے اسے چھوڑا۔ دوسرے دن آپ کے مریدوں میں سے ایک آدمی قافلہ بلخ کی طرف گیا۔ وہاں اُس نے اُسی لڑکے کو ایک خیمے میں قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے دیکھا۔ فراغت کے بعد اُس سے پوچھا کہ تمہارے باپ کا کیا نام ہے۔ یہ سنتے ہی وہ لڑکا رو پڑا اور کہا کہ میں نے کل اپنے باپ کو دیکھا تھا لیکن اس خیال سے کہ شاید وہ میرا باپ نہ ہو۔ میں نے نہیں بلایا کیونکہ وہ ہم لوگوں سے بھاگ کر آیا ہے اور ان کا نام ابراہیم بن ادہم ہے۔ یہ سُن کر اُس درویش نے کہا کہ آؤ میں تمہارے باپ کی ملاقات کرا دوں۔ یہ کہہ کر وہ فقیر آپ کے بیٹے اور بیوی کو اپنے ساتھ مسجدِ حرام میں لے آیا۔ جب بیٹے نے باپ کو اور بیوی نے شوہر کو دیکھا تو دونوں بے تاب ہو گئے اور دوڑ کر آپ سے لپٹ گئے اور یہاں تک روئے کہ بیہوش ہو گئے۔

جب لڑکا بیہوشی سے ہوش میں آیا تو پوچھا کہ بیٹا تم کس مذہب ہو؟ بیٹے نے جواب دیا کہ اسلام پر۔ فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔ پھر پوچھا کہ قرآن کریم پڑھا ہے۔ بیٹے

Marfat.com

نے جواب دیا ہاں ابا جان پڑھا ہے۔ آپ نے فرمایا الحمد للہ۔ اس کے بعد آپ اُٹھ کھڑے ہوئے اور جانا چاہا لیکن بیٹے نے باپ کو نہ چھوڑا۔ اور آپ کی بیوی نے فریاد کی۔ آپ نے اُسی وقت آسمان کی طرف منہ کر کے کہا۔ الٰہی اغلثنی! اُسی وقت آپ کے بیٹے نے آپ کے پہلو میں گر کر جان دے دی۔ مریدوں نے وجہ پوچھی تو فرمایا جب میں بیٹے سے بغلگیر ہُوا تو اس کی محبت نے جوش مارا اُسی وقت ہاتفِ غیب نے آواز دی کہ دعویٰ محبت کا اور دوستی غیروں سے یہ وصیت کرتا ہے کہ مرد لڑکوں کی طرف نہ دیکھنا اور خود بیٹے اور بیوی کی محبت میں مشغول ہے۔ جب میں نے یہ آواز سُنی تو دُعا کی، الٰہی! میری فریاد کو پہنچ یا میری جان لے لے۔ دعا مقبول ہوئی اور رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ذاتِ باری تعالیٰ کی تلاش

حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں تیس سال تک

Marfat.com

ذاتِ باری تعالیٰ کی تلاش میں رہا لیکن غور کرنے پر معلوم ہُوا کہ خود ذات باری تعالیٰ میری متلاشی ہے اور میں اس کا مطلوب ہوں۔ تیس سال کا عرصہ گزر رہا ہے کہ میں جب بھی نام باری تعالیٰ لیتا ہوں تو تین بار منہ کو پانی سے دھو لیتا ہوں۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

عشقِ الٰہی کیا ہے؟

حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ خواب میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت ہوئی تو آپ نے رابعہ سے فرمایا۔ اے رابعہ کیا تو مجھے دوست رکھتی ہے! عرض کیا یارسول اللہ! کون ہے جو آپ کو دوست نہیں رکھتا۔ لیکن عشقِ الٰہی نے مجھے اس قدر جکڑا ہوا ہے کہ بجز اس کے کسی اور کی دوستی کی جگہ میرے دل میں نہیں رہی ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

نفس کی اصلاح کرنا

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دفعہ ایک عابد کے ہاں گئے دیکھا کہ عابد ایک درخت کے ساتھ لٹکا ہوا ہے اور اپنے نفس کو کہہ رہا ہے کہ عبادتِ الٰہی میں میری موافقت کر ورنہ میں تجھے اسی طرح سزا دُوں گا یہاں تک کہ تو بھوک سے مَر جائے گا۔ یہ دیکھ کر آپ نے رونا شروع کر دیا۔ جب عابد نے آپ کے رونے کی آواز سُنی تو کہا کہ وہ کون شخص ہے جو ایسے آدمی پہ رحم کھاتا ہے جس کی نیکیاں کم اور گناہ زیادہ ہیں۔ آپ یہ سُن کر اُس عابد کے پاس گئے اور سلام عرض کر کے کہا کہ یہ کیا حالت بنا رکھی ہے۔ عابد نے کہا ایسا اس لیے کر رہا ہوں کہ میرا یہ جسم عبادتِ الٰہی میں میرا پورا ساتھ نہیں دیتا اور مخلوق کے ساتھ ملنا چاہتا ہے۔ آپ نے فرمایا میں سمجھا شاید تُو نے کوئی بہت بڑا گناہ کیا ہے یا کسی مسلمان کو قتل کیا ہے۔ عابد نے کہا

Marfat.com

تو نہیں جانتا کہ مخلوق کے ساتھ ملاپ رکھنا تمام گناہوں کو دعوت دینا ہے۔ آپ نے عابد سے کہا تُو تو بہت پرہیز گار ہے۔ عابد کہنے لگا کیا تو مجھ سے زیادہ زاہد کو دیکھنا چاہتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ عابد کہنے لگا اس پہاڑ پر چڑھ جاؤ۔ آپ اس پہاڑ پر چڑھ گئے۔ دیکھا کہ ایک جھونپڑی میں ایک نوجوان بیٹھا ہے جس کا ایک پاؤں دروازے کے اندر تھا اور دُوسرا پاؤں کٹا ہُوا دروازے کے باہر پڑا تھا۔ اسے کیڑے کھا رہے تھے۔ میں نے سامنے جا کر سلام کیا اور خیریت پوچھی۔ نوجوان نے کہا کہ ایک دن میں اس جھونپڑی میں بیٹھا تھا کہ ایک نوجوان عورت کا ادھر سے گزر ہُوا اس پر میرا دل فریفتہ ہو گیا اور اسے ملنے کی خاطر ابھی ایک ہی قدم باہر رکھا تھا کہ آواز آئی کہ شرم کر تیس سال تک عبادتِ الٰہی کرنے کے بعد شیطان کی اطاعت اختیار کر رہا ہے۔ یہ سنتے ہی میں نے اس پاؤں کو جو دروازے کے باہر پہنچ چکا تھا کاٹ ڈالا اور اب یہاں بیٹھا ہوں۔ دیکھئے اب میرے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا ہے تم میرے جیسے گنہ گار شخص کے پاس کیوں آئے ہو۔ اگر تم کسی کامل مرد کو دیکھنا چاہتے ہو تو اس پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاؤ لیکن میں تھکاوٹ کی وجہ سے چوٹی پہ نہ چڑھ سکا اور اسی بزرگ سے ان کا حال پوچھا تو کہا کہ مدت سے ایک عبادت خانہ بنا کر اسی میں رہتا ہے۔ ایک دفعہ ایک شخص نے اس سے جھگڑا کیا کہ انسان کو روزی محنت و مشقت اور کسب سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ سُن کر اُس بزرگ نے کہا کہ میں آئندہ کوئی ایسی چیز نہ کھاؤں گا جس میں کسی مخلوق کے کسب کا دخل ہو گا۔ غرض چند دن گزر گئے نہ کچھ کھایا اور نہ ہی کچھ پیا۔ اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھیوں کو اُس کے پاس بھیجا تاکہ اس کے گرداگرد اڑیں اور اُسے شہد دیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ ان باتوں کو سن کر میرے دل میں ایک درد سا پیدا ہُوا اور میں نے سمجھ لیا کہ جو شخص متوکل علی اللہ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کا خود کارساز ہو جاتا ہے اس کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ اسی اثناء میں جب کہ آپ

Marfat.com

واپس آرہے تھے تو دیکھا کہ ایک اندھا پرندہ درخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ جب وہ اندھا پرندہ درخت سے نیچے اُترا تو آپ نے سوچا کہ یہ اندھا پرندہ کہاں سے کھاتا پیتا ہوگا آپ اسی خیال میں تھے کہ اس پرندہ نے چونچ سے زمین کھودی۔ فوراً ہی دو پیالیاں قدرت الٰہی سے نمودار ہوئیں جن میں دانا اور پانی تھا۔ اندھے پرندے نے اس میں سے پیٹ بھر کر کھایا پیا اور پھر اپنی جگہ پر جا بیٹھا۔ اسی اثناء میں وہ پیالیاں بھی گم ہوگئیں یہ ماجرا دیکھتے ہی آپ کا دل قابو میں نہ رہا اور ذاتِ باری تعالیٰ پر پورا پورا توکل ہوگیا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیا کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اللہ کا بندہ کون؟

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ عرصہ پندرہ سال میں نے سخت مصائب میں گزارے تب جا کر کہیں یہ آواز سُنی کہ اس کا بندہ بن تو راحت و آرام میں پڑا ہوا ہے اور اُس کی اطاعت گزاری میں مشغول رہ۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

مرا ہوا گدھا دوبارہ زندہ ہو گیا

حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا نے ایک دفعہ حج بیت اللہ کا ارادہ کیا اور جنگل کی طرف چل پڑیں۔ ایک گدھا جو آپ کی ملکیت تھا اس پر اپنا مال و اسباب لاد کر سفر اختیار کیا۔ اتفاق سے وہ گدھا راستے میں مر گیا۔ لوگوں نے آپ سے کہا کہ آپ کا مال و اسباب ہم اُٹھا لیں گے مگر آپ نے فرمایا تم چلے جاؤ میں تمہارے سہارے پر گھر سے نہیں نکلی تھی۔ قافلے والے چلے گئے۔ جب آپ تنہا رہ گئیں تو سربسجود ہو کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کی الٰہی کیا ایک عاجز و غریب عورت کے ساتھ مالک ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں جو تو نے میرے ساتھ کیا مجھے اپنے گھر کی طرف بُلا کر راستہ میں میرا گدھا مار ڈالا اور جنگل بیابان میں اکیلی کو چھوڑ دیا۔ ابھی آپ کی مناجات ختم نہ ہوئی تھی کہ گدھا دوبارہ زندہ ہو گیا اور پھر آپ نے اس گدھے پر سامان لادا اور مکہ شریف کی طرف روانہ ہو گئیں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت خواجہ حسن بصری اور آتش پرست کا مکالمہ

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک ہمسایہ جس کا نام شمعون تھا جو آگ کو پوجتا تھا۔ ایک دفعہ سخت بیمار ہوا۔ حالت نزع میں پہنچ گیا تو لوگوں اس کی خبر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو دی۔ آپ یہ سُن کر اس کی خبر گیری کے لیے اس کے پاس گئے۔ دیکھا کہ آگ کے دھوئیں سے اس کا رنگ سیاہ ہو چکا ہے۔ آپ نے آتش پرست سے فرمایا کہ تم نے تمام زندگی آگ اور دھوئیں میں گزار دی اب آخری دم تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اسلام قبول کر لو تاکہ خدا تجھ پر اپنی رحمت کرے۔ آتش پرست نے کہا کہ اسلام قبول کرنے میں تین چیزیں مانع ہیں:

۱۔ اوّل یہ کہ تم دن رات دنیا کی برائی کرتے ہو مگر پھر بھی دن رات دنیا ہی کی طلب میں مشغول رہتے ہو۔

۲۔ دوم یہ کہ موت کو حق سمجھ کر اس کا کوئی سامان نہیں کرتے۔

Marfat.com

۳۔ سوم یہ سمجھ کر کہ اللہ کا دیدار میسر ہوگا مگر کام اس کی رضا کے خلاف کرتے ہو۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ آشنا لوگوں کی نشانی ہے اگر مومن لوگ ایسا کرتے ہیں تو تم کیا کرتے ہو۔ تم نے تمام عمر آتش پرستی میں گزار دی مگر میں نے آگ کو نہیں پوجا۔ اگر ذرا آگ میں ہاتھ ڈالیں تو دونوں کو جلا دے گی اور تمہاری شرسال کی پوجا کا ذرہ بھر بھی خیال نہ کرے گی لیکن میرا خدا اگر چاہے تو آگ کی مجال نہیں کہ میرا ایک بال بھی جلائے۔ آؤ ہم دونوں آگ میں ہاتھ ڈالیں تاکہ تجھ پر آگ کی کمزوری اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ظہور ہو۔ یہ کہہ کر آپ نے آگ میں ہاتھ ڈال دیا اور دیر تک آگ میں رکھا لیکن آگ نے ذرہ بھر بھی ہاتھ کو نہ جلایا۔ شمعون نے جب یہ حال دیکھا تو اس کی حالت بدل گئی اور کہا کہ میری تمام عمر آتش پرستی میں بسر ہوئی اب چند سانس باقی ہیں ان میں کیا کر سکتا ہوں۔ آپ نے فرمایا مسلمان ہو جاؤ۔ شمعون نے کہا آپ اس بات کی تحریر کر دیں اگر میں مسلمان ہو جاؤں تو اللہ تعالیٰ مجھے عذاب سے بچا لے گا۔ چنانچہ آپ نے شمعون کو تحریر کر دیا اور اس کی خواہش کے مطابق شہر کے معززین کی گواہی بھی درج کرا دی۔ شمعون نے تحریر لے کر اسلام قبول کر لیا اور بہت رویا اور وصیت کی کہ میری موت کے بعد یہ خط میرے ہاتھ میں دے دینا۔ پھر کلمہ محمدی پڑھا اور روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ آپ نے اس کی وصیت پوری کی اپنے ہاتھ سے غسل دے کر قبر میں اتارا اور تحریر کا کاغذ اس کے ہاتھ کی مٹھی میں رکھ دیا۔ رات کو آپ ساری رات متفکر رہے کہ میں نے کیا کیا۔ مجھے تو اپنی نجات کا بھی علم نہیں دوسرے کو تحریر کیوں کر لکھ دی۔ اسی فکر میں آپ کی آنکھ لگ گئی تو دیکھا کہ شمعون سنہری تاج سر پر رکھے بہشت میں ٹہل رہا ہے۔ پوچھا کیا حال ہے۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ یہ اب اپنا تحریر کردہ لے لیں مجھے اب اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جب آپ خواب سے بیدار ہوئے تو وہ تحریر شدہ آپ کے ہاتھ میں

Marfat.com

تھا۔ آپ نے خط کو دیکھ کر بارگاہِ خداوندی میں التجا کی کہ اے الٰہ العالمین تیرے کام محض تیرے فضل سے ہیں کسی علّت سے نہیں۔ جب ستّر سال کے آتش پرست کو ایک کلمے کے عوض بخش دیا تو مومن کو کب محروم رکھے گا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ناپ تول میں کمی کرنے کی سزا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام مالک بن دینار کسی شخص کی خبر گیری کے لیے گئے۔ دیکھا کہ قریب المرگ ہے آپ نے کلمہ شہادت پڑھنے کو کہا مگر اس نے نہ پڑھا۔ ہر چند وہ کلمہ شریف پڑھنے کی کوشش کرتا مگر اس کی زبان سے ماسوا دس گیارہ کے لفظ سے اور کوئی لفظ نہ نکلتا۔ اور آپ سے کہنے لگا حضور! جب میں کلمہ پڑھنے کا ارادہ کرتا ہوں تو آگ کا ایک پہاڑ مجھ پر حملہ کرنے کے لیے بڑھتا ہے۔ آپ نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کیا کام کرتا تھا تو معلوم ہوا کہ یہ ناپ تول میں کمی کرتا تھا۔ اور دھوکہ سے مال لیا دیا کرتا تھا۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

من و سلویٰ کا حُصول

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ہمشیرہ صاحبہ بھی آپ کی طرح یکتائے زمانہ تھیں جو آپ کے پاس ہی رہا کرتی تھی۔ عبادت و ریاضت کر کے عارف و کامل بن گئی تھیں۔ ایک دن قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے جب ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى پر پہنچیں تو ذاتِ باری تعالیٰ کی طرف خطاب کر کے کہا کہ تو نے بنی اسرائیل پر تو من و سلویٰ بھیجدیا لیکن محمدیوں پر نہ بھیجا۔ مجھے تیری خدائی کی قسم جب تک میرے پاس سلویٰ نہ بھیجے گا میں ہرگز نہ بیٹھوں گی۔ اُسی وقت سلویٰ کا نزول شروع ہو گیا۔ یہ دیکھ کر وہ اُسی وقت جنگل کی طرف نکل گئیں اور پھر کسی نے انھیں نہ دیکھا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت بایزید بسطامی کی باطنی قوت کا ظہور

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دل میں یہ خیال پیدا ہُوا کہ میں وقت کا شیخ اور پیر ہوں۔ لیکن جب ذرا اور غور کیا تو ایسا معلوم ہُوا کہ میں نے یہ الفاظ کہنے میں سخت غلطی کی ہے۔ یہ خیال آتے ہی آپ فوراً اُٹھے اور خراسان کی طرف چل دیئے۔ ایک منزل پر پہنچ کر آپ بیٹھ گئے اور قسم کھائی کہ جب تک اللہ تعالےٰ کسی ایسے آدمی کو نہ بھیجے جو یہاں آکر میری حیثیت مجھ پر واضح نہ کر دے میں ہرگز نہیں اُٹھوں گا۔ چنانچہ تین دن رات اسی حالت میں گزر گئے۔ چوتھے دن ایک اجنبی آدمی کو اُونٹ پر سوار اپنی طرف آتے دیکھا۔ غور سے دیکھا تو واقف معلوم ہُوا جب وہ نزدیک آیا تو میں نے اُونٹ کی طرف اشارہ کیا کہ ٹھہر جائے۔ اُسی وقت اُونٹ کے پاؤں زمین میں دھنس گئے اور سوار نے آپ کی طرف دیکھ کر کہا کیا تمہاری خواہش

Marfat.com

ہے کہ میں اپنی بند آنکھ کو کھول دُوں اور کھلی آنکھ بند کر لوں اور شہر بسطام کو مع اہالیانِ شہر اور بایزید کے غرق کر دوں۔ یہ الفاظ سنتے ہی آپ کے ہوش اُڑ گئے۔ آپ نے پوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ اُس نے کہا کہ جب تم نے عہد کیا تو میں تین ہزار فرسنگ پر تھا۔ وہاں سے آیا ہوں۔ پھر یہ کہہ کر کہ بایزید اپنے دل کی طرف خیال رکھ منہ کو پھیرا اور واپس چلا گیا۔

اَولیآ راہَست قدرت از اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

درخت سونے کا بن گیا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کچھ ساتھیوں کے ساتھ حج کو جا رہے تھے۔ راستے میں جا کر ساتھی کہنے لگے کہ ہمارے ہاں سے زاد ہو گیا ہے۔ آپ نے اُن سے فرمایا کہ ذات باری تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اور پھر فرمایا تم لوگ مال کے متلاشی ہو تو فلاں درخت کی طرف دیکھو۔ درخت کی طرف دیکھا تھی کہ درخت سونے کا بن گیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دنیا کا مال ہلاکت کا سبب ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے وزیر جس کا نام فضیل برمکی تھا رات کو کہا کہ مجھے کسی کامل مرد کے پاس لے چل کیونکہ میری طبیعت اس شان و شوکت سے اکتا گئی ہے میں کچھ روحانی سکون حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ فضیل برمکی خلیفہ کو ہمراہ لے کر سفیان عیینہ کے درِ دولت پر حاضر ہوا اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ آواز آئی کون ہے؟ جواب ملا کہ امیر المومنین۔ تب سفیان نے کہا کہ تم نے مجھے پہلے کیوں خبر نہ دی تاکہ میں خود اُن کی خدمت میں حاضر ہو جاتا۔ خلیفہ نے یہ سنتے ہی کہا کہ جیسے صاحب کی مجھے تلاش ہے یہ اُن میں سے نہیں ہے۔ یہ الفاظ سُن کر سفیان نے کہا امیر المومنین کو فضیل بن عیاض کے پاس جانا چاہیئے۔ خلیفہ اور اُن کے وزیر دونوں نے حضرت فضیل بن عیاض کے دروازے کو آکر کھٹکھٹایا۔ اندر سے آواز آئی کون ہے؟ جواب

Marfat.com

ملاکہ امیر المومنین۔ پھر آپ نے کہا کہ امیر المومنین کو میرے ساتھ کیا کام ہے؟ اور
امیر المومنین سے کیا کام؟ میری توجہ کو تبدیل نہ کیجئے۔ فضیل بر میکی نے کہا کہ صاحب ا
کی اطاعت واجب ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے تکلیف نہ دو۔ پھر فضیل بر میکی نے
کہ اجازت سے اندر آئیں یا حکم سے۔ آپ نے فرمایا اگر آپ حکم سے آنا چاہتے ہیں
تو یہ تمہاری مرضی۔ چنانچہ امیر المومنین اندر داخل ہو گیا لیکن آپ نے چراغ گل کر
دیا تاکہ ان کا چہرہ نظر نہ آئے۔ اسی اثناء میں خلیفہ کا ہاتھ آپ کے جسم سے چھو گیا۔ آپ
نے فرمایا ہاتھ کیسا نرم ہے بشرطیکہ دوزخ سے محفوظ رہے۔ یہ کہہ کر آپ نماز کے
لیے کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو امیر المومنین نے کہا کہ کچھ بات
تو کیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا چچا تھا اُس نے درخواست
کی کہ مجھے کسی قوم پر حاکم کر دیں۔ چنانچہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا کہ
میں نے تمہیں تمہارے نفس کا امیر کیا کیونکہ حکومت قیامت کے دن ندامت کا موجب
ہو گی۔ خلیفہ نے کہا کچھ ارشاد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا حضرت عمر بن عبد العزیز کو تخت
نشین کیا گیا تو آپ نے چند اکابرین کو بُلا کر کہا کہ مجھے اس اہم بوجھ کے نیچے دبا دیا گیا
ہے اب میری نجات کیسے ہو سکتی ہے۔ ایک نے کہا کہ اگر تم کل بروز محشر نجات
کا حصول چاہتے ہو تو ہر بوڑھے مسلمان کو اپنا باپ سمجھو، جوانوں کو اپنا بھائی اور
چھوٹوں کو بیٹوں کی مانند، عورتوں کو ماں، بہن اور بیٹی سمجھو اور ان سے اچھا سلوک
کرو۔ یہ سن کر خلیفہ نے کہا کچھ اور ارشاد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا تمام اسلامی
علاقہ تمہارا گھر ہے اور رعایا اولاد۔ والدین کے ساتھ احسان، بھائیوں کے ساتھ
محبت اور اولاد کے ساتھ نیکی کرو۔ مجھے ڈر ہے کہ تمہارا خوبصورت جسم دوزخ کی
آگ میں نہ جلے۔ خلیفہ نے کہا کچھ اور ارشاد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ سے
ڈرو اور قیامت کی جواب دہی کے لیے اپنے آپ کو تیار رکھو۔ تجھ سے ایک ایک

Marfat.com

دمی کے متعلق حساب لیا جائے گا۔ اگر کسی گھر میں کوئی عاجز عورت رات کو بھوکی
وئی تو قیامت کے روز وہ تمہارا دامن پکڑے گی۔ خلیفہ ان باتوں کو سن کر روتا
ہا یہاں تک کہ بیہوش ہو گیا۔ یہ حالات دیکھ کر فضیل برمکی نے کہا کہ اب بس کرو تم
ے تو امیر المومنین کو مار ہی ڈالا ہے۔ آپ نے فرمایا اے ہامان چپ رہ۔ میں نے
ے نہیں مارا بلکہ تم نے اور تمہاری قوم نے اسے مارا ہے۔ یہ بات سُن کر خلیفہ کی
ر یہ زاری اور بڑھ گئی اور اپنے وزیر سے کہا کہ یہ مجھے فرعون سمجھتے ہیں اس لیے تجھے
مان کے نام سے مخاطب کیا گیا۔ پھر خلیفہ نے آپ سے پوچھا کہ کیا آپ کی کوئی حاجت
ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں خدا کا مفروض ہوں اور اس کی عبادت و اطاعت فرض
ہے۔ خلیفہ نے کہا میرا مقصد تو مخلوق کے متعلق تھا۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کا شکر
ہے کہ اس کی عطا کی ہوئی نعمت کافی ہے اور کوئی حاجت نہیں ہے۔ اس کے بعد
لیفہ نے ایک ہزار درم کی تھیلی پیش کی اور کہا کہ یہ نقدی حلال ہے قبول فرمائیے
پ نے جواب دیا کہ افسوس میری ساری نصیحت بے کار گئی اور تم پر ذرا برابر بھی اثر
ہ ہوا۔ میں تجھے نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تو مجھے ہلاکت میں ڈالنا چاہتا ہے۔
یہ سب کچھ حقداروں کو دینا چاہیئے اور تو اس کو دیتا ہے جسے نہ دینا چاہیئے۔ اس
کے بعد خلیفہ وہاں سے واپس ہوا اور کہا کہ فضیل حقیقت میں مرد مومن ہے۔

اَولیا را ہَست قدرت از اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
او نشیند در حضورِ اولیاؒ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؒ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیاؒ کے درمیان ایسا ہے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؒ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت امام جعفر صادق اور خلیفہ منصور کا مکالمہ

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ خلیفہ منصور نے ایک رات اپنے وزیر سے کہا کہ جاؤ ا
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پکڑ کر لاؤ تاکہ میں انہیں قتل کروں۔ وزیر نے
کہا کہ کیا وہ صادق جو گوشہ نشین ہو کر یادِ الٰہی میں مستغرق ہے اور کسی غیر سے اس کا کوئی واسطہ
ہی نہیں ہے۔ وزیر کی یہ بات سُن کر خلیفہ منصور وزیر سے غصہ ہو گیا اور کہنے لگا کہ اُسے
ہی لے آؤ تاکہ میں اسے قتل کرو۔ وزیر نے خلیفہ منصور کو ہر طرح سے منع کیا مگر وہ نہ
مانا۔ مجبوراً وزیر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو بلانے کے لیے گیا۔ خلیفہ نے
اپنے ملازموں سے کہا کہ جب بھی امام صاحب تشریف لائیں اور میں اپنے سر سے
ٹوپی اُتار دوں تو تم اُسی وقت تلوار سے اُس کا خاتمہ کر دینا۔ جب آپ تشریف لائے
تو خلیفہ تعظیم کے لیے اُٹھا بڑی عزت و آبرو کے ساتھ استقبال کیا اور کرسیٔ صدارت
پر آپ کو بٹھا کر غلاموں کی طرح ہاتھ باندھ کر نیچے بیٹھ گیا۔ ملازم سخت حیران و پریشان
ہوئے۔ خلیفہ نے آپ سے خدمت کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا سب سے بڑی
خدمت یہ ہے کہ آئندہ تم مجھے مت بلانا تاکہ میری عبادت میں خلل نہ آئے۔

خلیفہ منصور نے نہایت عاجزی سے بصد عزو اکرام سے آپ کو رخصت کیا
اور اُسی وقت خلیفہ پر لرزہ طاری ہوا اور بے ہوش ہو گیا اور تین دن تک مسلسل

Marfat.com

بیہوش رہا۔ جب خلیفہ ہوش میں آیا تو وزیر نے بیہوشی کی وجہ پوچھی تو خلیفہ نے کہا کہ جب امام صاحب اندر تشریف لائے تو میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا اژدہا آپ کے ساتھ ہے اور زبانِ حال سے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ اگر تو نے امام صاحب کو ذرہ بھی تکلیف دی تو تجھے نگل جاؤں گا۔ چنانچہ اس اژدہا کے خوف سے لرز کر یہ کردار کیا اور بیہوشی کا اصل سبب بھی یہی تھا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

بصرہ میں آگ لگ جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ شہر بصرہ میں آگ لگ گئی تو حضرت امام مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنا عصا اور جوتیاں پکڑیں اور کوٹھے پر چڑھ گئے اور دیکھنے لگے کہ لوگ رنج اور تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور اُن کے اضطراب کو دیکھا کہ کوئی اسباب نکال رہا ہے اور کوئی جل رہا ہے، کوئی بھاگ رہا ہے۔ آپ یہ منظر دیکھ کر فرمانے لگے کہ ایسا ہی حال بروز حشر ہوگا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دوسروں کے لیے دعائے بخشش

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ معظمہ میں رہ کر ہمیشہ رات کو ایسے موقع کی تلاش میں رہتا تھا کہ بیت اللہ شریف خالی ہو۔ ایک رات سخت بارش ہو رہی تھی خانہ کعبہ میں صرف میں ہی طواف کر رہا تھا۔ میں نے موقعہ کو غنیمت جانتے ہوئے کعبہ کے حلقہ میں ہاتھ ڈالا اور گناہوں سے پاک ہونے کے لیے دعا کی۔ ہاتف غیبی سے آواز آئی کہ میری مخلوق مجھ سے یہی چاہتی ہے اگر میں سب کی بخشش کر دوں تو میری جباری و غفاری کہاں رہ جائے گی۔ پھر میں نے بارگاہِ خداوندی میں دعا کی الٰہی! صرف میرے گناہوں کو درگزر فرما دے۔ پھر ہاتفِ غیبی سے آواز آئی کہ دوسری تمام مخلوق کے متعلق ہمارے ساتھ گفتگو کرو لیکن اپنے بارے میں میرے سامنے کوئی سوال نہ کر اس لیے کہ تیرے لیے زیبا ہے کہ دوسروں کے لیے بخشش کی دعا کرے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوتے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

گولی یاقوت بن گئی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک سوداگر جو بہت مال دار تھا اس کا لڑکا حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ میں نے ایک لاکھ کا ورثہ پایا ہے۔ جو میرا خیال ہے کہ میں وہ سب کی سب رقم آپ پر خرچ کر دوں۔ آپ نے پوچھا تو بالغ ہے۔ اُس نے کہا کہ نہیں۔ پھر فرمایا تو خرچ کرنے کا مجاز نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ بالغ نہ ہو جائے۔ جب وہ لڑکا غالب ہُوا تو اُس نے آپ کی بیعت کی اپنی تمام جائیداد فی سبیل اللہ تقسیم کر دی۔ اس کے پاس باقی کچھ نہ بچا۔ ایک دن اس شخص کا گزر فقیروں کے ایک گروہ کے پاس سے ہُوا۔ درویشوں نے اپنی حاجت ظاہر کی۔ مگر اَب اُس کے پاس کچھ نہ تھا۔ اس نے ایک آہ بھر کر کہا کہ افسوس ایک لاکھ دینار اور کہاں ہیں کہ میں وہ بھی ان درویشوں میں خرچ

Marfat.com

کر دوں۔ اُس لڑکے کی یہ افسوس ناک بات آپ نے بھی سُن لی۔ اور خیال کیا کہ بچہ ابھی خام ہے اس کے دل میں دنیا کی محبّت ابھی باقی ہے۔ اُسے آپ نے تین درم دیئے اور فرمایا کہ فلاں عطار کی دکان سے فلاں دوا خرید لاؤ۔ وہ لڑکا لے آیا۔ پھر آپ نے حکم دیا کہ اسے خوب باریک پیس کر تین گولیاں بناؤ اور ہر گولی میں سوئی سے سوراخ کر کے لے آؤ۔ اُس نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے ان گولیوں کو ہاتھ میں لے کر ملا اور دم کیا۔ وہ تینوں گولیاں فوراً اعلیٰ درجہ کی یاقوت بن گئیں۔ آپ نے لڑکے کو دے کر کہا کہ انھیں بازار میں لے جا کر ان کی قیمت دریافت کرو۔ مگر فروخت نہ کرنا۔ جب وہ بازار میں لے گیا تو جوہریوں نے ایک ٹکڑے کی قیمت ایک ایک لاکھ دینار بتائی لڑکے نے واپس آکر تمام کیفیت بیان کی۔ آپ نے حکم دیا کہ ان تینوں ٹکڑوں کو کاٹ کر ریزہ ریزہ کر کے پھینک دو۔ جب وہ ایسا کر چکا تو فرمایا کہ یہ لوگ جو درویش قسم کے ہوتے ہیں روٹی سے بھوکے نہیں ہوتے بلکہ ان کی عادت ہے لڑکے نے توبہ کی اور اس کی نگاہ میں دنیا کی کچھ بھی قیمت نہ رہی۔

اَولیارا ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیا کے درمیان ایسا ہے

اَو نشیند در حضورِ اَولیا — چُوں محمّد درمیانِ انبیا
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

غیر خدا کا استقبال کرنے کی سزا

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دوران صحرا نوردی میں جب میرا گزر فرات العراق سے ہوا تو میں نے ستّر فقیروں کو دیکھا جو اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کر چکے تھے۔ ان میں سے ایک فقیر ایسا تھا جس میں کچھ سانس باقی تھے میں نے اُس سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے۔ اس نے کہا اے ابراہیم اپنے لیے پانی اور محراب کو لازم جاننا۔ ورنہ جا مجبور ہو جائے گا۔ نزدیک نہ آ دکھ اُٹھائے گا۔ کوئی ایسا شخص نہ ہو جو بساط سلامتی پر گستاخی کرے۔ ایسے دوست سے ڈر جو حاجیوں کا فران روم کی طرح قتل کرتا ہے اور حاجیوں سے جنگ کرتا ہے۔ تجھے واضح ہو کہ ہم صوفیوں کے گروہ میں سے تھے۔ ہم نے محض توکل علی اللہ پر اس صحرا میں قدم رکھا اور عہد کیا کہ کسی سے ہرگز بات نہ کریں گے اور نہ ہی کسی سے خوف کھائیں گے ماسوا ذات باری تعالیٰ کے اور نہ ہی کسی اور کی طرف توجہ کریں گے۔ چنانچہ جب ہم جنگل طے کر کے بیت الحرام کے نزدیک پہنچے تو حضرت خضر علیہ السّلام سے ملاقات ہوئی۔ ہم نے سلام کیا اور خوش ہوئے اور اپنی سعی کو مشکور و منظور سمجھ کر خدا کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایسا برگزیدہ آدمی ہماری ملاقات اور استقبال کو آیا۔ اُسی وقت بارگاہِ خداوندی سے ہماری جانوں کو حکم ہوا کہ کذابو تمہارا اقرار یہی تھا کہ مجھے فراموش کر دو اور غیر کے ساتھ مشغول ہو جاؤ۔ میں اس قصور کے بدلہ میں تمہاری جان نکالوں گا اور تمہارا خون کراؤں گا۔

اے ابراہیم! یہ سب مردے جو تمہارے سامنے ہیں۔ اسی کے سوختہ میں اگر تجھے بھی ایسا ہی خیال ہے تو قدم آگے بڑھا ورنہ اسی جگہ سے واپس ہو جا۔ ابراہیم ادہم فرماتے ہیں کہ یہ ماجرا دیکھ کر میں بہت حیران ہوا اور اس سے پوچھا کہ تم ابھی تک زندہ ہو۔ اُس نے کہا کہ میں ان کی نسبت ذرا کمزور تھا۔ پختہ ہونے کی

Marfat.com

کوشش کر رہا ہوں۔ یہ کہا اور جان قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اصلی شہر قبرستان

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جنگل میں جا رہے تھے راستہ میں ایک سپاہی سے ملاقات ہوئی۔ اُس نے آپ سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ آپ نے فرمایا میں بندہ ہوں۔ اُس نے پوچھا آدمی کس طرف گیا ہے۔ آپ اُسے قبرستان کی طرف لے گئے۔ اُس نے کہا کہ تم نے مجھ سے مذاق کیا۔ یہ کہہ کر اُس نے آپ کو خُوب مارا۔ اور گلے میں رسّی ڈال کر گاؤں میں لایا۔ لوگوں نے کیفیت دیکھ کر سپاہی کو ڈانٹا کہ یہ تو حضرت ابراہیم ادہم ہیں۔ وہ آپ کے قدموں میں گر پڑا اور معذرت کرنے لگا۔ آپ نے فرمایا کہ جہاں تک میرا اور تیرا تعلق ہے میں نے تجھے معاف کیا اور میں تمہارے حق میں دعا کرتا ہوں کیوں تیرا یہ سلوک میرے لیے باعثِ رحمت بنا۔ پھر اُس کے پوچھنے پر آپ نے فرمایا کہ ہر ایک بندہ خدا کا بندہ ہے اور آبادی قبرستان کی طرف ہے۔ کیونکہ ہر روز وہ آباد ہوتا رہتا ہے اور شہر برباد ہوتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

لفظ ذوالنون کی وجہ تسمّیہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریا کی طرف گئے۔ وہاں کشتی میں لوگ بیٹھے تھے۔ آپ بھی کشتی میں سوار ہو گئے۔ اتفاقاً ایک سوداگر کا کشتی میں موتی گم ہو گیا۔ سب لوگوں نے آپ پر ہی شک کیا اور سخت تکلیف دی۔ آپ خاموش رہے۔ جب اُنھوں نے آپ کو بہت زیادہ تکلیف دی تو آپ نے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی کہ الٰہی تو ہر چیز سے واقف ہے۔ ابھی آپ کے منہ سے یہ الفاظ نکلے ہی تھے کہ ہزاروں مچھلیاں سطح آب پر آئیں اور ہر ایک مچھلی کے منہ میں ایک ایک موتی تھا۔ آپ نے فوراً ایک مچھلی کے منہ سے موتی لے کر ان لوگوں کو دیدیا۔ کشتی میں لوگ یہ ماجرا دیکھ کر بہت شرمندہ ہوئے اور معذرت کرنے لگے۔ اُسی دن سے آپ کا نام ذوالنون مشہور ہو گیا۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

نعمتِ دنیا اور قربِ الٰہی میں فرق

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا نے سات دن اور رات تک روزہ افطار نہ کیا اور نہ ہی سوئیں۔ ساتویں دن بھوک نے غلبہ کیا۔ نفس نے کہا کہ تو مجھے کب تک مصائب میں مبتلا رکھے گی۔ اتنے میں ایک شخص نے آکر آواز دی اور کھانا دے گیا۔ آپ نے لے کر رکھ لیا اور چراغ روشن کرنے لگی۔ اتنے میں ایک بلّی نے آکر کھانا گرا دیا۔ پھر آپ نے پانی کا کوزہ لاکر روزہ افطار کرنا چاہا مگر جب پانی لے کر آئیں تو چراغ گل ہو گیا۔ اُسی وقت آپ نے پانی پینا چاہا لیکن کوزہ گر کر ٹوٹ گیا۔ آپ نے افسردہ ہو کر کہا الٰہی یہ کیا راز ہے۔
پھر آپ نے غیب سے آواز سُنی کہ رابعہ اگر تو چاہتی ہے کہ دنیا کی نعمت تم پر وقف کر دوں۔ تو اپنا غم تیرے دل سے واپس لے لوں گا۔ کیونکہ میرا غم اور

Marfat.com

دنیا کی نعمت ایک دل میں جمع ہونا ناممکن ہے۔ رابعہ تیری بھی مراد ہے اور میری بھی ایک مراد ہے۔ دونوں مرادیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ آپ نے جب یہ آواز سُنی تو فرمایا کہ میں نے دل کو دنیا سے بالکل ہی قطع کر دیا اور اُمید کو مختصر کر دیا اور میں سمجھی کہ یہ میری آخری نماز ہے اور خلقت سے اس طرح قطع تعلق کر لیا کہ جب دن ہوتا ہے تو اس خوف سے کہ مبادا دنیا مجھے اپنے میں مشغول کر لے دُعا گو ہوں کہ الٰہی مجھے اپنے ذکر میں مشغول رکھ تاکہ کوئی مجھے تیرے شغل سے باز نہ رکھ سکے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے۔ — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت رابعہ بصری اور دیدار الٰہی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا سے لوگوں نے دریافت کیا کہ جس کی آپ عبادت کرتی ہیں کیا اُسے کبھی دیکھا بھی ہے۔ فرمایا اگر نہ دیکھتی تو اس کی عبادت کیسے کرتی۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت ابراہیم ادہم اور حضرت خضر کا مکالمہ

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بلخ کے بڑے عظیم الشان شہنشاہ تھے اور بڑی شان و شوکت سے حکومت کرتے تھے۔ ایک رات آپ اپنے محل میں سوئے ہوئے تھے کہ آدھی رات کے وقت آپ اچانک نیند سے بیدار ہو گئے۔ معلوم ہوا کہ ایک آدمی چھت پر ٹہل رہا ہے۔ پوچھا کون ہے اور یہاں اس وقت کیا کرتا ہے۔ اُس نے کہا کہ میں آپ کا دوست ہوں یہاں پر میرا اُونٹ گم ہو چکا ہے اُسے تلاش کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ شاہی محلات کی چھتوں پر اُونٹ آجائیں اُس آدمی نے جواب دیا بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جامہ اطلس پہن کر عیش و عشرت میں خدا مل جائے۔ یہ جواب سُن کر آپ کے دل میں ایک خوف سا پیدا ہو گیا۔ دوسرے دن پھر آپ دربارِ عام میں بڑی شان و شوکت کے ساتھ تخت پر تشریف فرما تھے کہ یکایک ایک بارعب آدمی اندر داخل ہُوا۔ امیروں، وزیروں اور غلاموں میں سے کسی میں یہ جرأت

Marfat.com

پیدا نہ ہوئی کہ اس طرح اندر آنے کی وجہ دریافت کی جائے۔ وہ شخص تیز رفتاری سے آپ کے تخت تک پہنچ گیا۔ آپ نے نہایت تعجب سے پوچھا کہ تو کون ہے اور یہاں کس لیے آیا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ میں اس سرائے میں ذرا ٹھہرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا یہ سرائے نہیں ہے شاہی محل اور دربار ہے۔ وہ شخص کہنے لگا کہ آپ سے پہلے اس محل میں کون رہتا تھا۔ فرمایا میرا باپ۔ پھر کہا کہ اس سے پہلے کون تھا فرمایا میرا دادا۔ اسی طرح کئی پشتوں تک پہنچ کر اس نے پوچھا کہ آپ کے بعد یہاں کون رہے گا۔ فرمایا میری اولاد۔ پھر اُس شخص نے کہا کہ ذرا خیال کرو جس مکان میں اتنے آدمی آئیں اور چاہیں لیکن مستقل کوئی بھی نہ رہ سکے تو یہ مقام سرا نہیں تو اور کیا ہے یہ کہہ کر وہ باہر آگیا لیکن آپ کے دل میں رات کے واقعہ سے ایک آگ سی لگی ہوئی تھی۔ اس معاملہ نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ آپ تنہا اس کے پیچھے دوڑے اور اسے پکڑ کر پوچھا کہ تم کون ہو؟ وہ شخص بولا کہ میں خضر ہوں۔ یہ سنتے ہی آپ کا درد اور بڑھ گیا۔ پھر محلات میں واپس آکر لیٹ گئے مگر آرام میسر نہ تھا۔ آخر اسی حالت میں باہر کی ہوا لینے کے لیے گھوڑے پر سوار ہو کر چلے گئے اور ساتھی اللہ کی حکمت کہ راستے ہی سے جُدا ہو گئے۔ ہاتف غیبی سے ندا ہوئی کہ اے ابراہیم اُس وقت سے پہلے جاگو جبکہ تمھیں موت کے ذریعے جگایا جائے گا۔ پھر ایک ہرن کو دیکھ کر آپ نے شکار کرنا چاہا مگر حکمت الٰہی سے ہرن بولا کہ تم مجھے شکار نہیں کر سکتے بلکہ خود شکار ہو جاؤ گے کیا تمھارے لیے کوئی اور مشغلہ نہیں ہے۔ یہ باتیں سن کر آپ کے دل میں خوف خداوندی اس قدر طاری ہوا کہ قدرتِ الٰہی سے آپ کی باطنی آنکھ بھی روشن ہو گئی اور برکاتِ الٰہی کا نزول ہونے لگا۔ آپ نے پھر شہنشاہیت کو چھوڑ کر فقیرانہ لباس بدل کر شہر سے باہر جنگل کی راہ لی۔

بادشاہی چھوڑ کر اور جامۂ فقر زیبِ تن فرما کر جنگلوں اور صحراؤں سے گزرتے آپ نیشاپور پہنچ گئے۔ وہ ایک غار جو نہایت خطرناک تھی اس میں عرصہ نو برس ریاضت

Marfat.com

میں مشغول رہے۔ ہر جمعہ کے دن غار سے باہر تشریف لاتے۔ لکڑیاں جنگل سے اکٹھ
کر کے نیشاپور میں فروخت کر کے آدھی رقم فی سبیل تقسیم کر دیتے اور آدھی رقم اپنے
تصرف میں لاتے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از خاکِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

جانوروں کا بھاگ جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا پہاڑ پر تشریف لے گئیں تو ہرن اور دوسرے جنگلی جانور وغیرہ آپ کے اردگرد جمع ہو گئے۔ اتنے میں حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بھی اس طرف آ نکلے۔ چنانچہ انہیں دیکھتے ہی سب کے سب جانور بھاگ گئے۔ آپ بہت حیران ہوئے اور وجہ پوچھی۔ حضرت رابعہ نے کہا کہ آپ نے آج کیا کھایا تھا۔ جواب دیا کہ آہو کی چربی۔ فرمایا جب تم نے اُن کی چربی کھائی تو وہ تم سے کیوں نہ بھاگتے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

بزرگانِ حرم کا استقبال کرنا

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مسلسل چالیس سال تک صحرانوردی میں آہ وزاری کرتے رہے یہاں تک کہ مکّہ مکرمہ پہنچے۔ آپ کی آمد کی خبر بزرگان حرم کو بھی کسی ذریعہ سے ہوگئی۔ وہ سب لوگ آپ کے استقبال کے لیے آئے۔ جب کو اس بات کا علم ہُوا تو آپ نے اپنے آپ کو قافلے سے ذرا آگے بڑھا لیا اور ان سے علیٰحدہ ہو گئے "تا کہ آپ کو کوئی پہچان نہ سکے۔ بزرگانِ حرم کے خدمت گاروں نے جو آگے آگے تھے، آپ سے پوچھا کہ ابراہیم ادہم نہ دیک ہی ہیں کیونکہ بزرگانِ حرم ان کے استقبال کے لیے تشریف لائے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ بزرگ لوگ اس زندیق سے کیا چاہتے ہیں۔ یہ سُن کر اُن لوگوں نے آپ کو پیٹا اور کہا کہ تو ایسے بزرگ کو زندیق کہتا ہے زندیق تو تُو خود ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں بھی تو یہی کہتا ہوں۔ جب وہ لوگ آپ کے پاس سے گزر گئے تو آپ نے اپنے

Marfat.com

نفس کو مخاطب کیا اور کہا کہ تو نے اپنے کیے کی سزا پالی۔ خدا کا شکر ہے کہ میں نے تجھے اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا۔ اور تو مشائخین حرم کا لطف نہ اُٹھا سکا۔ پھر آپ حرم شریف میں مقیم ہو گئے۔ آپ ہمیشہ اپنی محنت سے کما کر اپنا اور اپنے یاروں کا پیٹ پالتے رہے۔ کبھی آپ کھیتوں کی رکھوالی کرتے اور کبھی جنگل سے جا کر لکڑیاں کاٹ لاتے اور فروخت کر کے گزر اوقات کرتے تھے۔

اَولیأ را ہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کن از مشت گِلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کامِلے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَر میانِ اَولیأ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیأ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیأ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں مُحمّد در میانِ انبیأ
جیسا کہ نبیٔ پاک کا انبیاء کے درمیان

کشتی کا غرق ہونے سے بچ جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ ایک کشتی میں سوار تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے ایک زبردست لہر کشتی کی طرف آئی۔ آپ نے فوراً قرآن کریم اُٹھا کر سامنے کیا اور کہا الٰہی کیا تو ایسی حالت میں ہمیں غرق کرے گا جب تیرا کلام پاک ہمارے درمیان ہے۔ اُسی وقت وہ لہر اور دریا کا جوش مدہم پڑ گیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اُمّت کے لیے بخشش کی دعا

ایک دفعہ کا ذکر ہے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ میری اُمت میں ایک ایسا مرد ہے جس کی سفارش سے اللہ تعالیٰ میری اُمت کے اس قدر گنہگاروں کو قیامت کے دن بخش دے گا جس قدر قبیلۂ ربیع و مضر کی بھیڑوں کے بال ہیں۔ آپ کے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون شخص ہے اور کہاں رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اویس اس کا نام ہے قرن میں جو علاقہ یمن میں رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے اسے باطنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ صحابہ نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کا کوئی ایسا دوست بھی ہے جو آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکا آپ نے فرمایا ہاں اویس۔ وہ کیونکر۔ فرمایا وہ اس لیے کہ غلبۂ حال اور تعظیم شریعت اس کی والدہ ضعیفہ، نابینی اور مومنہ ہے۔ وہ شتر بانی کر کے اس کی خدمت بجا لاتا ہے۔ پھر سوال کیا کہ کیا ہم اس کی زیارت کر سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا نہیں

Marfat.com

البتہ عمر بن خطاب اور علی بن ابی طالب انھیں دیکھیں گے۔ اس کے بائیں ہاتھ
پہلو پر ورم کے برابر ایک سفید داغ ہے لیکن وہ برص کا داغ نہیں۔ جب
اس سے ملو تو میرا سلام کہنا اور میری اُمت کے حق میں دعا کے لیے التماس کرنا

اَولیآ را ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک عورت اور حضرت حسن بصری

ایک دفعہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عورت کو دیکھا جو ننگے منہ اور ننگے سر غصہ میں بھری ہوئی شوہر کی شکایت لے کر میرے پاس آئی۔ میں نے اس عورت سے کہا کہ اپنا سر اور منہ ڈھانپ لو۔ عورت نے جواب دیا کہ میں ایک مخلوق کی محبت میں اس قدر سرشار ہوں کہ مجھے اپنے تن بدن کی بھی ہوش نہیں۔ یا حضرت اگر آپ نہ بتاتے تو مجھے برہنگی کا علم نہ ہوتا اور میں اسی طرح بازار چلی جاتی مگر تعجب ہے کہ باوجودیکہ آپ خالق کی دوستی کا دعویٰ کرتے ہیں آپ نے مجھے ننگے منہ اور ننگے سر کس طرح دیکھ لیا۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

بارگاہِ الٰہی سے کپڑوں کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکیلے ہی کہیں جا رہے تھے اور زبان پر ذکر الٰہی بھی جاری تھا۔ کوئی دل جلا آدمی بھی آپ کے پیچھے پیچھے چلا آ رہا تھا وہ بھی ذکر الٰہی میں کر رہا تھا۔ آپ نے بارگاہِ الٰہ العالمین میں عرض کی کہ یا اللہ میرے پاس کپڑے نہیں ہیں۔ چنانچہ فوری طور پر بارگاہِ خداوندی میں آپ کی دُعا مقبول ہوئی اور کپڑوں کا جوڑا عنایت ہُوا۔ جنھیں آپ نے پہن لیا۔ اُسی وقت وہ دِل جا جو آپ کے پیچھے پیچھے چلا آ رہا تھا سامنے آ کر کہنے لگا کہ میں بھی آپ کے ساتھ ذکرِ الٰہی میں شامل تھا اس لیے آپ اپنے پُرانے کپڑے مجھے دے دیں۔ آپ نے فوراً اُسے اپنے پرانے کپڑے دے دیئے۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اَو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

خاندان نبوت کی سخاوت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک دن کسی شخص کی روپوں کی تھیلی گم ہو گئی۔ اس حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آکر کہا کہ آپ نے ہی میری روپوں کی تھیلی گم کی ہے۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہاری تھیلی میں کتنے روپے تھے۔ اس نے کہا میری تھیلی میں ایک ہزار روپیہ تھا۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس شخص کو اپنے گھر لے گئے اور دو ہزار روپے اُسے دے دیئے۔ جب وہ شخص اپنے گھر واپس آیا تو اُسے اس کی گم شدہ تھیلی مل گئی۔ اس نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر معذرت طلب کی اور دو ہزار روپیہ واپس کرنا چاہا۔ آپ نے فرمایا ہم دی ہوئی چیز واپس نہیں لیتے۔ اس شخص نے لوگوں سے آپ کے متعلق دریافت کیا۔ جب لوگوں نے آپ کا تعارف کرایا تو وہ شخص بہت شرمسار ہوا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ظُلم کا انسداد کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہو کر عرض پرداز ہوا کہ اے شیخ میں اپنی ذات پر بہت ظلم کر چکا ہوں۔ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں جس پر میں عمل کروں اور راہِ نجات حاصل کر سکوں۔ آپ نے فرمایا اگر تم قبول کرو تو میں تمھیں چھ باتیں بتاؤں اگر تم نے ان پر عمل کیا تو تجھے کسی قسم کا بھی نقصان نہیں پہنچے گا:

اوّل یہ کہ جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرو اور گناہ کا کام سرزد ہو تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی روزی مت کھاؤ۔

اس نے کہا کہ پھر کہاں سے کھاؤں

فرمایا کہ:

یہ تیرے لیے زیبا نہیں کہ تو اس کا دیا ہوا رزق کھا کر اس کی نافرمانی کرے۔

Marfat.com

دوم یہ کہ جب گناہ یا نافرمانی کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے ملک یا بادشاہت سے باہر نکل کر گناہ کرو۔

اس نے کہا کہ ساری کائنات تو اُسی کی ہے کوئی کہاں جائے

فرمایا کہ ؛

یہ کہاں مناسب ہے کہ اس کے ملک میں رہ کر اس کی نافرمانی کی جائے۔

سوم یہ کہ گناہ ایسی جگہ کیا جائے جہاں وہ دیکھ نہ سکے۔

عرض کیا یہ ناممکن ہے وہ تو دلوں کے بھیدوں سے بھی واقف ہے۔

فرمایا کہ ؛

"جب رزق اُس کا کھاؤ اور اس کے ملک میں رہو اور نافرمانی بھی اُسی کی کرو یہ کیسے ممکن ہے۔

چہارم یہ کہ جب موت کا فرشتہ آئے تو اس کو کہو کہ ذرا توبہ کرنے کی مہلت دے دے۔

عرض کیا یہ بھی ناممکن ہے وہ میرا کہنا نہیں مانے گا

فرمایا کہ ؛

جب یہ حالت ہے تو اُس کے آنے سے پہلے توبہ کر لینی چاہیئے۔

پنجم یہ کہ جب قبر میں منکر نکیر آئیں تو انھیں باہر نکال دے۔

کہا یہ بھی نہیں ہو سکتا۔

فرمایا کہ ؛

پھر ان کے سوالات کا جواب دینے کے لیے تیار ہو۔

ششم یہ کہ قیامت کے دن حساب کتاب ہو چکنے کے بعد جب گنہ گاروں کو دوزخ کی طرف بھیجا جائے گا تو دوزخ میں جانے سے انکار کر دینا۔

Marfat.com

کہا یہ بھی ناممکن ہے؟
فرمایا کہ:
تُو پھر گناہ مت کر۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوتے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اہل قبور کا آپس میں جھگڑنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک قبرستان سے گزرے اور دیکھا کہ اہل قبور آپس میں جھگڑ رہے ہیں۔ آپ نے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی۔ الٰہی! مجھے ان کی حالت سے آگاہ فرما۔ ہاتف غیبی سے ندا آئی کہ انہیں سے دریافت کرلے۔ آپ نے اُن سے دریافت کیا۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ ایک ہفتہ ہوا کسی اللہ کے بندے نے اِدھر سے گزرتے ہوئے سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس کا ثواب ہمیں بخشا۔ وہ ثواب ہم آج سات دن سے آپس میں تقسیم کر رہے ہیں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

والدہ کی اطاعت کا صلہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک رات حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی والدہ محترمہ نے فرمایا۔ بیٹا! آدھا دروازہ کھول دو۔ یہ کہہ کر آپ محوِ خواب ہو گئیں۔ آپ حیران تھے کہ کونسا دروازہ دائیں طرف کا یا بائیں طرف کا کھولوں۔ اسی حیرانی میں تھے کہ والدہ محترمہ کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہ کر بیٹھوں۔ دروازے ہی میں کھڑے کھڑے تمام رات گزر گئی۔ صبح کے وقت آپ نے دیکھا کہ جس چیز کی آپ کو تمنا تھی وہ دروازہ سے اندر داخل ہو گئی۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اللہ کے نام کا اَدب کرنے سے ولایت کا حُصول

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ ایک روز حالتِ نشہ اور مستی کے عالم میں کہیں جا رہے تھے۔ اُسی حالت میں آپ کو ایک کاغذ کا ٹکڑا نظر پڑا جس پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا ہوا تھا۔ آپ نے اس کاغذ کے ٹکڑے کو اُٹھا کر صاف کیا اور پھر عطر خرید کر معطر کیا اور ایسی جگہ رکھا جہاں بے اَدبی نہ ہو۔ اسی رات آپ نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ آدمی کو ذاتِ باری تعالیٰ سے حکم ہو رہا ہے کہ تم جا کر بشر حافی کو کہہ دو کہ تم نے ہمارے نام کی عزت کی اور اسے معطّر کر کے بلند جگہ پر رکھا ہم بھی اسی طرح پاک کر کے تمہیں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کریں گے۔ یہ حکم باری تعالیٰ سُن کر وہ بزرگ بہت حیران ہُوا اور دل میں کہا کہ بشر حافی تو ایک فاسق و فاجر آدمی ہے یقیناً میرا خواب غلط ہے۔ وہ بزرگ وضو کر کے پھر محوِ خواب ہو گیا۔ پھر خواب میں وہی حکم ہُوا۔ لیکن پھر قوتِ مقصودہ کی غلطی سمجھ کر تیسری بار وضو کر کے پھر سو گیا۔ تو یہی خواب دیکھا۔ وہ بزرگ صبح اُٹھا اور مجبوراً آپ کے گھر کی طرف گیا اور دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ شراب خانے میں ہو گا۔ وہ بزرگ شراب خانے گیا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہُوا کہ آپ نشہ شراب میں بیہوش پڑے ہیں۔ بزرگ نے لوگوں سے کہا کہ تم اسے کہہ دو کہ میں اسے کچھ پیغام دینا چاہتا ہوں۔ لوگوں نے بڑی مشکل سے آپ کو سمجھایا تو آپ نے جواب دیا کہ پوچھو کس

Marfat.com

شخص کا پیغام لایا ہے۔ اس بزرگ نے کہا کہ پیغام خداوندی لایا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا نام سن کر آپ زار و قطار رونے لگے اور دل میں خیال کیا کہ اللہ ہی جانے کیسا پیغام ہے۔ کیا معلوم کس قسم کا عذابِ خداوندی نازل ہونے والا ہے۔ ڈر کی وجہ سے نشہ جاتا رہا۔ اور آپ نے اپنے گرداگرد سے لوگوں کو ہٹا دیا اور سچی توبہ کی اور پھر کبھی یہ راستہ نہ دیکھا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

توکل علی اللہ کیا ہے؟

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دن اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے جنگل کی طرف تشریف لے گئے۔ وہاں کئی دن آپ کو کچھ کھانے کو نہ ملا۔ اسی طرف آپ کا ایک دوست رہتا تھا۔ آپ نے خیال کیا کہ اگر دوست کی طرف گیا تو توکل باطل ہو جائے گا۔ چنانچہ دوست کے ہاں نہ گئے۔ آخر ایک مسجد میں پہنچے اور وہاں یہ پڑھنا شروع کیا توکلت علی الحی الذی لایموت میں نے اس ذات باری پر توکل کیا جسے موت نہیں اور ہمیشہ زندہ ہے۔ غیب سے آواز آئی کہ ایسا شخص کس طرح متوکل ہو سکتا ہے جو خورد و نوش کے لیے دوستوں کے گھر جانے کا قصد کرتا ہے اور

Marfat.com

کہتا ہے کہ میرا ربّ زندہ ہے اور جسے موت نہیں۔ وہ شخص متوکل ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرتا ہے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

مخلوق سے حاجت روائی نہ کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کی خادمہ ہانڈی پکا رہی تھی کہ خادمہ کو پیاز کی ضرورت پیش آئی۔ خادمہ نے آپ سے کہا کہ پیاز ہمسایہ کے گھر سے لے لیں۔ آپ نے خادمہ سے فرمایا کہ چالیس سال سے میں نے اپنے خالق سے عہد کر رکھا ہے کہ اُس کی مخلوق سے کچھ نہ طلب کروں گی پیاز نہیں ہے تو نہ سہی۔ اُسی وقت قدرت خداوندی سے ایک جانور اُڑتا ہوا آیا اور چھلی ہوئی پیاز ہانڈی میں ڈال دی۔ یہ دیکھ کر آپ نے فرمایا کہ مجھے فکر ہے کہ یہ پیاز ناجائز ہے۔ پھر آپ نے اس سالن سے روٹی ہی نہیں کھائی روکھی روٹی کھالی۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

گوشت کا خون بن جانا

حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ابتداً تونگر تھے بصرہ میں بہت بڑے ساہوکار تھے۔ سود لیتے تھے اور قرض خواہوں کی طرف روزانہ قرضے کے تقاضے کے لیے جایا کرتے تھے۔ اگر وہ سود نہ ادا کرتے تو آمدورفت کا خرچ اُن سے طلب کرتے جس سے اپنا گزارہ کرتے۔ ایک دن آپ ایک مقروض کے ہاں تقاضا کے لیے گئے مگر وہ گھر پر موجود نہ تھا اس کی بیوی نے جواب دے دیا کہ میرا شوہر گھر میں نہیں ہے اور میرے پاس کچھ نہیں ہے کہ میں آپ کا قرض ادا کر سکوں البتہ آج ایک بکری ذبح کی تھی جس کی صرف گردن باقی ہے اگر تم چاہو تو لے سکتے ہو۔ چنانچہ آپ بکری کی گردن ہی لے کر اپنے گھر آ گئے اور بیوی سے کہا کہ یہ سود کے بدلے لی ہے اسے پکاؤ۔ آپ کی بیوی نے کہا کہ لکڑی اور روٹی نہیں ہے۔ یہ سن کر آپ نے کہا کہ اچھا میں جاتا ہوں اور سود کے طریق پر ہی روٹی اور لکڑی بھی لاتا ہوں۔ چنانچہ دوسرے مقروض لوگوں کی طرف گئے

Marfat.com

ور کسی سے لکڑی اور کسی سے روٹی سود کے طور پر لے کر آ گئے۔ چنانچہ
پ کی بیوی نے وہ بکری کی گردن پکا کر جب کھانے کے لیے سالن نکالنے
گی تو باہر سے کسی سوالی نے سوال کیا۔ آپ نے جواب دیا کہ چلے جاؤ تمہیں کچھ
نہیں مل سکتا جس قدر تجھے دیا جائے گا تو امیر ہو جائے گا اور ہم فقیر ہو جائیں گے
چنانچہ سائل نا اُمید ہو کر واپس چلا گیا اُس کے واپس چلے جانے کے بعد جب آپ
کی بیوی نے سالن نکالنے کے لیے ہانڈی میں چمچہ ڈالا تو اللہ کی قدرت سے وہ
گوشت خون کی صورت میں تبدیل ہو چکا تھا۔ چنانچہ اس نے نہایت افسوس اور
حیرانی کے ساتھ شوہر کو مخاطب کر کے کہا کہ دیکھ تیری کنجوسی اور شوخی نے کیا رنگ
اختیار کیا۔ جب آپ نے ہانڈی کو دیکھا تو دل میں ایک آگ سی لگ گئی اور
اُسی وقت سچے دل سے تمام بُرائی سے تائب ہو گیا۔ دوسرے دن آپ نے
اپنے مقروض لوگوں کو بلایا اور اصل رقم وصول کر کے سود چھوڑ دیا۔ جمعہ کا دن تھا
راستے میں بچے کھیل رہے تھے۔ جب اُنہوں نے آپ کو دیکھا تو کہا اے بچو!
دور ہٹ جاؤ حبیب سود خور آ رہا ہے کہیں اس کے پاؤں کی گرد ہم پر نہ پڑے۔
تاکہ ہم بھی اس کی طرح بدبخت نہ ہو جائیں۔ یہ بات سن کر آپ کے دل میں ایک
نئی آگ سی لگ گئی اور تمام خیالات کو چھوڑ کر سیدھے حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ
اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس میں حاضر ہوئے۔ اتفاق کی بات ہے کہ وہاں جا کر جو بات
سُنی وہ جلتی پر تیل کا کام کر گئی۔ پھر توبۃ النصوح کی اور واپس آ گئے۔ آتے ہوئے
راستہ میں ایک جال والا نظر پڑا جونہی اس نے آپ کو دیکھا بھاگ نکلا۔ آپ
نے کہا بھائی بھاگنے کی ضرورت نہیں بلکہ مجھے تجھ سے بھاگنا چاہیئے تاکہ میرے
جیسے گنہ گار کا تم پر سایہ نہ پڑے۔ پھر آگے گئے اور اسی راستہ سے گزرے
جہاں لڑکے کھیل رہے تھے۔ لڑکوں نے آپ کو دیکھ کر کہا ہٹ جاؤ حبیب

Marfat.com

توبۃ النصوح کر کے آرہا ہے ہم گنہ گاروں کی گرد اس پر پڑ گئی تو گنہ گار ہو جائیں گے۔ یہ بات سن کر آپ کے دل میں ایک اور بات پیدا ہوئی اور دل ہی دل میں کہا الٰہی صرف ایک ہی دن میں تو نے میری توبہ کا اثر اپنے دوستوں تک پہنچا دیا اور میری نیکی کو ظاہر کر دیا۔ اس کے بعد آپ گھر پہنچے۔ لوگوں کو جمع کر کے کہا جس کسی کا مال میرے پاس ہے لے جائے۔ چنانچہ تمام کا تمام مال دے دیا اور اپنا مال بھی اللہ کی راہ میں تقسیم کر دیا۔ جب آپ کے پاس کچھ نہ رہا تو ایک شخص نے آکر اپنا کوئی حق مانگا جس کے عوض آپ نے اپنا پیراہن اتار کر دیا۔ اس کے چلے جانے کے بعد ایک اور آدمی آگیا جسے اپنی بیوی کی چادر دے کر خلاصی کروائی۔ اب دونوں میاں بیوی نیم برہنہ تھے۔ دریائے فرات کے کنارے ایک عبادت گاہ بنا کر ریاضت میں مشغول ہو گئے۔ سارا سارا دن حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں حاضر رہ کر علم دین سیکھتے اور رات کو بارگاہِ الٰہی میں حاضر رہتے۔ عرصہ تک یہی حال رہا۔ ایک دن آپ کی بیوی نے کہا کہ گھر میں بالکل خرچ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا، کام پر جاتا ہوں جو مزدوری ملے گی وہ لا کر تجھے دے دوں گا۔ چنانچہ کئی روز اسی طرح کرتے اور تمام دن عبادتِ الٰہی میں گزار دیتے۔ پھر شام کو خالی ہاتھ گھر چلے جاتے۔ جب بیوی مزدوری کے لیے سوال کرتی تو فرماتے جس کے ہاں میں نے مزدوری کی ہے وہ بڑا کریم ہے مجھے اس سے مانگتے ہوئے شرم آتی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ہر دسویں دن اجرت لے لیا کرو۔ چنانچہ نو دن تک آپ اسی طرح روز دن کو عبادت گاہ چلے جاتے اور رات کو واپس آجاتے۔ دسویں دن تک اس خیال سے کہ اب جا کر بیوی کو کیا جواب دوں گا شرمندہ ہو رہے تھے اور آہستہ آہستہ تشریف لا رہے تھے کہ اسی اثناء میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرتِ کاملہ سے آپ کے گھر میں آٹا، گھی اور تین ہزار درہم اور دیگر ضروریات کی چیزیں بھجوا دیں اور کہا کہ دس دن کی مزدوری ہے۔ اگر زیادہ کام کرو گے

Marfat.com

تو اُجرت زیادہ دوں گا۔ آپ جب گھر کے قریب پہنچے تو گھر کے اندر سے نہایت عمدہ کھانوں کی خوشبو آئی۔ حیران ہوئے۔ اسی حیرانی میں آپ اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ کئی قسم کے کھانے تیار ہیں۔ بیوی نے خوشی خوشی کہا کہ وہ تو بہت ہی نیک بخت ہے جس کی تم مزدوری کرتے ہو۔ اُس نے آج یہ چیزیں اور دس دن کی مزدوری کے طور پر بھیجی ہیں کہ کہلا بھیجا ہے کہ کام ذرا زیادہ محنت سے کرو تو میں مزدوری زیادہ دوں گا۔ یہ سن کر آپ آبدیدہ ہو گئے اور خیال کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے محض ایک گنہ گار کی دس دن کی ناکام اور بے حضور عبادت کے عوض یہ کچھ عطا فرمایا اگر زیادہ حضورِ قلب سے عبادت کی جائے تو کیا کچھ نہ کرے گا۔ یہ کہہ بالکل ہی دنیا سے منہ موڑ لیا اور عبادتِ الٰہی میں مصروف ہو گئے۔ اور غوث کی منزل پر پہنچ گئے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حضرت رابعہ بصریہ کی ولادت کا منظر

جس شب حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کی ولادت ہوئی اُس رات آپ کے والد کے وہاں اتنا کپڑا بھی نہیں تھا جس میں آپ کو لپیٹا جا سکے اور اتنا روغن بھی نہیں تھا کہ آپ کی ناف پر لگا دیا جاتا۔ گھر میں بالکل اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ آپ اپنے والد کے ہاں چوتھی لڑکی پیدا ہوئی تھیں اس لیے آپ کو رابعہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔ غرض آپ کے والد سے آپ کی پیدائش کی رات کہا گیا کہ ہمسایہ کے گھر چراغ جلانے کے لیے تیل لے آؤ تاکہ چراغ روشن کیا جا سکے۔ لیکن آپ کے والد نے وعدہ کیا ہوا تھا کہ وہ مخلوق کے سامنے کبھی بھی سوال نہ کرے گا اس لیے گھر والوں کے مجبور کرنے پر آپ پڑوسی کے گھر گئے مگر دروازہ پر ہاتھ رکھ کر واپس آ گئے اور کہہ دیا کہ دروازہ بند ہے اسی غم و فکر میں نیند آ گئی۔ رات کو خواب میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے والد کو خواب ہی میں بشارت اور تسلی دی اور فرمایا کہ اسی شہر بصرہ ہی میں عیسیٰ زادان کو ایک کاغذ پر لکھ کر میرا پیغام دو کہ تو ہر شب سو بار مجھ پر درود بھیجتا تھا اور جمعہ کو چار سو مرتبہ مگر گزشتہ جمعہ کو درود بھیجنا بھول گیا ہے اس کا کفارہ یہ ہے کہ حلال کمائی کے چار سو دینار اس شخص کو جو پیغام تمھیں دے رہا ہے اسے دے دو۔

صبح اُٹھ کر حضرت رابعہ بصرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کے والد گرامی رونے لگے اور خط لکھ کر ایک شخص کو بھیج دیا۔ امیر عیسیٰ زادان نے جب وہ خط دیکھا تو کہا کہ دس ہزار درہم اس شکرانے میں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے مجھے

Marfat.com

یاد فرمایا ہے فقراء وغرباء کو تقسیم کر دو اور چار سو دینار میری طرف سے اور چار سو دینار ارشاد نبوی کی تعمیل میں اس شخص کو دے دو اور لکھ بھیجا کہ اس بزرگی کے باعث کہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا پیغام لائے ہو۔ میں مناسب نہیں سمجھتا کہ میرے پاس آؤ اس لیے میں خود آپ کے آستانہ پر حاضر ہوا کروں گا۔ خدا کی قسم جب تمھیں کسی قسم کی حاجت ہو تو مجھے اطلاع دے دینا۔ آپ کے والد نے وہ روپیہ لے لیا اور ضرورت کی اشیاء خرید لیں۔

اَولیاؔ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؔ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیاؔ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیاؔ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

میدانِ عرفات کا منظر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میدان عرفات میں کھڑے خلقِ خدا کا نظارہ کر رہے تھے۔ دورانِ نظارہ کہا کہ اگر اس قدر لوگ کسی بخیل کے ہاں چلے جائیں اور اس سے زر طلب کریں تو وہ انھیں ناکام واپس نہیں کرے گا۔ الٰہی تو کریم ہے تو ان کی بخشش تیرے لیے ایک معمولی سی بات ہے۔ اُمید ہے کہ تو ان سب کی بخشش کر دے گا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جاتے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

سچّائی کی حکمت عملی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ حجاج بن یوسف کے آدمیوں سے بھاگ کر حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ کے صومعہ میں چھپ گئے۔ اتنے میں حجاج کے آدمی بھی آگئے اور آپ سے پوچھا کہ خواجہ حسن بصری کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا میرے عبادت خانہ کے اندر ہیں۔ حجاج کے آدمی اندر چلے گئے مگر حضرت حسن بصری کو نہ دیکھ سکے۔ باہر آکر کہنے لگے اے حبیب حجاج تم سے جیسا سلوک کرتا ہے تمہارے ساتھ ایسا ہی سلوک ہونا چاہیئے۔ تم نے سرے سے ہی جھوٹ بول دیا۔ حبیب نے کہا کہ تمھیں نظر نہ آئے تو میں کونسے قصور میں شمار ہوں۔ میرے سامنے عبادت خانہ کے اندر گیا ہے۔ اُنہوں نے پھر اندر جا کر دیکھا مگر نہ پایا۔ لاچار ہو کر واپس ہوئے۔ تب حضرت خواجہ حسن بصری نے باہر آکر کہا کہ تم نے میرے اُستاد ہونے کا بھی لحاظ نہ کیا اور میرا پتہ بتا دیا۔ فرمایا کہ میرے سچ بولنے ہی کی وجہ سے تم کو خلاصی نصیب ہوئی۔ اگر میں جھوٹ بولتا تو دونوں گرفتار ہو جاتے۔ حضرت حسن بصری

Marfat.com

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پوچھا کہ آپ نے اُس وقت کیا پڑھا کہ مجھے وہ نہ دیکھ سکے حالانکہ اُنہوں نے کئی بار مکان کے اندر میرے اوپر ہاتھ بھی رکھا۔ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں نے اُس وقت دو بار آیۃ الکرسی۔ دو بار سورۂ اخلاص اور دو بار آمن الرسل پڑھ کر میں بارگاہِ خداوندی میں عرض کی الٰہی میں نے حسن کو تیرے سپرد کیا تو ہی اس کی نگہبانی فرما اور ان دشمنوں کی نظر سے محفوظ فرما۔

اَولیا را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے

ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

قرآن کی تلاوت سن کر انتقال ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سامنے کسی خوش الحان قاری نے قرآن کریم کی آیت تلاوت کی۔ آپ نے فرمایا کہ اس قاری کو میرے بیٹے کے سامنے لے جاؤ اور ساتھ ہی قاری کو ہدایت کر دی کہ سورہ القارعہ کی تلاوت نہ کرنا کیونکہ میرا لڑکا قیامت کے متعلق سُن کر اتنی طاقت نہیں رکھتا کہ زندہ رہ سکے۔ قاری نے نادانستہ طور پر آپ کے بیٹے کے سامنے سورہ القارعہ ہی تلاوت کر دی۔ سورۃ کی تلاوت سنتے ہی اس نے ایک نعرہ مارا اور رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جَستہ باز گردانند زِرا
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

تین باتوں کا فکر دامن گیر ہے

ایک بار لوگوں نے حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا سے دریافت کیا کہ آپ نے نکاح کیوں نہیں کیا۔ فرمایا کہ مجھے تین باتوں کا فکر دامن گیر ہے اگر تم لوگ مجھے اس سے فارغ کر دو تو میں نکاح کر لوں گی۔

اوّل یہ کہ موت کے وقت ایمان سلامت رہے گا یا نہیں۔ لوگوں نے کہا ہم نہیں جانتے۔

دوسرا غم یہ ہے کہ میرا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا یا بائیں ہاتھ میں جواب دیا گیا کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

تیسرا غم یہ ہے کہ جب قیامت کے دن ایک جماعت کو دائیں طرف بہشت میں لے جائیں گے اور ایک جماعت کو بائیں طرف دوزخ میں تو میں کس طرف میں ہوں گی۔ لوگوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے۔ فرمایا کہ جب مجھے اتنے غم ہوں تو بتاؤ کہ شوہر کی خدمت کس طرح کر سکتی ہوں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دل کا دُھل جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا گزر ایک مست کے قریب سے ہُوا جو آلودہ حالت تھا۔ آپ نے فوراً پانی لا کر اس کے منہ کو دھویا اور فرمایا کہ جس منہ سے ذکرِ الٰہی کیا جائے اُس کا آلودہ حالت رہنا واجب نہیں اور سخت بے ادبی میں داخل ہے۔ جب وہ مست اپنی ہوش میں آیا تو لوگوں نے اُس سے کہا کہ ابراہیم ادہم نے تمہارا منہ دھویا تھا۔ مست کہنے لگا کہ میں توبہ کرتا ہوں اس کے بعد اُس نے خواب میں دیکھا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہوا کہ تو نے محض میرے لیے ایک مست کے منہ کو دھویا اور ہم نے تمہارے دل کو دھو دیا۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت بشر حافی کا سطح آب پر چلنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت احمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ تعالیٰ سے فرمایا کہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو پیغام دے دینا کہ میں نماز پڑھ کر تمھارے پاس آؤں گا۔ میں نے پیغام پہنچا دیا۔ حضرت معروف کرخی آپ کے منتظر رہے۔ ظہر، عصر اور مغرب یہاں تک کہ عشاء کی نماز سے بھی فارغ ہو چکے مگر آپ تشریف نہ لائے۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ بشر حافی جیسا آدمی وعدہ خلافی کرے یہ ممکن نہیں۔ چنانچہ میں آپ کا منتظر ہو کر مسجد کے دروازہ پر بیٹھا رہا یہاں تک کہ آپ مصلیٰ اُٹھا کر مسجد سے باہر چلے گئے جب دریائے دجلہ کے کنارے پہنچے تو سطح آب پر چلنے لگے۔ صبح تک حضرت معروف سے گفتگو میں محو رہے اور واپسی پر بھی اسی طرح دجلہ کو عبور کیا۔ میں آپ کے قدموں پر گر پڑا اور دُعا کے لیے درخواست کی۔ آپ نے بارگاہِ الٰہی میں دعا کی اور فرمایا کہ کسی سے ذکر نہ کرنا۔ چنانچہ اُن کی زندگی میں میں نے کسی سے ذکر نہ کیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

مالِ دنیا ولی کے قدموں پر نثار

ایک دفعہ حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا بہت سخت بیمار ہوئیں لوگوں نے آپ سے بیماری کی وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا کہ آج فجر کے وقت میرے دل میں جنت کی خواہش پیدا ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر عتاب کیا چنانچہ بیماری اس عتاب کی وجہ سے ہے۔ جس وقت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ آپ کی خبر گیری کے لیے تشریف لائے تو دیکھا کہ ایک رئیس آدمی دو پوں کی تھیلی لیے ہوئے آپ کے دروازے پہ زار و قطار رو رہا ہے۔ آپ نے اس سے اس طرح رونے کی وجہ پوچھی۔ اس نے کہا کہ میں حضرت رابعہ کے لیے ایک چیز لایا ہوں اور اس خیال سے رو رہا ہوں کہ شاید وہ قبول نہ کریں۔ آپ میری سفارش کر دیں۔ جب حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ اندر داخل ہوئے تو آپ نے اس شخص کا پیغام بھی دے دیا۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو بُرا کہتا ہے خدا

Marfat.com

اُس کی روزی بند نہیں کرتا جس کی زندگی اُس کی محبت کے ساتھ گزرتی ہے اسے رزق کے بغیر زندہ رکھتا ہے۔ جب سے میں نے اُسے دیکھ لیا ہے مخلوق سے منہ پھیر لیا ہے۔ تم ہی بتاؤ کہ میں کیسے لُوں جس کی نسبت مجھے نہیں معلوم کہ حرام ہے حلال۔ بھلا میں کیسے لے سکتی ہوں۔

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک دل اور دو محبوب

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ اپنے بیٹے کو گود میں لیے پیار کر رہے تھے۔ بیٹا نے باپ سے کہا ابا جان کیا میں تمھیں پیارا لگتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں بیٹا تم مجھے پیارے لگتے ہو۔ پھر لڑکے نے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ بھی آپ کو پیارا لگتا ہے اور اُسے بھی اپنا دوست سمجھتے ہو۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ تب لڑکے نے کہا کہ ابّا جان ایک دل میں دو محبوب نہیں رہ سکتے یہ سُن کر غیرتِ حق کے باعث آپ نے لڑکے کو علیٰحدہ کر دیا اور ذکر خداوندی میں مصروف ہو گئے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوتے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

سونے کی سُوئیاں لانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریائے دجلہ کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے اور اپنی گودڑی سوئی سے سی رہے تھے۔ اتفاقاً اُدھر سے بلخ کے ایک آدمی کا گزر ہُوا۔ آدمی نے آپ کو پہچان لیا اور کہا کہ سلطنت چھوڑ کر تمھیں کیا حاصل ہُوا۔ آپ نے فوراً وہ سوئی جس سے آپ گدڑی سی رہے تھے دریا میں پھینک دی اور دریائی جانوروں کو کہا کہ میری سوئی لادو۔ اُسی وقت ہزاروں مچھلیاں منہ میں سونے کی سوئیاں لے کر آئیں اور آپ کے قدموں میں سوئیاں ڈال دیں۔ آپ نے اُس شخص کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ یہ سب سے کمترین چیز ہے جو میں نے حاصل کی۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

پتھروں کا طواف کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک آدمی جس کا نام ابوجعفر اعود تھا حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ قدسیّہ میں حاضر ہُوا۔ آپ کے چند دوست بھی موجود تھے۔ پتھروں کی طاعت کا ذکر چھڑ گیا۔ ایک تخت وہاں پڑا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر میں اس تخت کو کہوں کہ وہ اس مکان کے گرد طواف کرے تو وہ فوراً کرنے لگے۔ آپ کے کہنے کی دیر تھی کہ تخت متحرک ہو گیا اور مکان کے گرد طواف کر کے پھر اپنی جگہ ٹھہر گیا۔

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک سیب سے دل کا سیاہ ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہاتھ میں ایک سُرخ سیب تھا۔ آپ نے سیب کو دیکھ کر فرمایا کیسا لطیف سیب ہے اُسی وقت غیب سے آواز آئی کہ بایزید کیا تجھے شرم نہیں آتی کہ ادنیٰ سیب پر ہمارا نام لیتا ہے۔ اس کے بعد چالیس دن تک اللہ تعالیٰ کا نام آپ کے دل سے فراموش ہو گیا۔ پھر آپ نے قسم کھائی کہ تمام عمر بسطام کا میوہ نہ کھاؤں گا۔

اَولیآ راہست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند زِ راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

پہاڑ کا چلنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک بزرگ کے ہمراہ کسی پہاڑ پر محوِ گفتگو تھے کہ اس بزرگ نے آپ سے پوچھا کہ آدمی کی کمالیت کی نشانی ہے؟ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ کامل وہ شخص ہے کہ اگر پہاڑ کو کہے کہ چل تو وہ اُسی وقت چل پڑے۔ چنانچہ اُسی حالت میں پہاڑ چلنے لگا۔ آپ نے فرمایا کہ اے پہاڑ میں نے تمھیں چلنے کا حکم تو نہیں دیا۔ یہ سُن کر پہاڑ اُسی وقت اپنے مقام پر ٹھہر گیا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

سانپ کا پنکھا چلانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دیوار کے سائے میں آرام فرما رہے تھے اور ایک سانپ نرگس کی شاخ منہ میں لیے ہوئے آپ کو پنکھا کر رہا ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

چلتے پانی سے گزر جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہیں جا رہے تھے کہ دریائے دجلہ کے کنارے حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ملاقات ہو گئی۔ آپ نے پوچھا کہ اے امام المسلمین آپ یہاں کیوں کھڑے ہیں۔ فرمایا کشتی دیر میں آئے گی۔ آپ نے فرمایا اگرچہ میں نے علم آپ ہی سے سیکھا لیکن دل حسد و کبر سے پاک کر ڈالیے۔ دنیا سے علیٰحدگی اختیار کر لیجئے۔ مصائب پر صبر سے کام لیجئے اور تمام کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر کے پاؤں پر پانی رکھ کر دریا سے پار ہو جائیے۔ یہ کہہ کر دریا میں سے پار گزر کر پار ہو گئے۔ یہ منظر دیکھ کر حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیہوش ہو گئے۔ جب ہوش میں آئے تو لوگوں نے پوچھا یہ کیونکر ہوا۔ فرمایا کہ اس شخص نے مجھ سے علم سیکھا اس وقت مجھ کو ملامت کی اور پانی پر پاؤں رکھ کر دریا کے پار ہو گیا۔ کل کو پل صراط سے گزرتے وقت ہم سب اسی طرح رہ جائیں گے تو کیا ہو گا۔ پھر خواجہ صاحب نے آپ سے پوچھا کہ یہ مقام تم نے کس طرح حاصل کیا۔ فرمایا کہ دل کو سفید کرتا ہوں۔ آپ کاغذ سیاہ کرتے ہیں

Marfat.com

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرے علم نے دوسروں کو نفع دیا مگر مجھے نفع نہ دیا۔ میں پہلے جیسا ہی رہا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

منکر نکیر اور حضرت رابعہ بصری کا مکالمہ

حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کے وصال کے بعد کسی نے آپ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ منکر نکیر نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ آپ نے فرمایا کہ جب منکر نکیر نے آکر مجھ سے سوال کیا کہ تیرا رب کون ہے؟ میں نے انھیں کہا کہ واپس تشریف لے جایئے اور اللہ تعالےٰ سے کہئے کہ اتنی مخلوق ہونے کے باوجود تو نے ایک کمزور عورت کو اَب بھی فراموش نہ کیا۔ تو مَیں جس نے تمام کائنات میں تجھے ہی عزیز رکھا کیسے بھول سکتی ہوں تو خواہ مخواہ دوسروں کو بھیج کر مجھ سے سوال کرتا ہے کہ تیرا ربّ کون ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک اعرابی کے سوال کا شافی جواب

ایک اعرابی حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال کیا کہ صبر کے کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا، صبر دو طرح کا ہوتا ہے:

ایک مصیبت پر صبر کرنا

دوسرے ان چیزوں پر صبر کرنا جن سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔

اس کے بعد صبر کی تلقین کی۔ اعرابی نے کہا کہ میں نے آپ سے زاہد بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا اور نہ ہی آپ سے زیادہ کسی کو صابر دیکھا۔ آپ نے فرمایا میرا زہد و رغبت اور صبر جزع کے باعث ہے اور یہ عین جزع ہے اور میرا زہد آخرت کی خواہش کے باعث ہے۔ پھر فرمایا کہ صبر اُس شخص کا ہے جو جزا کے سوال کو درمیان سے اُٹھا دے تاکہ اس کا صبر محض اللہ تعالیٰ کے لیے ہو نہ کہ بدن کی سلامتی کے لیے اور زہد اللہ تعالیٰ کے واسطے نہ کہ بہشت کی خواہش کے لیے اور یہ علامت مخلص لوگوں کی ہے اور اخلاص کی ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اہل اللہ سے سوال نہ کرنا چاہیئے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام شافعی اور حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جگہ تشریف فرما تھے کہ اتنے میں حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی آ گئے۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ سے کوئی سوال کیا جائے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ ان سے کچھ بھی سوال نہ کرنا چاہیئے کیونکہ یہ لوگ عجب سے ہوتے ہیں۔ اتنے میں آپ ان دونوں صاحبوں کے قریب آ گئے تب امام احمد بن حنبل نے آپ سے کہا کہ آپ اُس شخص کے حق میں کیا کہتے ہیں جس کی پانچ نمازوں میں سے ایک نماز قضا ہو جائے مگر بھول گیا ہو کہ کون سی نماز قضا ہوئی اور وہ کیا کرے۔ فرمایا کہ اس دل کو جو یادِ الٰہی سے غافل رہا تنبیہہ کرنی چاہیئے اور پانچوں نمازیں ادا کرنی چاہئیں یہ جواب سُن کر امام احمد بن حنبل حیران رہ گئے اور امام شافعی نے کہا کہ میں نے تمہیں کہا تھا کہ ان لوگوں سے کسی قسم کا سوال نہ کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ہوا میں مصلّٰی بچھا کر نماز ادا کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے گھر تشریف لے گئیں۔ اُس وقت آپ اس قدر رو رہے تھے کہ آنسوؤں کے باعث پرنالہ چل رہا تھا۔ حضرت رابعہ نے دیکھ کر کہا اے خواجہ اگر رونا رعونت نفس کا ہے تو مت رو تاکہ تمہارے اندر دریا ہو جائے اور تمہارا دل اس دریا کے اندر اگر ڈھونڈنا چاہو تو نہ ملے لیکن بادشاہ مقتدا کے پاس آپ کی یہ بات خواجہ حسن کو ناگوار سی معلوم ہوئی مگر خاموش رہے لیکن ایک دن جب کہ رابعہ کنارۂ فرات پر بیٹھی تھیں خواجہ صاحب بھی آنکلے اور پانی پر مصلّٰی بچھا کر کہا کہ آؤ یہاں پر دو رکعت نماز ادا کر لو۔ رابعہ نے فرمایا کہ جب آپ بازار دنیا میں اہلِ آخرت کو پیش کرتے ہیں تو ایسی بات پیش جس کو آپ کے ابنائے جنس نہ کر سکیں۔ پھر ہوا میں معلق مصلّٰے بچھا کر کہا۔

Marfat.com

کہ حسن لے آؤ اور یہاں نماز ادا کرو تاکہ خلوق کی آنکھوں سے زیادہ پوشید
رہ سکوں۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

انوارِ الٰہی کی بارش

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میرے
لیے کتاب کی جدائی سے اور کوئی چیز زیادہ سخت نہ تھی حکم ہُوا کہ اسے مت پڑھو کیونکہ
میدانِ محشر میں وہی عمل بھاری رہے گا جو یہاں تجھے زیادہ بھاری معلوم ہو رہا ہے۔ پھر
فرمایا کہ تین حجابوں کے اُٹھ جانے سے سالک کے دل پر انوارِ الٰہی کی بارش ہوتی ہے

اوّل یہ کہ دونوں جہان کی حکومت ملنے پر بھی راضی نہ ہو۔

دوم یہ کہ اگر چھین لی جائے تو غم نہ ہو۔

سوم یہ کہ کسی چیز پر خوش ہونا حریص ہونے کی اور غمگین ہونا غصہ ہونے کی
علامت ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اقسام درویش

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رضا کے متعلق محوِ گفتگو تھے کہ ایک شخص حاضر ہو کر کہنے لگا کہ آپ لوگوں سے کوئی چیز نہیں لیتے۔ اگر آپ فی الحقیقت زاہد ہیں اور دنیا کے طلب گار نہیں ہیں تو کم از کم لوگوں سے چیز لے کر دوسرے درویشوں ہی تقسیم کر دیا کریں۔ آپ نے فرمایا، درویش تین قسم کے ہوتے ہیں:

اوّل وہ جو کسی سے کچھ نہیں مانگتے اور اگر کوئی دے تو لیتے نہیں۔ یہ درویشوں کی اعلیٰ قسم ہے۔

دوم وہ جو کسی سے سوال نہیں کرتے لیکن اگر کوئی دے تو لے لیتے ہیں۔ یہ درمیانہ درجہ کے درویش ہیں۔

سوم وہ جو صبر کے ساتھ جہاں تک ان کا امکان ہے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنی محنت مزدوری سے بسر اوقات کرتے ہیں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

رضائے الٰہی کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ قدسیہ میں بیٹھے تھے۔ امام صاحب نے فرمایا اے بایزید! وہ طاق سے کتاب اُٹھا کر لے آؤ۔ آپ نے کہا کون سے طاق سے۔ امام صاحب نے فرمایا کہ عرصہ سے تم یہاں رہ رہے ہو ابھی تک تمھیں طاق کا بھی پتہ نہیں۔ آپ نے کہا کہ مجھے اس سے کیا کام کہ آپ کے ہوتے ہوئے سر اُٹھاؤں۔ میں کوئی سیر کرنے کے لیے تو یہاں نہیں آیا۔ امام صاحب نے فرمایا اگر ایسا معاملہ ہے تو واپس بسطام چلے جاؤ تمھارا کام ختم ہو گیا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
او نشیند در حضورِ اَولیاؔ

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیاؔ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے
چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیاؔ

جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دنیاوی مال سے نفرت انگیزی

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین دن مسلسل آپ نے کچھ نہ کھایا نہ پیا۔ چوتھے دن باہر تشریف لائے اور ایک سنہری دینار راستہ میں پڑا دیکھا مگر نہ اُٹھایا کہ شاید کسی کا گر گیا ہوگا۔ آگے چلے گئے تاکہ گھاس کھا کر بھوک مٹائیں۔ کیا دیکھا کہ ایک بکری منہ میں گرم گرم روٹی لیے چلی آرہی ہے۔ بکری نے وہ روٹی آپ کے سامنے آکر ڈال دی مگر آپ نے اس روٹی کو بھی نہ پکڑا کہ شاید کسی کی اُٹھا کر لائی ہو۔ آگے آگے چلنے لگے مگر بکری نے زبانِ حال سے کہا کہ میں اس خدا کی غلام ہوں جس کا تو غلام ہے تب آپ نے اس روٹی کو اُٹھا کر کھا لیا اور بکری نظر سے اوجھل ہو گئی۔

اَولیاؔ را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں
کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
او نشیند در حضورِ اَولیاؔ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؔ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے
چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیاؔ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

قرآن کا بھول جانا، پھر یاد ہو جانا

حضرت ابو عمر رحمۃ اللہ علیہ لوگوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتے تھے۔ ایک دن ایک خوب صورت بچے کو دیکھ کر جو قرآن پڑھنے کے لیے آیا تھا بدنیت ہو گئے۔ فوراً ہی تمام قرآن ذہن سے جاتا رہا اور ایک آگ سی لگ گئی۔ ابو عمر دوڑتے ہوئے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تمام ماجرا عرض کیا۔ آپ نے فرمایا کہ حج کا وقت ہے پہلے حج کرو اور اس کے بعد مسجد حنیف میں بیٹھ جانا وہاں ایک بزرگ ہیں جو محراب میں بیٹھے ہوئے ہوں گے ان کا وقت ضائع مت کرنا۔ جب وہ عبادت سے فارغ ہوں تو اس سے دُعا کے لیے عرض کرنا۔ چنانچہ ابو عمر نے ایسا ہی کیا۔ بصرہ سے چل کر مکّہ میں آیا اور حج کر کے مسجد حنیف میں بیٹھ گیا۔ وہاں اس بزرگ کو دیکھا۔ کچھ دیر کے بعد ایک اور سفید پوش بزرگ تشریف لائے۔ دونوں نے ملاقات کی۔ ظہر کی نماز کے بعد وہ بزرگ سفید پوش چلا گیا اور باقی لوگ بھی چلے گئے۔ اب وہ بوڑھا بزرگ اکیلا تھا۔ ابو عمر نے پاس جا کر اَدب سے سلام کر کے اپنا حال بیان کیا جسے سن کر وہ بزرگ اندوہ گیں ہو گیا اور آسمان کی طرف نگاہ کی۔ ابھی سر نہیں جھکایا تھا کہ ابو عمر کو پھر بھولا ہوا قرآن یاد ہو گیا۔ ابو عمر نے خوشی سے ان کے قدموں میں سر رکھ دیا۔ بوڑھے بزرگ نے پوچھا کہ میرا پتہ تجھے کس نے دیا۔ ابو عمر نے کہا بابا حضور! آپ کا پتہ حضرت خواجہ حسن بصری نے دیا۔ یہ سُن کر بزرگ نے فرمایا کہ حسن نے مجھے رسوا کیا اور مشہور کیا میری پردہ

Marfat.com

دری کی۔ میں بھی ان کے ساتھ ایسا ہی سلوک کروں گا۔ یہ کہہ کر پوچھا کہ کیا تم نے اس سفید بزرگ کو دیکھا تھا عرض کی ہاں! فرمایا وہ حسن بصری تھے جو ہر نماز سے پہلے یہاں مجھ سے ملاقات کرتے ہیں اور پھر بصرہ میں جا کر ساری نمازیں ادا کرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ جس شخص کا امام حسن بصری ہو اُسے میری دُعا کی کیا ضرورت ہے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

غیر کا سہارا ڈھونڈنا

کتابوں میں یہ بات تحریر ہے کہ جب حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ اس آیت اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچتے تو زار زار روتے اور فرماتے کہ اگر یہ قرآن مجید کی آیت نہ ہوتی تو میں ہرگز اسے نہ پڑھتا اور نہ ہی اس کا حکم مانتا لوگوں نے پوچھا تو فرمایا کہ ہم منہ سے تو اس کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد طلب کرتے ہیں لیکن حال یہ ہے کہ ہم ذرا سی بات پر غیر کا سہارا لیتے ہیں اور اُمیدیں وابستہ کرتے ہیں۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

یمیا پَیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک نظر کا عوضانہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت محمد سماک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں حضرت عتبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی آگئے۔ آپ نے نیا کرتہ پہنا ہوا تھا اور اکڑ اکڑ کر چل رہے تھے۔ حضرت محمد بن سماک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دریافت کیا یہ کیسی چال ہے کہا کہ میرا نام غلام جبار ہے کیوں کر فخر نہ کروں۔ یہ کہا اور بیہوش ہو کر گر پڑے۔ جب لوگوں نے دیکھا تو رُوح قفس عنصری سے پرواز کر چکی تھی۔ آپ کو خواب میں لوگوں نے دیکھا کہ آپ کا آدھا منہ کالا رنگ سیاہ ہو گیا تھا۔ پوچھا یہ کیونکر؟ فرمایا کہ ایک دفعہ ایک مرد لڑکے کی طرف صرف نظر کی تھی۔ جب مرنے کے بعد مجھے بہشت میں لے جا رہے تھے تو دوزخ کو عبور کرتے وقت ایک سانپ نے کاٹ کھایا اور کہا کہ صرف ایک نظر کے بدلے میں کاٹتا ہوں اگر زیادہ نظر کرتا تو زیادہ کاٹتا۔

Marfat.com

اولیا را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جستہ باز گردانند زراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم در میانِ اولیا
غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیا کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیا
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے

چوں محمد در میانِ انبیا
جیسا کہ نبیٔ پاک کا انبیاء کے درمیان

مرضیٔ مولا کی پابندی

حضرت عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہمراہ حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کی خبر گیری کو گئے لیکن آپ کے خوف کی وجہ سے کوئی بات نہ کر سکے۔ یہاں تک کہ آپ نے حضرت سفیان ثوریؒ سے کہا کچھ فرمایئے۔ سفیان نے کہا رابعہ میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمام مصائب سے آپ کو نجات دے۔ آپ نے یہ سُن کر سفیان کی طرف دیکھا اور کہا کہ تم نہیں جانتے کہ یہ بیماری اُس کے حکم سے ہے۔ جواب ملا کہ ہاں۔ پھر کہا کہ تب میں دوست کی مرضی کے خلاف کس طرح درخواست کر سکتی ہوں۔ سفیان نے پھر پوچھا کہ رابعہ تم سب سے زیادہ کس چیز کی خواہش رکھتی ہو۔ آپ نے فرمایا اے سفیان تم سمجھ دار ہو کر اس قسم کی باتیں کرتے ہو۔ بارہ سال سے مجھ کو تازہ خرما کھانے کی خواہش ہے اور تم یہ بھی جانتے ہو کہ بصرہ میں خرما کس قدر سستا فروخت ہوتا ہے لیکن میں نے ابھی تک نہیں کھایا۔ کیونکہ میں غلام ہوں اور غلام کو

Marfat.com

آرزو سے کیا تعلق اگر میں خواہش کروں اور اللہ تعالیٰ کو یہ خواہش قبول نہ ہو تو یہ سب سے بڑا کفر ہے۔ اس کے بعد حضرت سفیان نے عرض کیا کہ میں آپ کے کاموں میں دخل نہیں دے سکتا لیکن آپ میرے متعلق کچھ فرمائیں۔ آپ نے کہا اگر تم دنیا کو دوست رکھتے تو نیک مرد ہوتے۔ سفیان نے کہا وہ کیسے۔ آپ نے فرمایا کہ آپ کی باتوں کے مطابق۔ سفیان نے کہا کہ میں نے زار زار رونا شروع کر دیا اور کہا الٰہی تو مجھ سے خوش ہو جا۔ حضرت رابعہ نے فرمایا کہ کیا تجھے شرم نہیں آتی۔ جس کی رضا تو طلب کرتا ہے تو خود اس سے راضی نہیں ہے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

تقویٰ کیا ہے؟

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بہت زیادہ پیدل حج کیے اور آپ پچاس سال بیت اللہ شریف کے مجاور بھی رہے لیکن آپ نے چاہِ زمزم سے پانی نکال کر نہ پیا اس لیے کہ پانی نکالنے کا ڈول شاہی خرچ سے تیار ہُوا تھا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

نفس کی مخالف پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو مسلسل دس سال آش سرکہ کی خواہش رہی مگر آپ نے نہ کھایا۔ ایک دفعہ عید کی رات کو آپ کے نفس نے کہا کہ اگر تم مجھے کل آش سرکہ کھلا دو تو بڑی بات نہیں۔ آپ نے نفس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر تو دو رکعت نماز میں سارا قرآن کریم ختم کرنے میں موافقت کرے تو میں تیری درخواست کو منظور کر سکتا ہوں۔ نفس اس پر تیار ہو گیا اور دو رکعت میں قرآن کریم ختم کر دیا۔ دوسرے دن جب آش سرکہ آپ کے سامنے لایا گیا تو لقمہ اُٹھا کر منہ میں ڈالنا چاہتے تھے کہ فوراً رُک گئے اور لقمہ چھوڑ کر نماز میں مصروف ہو گئے۔ نماز کے بعد لوگوں نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ لقمہ اُٹھاتے ہی میرے نفس نے کہا کہ آخر کار میں اپنی خواہش میں دس سال کے بعد کامیاب ہو گیا۔ میں نے فوراً جواب دیا کہ خدا کی قسم تو کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اُسی وقت ایک آدمی جس کے سر پر ایک دیگ آش سرکہ کی رکھی ہوئی تھی آپ کی خدمت

Marfat.com

میں آیا اور عرض کیا میں ایک غریب مزدور آدمی ہوں اور مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا گیا ہے۔ مدّت سے میرے بیٹے آش سرکہ کھانے کی خواہش رکھتے تھے لیکن توفیق نہ ہونے کی وجہ سے ان کی خواہش پوری نہ کر سکتا تھا۔ کل عید کی وجہ سے میں نے آش سرکہ تیار کیا اور پھر محوِ نیند ہو گیا۔ رات کو خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اگر تُو کل قیامت کے دن میری سفارش اور دیدار کا خواہش مند ہے تو آش سرکہ کی دیگ ذوالنون مصری کے پاس لے جا اور میری طرف سے اُسے کہو کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ چند لمحوں کے لیے اپنے نفس سے صلح کر لو اور آش سرکہ کے چند لقمے کھاؤ۔ یہ سن کر آپ روئے اور عرض کیا کہ میں تابع فرمان ہوں۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیِ پاک کا انبیاء کے درمیان

شہنشاہیت کی بُو آنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ چند بزرگانِ دین ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابراہیم ادہم فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اُن کے ساتھ مل کر بیٹھنا چاہا لیکن اُنہوں نے آپ کو پاس بیٹھنے کی اجازت نہ دی اور کہا کہ اے ابراہیم ابھی تک آپ سے بادشاہت کی بُو آ رہی ہے۔

Marfat.com

اَولیآراہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

کعبۃ اللہ کا دوبارہ استقبال کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ چودہ سال کے سفر کے بعد کعبہ اللہ میں پہنچے۔ راستہ میں فرماتے تھے کہ دوسرے زائرین تو قدموں کے بل مکہ مکرمہ میں چلتے ہیں میں آنکھوں کے بل جاتا رہوں گا۔ چنانچہ یہ کہہ کر قدم اُٹھاتے اور دو رکعت نماز ادا فرماتے۔ غرض اسی طرح ہر قدم پر دو رکعت ادا کر کے چودہ سال کی مدت میں جب مکہ مکرمہ میں پہنچے تو مکہ مکرمہ نہ دیکھا کہنے لگے کہ شاید میری آنکھیں دھوکہ کھا چکی ہیں۔ ہاتف نے آواز دی کہ نظر نے دھوکا نہیں کھایا اصل بات یہ ہے کہ کعبہ ایک ضعیف عورت کے استقبال کے لیے گیا ہوا ہے جو کہ اس طرف کو آ رہی ہے۔ یہ سن کر اور دیکھ کر حضرت ابراہیم ادہم غیرت سے پانی پانی ہو گئے اور عرض کیا وہ کون ہے یہاں تک کہ رابعہ کو دیکھا کہ لاٹھی کے سہارے تشریف لا رہی ہیں۔ کعبہ پھر اپنی جگہ واپس آ گیا۔ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا

Marfat.com

ت پوچھا کہ یہ کیا ہنگامہ ہے جو دنیا میں برپا کر رکھا ہے۔ رابعہ نے فرمایا کہ
تم نے دنیا میں شور مچا رکھا ہے کہ چودہ سال کے عرصے میں کعبہ تک پہنچے۔
حضرت ابراہیم ادہم نے کہا کہ واقعی چودہ سال کے عرصہ میں نماز کی حالت میں
رستہ طے کیا ہے۔ حضرت رابعہ نے کہا کہ تم نے نماز میں سفر طے کیا اور
میں نے نیاز میں۔ اس کے بعد آپ نے حج ادا کیا اور رو کر بارگاہِ خداوندی میں
عرض کی کہ الٰہی تو نے حج پر بھی نیکی عطا کرنے کا وعدہ کیا اور مصیبت پر صبر کی حالت
میں بھی نیکی کا وعدہ کیا ہے اگر میرا حج قبول نہیں تو مصیبت ہی کا ثواب عطا فرما کیونکہ
مصیبت بڑی ہے اس کے بعد واپس بصرہ میں تشریف لے آئیں اور عبادت میں
مشغول ہو گئیں اور کہا کہ پچھلے سال بھی کعبۃ اللہ نے میرا استقبال کیا تھا۔
امسال میں کعبۃ اللہ کا استقبال کروں گی۔ چنانچہ جب حج کا وقت قریب
تو آپ جنگل کی طرف چل دیں۔ شیخ علی فارمدی نے فرمایا کہ سات سال بعد میدا
عرفات میں پہنچیں۔ ہاتف نے کہا کہ اے مدعیہ! یہ کیا طلب ہے جس نے تیر
دامن پکڑ لیا ہے اگر تو میری خواہش مند ہے تو خواہش کر کہ میں ایک تجلی کر
عرض کیا اے میرے مالک حقیقی! اے میرے پروردگار! غریب رابعہ کی ا
قدر طاقت نہیں صرف فقر کا ایک نکتہ چاہتی ہوں۔ آواز آئی کہ فقر ہمارا قہر ہے
جو لوگوں کی راہ میں رکھ دیا گیا ہے جب بال برابر سے زیادہ رہ جائے گا کہ ہم
وصال تک پہنچ سکے تو فراق سے تبدیل ہو جائے گا تو ابھی ستر حجابوں سے د
ہے جب تک اُن کو طے نہ کر لے گی ہمارے راستہ میں قدم نہ رکھ سکے گی
لیکن ادھر دیکھ۔ جب رابعہ نے نظر کی تو فضا محض خون کا ایک لق دق دریا دیکھ
آواز آئی کہ ہمارے عاشق لوگوں کی آنکھوں کے خون سے یہ دریا پیدا ہوا ہے
جو ہماری طلب میں آئے اور منزل اول میں ہیں جن کا نام و نشان پردۂ عا
میں کسی مقام سے ظاہر نہ ہُوا۔ رابعہ نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی۔ الٰہ

Marfat.com

ن کی بدولت ایک ہی صفت مجھ پر ظاہر فرما۔ اُسی وقت آپ کو حیض شروع
ہو گیا۔ ہاتف نے آواز دی کہ ان لوگوں کا پہلا مقام یہ ہے کہ سات سال
ک پہلو کے بل چلتے ہیں تاکہ میری طلب کی راہ کے ایک مٹی کے ڈھیلے
ی کی زیارت کر لیں لیکن جب وہ اس ڈھیلے کے پاس پہنچتے ہیں تو وہی ڈھیلہ
ن کی اپنی علت کے باعث راہ بند کر دیتا ہے۔ عرض کیا الٰہی اگر تو مجھے اپنے
ر نہیں رہنے دیتا تو مجھے بصرہ میں اپنے گھر چھوڑ دے یا مکہ میں اپنے گھر۔
تداء میں کعبہ میں نہ آتی تھی تجھے چاہتی تھی۔ اَب میں تیرے گھر کے قابل نہ
ہی۔ یہ کہا اور واپس بصرہ کی طرف لوٹ گئیں اور اپنے عبادت خانہ میں معتکف
ہو گئیں۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حجاب کیوں؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت ابراہیم بن اَدہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال کیا کہ دلوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حجاب کیوں ہے۔ آپ نے یہ سُن کر

Marfat.com

فرمایا کہ لوگ اُن چیزوں کو محبوب رکھتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے اور ہر وقت دنیا کو دوست بنائے بیٹھے ہیں اور اَبدی زندگی کے خیال کو ترک کر دیا ہے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

والدہ کی خدمت حج سے بہتر ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ نے حج کا ارادہ کیا۔ بغداد پہنچ کر حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ آپ اُس وقت سوئے ہوئے تھے ذرا ٹھہر گیا۔ جب آپ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت کی۔ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ کو ایک پیغام پہنچانے کا حکم دیا ہے وہ یہ ہے کہ تم اپنی والدہ کے حقوق کا خیال کرو یہ حج کرنے سے بہتر ہوگا اس لیے تم واپس چلے جاؤ اور اپنی ماں کی رضا کے طالب رہو۔ چنانچہ وہ بزرگ بغداد سے ہی واپس آگیا اور حج کا ارادہ ترک کر دیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک نوجوان کا تائب ہونا

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پڑوس میں ایک مفسد جوان رہتا تھا اور وہ ہمیشہ آپ کو تنگ کرتا تھا لیکن آپ ہر حال میں صبر سے کام تے۔ آخر اس نوجوان کی شکایت لے کر چند آدمی آپ کے پاس آئے۔ آپ شکایتا ن کر اُس نوجوان کے پاس گئے تاکہ اُسے سمجھائیں لیکن وہ بدزبانی سے پیش آیا اور ہا کہ میں بادشاہ کا آدمی ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میں بادشاہ سے کہوں گا۔ نوجوان نے جواب دیا کہ بادشاہ میری رضامندی کے خلاف کچھ نہ کرے گا۔ پھر آپ نے رمایا کہ بادشاہ نہیں سنے گا تو اللہ تعالیٰ سے کہوں گا۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ بادشاہ سے زیادہ کریم ہے۔ یہ بات سُن کر آپ واپس چلے گئے۔ چند دن بعد اس کی نامناسب حرکات حد سے بڑھ گئیں اور لوگ دوبارہ اس کی شکایت کرنے لگے۔ چنانچہ آپ نے اسے متنبہ کرنے کا ارادہ کیا۔ راستے میں جا رہے تھے

Marfat.com

کہ غیب سے آواز سنی کہ ہمارے دوست کو اس کے حال پر چھوڑ دے۔ آپ اس آواز سے سخت حیران ہوئے اور اُس نوجوان کے پاس گئے۔ جب اُس نے آپ کو دوبارہ دیکھا تو یہ سمجھ کر کہ پھر سمجھانے کے لیے آئے ہیں۔ نوجوان نے کہا پھر آئے ہو۔ آپ نے فرمایا کہ میں تجھے اطلاع دینے کے لیے آیا ہوں کہ میں نے اس طرح آواز سُنی ہے۔ اس مفسد نوجوان نے کہا اگر ایسا ہے تو میں اپنی تمام جائیداد فی سبیل اللہ دیتا ہوں۔ یہ کہہ نوجوان نے سب کچھ لٹا دیا۔ نیک بن گیا اور گھر سے نکل گیا۔ حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ ایک مدت کے بعد میں نے اس نوجوان کو مکہ معظمہ میں دیکھا کہ سوکھ کر کانٹا کی طرح بن گیا تھا اور جان بلب تھا اور کہتا کہ اس نے کہا ہے کہ یہ ہمارا دوست ہے تو میں دوست کی رضا کے لیے گھر سے نکلا۔ اس کی رضا میں جانتا ہوں۔ چنانچہ میں تائب ہو یہ کہہ جان دے دی۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

تھیلی سے قرضہ کی ادائیگی

ایک دفعہ سخت قحط پڑ گیا۔ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بہت
الکھانا قرض لے کر محتاجوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیا۔ اور ایک تھیلی سی کر
رہانے رکھ لی۔ جب قرض لینے والے آتے تو اسی تھیلی سے نکال نکال
قرض ادا کر دیتے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیا کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

نفس کی خواری پر مسرت کا اظہار کرنا

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دفعہ کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ
ں جنگل میں پھنس گیا۔ ایک مسخرے نے مجھ پر پیشاب ڈالنا شروع کر دیا میں ایسی حرکت پر
دش ہوتا تھا۔ ایک دفعہ کپڑوں میں جوئیں پڑ گئیں جنھوں نے مجھے خوب ستانا شروع کیا دفعتہً
ھے بادشاہی کا زمانہ یاد آ گیا۔ میرا نفس فریاد کرنے لگا کہ یہ کیسی مصیبت ہے لیکن میں اپنے
نس کو حسبِ منشا ذلیل و خوار دیکھ کر نہایت مسرت کا اظہار کیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشتِ مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت ذوالنون مصری اور خلیفہ متوکل عباس کا مکالمہ

ایک دن کا ذکر ہے کہ کچھ لوگ اکٹھے ہو کر خلیفہ متوکل عباس کے پاس گئے
حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حالات سے آگاہ کیا۔ خلیفہ نے آپ کو پا
دربار خلافت میں بلوایا۔ راستہ میں ایک عورت نے آپ کو دیکھ کر کہا کہ اے شیخ خبر
اس خلیفہ سے کسی قیمت میں ہرگز نہ ڈرنا وہ بھی آپ کی طرح ایک بندہ ہی ہے۔ جب
حکم الٰہی نہ ہو کوئی کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ راستہ میں ایک خوب صورت اور آراستہ
پیراستہ سقہ نے آپ کو پاک و صاف پانی پلایا۔ جب آپ نے اپنے ساتھی کو اشارہ کیا
سقہ کو ایک دینار دیا جائے تو سقہ نے کہا کہ تُو قیدی ہے اور قیدی سے کچھ لینا جو انمرد
نہیں۔ جب آپ خلیفہ کے سامنے پہنچے تو اُس نے آپ کو زندان میں بھیج دیا۔ چالیس
دن آپ قید رہے۔ اسی اثناء میں حضرت بشر حافی کی ہمشیرہ آپ کو ہر روز ایک روٹی
کے لیے پہنچا دیتی۔ جب آپ کو زندان سے نکالا گیا تو وہ چالیس روٹیاں بدستور پڑی تھ
یہ سن کر آپ روٹی نہیں کھاتے رہے آپ بہت غم گین ہوئیں۔ اور کہا کہ آپ جانتے

Marfat.com

یہ روٹی رزق حلال کی ہے پھر آپ نے کیوں نہیں کھائی۔ آپ نے فرمایا کہ ان روٹیوں کو داروغہ جیل کا ہاتھ لگ جاتا تھا اس لیے ان روٹیوں کی پاکیزگی میں فرق آجاتا تھا۔ قید خانے سے باہر آنے کے بعد کمزوری کی وجہ سے گر پڑے اور پیشانی پر زخم آیا اور خون بہنے لگا لیکن کپڑوں اور چہروں پہ ایک قطرہ تک نہ گرا۔ جو قطرہ زمین پر گرتا تھا حکم خداوندی سے فوراً غائب ہو جاتا تھا۔ پھر آپ کو خلیفہ کے سامنے لایا گیا۔ خلیفہ کے سوالات کا جواب آپ نے نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ دیا اور یہاں تک اثر پڑا کہ تمام حاضرین رونے لگے۔ خلیفہ نے معذرت کی اور آپ کو نہایت عزو احترام کے ساتھ واپس مصر بھیج دیا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیا
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

پتھر پر تحریر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک پتّھر کو دیکھا کہ جس پر لکھا ہُوا تھا کہ اسے اُلٹا کر پڑھو۔ جب آپ نے اُس پتّھر کو اُلٹایا تو اس پر یہ لکھا ہوا پایا کہ جب تو عمل کر سکتا ہے تو جو کچھ تجھے معلوم ہے اس پہ عمل کیوں نہیں کرتا؟ اور جس چیز کے متعلق تو علم نہیں رکھتا اسے کیوں طلب کرتا ہے۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک مست اور حضرت حسن بصری

ایک دفعہ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک مست کو کیچڑ میں اُفتاں خیزاں جاتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ سنبھل کر قدم رکھو کہیں گر نہ پڑھو۔ مست نے کہا کہ تم ثابت قدم رہو اگر میں گر جاؤں تو کوئی حرج نہیں۔ آخر مست ہوں زیادہ سے زیادہ کیچڑ میں لتھڑ جاؤں گا اس لیے تم سنبھل کر چلو۔

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت فضیل بن عیاض کے تائب ہونے کا قصّہ

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توبہ کا قصّہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک رات قافلہ لوٹنے کی غرض سے آپ کے ساتھی گئے ہوئے تھے۔ جب وہ قافلہ آپ کے پاس سے گزرا تو اُن میں سے ایک شخص قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہوا جا رہا تھا اور یہ آیت شریف الھرایان الذین اٰمنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ و ما نزل من الحق اس وقت اس کی زبان پر تھی جو آپ کے کانوں تک پہنچی۔ فوراً سنتے ہی آپ کے دل میں ایک سخت چوٹ لگی اور کہنے لگے کہ فضیل کب تک ڈاکہ زنی کرتا رہے گا فریاد کرتے ہوئے کہا کہ اب توبہ کا وقت آگیا ہے۔ اُسی وقت توبۃ النصوح کی اور دوڑ کر قافلے کے قریب پہنچے اور کہا کہ تم سب کو خوشخبری دیتا ہوں کہ بے خوف و خطر چلے جاؤ فضیل ڈاکو نے آج سے ڈاکہ زنی سے توبہ کر لی ہے۔ اس کے بعد آپ ہر اُس شخص کے پاس گئے جس کو آپ سے کچھ تکالیف کا سامنا ہُوا تھا اس سے معافی کی درخواست کی یا اس کی تلافی کر دی لیکن ایک یہودی نے معافی نہ دی اور کہا کہ میں تمھیں اس وقت معاف کروں گا اگر اس ریت کے ٹیلے کو اُٹھا دے۔ چنانچہ اللہ کا نام لے کر آپ سارا دن ریت اُٹھا کر دریا میں ڈالتے رہے۔ رات کو قدرت الٰہی سے ایسی ہوا چلی جس نے تمام ریت کو اڑا کر دریا میں بہا دیا اور میدان صاف کر دیا۔ پھر یہودی

Marfat.com

نے کہا کہ جب تک تو میرا مال نہ دے گا میں معاف نہیں کروں گا۔ اور چونکہ تو نے شرط پوری کر دی ہے اس لیے یہ شرط بھی پوری کرنے کے لیے میرے سرہانے کے نیچے سے زر کی تھیلی اٹھا کر مجھے دے دے۔ چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا۔ تھیلی پکڑ کر یہودی کو دے دی اس کے بعد یہودی نے کہا کہ جانے سے پہلے مجھے مسلمان کر دو پھر تجھے معاف کروں گا۔ آپ نے اسے کلمہ شہادت پڑھا کر مسلمان کیا اور اس نے بھی آپ کو معاف کر دیا۔ پھر یہودی نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو میں کیوں مسلمان ہوا۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ یہودی نے کہا کہ میں نے تورات میں پڑھا ہے کہ جو شخص سچی توبہ کرتا ہے اگر وہ مٹی پر ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔ خدا کی قسم میرے سرہانے مٹی کی تھیلی بھری ہوئی تھی لیکن جب تم نے وہ تھیلی مجھے دی تو وہ سب کی سب سونا بن چکی تھی۔ میں نے بطور آزمائش ایسا کیا تھا مجھے معلوم ہو چکا ہے کہ تمہارا مذہب سچا ہے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

نفس پر کنٹرول کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ چالیس تک بصرہ میں رہے لیکن کھجور نہ کھائی۔ جب ارادہ کرتے تو نفس کو یہ کہہ کر اطمینان دلاتے کہ کھجور نہ کھانے سے میرا پیٹ کم تو نہیں ہوا اور نہ ہی کھجور کھانے سے اہلِ بصرہ کا پیٹ بڑا ہوا۔ چالیس سال کے بعد پھر کھجور کھانے کی خواہش پیدا ہوئی لیکن آپ یہ خبر اس خواہش کو دباتے رہے۔ ایک دن خواب میں دیکھا کہ کسی نے کہا کھجور کھاؤ اور نفس کو قید سے آزاد کر دو۔ جب آپ نے یہ خواب دیکھا تو کہا اے نفس ایک ہفتہ تک روزہ رکھ۔ پھر تجھے کھجور دی جائے گی۔ چنانچہ ایسا ہی کیا ہفتہ گزرنے کے بعد کھجور خریدی اور لے کر مسجد میں آئے۔ مسجد کے متولی نے آپ کو دیکھ کر کہا کہ ایک یہودی کا مسجد میں کیا کام۔ یہ کہہ کر چھڑی لے کر مارنے کے لیے بھاگا لیکن جب آپ کے نزدیک پہنچا تو آپ کو پہچان کر چھڑی زمین پر پھینک دی اور معذرت چاہی اور کہا کہ ہمارے محلے میں سوائے یہودیوں کے کوئی شخص انھیں نہیں کھاتا۔ جب آپ نے یہ بات سنی تو تن بدن میں آگ لگ گئی اور بارگاہِ الٰہی میں عرض کی الٰہی کھجور کھائے بغیر ہی جب میرا نام یہودی رکھ دیا گیا تو اگر میں کھجور کھا ہی لیتا تو شاید کہ مجھے کفر کا نام دیا جاتا۔ تیری عزت کی قسم اب میں کبھی بھی کھجور نہیں کھاؤں گا۔

اَولیا را ہَست قدرت از اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیا کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیِ پاک کا انبیاء کے درمیان

رسول اللہ کا جبّہ اویس کی خدمت میں

جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے وصال مبارک کا وقت قریب آیا تو صحابہ کرام نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا کہ آپ کا جبّہ مبارک کس کو دیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ میرا جبّہ اویس قرنی کو دیا جائے۔ چنانچہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلافت کے دور میں حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کوفہ میں تشریف لائے تو اہل نجد سے حضرت اویس کا پتہ پوچھا۔ ایک شخص نے اُٹھ کر عرض کی کہ میں اُسے جانتا تو نہیں لیکن ایک شتربان ضرور رہتا ہے جو آبادی میں کبھی نہیں آتا۔ چنانچہ حضرت عمر فاروق اور حضرت علی رضی اللہ عنہما اس کے بتائے ہوئے پتہ کے مطابق وہاں تشریف لے گئے دیکھا کہ حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں مصروف ہیں۔ پاؤں کی آہٹ پاکر نماز کو مختصر کیا اور سلام علیکم کہا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سلام کا جواب عرض کرنے کے بعد آپ سے نام پوچھا۔ آپ نے جواب دیا "عبداللہ! حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم سب عبداللہ! اپنا اصلی نام بتائیں۔ آپ نے جواب دیا اویس پھر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنا دایاں ہاتھ دکھائیں تب آپ نے اپنا دایاں ہاتھ دکھایا جو نشان نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اُسے

Marfat.com

دیکھ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو سلام کہلا بھیجا ہے اور اپنا جُبّہ مبارک تمھیں ارسال فرمایا ہے اور وصیّت فرمائی ہے کہ میری اُمّت کے لیے دُعا فرمائیں۔ حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے عمر تم مجھ سے بہتر دُعا کر سکتے ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ میں بھی تو یہی کام کرتا ہوں۔ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیّت بجا لائیں۔ حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے عمر! شاید کوئی اور اویس ہے جسے یہ وصیّت دی گئی ہو۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ ہی کا نشان فرمایا تھا۔ جو نشان آپ نے فرمایا تھا وہ نشان ہم نے تم میں دیکھ لیا ہے۔ اس کے بعد اویس نے کہا اچھا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جبّہ مبارک لاؤ تاکہ میں دُعا کروں۔ یہ کہہ کر حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جبّہ لے کر ذرا فاصلے پر جا کر سربسجود ہو گئے اور عرض کیا۔ الٰہی میں اُس وقت تیرے حبیب کا جبّہ نہ پہنوں گا جب تک تو ساری اُمتِ محمدیہ کو نہ بخش دے کیونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُمّت کو میرے حوالے کیا ہے۔ ندا آئی کہ چند آدمیوں کو میں نے تیری دعا سے بخش دیا۔ آپ نے پھر عرض کیا کہ میں سب کی بخشش کروانا چاہتا ہوں۔ اس گفتگو میں جب سفارش کی تعداد بڑھتی جا رہی تھی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے آئے۔ حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انھیں دیکھ کر فرمایا کاش کہ تم لوگ اور تھوڑا سا انتظار کرتے تو میں ساری اُمتِ محمدیہ کو بخشوا لیتا۔ میں نے بارگاہِ ربانی میں عرض کی تھی کہ جب تک تُو ساری اُمت کو نہ بخشے گا میں یہ جبّہ نہ پہنوں گا۔ اس کے بعد حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ جبّہ مبارک پہن لیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب

Marfat.com

آپ کی طرف نگاہ کی تو خلافت سے دل بھر گیا۔ اور فرمایا کہ کوئی ہے جو خلافت کو ایک روٹی کے عوض مجھ سے خرید لے۔ حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جو عقل مند نہ ہوگا۔ وہی خریدے گا۔ خرید و فروخت کا یہاں کیا ذکر۔ پھینک دو جس کا جی چاہے اُٹھالے۔

اس کے بعد حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جبّہ پہن کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس جبّہ مبارک کی طفیل قبیلہ بنی ربیعہ اور بنی مضر کی بھیڑوں کے بالوں کے برابر اُمّتِ محمدیہ کی بخشش کر دی ہے۔

اس کے بعد حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ آپ نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کیوں نہ کی؟ حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا تم نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ کہا ہاں میں نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ پھر حضرت اویس قرنی تعالیٰ عنہ نے پوچھا کہ اگر یہ درست ہے تو بتاؤ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے ابرو مبارک ملے ہوئے تھے یا نہیں۔ حضرت فاروق اعظم اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما اس سوال کا جواب نہ دے سکے۔ پھر حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سوال کیا کہ آپ رسولِ خدا علیہ التحیۃ والثناء کے دوست ہیں بتاؤ اُحد کے دن جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دندان مبارک شہید ہوئے تو وہ کون سے دانت تھے اور کیوں آپ نے موافقت کے لیے اپنے دانت نہ توڑ ڈالے اس کے بعد حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا منہ کھول کر دکھایا کہ سب دانت ٹوٹے ہوئے ہیں۔ چونکہ مجھے معلوم نہ تھا کہ کون سے دانت شہید ہوئے ہیں اس لیے میں نے اپنے سب دانتوں کو توڑ ڈالا۔ تب جا کر مجھے چین آیا۔ یہ سن کر حضرت عمر فاروق اور حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہما

Marfat.com

نے عرض کی کہ میرے لیے دعا کریں۔ آپ نے فرمایا کہ میں ہر نماز میں اے تمام اُمتِ محمدیہ کے مومن اور مومن عورتوں کو بخش دے۔ اگر تم قبر میں سلامتیٔ ایمان کے ساتھ جاؤ گے تو میری دعا کو اثر سے خالی نہ پاؤ گے۔ ورنہ میں دعا کو ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ پھر عرض کی کہ مجھے کچھ وصیت فرمایئے۔ حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عمر! تو خدا کو پہچانتا ہے۔ جواب دیا۔ ہاں! فرمایا کہ اگر اس کے بعد کسی اور کو نہ پہچانے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ پھر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کے لیے کچھ لاؤں۔ آپ نے جیب میں ہاتھ ڈال کر دو درہم باہر نکالے اور فرمایا کہ میں نے شتر بانی سے یہ دام حاصل کیے ہیں۔ اگر آپ اس بات کی ذمہ داری لیں کہ میں ان کے خرچ کرنے میں زندہ رہوں گا تو اور دے دیں۔ پھر فرمایا کہ اب آپ تشریف لے جائیں قیامت قریب ہے۔ میں زادِ راہ حاصل کرنے کی فکر میں ہوں۔ چنانچہ دونوں صاحب واپس تشریف لے آئے۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

امانت میں خیانت نہ کرنی چاہیئے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک مالدار قافلے کا گزر ہُوا۔ جب قافلہ والوں نے ڈاکوؤں کو دیکھا تو اُن میں سے ایک شخص نے جس کے پاس کچھ نقدی تھی۔ نقدی کو بچانے کے خیال سے وہ قافلے سے علیٰحدہ ہوا تاکہ جنگل میں کسی جگہ دفن کر دے۔ جونہی وہ قافلے سے علیٰحدہ ہُوا تو اس نے حضرت فضیل بن عیاض جو ڈاکوؤں کے سردار تھے زاہر تاض سمجھ کر تمام حال آپ سے بیان کر کے روپیہ آپ کے پاس امانت رکھ دیا۔ چنانچہ وہ شخص آپ کے فرمان کے مطابق ایک جگہ نقدی رکھ کر قافلہ میں جا ملا۔ ڈاکوؤں نے قافلے کو خوب لوٹا۔ جب ڈاکو واپس چلے گئے تو وہ آدمی بھی اپنی امانت کو واپس لینے کی غرض سے آپ کے خیمہ کی طرف گیا مگر وہاں جا کر کیا دیکھا کہ آپ ڈاکوؤں کو لوٹ کا مال تقسیم کر رہے ہیں۔ اس نے کہا افسوس میں نے اپنا روپیہ خود ہی ایک ڈاکو کے حوالے کر دیا۔ لیکن آپ نے اس آدمی کو دُور سے دیکھ کر اشارہ کیا۔ وہ ڈرتا ہوا آپ کے پاس پہنچ گیا۔ آپ نے پوچھا تو کیا چاہتا ہے۔ اس نے کہا اپنی امانت واپس لینا چاہتا ہوں۔ آپ نے کہا جہاں تم نے رکھی ہے وہیں سے جا کر لے لو۔ اس نے اپنی امانت لی اور قافلہ میں پہنچ گیا۔ آپ کے ساتھیوں نے کہا کہ آپ نقدی کیوں واپس کی۔ فرمایا کہ اس شخص نے مجھ پر نیک گمان کیا تھا میں بھی اللہ تعالیٰ پر نیک گمان رکھتا ہوں۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیا۔ کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں۔

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت امام مالک بن دینار کا بیہوش ہو جانا

ایک دفعہ حضرت جعفر بن سلیمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت امام مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ مکہ معظمہ میں تھا۔ جب اُنہوں نے لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ کہا تو بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو میں نے وجہ پوچھی فرمایا مجھے ڈر تھا کہ میرے لَبَّیْکَ کا جواب لَا لَبَّیْکَ نہ آئے۔

اَولیآ راہست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

سچ بولنے کی عظمت

حضرت امام مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تمام رات اللہ کی یاد میں گزار دیا کرتے تھے۔ آپ کی ایک لڑکی تھی وہ ایک دن آپ سے کہنے لگی ابا جان! کبھی تو آرام کر لیا کرو۔ آپ نے فرمایا اے جانِ پدر تیرا باپ خوف خدا سے ڈرتا ہے اور فرمایا ایسا نہ ہو دولتِ دین میری طرف متوجہ ہو اور مجھے سویا ہوا پائے۔ لوگوں نے پوچھا کہ کس طرح؟ آپ نے فرمایا کہ نعمتِ خداوندی کھاتا ہوں اور پیروی شیطان کی کرتا ہوں۔ فرمایا اگر کوئی شخص مسجد کے دروازے پر آواز دے تو تم میں سے بدترین کون ہو گا؟ تو سوائے میرے کوئی آپ کو ظاہر نہیں کرے گا۔ جب حضرت عبداللہ بن مبارک نے یہ بات سُنی تو فرمایا کہ حضرت مالک بن دینار کی بزرگی اسی وجہ سے ہے کہ وہ ہمیشہ سچی بات کہتا ہے۔

اَولیآ را ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

سودا منسوخ ہو گیا

ایک دفعہ کسی شخص کا ایک گھوڑا چوری ہو گیا۔ وہ مفلس تھا اُس نے آکر حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے عرض کی۔ آپ نے گھوڑے کی قیمت پوچھ کر گھوڑا چار سو روپے کے عوض خرید لیا۔ رات کو اس شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ گھوڑا دوسروں کے گھوڑوں کے ساتھ بہشتی چراگاہ میں چر رہا ہے۔ اُس کے پوچھا کہ یہ گھوڑے کس کے ہیں کہا کہ پہلے تو تیرے تھے مگر اب ان کا مالک حسن بصری ہے۔ چنانچہ خواب سے بیدار ہو کر وہ شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیع فسخ کرنے کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا کہ میرا خدا تم سے پہلے تمہارے خواب کی اطلاع مجھے دے چکا ہے۔ چنانچہ وہ مایوس ہو کر واپس چلا گیا۔ اگلی رات حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں عالی شان محل اور منظر دیکھ کر پوچھا کہ یہ کس کے ہیں۔ جواب ملا کہ جو بیع کو منسوخ کر لے۔ چنانچہ آپ نے فوراً علی الصبح اس شخص کو بلا کر سودا منسوخ کر دیا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیا کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

عقل مند لوگوں کی نشانی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا کہ عقل مند کسے کہتے ہیں۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے عرض کیا جو شخص نیکی اور بدی میں تمیز کرے۔ آپ نے فرمایا چوپائے بھی تمیز کر سکتے ہیں وہ اپنے دشمن اور دوست کو پہچانتے ہیں۔ تب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے سوال کیا کہ آپ کے نزدیک عقل کون ہے۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو نیکیوں اور بدیوں میں تمیز کر سکے اور بہتر نیکی کو اختیار کرے اور بشرط ضرورت کم بدی کو اختیار کرے۔

اَولیاؔ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؔ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیاؔ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیاؔ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک غلطی سدا کا رونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بچپن میں حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ سے کوئی غلطی

Marfat.com

سرزد ہو گئی۔ پھر اس دن سے لے کر جب تک آپ زندہ رہے اپنی غلطی کو اپنے ہر نئے پیراہن کے گریبان میں لکھ لیا کرتے اور یاد کر کے اس قدر روتے کہ آخر بیہوش ہو جاتے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

سونے کی گٹھلیوں کا حصول

ایک بزرگ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ ہم حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ حج کو جا رہے تھے کہ راستے میں پیاس کا غلبہ ہُوا۔ جب ہم کنوئیں پر پہنچے تو اس پر ڈول وغیرہ نہیں تھا آپ نے فرمایا کہ جب میں نماز پڑھنے لگوں تو پانی پی لینا۔ چنانچہ آپ نماز میں مصروف ہو گئے تو کنوئیں کا پانی منہ پر آگیا۔ ہم سب نے سیر ہو کر پیا۔ ایک آدمی نے کوزہ بھی بھر لیا۔ پانی فوراً نیچے اُتر گیا۔ آپ نے فرمایا: افسوس تم لوگوں نے اللہ پر توکل نہ کیا۔ پھر وہاں سے روانہ ہوئے۔ آگے راستہ میں کھجوریں ملیں جن کی گٹھلیاں سونے کی تھیں جنھیں فروخت کر کے ہم نے صدقہ دیا اور کھانا وغیرہ خریدا۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک اعرابی اور حضرت ذوالنون مصری

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک اعرابی جو کہ بہت ہی نحیف اور کمزور تھا۔ طواف میں دیکھ کر پوچھا کیا تُو خدا کا دوست ہے۔ اعرابی نے جواب دیا کہ ہاں۔ پھر پوچھا کہ تیرا محبوب تیرے نزدیک ہے یا دور؟ اعرابی نے کہا کہ بالکل نزدیک۔ پھر پوچھا کہ مخالف ہے یا موافق۔ اعرابی نے کہا موافق۔ آپ نے فرمایا سُبحان اللہ! کہ تیرا محبوب تیرے پاس اور بالکل نزدیک اور پھر موافق ہو لیکن باوجود اس کے کہ تُو اس قدر نحیف اور کمزور ہے۔ اعرابی نے کہا۔ اے کاذب! کیا تو نہیں جانتا کہ قربت اور موافقت کا عذاب دُور اور مخالفت کے عذاب سے زیادہ سخت ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حق بندگی کیا ہے؟

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ایک دفعہ لوگوں نے پوچھا کہ آپ کس کے بندے ہیں۔ یہ سُن کر آپ پر لرزہ طاری ہو گیا اور بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑے کچھ دیر بعد جب بیہوشی سے ہوش مند ہوئے تو آپ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی اِنْ کُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا۔ لوگوں نے کہا کہ آپ پہلے ہی یہ آیت تلاوت فرما دیتے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے ڈر لگتا ہے کہ اگر میں کہوں اس کا بندہ ہوں تو وہ حق بندگی طلب کرے گا اور اگر کہوں کہ اس کا بندہ نہیں تو یہ میں کہہ نہیں سکتا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک دہریہ سے حضرت مالک بن دینار کا مناظرہ

ایک دفعہ ایک دہریہ سے حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مناظرہ ہُوا۔ اور بہت دیر ہو گئی۔ دہریہ کہتا تھا کہ میں حق پر ہوں۔ آخر فیصلہ اس امر پر ہوا کہ اپنے اپنے ہاتھ آگ میں ڈالیں جس کا ہاتھ جل جائے وہ باطل سمجھا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا مگر دونوں میں سے کسی کا ہاتھ نہ جلا۔ لوگ کہنے لگے کہ دونوں حق پر ہیں۔ اس بات سے دلگیر ہو کر آپ گھر میں گئے اور سرِ نیاز زمین پر رکھ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کی کہ ستر سال کی عبادت کے بعد ایک دہریہ کے برابر ہو سکا۔ غیب سے ندا آئی کہ تمھیں علم نہیں۔ محض تمھارے ہاتھ کی برکت سے دہریہ کا ہاتھ نہ جلنے پایا۔ اگر وہ تنہا اپنا ہاتھ آگ میں ڈالتا تو فوراً جل کر خاک ہو جاتا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اعمالِ نیک نجات کا سبب بنیں گے

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے غلاموں میں بیٹھے تھے کہ آپ غلاموں کی طرف مخاطب ہو کر فرمانے لگے کہ آیئے ہم سب مل کر اس بات کا عہد کریں کہ ہم میں سے قیامت کے دن جو شخص نجات حاصل کرے تو وہ بارگاہِ اللہ العالمین میں دوسروں کی نجات کی سفارش کرے۔ غلاموں نے حیران ہو کر عرض کیا اے جگر گوشہ رسول! آپ کو ہم غریبوں کی سفارش کی کیا ضرورت جبکہ آپ کے نانا جان شفیعِ روز جزا ہیں۔ حضرت امام صاحب نے فرمایا مجھے اپنے افعال سے شرم آتی ہے کہ کس طرح بروزِ محشر اپنے نانا جان کے سامنے کو نسا منہ دکھاؤں گا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت مالک بن دینار کا ہمسایہ سے سلوک

ایک دفعہ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک مکان کرایہ پر لیا۔ آپ کا ہمسایہ ایک یہودی تھا۔ آپ کے مکان کی محراب یہودی کے دروازے پر تھی جہاں اُس نے اپنا ٹٹی خانہ بنایا ہوا تھا اور ہر روز نجاست آپ کے مکان میں ڈال دیتا۔ کچھ عرصہ تک یہی حال رہا۔ آپ نے کسی سے یہ تذکرہ نہ کیا۔ ایک دن یہودی نے آکر کہا کہ آپ کو میرے ٹٹی خانہ سے کسی قسم کی تکلیف تو نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے ایک برتن اور ایک جھاڑو رکھی ہوئی ہے کوئی تکلیف نہیں ہے ہر روز صفائی کر لیتا ہوں۔ یہودی نے کہا کہ ایسا پسندیدہ مذہب ہے خدا کا دوست دشمنِ خدا کی تکلیف کو برداشت کرتا ہے شکایت نہیں کرتا۔ اسلام تو یہی کہتا ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

صالحین کی صف کونسی ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو حالتِ طواف میں کہا کہ تجھ کو صالحین کا درجہ نصیب نہیں ہو سکتا جب تک کہ تو چار منازل طے نہ کر لے:

اوّل یہ کہ نعمت کا دروازہ اپنے اُوپر کھول دے۔ اور محنت کے دروازے کھول دے۔

دوم یہ کہ عزّت کے دروازے بند کر کے ذلّت کا دروازہ اپنے اُوپر کھول دے۔

سوم یہ کہ خواب کا دروازہ بند کر کے بیداری کا دروازہ کھول لے۔

چہارم یہ کہ تونگری کا دروازہ اپنے اُوپر بند کر کے درویشی کا دروازہ کھول دے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

کعبہ کا استقبال کے لیے آنا

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا دوسری بار حج کو جا رہی تھیں جنگل کا سفر تھا کیا دیکھتی ہیں کہ کعبہ مکرمہ آپ کے استقبال کے لیے آرہا ہے۔ رابعہ نے کعبہ کو دیکھ کر کہا مجھے مکان کی ضرورت نہیں بلکہ مکان والے کی طلب گار ہوں۔ کعبہ کے جمال کو دیکھ کر کیا کروں گی۔

اولیآ را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

چغلی کرنے پر تحفہ کا حصول

ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں عرض کیا کہ فلاں شخص نے آپ کی چغلی کی ہے۔ آپ نے تحفہ کے طور پر اس شخص کے پاس کھجوریں بھیجیں اور عذر کیا کہ آپ نے اپنی نیکیاں میرے نامۂ اعمال میں درج کرائی ہیں میں اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مگر افسوس کہ میں اس نیکی کا عوض آپ کو نہیں دے سکتا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

یکمیا پَیدا کُن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

مخنث سے دامن بچانا

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے مخنث سے اپنا دامن بچایا۔ اس نے کہا کہ آپ دامن نہ بچائیں کیونکہ ہمارا حال تو ابھی ظاہر نہیں ہُوا خدا جانے انجام کیا ہو گا۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

اِمدادِ اِلٰہی کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی۔ یا ابن رسول اللہ! مجھے خدا دکھا دیجئے۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ نہیں سُنا۔ اِسے کہا گیا تھا تو مجھے نہیں دیکھ سکے گا۔ اس نے عرض کیا سنا تو ضرور ہے لیکن یہ اُمت محمدیہ ہے۔ ایک فریاد کرتا ہے کہ میرے دل نے اپنے اللہ کو نہیں دیکھا۔ دوسرا کہتا ہے کہ جب تک مجھے زیادتِ خداوندی نہ ہوتی میں عبادت نہ کرتا۔ آپ نے اپنے غلاموں سے فرمایا کہ اس شخص کو باندھ کر دریائے دجلہ میں پھینک دو۔ غلاموں نے آپ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ایسا ہی کیا۔ جب اسے دریا میں پھینک دیا گیا اور پانی نے اُسے اُوپر کی طرف اُچھالا تو آپ نے دریا کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اے خوب اُوپر نیچے کیجئے۔ جب وہ آدمی پانی کے زور سے اُوپر نیچے آتا تو کہتا یا ابنِ

Marfat.com

ول اللہ! مجھے بچانا۔ لیکن آپ ہر بار دریا کو یہی حکم کرتے کہ اسے غوطہ دے۔ جب
ں کی حالت غیر ہوئی تو اس نے کہا۔ اے اللہ مجھے بچانا۔ جب آپ نے اس کی زبان
ے یہ الفاظ سنے تو غلاموں کو حکم دیا کہ اسے فوراً باہر نکالو۔ باہر نکالا گیا۔ جب
سے ہوش آئی تو آپ نے پوچھا کیا تو نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا؟ اس نے عرض کی
ابنِ رسول اللہ! جب تک خدا کے سوا غیر سے امداد کا طالب رہا ایک حجاب،
ا دل میں محسوس ہوتا رہا لیکن جب اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا تو میرے دل میں ایک
ر پیدا ہوا جس سے میں مطمئن ہو گیا۔ آپ نے فرمایا جب تک تو صادق صادق
پکارتا رہا تو اُس وقت کاذب تھا اَب تو اپنے دل کی حفاظت کر۔ اور فرمایا کہ جو
خص یہ کہے کہ اللہ کیا ہے کیسے بنا تو وہ کافر ہُوا۔ جس گناہ کا آغاز خوف اور انجام
عذر ہو اس گناہ کی بدولت انسان اللہ تعالیٰ سے زیادہ نزدیک ہو جاتا ہے لیکن
جس عبادت کا آغاز امن اور انجام خود پسندی ہو تو بندہ اس اطاعت کی بدولت
اللہ تعالیٰ سے دُور ہو جاتا ہے۔ خود پسند عابد گنہ گار ہے اور با عذر گنہ گار عابد
سے بہتر ہے۔

اَولیاؔ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؔ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیاؔ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیاؔ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

بیس سالہ تارک جماعت

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص بیس سال سے جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھتا تھا اور نہ ہی کسی سے ملتا جلتا تھا۔ آپ اس کے پاس تشریف لے گئے اور کہا کہ تم جماعت سے نماز کیوں ادا نہیں کرتے۔ اس نے عرض کیا کہ مجھے اس بات سے معاف رکھو میں مشغول ہوں اور ذرہ بھر بھی فرصت نہیں ہے۔ پوچھا کہ کس کام میں مشغول ہو۔ اس نے کہا کہ کوئی سانس مجھ کو ایسا نہیں آتا جس کی نعمت مجھ تک نہ پہنچتی ہو اور مجھ سے گناہ سرزد نہ ہوتا ہو۔ اس لیے میں اس نعمت کے شکر اور مصیبت کے عذر میں مصروف ہوں۔ آپ نے فرمایا خدا کی قسم اسی طرح رہو مجھ سے بہتر ہو۔

اَولیآ را ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

دس دُنیا شتّر آخر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کے ہاں نو مہمان آئے جو بھوک سے منڈلا رہے تھے اور اُنھوں نے کھانا حلال طلب کیا آپ کے پاس اُس وقت صرف دو ہی روٹیاں تھیں۔ اُسی وقت ایک سائل نے آواز دی۔ آپ نے وہ دونوں روٹیاں اُٹھا کر سائل کو دے دیں۔ وہ لوگ بہت حیران ہوئے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد ایک لونڈی بہت سی روٹیاں لے کر آگئی اور کہا کہ کدبانو نے بھیجی ہیں۔ آپ نے روٹیوں کو گنا تو وہ تعداد میں اٹھارہ تھیں۔ آپ نے لونڈی سے کہا کہ تو غلطی کر رہی ہے۔ تیری مالکہ نے تمھیں میری طرف نہیں بھیجا۔ لونڈی نے بہتیرا کہا کہ آپ کی طرف ہی بھیجا ہے لیکن آپ نے لونڈی کو معہ روٹیوں کے واپس کر دیا۔ کنیز روٹیاں لے کر واپس آگئی اور مالکہ سے جا کر اسی طرح کہہ دیا۔ مالکہ نے دو روٹیاں اور رکھ کر کنیز کو پھر آپ کے گھر بھیج دیا۔ رابعہ نے روٹیوں کو پھر گنا تو وہ بیس تھیں آپ نے لے کر ان روٹیوں کو مہمانوں کے آگے رکھ دیا۔ ان لوگوں نے کھانا کھا کر پوچھا کہ اس میں کیا راز ہے۔ آپ نے فرمایا جب تم آئے تھے تو مجھے معلوم تھا کہ تم بھوکے ہو میں نے خیال کیا کہ دو روٹیاں تو نو آدمیوں کے سامنے کیا رکھوں میں نے وہ سائل کو دے دیں اور بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی کہ الٰہی تو نے ایک کے عوض دنیا میں دس دینے کا وعدہ کیا ہے اور میرا اس بات پر یقین ہے اَب میں دو روٹیاں تیری راہ میں دیتی ہوں جب اٹھارہ روٹیاں آئیں تو میں سمجھ گئی کہ یا تو کنیز نے چرالی ہیں یا بھیجنے والی کی غلطی ہے۔ بہرحال میں بیس روٹیاں چاہیں تھیں۔ یا مجھے نہیں بھیجی گئیں اس لیے میں نے واپس کر دیں۔ اَب پوری بیس روٹیاں تھیں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک ساعت غم کی خریداری

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک مفلس عیال دار شام کی نماز کے بعد اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا۔ چونکہ تمام دن اُس نے کچھ نہ کمایا تھا اس لیے نہایت افسردہ تھا۔ راستہ میں اُس نے حضرت ابراہیم بن ادہم کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر کہا۔ ابراہیم مجھے آپ کی حالت پر رشک آتا ہے آپ ایسے بے فکر ہیں کہ کہنے کی بات نہیں۔ میں غم کی لہروں میں ڈوبا ہوا ہوں۔ یہ سُن کر آپ نے فرمایا کہ آج تک جو میں نے عبادت کی اور بارگاہ الٰہی میں مقبول ہوئی اور کچھ میری پسندیدہ خیرات ہے وہ میں تجھے بخشتا ہوں۔ اس کے بدلہ میں تم مجھے ایک ساعت کا غم بخش دو۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

رزق حلال سے حج کا جواز

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک آدمی حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ قدسیہ میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ یا حضرت میرے ہاں دو ہزار درم اکلِ حلال کے ہیں اور میں حج کو جانا چاہتا ہوں۔ آپ نے یہ سُن کر فرمایا کہ تو سیر کے لیے جانا چاہتا، اگر رضائے الٰہی کے لیے جاتا ہے تو یہی درم کسی درویش یا محتاج یا عیال دار حاجت مند کا قرض ادا کر دے یا کسی یتیم کی مدد کر کیونکہ جو خوشی اسے ہو گی وہ حج سے بہتر ہو گی۔ وہ کہنے لگا کہ میں حج پر ہی جانا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تیرا مال حلال کمائی کا نہیں ہے اور جب تک تم حرام کی جگہ پر اسے خرچ نہ کرو گے اطمینان سے نہ بیٹھو گے۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت بایزید بسطامی شکم مادر میں

حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دادا آتش پرست تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ فرماتی ہیں کہ آپ ابھی میرے شکم میں ہی تھے کہ میں نے اگر کوئی مشتبہ چیز اپنے منہ میں ڈالی تو اُسی وقت آپ میرے پیٹ میں حرکت کرنے لگتے تھے اور جب تک میں اُس چیز کو منہ سے باہر نہ نکال دیتی آرام نہ کرتے تھے۔

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک شخص کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے سرفراز ہونا

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک مرید جو نہایت عابد و زاہد تھا۔ جس نے چالیس چلے کاٹے۔ چالیس حج کیے۔ چالیس سال تک شب بیدار رہا۔ اور چالیس سال تک ہی اپنے دل کو ماسوی اللہ سے محفوظ رکھا۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ باوجود اس قدر محنت و مشقت اُٹھانے کے مجھے آج تک کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔ میں اللہ تعالیٰ کی شکایت نہیں کرتا بلکہ اپنی بدنصیبی کا رونا روتا ہوں۔ مجھے اس کی عبادت کا شوق ہے۔ اگرچہ میں نے تمام عمر اللہ تعالیٰ کے دروازے کی کنڈی کھٹکھٹائی مگر مجھے آج تک کچھ جواب نہیں ملا۔ میرے لیے یہ امر نہایت تکلیف دہ ہے۔ مبادا بقیہ عمر بھی شاید اسی طرح نامرادی میں ہی گزر جائے۔ چونکہ آپ روحانی طبیب ہیں ازراہِ کرم میرا علاج کریں آپ نے مرید سے فرمایا کہ آج خوب پیٹ بھر کر کھانا کھاؤ۔ تمام رات آرام سے محوِ خواب ہو جاؤ اور نماز عشا مت پڑھو۔ ممکن ہے کہ دوست اگر محبت کے ساتھ توجہ نہیں کرتا تو غضب کے ساتھ ہی توجہ کرے۔ مرید نے آپ کی ہدایت کے مطابق خوب سیر ہو کر کھانا کھایا لیکن نماز ترک کرنے کو اس کا دِل نہ چاہا۔ ادھر مرشد کا ارشاد تھا کہ نماز عشا مت پڑھو۔ بالآخر نماز ادا کر کے سو گیا۔ رات کو خواب میں حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات احمد مجتبیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور فرمایا کہ تمہارا دوست

Marfat.com

یعنی اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ وہ شخص نامراد ہے جو میری بارگاہ میں آئے مگر جلدی مایوس ہو جائے اور میں تمہاری سب خواہشات پوری کروں گا لیکن تم ہمارا سلام اس راہزن کو پہنچا کر کہہ دینا کہ جھوٹے دعویدار اگر میں تجھے تمام دنیا میں رُسوا نہ کروں تو تیرا خدا نہیں تاکہ تو ہمارے عاشقوں اور درگاہ کے عاجزوں کے ساتھ مکر نہ کر سکے۔ یہ خواب دیکھ کر آپ کا مرید بیدار ہو گیا اور روتا ہُوا آپ کی خدمت میں حاضر ہُوا اور عرض کیا جب آپ نے سُنا کہ اللہ تعالیٰ نے سلام بھیجا ہے اور جھوٹا مدعی کہہ کر پکارا ہے تو بہت خوش ہوئے

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت ابراہیم ادہم اور بہشت کا منظر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں بہشت دیکھا جس میں کئی حوریں موتی لیے کھڑی ہیں۔ آپ نے اُن حوروں سے دریافت کیا یہ کیا بات ہے۔ حوروں نے کہا کہ ایک بیوقوف نے حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سر زخمی کر دیا۔ ہمیں حکم خداوندی ہے کہ جب ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ کو بہشت میں لائیں تو میں اس پر گوہر قربان کر دوں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

قبر سے آواز کا آنا

دو صاحب کرامت بزرگ جن کا نام نامی اسم گرامی محمد اسلم طوسی اور نعمی طرطوسی ہے۔ جنھوں نے جنگل میں تیس ہزار آدمیوں کو سیراب کیا تھا حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کی قبر مبارک پر حاضر ہو کر کہنے لگے اے رابعہ! تو کہا کرتی تھی کہ میں دونوں سے فارغ ہو گئی ہوں اَب تیری حالت کیسی ہے۔ قبر سے آواز آئی اے طرطوسی جو چیز میں نے دیکھی اور اَب دیکھ رہی ہوں۔ مجھے مبارک رہے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
او نشیند در حضورِ اَولیاؑ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؑ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؑ کے درمیان ایسا ہے
چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیاؑ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

خوشبودار غار

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جس غار میں عبادت کیا کرتے تھے وہ اس قدر معطر تھی کہ جیسے غار کو مشک و عنبر سے بھر دیا گیا ہو۔ جب لوگ آپ کی شکل وصورت اور مرتبہ و مقام سے واقف ہو گئے تو آپ وہ غار جس میں عبادت و ریاضت کیا کرتے تھے چھوڑ کر مکہ معظمہ چلے گئے۔ حضرت شیخ ابو سعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس غار کی زیارت کی اور فرمایا کہ یہ غار اس طرح خوشبودار تھی کہ اگر اس غار کو مشک و عنبر سے بھر دیا جاتا تو پھر بھی اس قدر خوشبو اس میں سے نہ آتی جو ایک مرد مومن کے کچھ عرصہ کے قیام سے پیدا ہو گئی ہے۔

اَولیاؑ را ہست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
کیمیا پَیدا کُن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی

تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں
بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

بغداد شریف گوبر سے محفوظ

بغداد شریف کو یہ عظمت حاصل تھی کہ جب تک حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ زندہ رہے بغداد شریف کی سڑکوں اور دیگر راستوں پر جانوروں نے گوبر نہیں کیا۔ آپ کے انتقال کے بعد ایک چارپائے نے گوبر کر دیا۔ جانور کے مالک نے سمجھ لیا کہ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ انتقال فرما چکے ہوں گے یہ احترام اس لیے کہ آپ بازاروں اور سڑکوں میں ننگے پاؤں سیر فرمایا کرتے تھے۔ جب دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ واقعی آپ انتقال فرما چکے ہیں۔

اولیآ را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

سونے کی تھیلی

ایک روز کا ذکر ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو ایک جنگل سے گزرے آپ کے ساتھ چند آدمی اور بھی تھے۔ ایک تھیلی ایک جگہ سونے کی بھری ہوئی ملی جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہوا تھا۔ آپ کے ساتھیوں نے وہ سونا آپس میں تقسیم کر لیا۔ آپ نے ساتھیوں سے فرمایا کہ یہ سونے کی تھیلی جس پر میرے دوست کا نام لکھا ہوا ہے مجھے دے دو۔ آپ نے وہ تھیلی لے کر اُسے نہایت ادب کے ساتھ چوما جس کی برکت سے بارگاہ الٰہی میں آپ کا مقام اور بلند ہو گیا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

پالتی مار کر نہ بیٹھنا

حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے متعلق مشہور ہے کہ آپ پالتی مار کر کبھی نہ بیٹھا کرتے تھے۔ لوگوں نے آپ سے اس طرح نہ بیٹھنے کی وجہ پوچھی تو آپ

Marfat.com

نے فرمایا کہ ایک دن میں پالتی مار کر بیٹھا ہوا تھا کہ ناگاہ آواز آئی! اوگستاخ ابن ادہم کیا غلام آقا کے سامنے اس طرح بیٹھا کرتے ہیں۔ میں نے اُسی وقت توبہ کی۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

چور کا اندھا ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا نماز میں مشغول تھیں۔ کمزوری کی وجہ سے دوران نماز نیند آ گئی۔ اتنے میں ایک چور نے آ کر آپ کی چادر اُٹھالی اور چل دیا۔ جب چادر چوری کر کے دروازے تک پہنچا تو دروازہ نظر نہ آیا۔ چور نے چادر جہاں سے اُٹھائی وہاں ہی رکھ دی۔ تو دروازہ نظر آ گیا۔ اسی طرح چند مرتبہ ہُوا۔ آخر اُس چور نے آواز سُنی کہ اپنے آپ کو مصیبت میں نہ ڈال۔ چند سال ہوئے اس گھر کی مالکہ نے اپنے آپ کو میری دوستی اور نگہبانی میں کر رکھا ہے یہاں تو شیطان کی بھی طاقت نہیں کہ پَر مار سکے۔ تیری کیا مجال ہے کہ ایک دوست سویا ہوا ہے تو کیا ہوا دوسرا دوست تو جاگ رہا ہے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دنیا سے نفرت انگیزی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ شہر بصرہ میں ایک مال دار آدمی مر گیا اور بے شمار دولت اور ایک خوب صورت لڑکی چھوڑ گیا۔ لڑکی نے حضرت ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی کہ میں مالک بن دینار سے نکاح کرنا چاہتی ہوں تاکہ مجھے عبادتِ الٰہی میں مدد ملے۔ آپ نے فرمایا کہ میں دنیا کو طلاق دے چکا ہوں۔ عورت بھی دنیا میں سے ہے اور مطلقہ سے نکاح نہیں ہو سکتا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ہزار سال بعد دوزخ سے رہائی کا حصول

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر اس قدر خوف الٰہی طاری ہوا کرتا تھا کہ بیٹھنے کی حالت میں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کسی جلّاد کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں کبھی کسی شخص نے آپ کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا۔ ایک دفعہ کسی شخص کو روتے دیکھ کر وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ ایک دفعہ میں نے محمد کعب قرظی کی مجلس وعظ میں سُنا تھا کہ شامتِ اعمال سے ایک مومن ایسا بھی ہوگا جس کو ہزار سال کے بعد دوزخ سے رہائی حاصل ہوگی۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا کاش وہ شخص حسن ہی ہوتا کہ ہزار سال ہی کے بعد اُسے دوزخ سے نکال لیتے۔

اولیآ را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اُولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اُولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

جس کا خدا ہو گیا اس کا سارا زمانہ ہو گیا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت امیر المومنین حضرت عمر بن عبد العزیز نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خط لکھا اور خواہش کی کہ آپ کچھ نصیحت فرمائیں۔ آپ نے انھیں جواباً لکھا کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے تو تم کسی کی پرواہ مت کرو اور اگر اللہ تعالیٰ ہمراہ نہیں ہے تو پھر کس سے اُمید رکھتے ہو۔ ایک اور موقع پر آپ نے انھیں لکھا کہ وہ دن آیا ہوا سمجھ لو جب کسی کا پس ماندہ مر جائے۔ امیر المومنین جواب لکھا کہ وہ دن آیا ہوا فرض کہ دنیا ہی نہ ہو گی۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اُولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اُولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حجّاج کی بارگاہِ خداوندی میں گریہ زاری

ایک دفعہ کسی نے حجاج بن یوسف کو خواب میں دیکھا کہ میدان محشر میں ٹہل رہا ہے۔ اس سے پوچھا گیا کہ کس چیز کی تلاش میں ہو۔ حجاج نے جواب دیا کہ جو کچھ موحّد ڈھونڈتے ہیں۔ یہ بات اس نے حالت نزع میں کہی تھی کہ اے میرے پروردگار تو بخشنے والا اکرام الاہین ہے۔ یہ بات تو خود مجھ تنگ حوصلہ پر ظاہر کرتا ہے کہ میں غفّار ہوں اور لوگ کہتے ہیں کہ تو مجھے قیامت کے دن سزا دے گا تو مجھے ان لوگوں کی دشمنی کے مقابلے میں بخش دے۔ اور ان لوگوں پر یہ ظاہر کر کہ واقعی جو کچھ تو چاہتا ہے کرتا ہے۔ یہ بات حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے سُنی تو فرمایا خبیث حجاج اپنی چالاکی سے آخرت بھی حاصل کر لے گا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

پریوں کا وعظ سننے کے لیے آنا

عبداللہ نامی ایک شخص نے بیان کیا کہ ایک دن میں نے صبح کی نماز حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد میں ادا کرنے کا خیال کیا۔ چنانچہ علی الصبح میں نے آپ کی مسجد میں کیا دیکھا کہ دروازہ بند ہے اور آپ دعا کر رہے ہیں اور لوگ آمین کہتے جاتے ہیں۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ شاید آپ کے مرید ہوں گے باہر ہی ٹھہر گیا۔ آخر صبح ہونے پر جب دروازہ کھلا تو دیکھا کہ آپ اکیلے ہی ہیں نماز ادا کرنے کے بعد میں نے ماجرا دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ ہر جمعرات کو یہاں پریاں آتی ہیں۔ وعظ سننے کے بعد دعا کرتا ہوں اور وہ آمین کہتی جاتی ہیں۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

مچھلیوں کا دریا سے دینار لانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کشتی پر سوار

Marfat.com

تھے۔ جب کشتی دریا کے درمیان میں پہنچی تو ملاحوں نے مسافروں سے مزدوری طلب کی آپ نے فرمایا کہ میرے پاس کچھ نہیں جس پر ملاحوں نے آپ کو بہت مارا یہانتک کہ آپ بیہوش ہو گئے۔ جب آپ ہوش میں آئے تو پھر مارنا اور اُجرت طلب کرنی شروع کی اور کہا کہ اگر تم اُجرت نہ دو گے تو تمھیں رسّی سے باندھ کر دریا میں پھینک دیا جائے گا۔ اُس وقت دریا کی مچھلیاں ایک ایک دینار منہ میں پکڑے ہوئے کشتی کے اردگرد آگئیں۔ آپ نے ایک مچھلی کے منہ سے دینار لے کر ملاحوں کو دے دیا۔ جب لوگوں نے یہ ماجرا دیکھا تو اپنے سلوک کو دیکھ کر سخت شرمسار ہوئے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

تمام گھر روشن ہو گیا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے گھر میں بیٹھے کچھ سوئی سے سی رہے تھے کہ اندھیرے میں سوئی آپ کے ہاتھ سے گر گئی۔ اللہ کی قدرت کہ تمام گھر روشن ہو گیا۔ آپ نے فوراً آنکھیں بند کر لیں اور کہا کہ نہیں میں سوئی کو بغیر چراغ کے اندھیرے میں ہی ڈھونڈنا چاہتا ہوں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دونوں آنکھیں ایک طشت میں

حضرت عتبہ بن الغلام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ابتدا میں ایک عورت پر فریفتہ ہو گئے۔ کسی ذریعہ سے اُس عورت کو بھی آپ کے فریفتہ ہونے کا حال معلوم ہو گیا۔ عورت نے کسی کے ہاتھ کہلا بھیجا کہ تم نے میرا کیا دیکھا کہ فریفتہ ہو گئے ہو آپ نے جواب دیا کہ ایک دفعہ تمھاری آنکھ دیکھ کر فریفتہ ہو گیا ہوں۔ چنانچہ اس عورت نے اپنی دونوں آنکھیں نکال کر ایک طشت میں رکھ کر خادمہ کے ہاتھ آپ کے پاس بھیج دیں اور یہ بھی کہلا بھیجا کہ جس چیز پر تم فریفتہ ہوئے وہ لے لو۔ جب آپ نے یہ ماجرا دیکھا تو دل پر ایک کیفیت طاری ہو گئی۔ فوراً حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر توبہ کی اور ریاضت میں مشغول ہو گئے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

شکریہ کا روزہ رکھنا

ایک روز کا واقعہ ہے کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک شب حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نماز پڑھنے کے لیے کھڑی ہوئیں اور صبح تک نماز میں مصروف رہیں۔ میں دوسرے کونہ میں یادِ الٰہی میں مصروف رہا۔ صبح حضرت رابعہ نے فرمایا کہ اس بات کا کیسے شکریہ ادا کریں کہ ذاتِ باری تعالیٰ نے تمام رات ہمیں نماز کی توفیق عطا فرمائی۔ پھر فرمایا کہ کل شکریہ کا روزہ رکھوں گی۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اَو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت الیاسؑ، حضرت خضرؑ کی حضرت ابراہیمؒ سے ملاقات

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صحرانوردی میں تھے کہ وہاں ایک بزرگ سے آپ کی ملاقات ہوئی جس نے آپ کو اسمِ اعظم کی تعلیم دی۔ آپ اسی نام سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے تھے۔ پھر آپ کی ملاقات حضرت خضر علیہ السّلام سے ہوئی۔ حضرت خضر نے آپ سے فرمایا اے ابراہیم! وہ بزرگ میرے بھائی حضرت الیاس علیہ السلام تھے۔ پھر آپ نے ان سے اور بہت سی علمی باتیں سیکھیں۔ اور انہی کی بدولت آپ کو اعلیٰ مقامات حاصل ہوئے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اَو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

حضرت بشر حافی اور تقویٰ

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق مشہور ہے کہ آپ اُس شہر کا پانی نوش فرماتے جو شاہی ملازموں نے کھودی تھی۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ میں ایک دفعہ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں گیا۔ آپ کو برہنہ پایا اور آپ سردی سے کانپ رہے تھے۔ میں نے حال پوچھا تو فرمایا کہ میرے پاس مال نہیں کہ میں درویشوں کی مدد کر سکوں۔ ناچار میں نے بدن کو سردی میں رکھ کر ان کی موافقت کی۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

بارگاہِ الٰہی میں حاضری کا خوف

جب حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے انتقال کا وقت قریب آیا تو آپ نہایت مضطرب ہوئے۔ لوگ سمجھے کہ شاید آپ زندگی کو زیادہ عزیز سمجھتے ہیں اس لیے مضطرب ہیں۔ آپ نے لوگوں سے فرمایا کہ ایسا نہیں حقیقت یہ ہے کہ بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہونا بہت مشکل ہے۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

پتّھر زمرّد بن گیا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت قدسیّہ میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا یا حضرت میں مقروض ہوں اور میرے پاس کچھ نہیں کہ میں قرضہ ادا کر سکوں۔ آپ نے ایک پتّھر اُٹھا کر اسے دے دیا۔ وہ آدمی اُس پتھر کو بازار میں لے گیا۔ اللہ کی قدرت کہ وہ پتّھر زمرّد بن گیا۔ اُس شخص نے اسے چار سو درم میں فروخت کر کے اپنا قرضہ ادا کر دیا۔

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے
اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

تخت کیوں چھوڑا؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال کیا کہ آپ نے حکومت کیوں ترک کی۔ فرمایا کہ ایک دن میں تخت نشین تھا آئینہ میرے سامنے تھا میں نے اس پر غور کیا تو اپنا آخری مقام قبر میں نظر آیا اور سوچا کہ سفر لمبا ہے کوئی ساتھی نہیں اور توشہ بھی کچھ نہیں۔ حاکم بھی منصف اور عادل ہے۔ میرے پاس کوئی دلیل وحجت بھی نہیں۔ انہی خیالات سے حکومت سے منہ مڑ گیا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں
کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر
ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے
اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

بے عمل سے کتّا بہتر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک کتّے کو دیکھ کر فرمایا کہ کاش کہ اللہ تعالیٰ بروز قیامت مجھے اس کتّے کی رفاقت نصیب کرے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ کتّے سے بہتر ہیں یا کتّا آپ سے بہتر ہے۔ آپ نے جواب دیا کہ اگر عذاب سے نجات ہو گئی تو میں بہتر ہوں گا ورنہ قسم بخدا کتا مجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت اویس قرنی کو نہ دیکھنا

بروز محشر نبی کریم رؤف و رحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اپنے مکان سے باہر تشریف لا کر پوچھیں گے کہ اویس کہاں ہے میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس وقت بارگاہِ الٰہ العالمین سے ندا آئے گی کہ پیارے محبوب آپ تکلیف نہ کریں جس طرح آپ نے اسے دنیا میں نہیں یہاں بھی آپ اسے نہیں دیکھ سکتے۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

بصرہ میں قحط کا پڑ جانا

ایک دفعہ بصرہ میں سخت قحط پڑا جس کی وجہ سے بارش بالکل نہ ہوئی، شہر کے لوگ طلبِ بارش کے لیے شہر سے باہر نکلے اور حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو قحط سے نجات حاصل کرنے کے لیے دعا کروانے کے لیے منبر پر بھیجا آپ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا: اے لوگو! اگر تم بارش کے طالب ہو تو حسن کو شہر سے نکال دو۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے تھے اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کرتے تھے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ہاتھ کا کٹ جانا

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک مرتبہ سخت بیمار ہو گئے یہاں تک کہ زندگی کی اُمید نہ رہی۔ آخر اللہ تعالےٰ نے شفاء عطا فرمائی ابھی آپ کمزور تھے کہ کسی غرض سے بازار تشریف لے گئے۔ سامنے سے امیرِ شہر آرہا تھا اور چوب دار لوگوں کو راستے سے ہٹا رہا تھا۔ میں اتنی طاقت نہیں رکھتا تھا کہ جلدی سے ایک طرف ہو جاتا۔ چنانچہ چوبدار نے مجھے کوڑا مار کر ایک طرف کر دیا۔ میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تیرے ہاتھ کو توڑے۔ دوسرے دن میں نے اُسے دیکھا کہ اس کا ہاتھ کٹا ہوا تھا اور چوراہا میں ذلیل و خوار پڑا تھا۔

اولیآ را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت حبیب عجمی کی دُعا کا اثر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے زمانہ میں کسی قاتل کو قصاص میں پھانسی دی گئی۔ اُسی رات اُس قاتل کو لوگوں نے خواب میں دیکھا کہ پُر تکلف لباس پہنے ٹہلتا ہوا چلا جا رہا ہے۔ پوچھا کہ تُو تو قاتل تھا یہ مقام تجھے کس طرح حاصل ہُوا۔ قاتل نے کہا کہ جس وقت مجھے پھانسی دی جا رہی تھی تو اس وقت حضرت حبیب عجمی کا اُدھر سے گزر ہوا۔ آپ نے میری طرف توجہ فرما کر دعا کی اور یہ سب برکت اُسی دُعا کی ہے۔

اولیآ را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے
او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

جنتی حُور کا دیکھنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عتبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک رات ایک خواب میں ایک جنتی حور کو دیکھا جو یہ کہہ رہی تھی کہ عتبہ میں تجھ پر عاشق ہوں دیکھو کوئی ایسا کام ہرگز نہ کرنا کہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی کی صورت پیدا ہو جائے۔ فرمایا کہ میں نے دنیا کو ترک کر دیا ہے اب میں ہرگز اس کی طرف توجہ نہیں کروں گا یہاں تک کہ تجھ سے آملوں۔

اولیاء را ہست قدرت از الٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے

ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؔ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیاؔ — چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؔ

وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

قلب کا بند ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا ایک دفعہ شاہی چراغ کی روشنی میں مَیں نے اپنا پیراہن سیا۔ چنانچہ میرا قلب اُس وقت تک بند رہا جب تک کہ میں نے اُسے پھاڑ نہ ڈالا اور بارگاہِ الٰہی سے اس کی معافی نہ چاہی۔

Marfat.com

ریت کا سونا بن جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کشتی میں سوار ہونا چاہتے تھے مگر آپ کے پاس کرایہ کے پیسے نہ تھے اور ملاح ایک دینار مانگتا تھا۔ آپ نے دو رکعت نماز ادا کر کے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی الٰہی ملاح کچھ طلب کرتا ہے اور میرے پاس کچھ بھی نہیں۔ اُسی وقت دریا کی ریت سونا بن گئی اور آپ نے ایک مٹھی بھر کر ملاح کو دے دی۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

علم و حکمت کا عطا ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک شب ایک خواب دیکھا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہُوا کہ اے ذوالنّون ہر شخص نے سونے کی طرف توجہ کی مگر تو نے اس سے اعلیٰ شے کی طرف رغبت کی یعنی میرے نام کی۔ چنانچہ ہم اس فعل کی برکت سے تمہارے لیے علم و حکمت کے دروازے کھول دیتے ہیں۔ اس

Marfat.com

کے بعد آپ اپنے گھر میں واپس آ گئے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

محبت کی انتہا نہیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک سفر میں ایک عورت کو دیکھا اور اس سے محبت کی غایت دریافت کی۔ عورت نے کہا۔ اے کاذب! محبت کی غایت نہیں ہُوا کرتی۔ آپ نے دریافت کیا کہ کیوں نہیں۔ عورت نے کہا کہ محبت کی انتہا ہی نہیں ہوتی۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

گوشت کا حصول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ درویشوں کے ایک گروہ کے ساتھ محوِ سفر تھے۔ ایک قلعہ کے نزدیک پہنچ کر دیکھا کہ بہت سی لکڑیاں جمع ہیں اور اسی جگہ رات گزارنے کا قصد کر لیا۔ رات کو خوب آگ جلائی۔ اس وقت ایک درویش نے کہا کہ کاش حلال گوشت ہمارے پاس ہوتا تو خوب بھون کر کھاتے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ قادر ہے۔ یہ کہہ کر نماز میں مصروف ہو گئے۔ اسی اثناء میں ایک شیر کی آواز آئی جس کے آگے آگے ایک گورخر بھاگ رہا تھا۔ درویشوں نے اُس گورخر کو پکڑ کر ذبح کیا اور شیر خاموش ہو کر پاس بیٹھا رہا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دنیا کی محبوبیت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بصرہ کے بزرگوں میں سے ایک بزرگ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے سرہانے آکر بیٹھ گیا۔ اور دنیا کی برائی کرنی شروع کر دی۔ آپ نے فرمایا کہ تم دنیا کو محبوب رکھتے ہو اگر ایسا نہ ہوتا تو تم شکایت نہ کرتے کیونکہ جو شخص دنیا کو دوست رکھتا ہے وہ اکثر اسی کا تذکرہ کرتا ہے۔

اَولیآ راہَست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

اُنگلی کا روشن ہو جانا

ایک رات حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کے ہاں تشریف لے گئے۔ وہاں چراغ نہ تھا اور خواجہ صاحب کو چراغ کی ضرورت تھی۔ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا نے اپنی اُنگلی پر پھونک ماری جس سے اُنگلی فوراً روشن ہو گئی اور صبح تک چراغ کا کام دیتی رہی۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

آنسوؤں کے پانی کا پرنالہ

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دفعہ گھر کی چھت پر بیٹھے رو رہے تھے اور اس قدر روئے کہ ساری مٹی آنسوؤں سے تر ہو گئی اور آنسوؤں کے پانی سے پرنالہ جاری ہو گیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ندائے الٰہی حضرت رابعہ کے حق میں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کسی کام سے کہیں جا رہی تھیں۔ کسی نامحرم کو سامنے سے آتا دیکھ کر راستہ سے ہٹنے کے لیے دوسری طرف گر پڑیں اور آپ کا ہاتھ ٹوٹ گیا۔ اُسی وقت آپ نے خاک پر سر بسجود ہو کر دُعا کی۔ الٰہی اگرچہ میں غریب و بے مددگار اور شکستہ دِل ہوں مگر میں اس کی پرواہ نہ کرتی ہوئی بھی تیری رضا کی طالب ہوں اُسی وقت ایک آواز آئی رابعہ غم مت کر کل تمہارا مرتبہ وہ ہو گا کہ آسمان کے مقرب بھی تم پر رشک کریں گے۔ چنانچہ آپ دل شاد ہو کر زمین سے اُٹھ کھڑی ہوئیں اور مالک کے گھر آ گئیں۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ہاتف غیب سے آواز آنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک گوشہ میں تشریف فرما تھے اور کہہ رہے تھے کہ جس کا دل تجھ سے خوش نہیں اس کو خوشی نہ ہو، جسے تجھ سے محبت نہیں اُسے کسی سے محبت نہ ہو۔ لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ نے گوشہ نشینی اختیار کر لی ہے۔ کام کاج بالکل چھوڑ دیا ہے فرمائیے رضائے الٰہی کس بات میں ہے۔ فرمایا کہ اُس کے دل میں رضا ہے جس دل میں کسی قسم کا غبار نہ ہو۔ اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا تو بہت آہ و زاری کرتے۔ لوگوں نے پوچھا کہ آپ تو عجمی ہیں قرآن نہیں جانتے آخر یہ مقام آپ کو کیسے حاصل ہوا ہاتف غیب سے آواز آئی کہ بے شک عجمی ہے لیکن حبیب تو ہے۔

Marfat.com

اَولیاؔ را ہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کن از مشت گِلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کامِلے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم دَر میانِ اَولیاؔ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیاؔ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد در میانِ انبیاؔ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

وجودِ فانی کیا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا سے پوچھا کہ تمھیں شوہر کی رغبت نہیں ہے۔ فرمایا عقد نکاح جسم کے ساتھ ہوتا ہے اور یہاں میرا وجود ہی نہیں۔ میں مالک کی مملوک ہوں۔ مالک سے پوچھو۔ پھر پوچھا کہ یہ درجہ تم نے کس طرح حاصل کیا کہ سب حاصل کی ہوئی چیزوں کو اس میں گم کر دیا۔ پوچھا کہ تم کس طرح اسے جانتی ہو۔ جواب دیا کہ ہم بے کیفیت ہیں۔

اَولیاؔ را ہَست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کن از مشت گِلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کامِلے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؔ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیاؔ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے

چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؔ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

کھجور کا طلب کرنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک آدمی حضرت علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض پرداز ہوا کہ حضور لوگ مجھ سے آپ کا حال پوچھتے ہیں کوئی کرامت دکھایئے۔ فرمایا کیا چاہتے ہو اس نے کہا کھجور کا طالب ہوں۔ وہ موسم جاڑے کا تھا۔ کھجور ختم ہو چکی تھی۔ آپ نے اس کی بات کو سُن کر کہا کہ یہ لے لو۔ کہہ کر ایک تازہ خوشہ خرما اسے دے دیا۔

اولیاؔ را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم درمیانِ اولیاؔ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیاؔ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے۔

چوں محمدؐ درمیانِ انبیاؔ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

تیس سال عالمِ حجاب میں

حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ایک کنیز عرصہ تیس سال رہی لیکن آپ نے اس کا چہرہ تک نہ دیکھا۔ ایک دفعہ آپ نے کنیز سے فرمایا اے میری پردہ نشین کنیز کو ذرا آواز دو۔ کنیز نے عرض کیا حضور میں ہی آپ کی کنیز ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اس تیس سال کی مدت میں مجھ کو یہ مجال نہ تھی کہ خدا کے سوا کسی اور کی طرف دھیان کروں۔ اس وجہ سے میں عرصہ تیس سال تیری طرف متوجہ نہ ہو سکا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

دوست کا وِرد

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کچھ علیل تھے ایک آدمی آپ کی خبر گیری کے لیے آیا اور آپ سے کہنے لگا کہ دوست کا وِرد اچھا ہوتا ہے یہ سُن کر آپ اُس سے نہایت خفا ہوئے اور فرمایا کہ اگر تم نے اُسے پہچانا ہوتا تو اس قدر آسانی سے اس کا نام نہ لیتا۔

Marfat.com

ولی اللہ کا فرمان حق ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت شفیق بلخی اور حضرت ابو تراب بلخی حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ کھانا کھانے کے وقت آپ کا ایک مرید بھی پاس تھا۔ حضرت شفیق بلخی نے کہا کہ آؤ تم بھی کھانا کھاؤ مگر مرید نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں روزدار ہوں۔ روزہ نہیں کھول سکتا۔ پھر حضرت ابو تراب نے کہا کہ آیئے ہمارے ساتھ کھانا کھایئے اور ایک سال کے روزوں کا ثواب حاصل کیجئے مرید نے تب بھی انکار کیا۔ آخر آپ نے فرمایا کہ یہ درگاہِ خداوندی سے راندہ گیا ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ چنانچہ چند دنوں کے بعد وہ مرید چوری کے جرم میں گرفتار ہو گیا اور دونوں ہاتھ کاٹ دیئے گئے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک جنّ کا قتل ہونا اور غوث اعظم کا مرید کی امداد کرنا

بغداد کا ایک عالم نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد بمعہ تلامذہ قبرستان کی طرف فاتحہ خوانی

Marfat.com

کے لیے نکلے۔ راستہ میں ایک سیاہ سانپ دیکھا تو اُسے اپنی چھڑی سے مار ڈالا۔ تھوڑی دیر کے بعد اُسے ایک لمبے گرد و غبار نے ڈھانپ لیا تو اچانک نظروں سے غائب ہو گیا۔ یہ دیکھ کر شاگرد حیران رہ گئے۔ کچھ دیر بعد دیکھا کہ اُستاد صاحب ایک عمدہ لباس پہنے آرہے ہیں۔ آگے بڑھ کر استقبال کیا۔ احوال اور لباس کے متعلق دریافت کیا۔ اُستاد صاحب فرمانے لگے جب مجھ پر غبار چھایا تو جنّ مجھے پکڑ کر ایک جزیرہ میں لے گئے۔ پھر دریا میں مجھے غوطہ دے کر اپنے بادشاہ کے پاس لے گئے میں نے دیکھا کہ وہ ایک ننگی تلوار ہاتھ میں لیے تخت پر کھڑا ہے اور اس کے سامنے ایک نوجوان مقتول پڑا ہے جس کا سر زخمی ہے اور جسم پر خون بہہ رہا ہے۔ میرے متعلق سوال کیا کہ یہ کون ہے۔ جنّات نے کہا یہی قاتل ہے۔ نیز اس نے میری طرف غصّہ کی حالت میں دیکھا اور کہا اے شہر کے اُستاد تو نے اس نوجوان کو ناحق قتل کیوں کیا ہے۔ میں نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ خدا کی قسم میں نے اسے قتل نہیں کیا۔ آپ کے خادموں نے مجھ پر جھوٹا الزام لگایا ہے۔ اُنہوں نے بادشاہ سے عرض کیا کہ اس کے ہاتھ کی خون سے لتھڑی ہوئی چھڑی اس بات کی دلیل ہے کہ اسی نے ہی قتل کیا ہے۔ دیکھا تو چھڑی واقعی خون سے آلودہ تھی۔ مجھ سے اس خون کے متعلق پوچھا گیا تو میں نے کہا اس سے تو میں نے ایک سانپ کو مارا ہے اور یہ اس کا خون ہے۔ بادشاہ نے کہا اے جاہل وہ سانپ یہی میرا بیٹا ہے۔ یہ سنتے ہی ہکّا بکّا رہ گیا۔ پھر قاضی کی طرف متوجّہ ہُوا اور کہا کہ یہ شخص اپنے قاتل ہونے کا اقراری ہے تم اس کے قتل کا حکم دے دو۔ قاضی نے میرے قتل کا حکم دے دیا۔ بادشاہ تلوار کھینچ کر مجھ پر وار کرنے لگا تو میں نے اپنے دل سے اپنے شیخ اُستاد حضرت **غوث اعظم** کی طرف ملتجی ہُوا اور مدد طلب کی فوراً ایک نورانی مرد نمودار ہُوا اور بادشاہ سے کہنے لگا کہ اس شخص کو قتل نہ کیجیو یہ تو حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مرید ہے اگر وہ اس کے سبب تم پر دریافت فرمائیں تو تم کیا جواب دو گے۔ آپ کا اسم گرامی سنتے ہی اُس نے تلوار ہاتھ سے نیچے پھینک

Marfat.com

دی اور مجھے کہا اے شہری اُستاد میں نے حضور غوث الاعظم کے اَدب و احترام کی خاطر تجھے اپنے بیٹے کا قصاص معاف کیا اب تم ہی اس مقتول کا جنازہ پڑھاؤ اور اس کی مغفرت کی دعا کرو۔ پھر اُس نے مجھے یہ خلعت پہنا کر جنّات کے ساتھ رخصت کر دیا جو مجھے وہاں لے گئے تھے وہ مجھے اس مکان میں چھوڑ کر میری نظروں سے پوشیدہ ہو گئے۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

یکمیا پَیدا کن از مشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

پیر و مرشد کون؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ حضور! یہ بتایئے کہ آپ کا پیر کون ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میرا پیر ایک بوڑھی عورت ہے۔ لوگوں نے سوال کیا وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک دن میں حالتِ وجد میں غلبۂ شوق سے اپنے حال میں نہ تھا۔ اُس وقت ایک عورت آئی اور آٹے کا ایک برتن میرے حوالے کر کے کہنے لگی کہ اسے ذرا رکھ لینا۔ میں اُس وقت اپنے حال میں نہ تھا ایک شیر کو اشارہ کیا۔ شیر آیا اور برتن آٹے

Marfat.com

کا اس کی پشت پر رکھ دیا۔ اس کے بعد میں نے اس بوڑھی سے پوچھا کہ جب تم شہر میں پہنچو گی تو کیا کہو گی کہ میں نے کسے دیکھا۔ بوڑھی عورت کہنے لگی کہ میں کہوں گی کہ ایک رعنا ظالم کو دیکھا۔ میں نے پوچھا وہ کیسے؟ بوڑھی عورت نے کہا کہ یہ شیر مکلّف ہے۔ کیا یہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ ظلم نہیں ہے۔ بڑھیا نے کہا کہ جسے اللہ تعالیٰ نے تکلیف نہیں دی تم اسے تکلیف دیتے ہو یہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے آپ نے پھر فرمایا یہ ظلم نہیں ہے۔ پھر بڑھیا نے کہا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ شہر کے لوگ یہ خیال کریں کہ شیر آپ کا فرماں بردار ہے اور آپ صاحب کرامت ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں تب آپ نے توبہ کی۔ کیونکہ اس عورت کی یہ بات میری پیر و مرشد بن گئی۔ اس کے بعد آپ ایسے ہو گئے کہ جب کوئی علامت یا کرامت ظاہر ہوتی تو اس کی تصدیق بارگاہِ خداوندی سے چاہتے اور اُسی وقت ایک نوری عبارت بخط سبز ظاہر ہوتی جس پر یہ لکھا ہوتا تھا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ نُوح نجی اللہ۔ ابراھیم خلیل اللہ۔ موسیٰ کلیم اللہ۔ عیسیٰ رُوحُ اللہ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ چنانچہ انہی پانچ گواہوں کے بعد پھر کسی اور شہادت کی ضرورت پیش نہ آتی۔

اَولیارا ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

اولیاء کرام کا آپ کی اطاعت کرنا

ایک بزرگ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ میں حضرت شیخ عدی بن مسافر کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے دریافت کیا کہ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔ میں نے کہا۔ میں بغداد کا رہنے والا ہوں اور شہنشاہِ بغداد کا مرید ہوں۔ آپ نے یہ سُن کر فرمایا۔ بہت خوب بہت خوب وہ تو قطبِ وقت ہیں۔ جب آپ نے قَدَمِیْ ھٰذِہٖ عَلٰی رَقَبَۃِ کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہ فرمایا تو اس وقت تین سو اولیاء اللہ اور سات سو رجالِ غیب نے اپنی گردنیں جھکا دیں۔ پس یہ نزدیک آپ کی عظمت کے لیے یہی دلیل بہت بڑی ہے۔

اَولیآ راہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ستر ہزار کا عمامہ

حضرت غوث الثقلین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا لباس مبارک نہایت نفیس قسم کا ہوتا تھا جس کا ایک ذرع دس دینار کا ہوتا تھا۔ ایک دفعہ آپ نے ستر ہزار دینار کی قیمت کا عمامہ باندھا اور ایک فقیر کو دیکھا تو اُسی حال میں اُسے عطا فرما دیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

شیطان کا سولی پر لٹکنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ جن کا نام حضرت احمد خضرویہ ہے، کے ایک ہزار مرید حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اُن سب کو یہ مقام حاصل تھا کہ پانی پر چلتے تھے۔ ہَوا میں اُڑتے تھے۔ حضرت احمد خضرویہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جو شخص حضرت بایزید کے مشاہدہ کی طاقت برداشت رکھتا ہو وہ ہمارے ساتھ آئے تاکہ ہم بایزید کی زیارت کریں جو یہ طاقت نہ رکھتا ہو علیٰحدہ ہو جائے۔ ہر ایک کے پاس ایک ایک عصا تھا اُن میں سے ایک نے کہا کہ میں تمہارے عصاؤں کی نگرانی کروں گا کیونکہ مجھ میں دیدار کی تاب نہیں رکھتا۔ جب وہ سب لوگ آپ کی خدمت میں پہنچے تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے جو سب سے بہتر ہے وہ اندر آئے وہ باہر کیوں کھڑا ہے۔ اسے بھی اندر بلایا گیا۔ آپ نے حضرت احمد خضرویہ سے فرمایا کہ عالم کے گرد گھومنا اور سیاحت کب تک؟ احمد خضرویہ نے عرض کیا کہ جب پانی ایک جگہ ٹھہرتا ہے تو خراب

Marfat.com

ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا پھر دریا کیوں نہیں بن جاتے تاکہ خرابی پیدا نہ ہو سکے اور آلائش بھی نہ رہے۔ اس کے بعد معرفت کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اس پر احمد خضرویہ نے کہا کہ ایسی گفتگو نہ کریں جو ہماری سمجھ سے باہر ہو۔ غرض سات مرتبہ اسی قسم کی گفتگو ہوئی اور احمد خضرویہ بھی یہی کہتے رہے۔ بالآخر آپ کی گفتگو ان لوگوں کی سمجھ میں آنے لگی۔ جب آپ چپ ہو گئے تو احمد نے کہا کہ حضرت! ابلیس کو میں نے آپ کے کوچہ میں دار پر لٹکا ہوا دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ ہاں! کیونکہ اس نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ میں بسطام کے پاس نہیں آؤں گا لیکن اب اس نے ایک شخص کے دل میں وسوسہ ڈالا ہے۔ جس کی پاداش میں اسے سولی پر لٹکا دیا گیا ہے۔ جب کہ قاعدہ ہے کہ چوروں کو بادشاہوں کی عدالت سے پھانسی کی سزا ہوتی ہے۔ احمد خضرویہ کے مریدوں میں سے ایک مرید نے عرض کی کہ حضرت ہم ایک گروہ کو آپ کی خدمت میں عورتوں کی شکل میں دیکھتے ہیں۔ یہ کون لوگ ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ فرشتے ہیں جو علمی مسائل حل کرنے کے لیے میرے پاس آتے ہیں اور میں ان کو جواب دیتا ہوں۔ پھر فرمایا کہ میں نے ایک دفعہ خواب دیکھا کہ آسمانِ اوّل کے فرشتے میرے پاس آکر کہنے لگے کہ اٹھیں اور یادِ الٰہی میں مشغول ہو جائیں۔ میں نے کہا کہ میرے پاس وہ زبان نہیں جس سے میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کر سکوں۔ پھر دوسرے آسمان کے فرشتے آئے اُنہوں نے بھی یہی کہا اور میں نے وہی جواب دیا۔ اسی طرح ساتوں آسمانوں کے فرشتے آئے لیکن میں بھی وہی جواب دیتا رہا۔ پھر اُنہوں نے پوچھا کہ کب آپ کی زبان میں یہ طاقت پیدا ہو گی کہ آپ ذکرِ الٰہی کر سکیں۔ فرمایا اُس وقت جب کہ دوزخی لوگ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے اور بہشتی لوگ بہشت میں پہنچ جائیں گے۔ یعنی قیامت کے بعد بایزید عرشِ الٰہی کے اردگرد پھرے گا اور ذکرِ الٰہی کرے گا۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضور غوث پاک کا نُورِ ولایت

ایک ابی نامی عجمی شخص نہایت کند ذہن تھا۔ بڑی محنت سے سمجھانے کے باوجود بھی مسئلہ اس کی سمجھ میں نہ آتا تھا۔ ایک دن ایک بزرگ جن کا نام ابن السمحل تھا آپ کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ آپ اُس وقت اسے سبق پڑھا رہے تھے۔ اس کے سبق نہ آنے سے ابن سمحل بہت حیران ہوئے۔ جب لڑکا سبق پڑھ کر مکتب سے چلا گیا تو ابن سمحل نے آپ سے کہا کہ آپ کا اس کو پڑھانے میں اس قدر محنت کرنے پر میں حیران ہوں آپ نے جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"اس لڑکے کے ساتھ میری محنت اور جانفشانی کے دن ایک ہفتہ سے کم رہ گئے ہیں۔ ایک ہفتہ نہ گزرے گا کہ یہ بیچارہ دنیا سے رخصت ہو جائے گا۔ ابن سمحل نے فرمایا کہ واقعی ایک ہفتہ بھی نہ گزرنے پایا تھا کہ اس بچے کا انتقال ہو گیا۔ اور میں نے اس بچے کے جنازہ میں شرکت بھی کی۔"

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

روپوں کی تھیلی سے خون نکلنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے بیان کیا کہ ایک رات ہم بہت سے آدمی حضور غوث اعظم کے مدرسہ میں حاضر تھے کہ خلیفہ المتنجد باللہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کرنے کے بعد آپ کے سامنے اَدب سے بیٹھ گیا اور دس عدد تھیلیاں جو روپوں سے بھرپور تھیں لایا۔ آپ کی خدمت میں ان کا نذرانہ پیش کیا۔ آپ نے لینے سے انکار کر دیا۔ خلیفہ نے بہت زیادہ اصرار کیا۔ آپ نے اتنے اصرار پر صرف دو تھیلیاں اُٹھا لیں۔ ایک تھیلی کو دائیں ہاتھ میں اور دوسری تھیلی کو بائیں ہاتھ میں پکڑ کر نچوڑا تو ان تھیلوں سے خون نکلنے لگا۔ آپ نے خلیفہ سے فرمایا کیا تم خوف خدا نہیں رکھتے لوگوں کا خون نچوڑ کر تھیلی میں بند کر کے میرے پاس لائے ہو۔ خلیفہ یہ دیکھ کر اور سُن کر بیہوش ہو گیا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے خلیفہ کے آلِ رسول ہونا مدنظر نہ ہوتا تو میں یہ خون تمہارے محلات پر بہا دیتا۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ظلم سے نجات دلانا

ایک عورت جو سلسلۂ بیعت میں حضور غوث اعظم سے تعلق رکھتی تھی۔ ایک دن وہ عورت کسی کام سے پہاڑ کی غار کی طرف گئی تو اُس کا عاشق بھی اُسی غار کی طرف ہو لیا اور اُس کے پاس جا کر عصمت ریزی کرنے لگا۔ عورت نے اپنی خلاصی کی جب کوئی بھی صورت نہ دیکھی تو حضور غوث اعظم کا نام مبارک لے کر پکارنے لگی،

الغیاث یا غوث اعظم الغیاث یا غوث الثقلین الغیاث
یا شیخ محی الدین الغیاث یا سیّدی عبد القادر۔

اُس وقت آپ مدرسہ میں وضو فرما رہے تھے اور پاؤں میں لکڑی کی کھڑاویں تھیں۔ آپ نے انھیں پاؤں سے اُتار کر غار کی طرف پھینکا۔ وہ فاسق کے مراد پانے سے پہلے پہنچ گئیں اور سر پہ پڑنے لگیں حتّٰی کہ وہ مر گیا۔ پھر وہ عورت اُنھیں اُٹھا کر آپ کے دربار گوہر بار میں حاضر ہوئی اور حاضرین کے سامنے آپ سے اپنا تمام واقعہ عرض کیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک تاجر کی امداد فرمانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک تاجر ایک قافلہ کے ساتھ سُرخ شکر لادے تجارت کے لیے گیا۔ راستہ میں رات کے وقت اُس کے اُونٹ گم ہو گئے۔ بہت تلاش کرنے پر بھی نہ ملے سخت گھبرایا۔ حضور غوث اعظم کا مرید تھا اس لیے پکارنے لگا،

"یاسیّدی غوث اعظم میرے اُونٹ سامان سمیت غائب ہو گئے۔"

اسی اثناء میں دیکھا کہ پہاڑ پر ایک سفید پوش بزرگ کھڑے اپنی آستین سے اپنی طرف اشارہ فرما رہے ہیں اس طرح کہ جیسے اپنی طرف بلا رہے ہیں۔ جب میں اس طرف گیا تو اس اشارہ کرنے والے کو وہاں غائب پایا اور اُونٹ سامان سمیت اُس مکان سے دستیاب ہو گئے۔

Marfat.com

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

درندہ مصلیٰ نماز پر

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حاکم مصر کافور خشیدی نامی نے حضرت ابو عبداللہ محمد تکراری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ایک سو دینار بھیجے۔ آپ نے اس کے ایلچی کے سامنے یوں اظہار فرمایا گویا آپ پاگل ہیں۔ ایلچی واپس آکر کافور سے کہنے لگا کہ آپ نے مجھے ایک مجنوں کے پاس بھیجا تھا؟ کافور نے جواب دیا وہ مجنوں نہیں ہیں وہ تو شب زندہ دار اور صائم النہار بزرگ ہیں۔ پھر کافور نے ایلچی کو ساتھ لیا اور رات کے دوران اسے لے کر مختلف اولیاء کے پاس گھومتا پھرا۔ پھر اسے لے کر حضرت تکروری کے مرشد ابن باجا علیہ الرحمہ کی سرکار میں حضرت تکروری کی تلاش میں پہنچا مگر آپ وہاں بھی نہ ملے باہر نکلے تو ایک آدمی کو نماز پڑھتے پایا۔ دونوں نے نمازی کو غور سے دیکھا۔ یہ نمازی حضرت تکروری ہی تھے دونوں آپ کے پیچھے چل دیئے۔ جب بڑے دروازے تک ان کے پیچھے آئے تو دروازے کو بند پایا۔ کافور نے عرض کیا حضور! یہ آپ کی عادت شریفہ کے خلاف ہے آپ میرے سامنے دروازہ بند فرما رہے ہیں۔ دروازہ کھل گیا۔

Marfat.com

حضرت شیخ تکروری رحمۃ اللہ علیہ باہر تشریف لائے آپ چل دیئے اور وہ دونوں پیچھے ہو لیے آخر مقبرہ تک جا پہنچے۔ آپ وہاں نماز پڑھنے لگے۔ نماز پڑھ کر وہاں سے واپس ہوئے تو ایک درندہ آیا اور مقامِ نماز پہ آکر لیٹنے لگا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ہاتھ کا ساکت ہو جانا

ایک دفعہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں حضرت محمد بن اسمٰعیل المعروف خیر النساج کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک آدمی آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا یا شیخ! آپ نے کل دو درہموں کا سُوت فروخت کیا تھا تو میں دیکھ رہا تھا میں آپ کے پیچھے پیچھے ہو لیا اور آپ کے تہہ بند سے دو درہم کھول لیے اس وقت سے میرا ہاتھ کندھے سے بندھا ہُوا ہے۔ یہ سُن کر آپ ہنس دیئے اور اپنے ہاتھ سے میرے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے ہاتھ کھول دیئے۔ پھر فرمانے لگے جا ان درہموں سے اپنے بچوں کے لیے کچھ خرید لے مگر جا پھر کبھی ایسا نہ کرنا۔

Marfat.com

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

انگشتری کا کمال

حضرت عبدالرحمٰن نامی بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ عالمِ مستی میں کہا کہ جب تک میں زندہ ہوں قلیمنا شریف نہیں جاؤں گا کیونکہ وہاں پر ابو الوفاء موجود ہیں اس لیے آپ کے وہاں ہوتے ہوئے مجھے حاجت نہیں ہے۔ پھر جذبۂ مستی کے بعد اس بات سے توبہ کی اور ابو الوفاء کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ حضرت ابو الوفاء نے مجھے دیکھ کر فرمایا۔ آپ نے یہ الفاظ کہے تھے۔ عبدالرحمٰن نے عرض کیا جی حضور! آپ نے فرمایا اَب کیا وقت ہے۔ عبدالرحمٰن نے جواباً عرض کیا ظہر کا وقت ہے۔ آپ نے درمیانی اُنگلی کو شہادت کی انگلی پر رکھا اور فرمایا اَب دیکھو کون سا وقت ہے۔ عبدالرحمٰن نے جو دیکھا تو سخت اندھیرا تھا۔ عرض کیا حضور! اَب تو سخت اندھیری رات ہے۔ آپ نے انگشتری مبارک اُتاری اور مصلّا کا ایک کنارہ اُٹھایا اور اسے اپنے ہاتھ سے چھوڑا اور فرمایا اَب دیکھو انگشتری کہاں ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کے ایک گہرے گڑھے میں آگ میں موجود تھی۔ میں یہ منظر دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا۔ ابو الوفاء نے فرمایا کہ قسم بخدا اگر شفقتِ پدری کا خیال نہ ہوتا تو اَب تُو اس انگشتری

Marfat.com

کی جگہ ہوتا کہ عجب کمالات دکھاتا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اَولشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک شخص اژدہا کی خدمت میں

ایک ذفعہ کا ذکر ہے کہ ایک منکر شخص نے حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا حضرت مجھے فلاں مسئلہ سمجھائیں۔ آپ نے اُس کے افکار کو کشف کی رُو سے دیکھ کر فرمایا کہ فلاں پہاڑ کی غار میں میرا ایک دوست رہتا ہے اس کے پاس جاؤ اور سوال کرو وہ تمھارے مسئلہ کو حل کر دے گا وہ شخص اُس غار میں گیا تو دیکھا کہ ایک بہت بڑا اژدہا حالت غضب میں بیٹھا ہے۔ اژدہا کو دیکھتے ہی ڈر کی وجہ سے اُس کی ٹٹی نکل گئی اور بے تحاشا وہاں سے بھاگا۔ جوتیاں بھی وہیں رہ گئیں۔ واپس آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر پاؤں پر گر پڑا۔ آپ نے فرمایا: سبحان اللہ! کیا تو اپنی جوتیاں بھی نہ سنبھال سکا۔ محض ایک مخلوق سے ڈر کر تیری ٹٹی نکل گئی تو پھر خدا کی ہیبت کا مسئلہ میں تجھے کیسے کشف کرا سکتا ہوں۔ حالانکہ تو انکا

Marfat.com

کے طور پر میرے پاس آیا تھا۔

اَولیآرا ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ڈاکو کا ولی اللہ بن جانا

ایک بزرگ جن کا نامِ نامی اسمِ گرامی محمد بن محمد کاکیس تھا پہلے بہت بڑے راہزن تھے۔ ایک دفعہ آپ ایک جائداد پر ڈاکہ ڈالنے لگے اور مویشی ہانک لیے یہ جاگیر حضرت شیخ شنبکی کے پڑوس میں واقع تھی۔ جاگیردار آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا حضرت! کاکیس نے ہمارے مویشی پکڑ لیے ہیں اور اب ہم ان سے مویشی واپس نہیں لے سکتے۔ آپ نے ایک خادم کو ان کی طرف بھیجا کہ جاؤ اسے میری طرف سے پیغام دو کہ تمھیں بلایا جا رہا ہے تاکہ وہ بارگاہِ الٰہی میں توبہ کرے اور ان لوگوں کے مویشی بھی واپس کرے۔ جب خادم ان کے پاس آیا تو آپ نے اس پر نگاہ ڈالی کہ خادم بیہوش ہو کر زمین پر گر گیا۔ جب خادم کو ہوش آیا تو اس کا سر حضرت شیخ تاج العارفین کے گھٹنوں پر پڑا تھا۔ جب خادم کو ہوش آیا تو آپ نے فرمایا بتایئے حضرت شیخ نے آپ

Marfat.com

کو کیا پیغام دے کر بھیجا تھا۔ خادم نے کہا حضرت صاحب کا یہ پیغام تھا کہ آپ توبہ کریں اور مویشی واپس کریں۔ کہنے لگے ہاں میں اس فعل سے توبہ کرتا ہوں۔ پھر سر آسمان کی طرف اُٹھا کر کہنے لگا۔ مجھے تیری جوانی کی قسم! میں اس فعل سے سچی توبہ کرتا ہوں۔ پھر کپڑے پھاڑ دیئے۔ جانور اُن کے مالکان کو واپس کر دیئے۔ خادم سے کہا چلئے حضرت شیخ صاحب کی خدمت میں عرض کر دیجئے! خادم حاضر ہو رہا ہے۔ خادم نے واپسی اس بات کی اطلاع شیخ صاحب کو کر دی۔ حاضرین یہ سُن کر بول اُٹھے حضور! وہ ہرگز نہیں آئے گا۔ حضرت شیخ نے فرمایا وہ ضرور آئے گا وہ جھوٹ نہیں بولے گا۔ پھر وہ دفعتاً آ پہنچے۔ حضرت شیخ نے اُٹھ کر گلے لگا لیا۔ عہد و پیمان ہوا۔ اپنے کپڑے پہنا کر پہلو میں بٹھا لیا۔ جب ظہر کا وقت ہُوا تو موذن نے اذان کہی۔ تو حضرت شیخ نے فرمایا ابوالوفاء! عرش کے مرغ کی اذان تک انتظار کیجئے۔ پھر فرمایا ابوالوفاء! اللہ تعالیٰ تیرے لیے علم کا غلیچہ بچھا دے گا اب تو لوگوں کے سامنے کلام کیا کر۔ شیخ ابوالوفاء اُٹھے بغداد آئے تو آسمان کا منادی ندا کر رہا تھا۔ "لوگو! اس شخص کے لیے اُٹھ کھڑے ہو۔" پھر تمام لوگ انھیں کی طرف متوجہ ہو گئے۔

اَولیاؔ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِ راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؔ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیاؔ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیاؔ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

ایک آتش پرست کا قبولِ اسلام

حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہمسایہ جو آگ کی پوجا کرتا تھا۔ اس کا ایک شیر خوار بچہ تھا جو تمام رات تاریکی کی وجہ سے روتا رہتا تھا۔ آپ ہر روز چراغ اُٹھا کر اس کے گھر کی طرف لے جاتے تو بچہ خاموش ہو جاتا۔ جب وہ آتش پرست اپنے سفر سے واپس آیا تو بچے کی ماں نے شیخ کی نسبت سارا حال بیان کر دیا۔ آتش پرست نے کہا افسوس ہے کہ جب شیخ کی طرف سے روشنی پہنچ گئی تو پھر ہم اپنے آپ کو غفلت کی تاریکی میں کیوں رکھیں۔ اس کے بعد آتش پرست آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے ہاتھ پر مشرف بہ اسلام ہو گیا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

یہود و نصاریٰ کا اسلام قبول کرنا

حضرت شیخ عمر الیمانی نے فرمایا کہ حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ کی مجلس مبارک میں یہود و نصاریٰ اسلام سے مشرف ہوتے تھے۔ ہر مجلس مبارک میں ایسا ہی ہوتا تھا۔

Marfat.com

بارش کا بند ہو جانا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور غوث الثقلین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اہل مجلس سے وعظ فرما رہے تھے کہ اتنے میں بارش شروع ہو گئی۔ آپ نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر بارگاہ خداوندی میں عرض کیا۔ الٰہی! میں تیری رضا کے لیے لوگوں کو جمع کرتا ہوں اور تو ان کو بھگانے کے لیے بارش برساتا ہے۔ آپ کا یہ کہنا ہی تھا کہ مدرسہ پر بارش برسنا بند ہو گئی اور مدرسہ کے چاروں طرف بارش معمول کے مطابق ہوتی رہی۔

اَولیارا ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زن بر آستانِ کاملے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم درمیانِ اَولیاؔ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیاؔ — چُوں محمدؐ درمیانِ انبیاؔ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

وجد طاری ہو جانا

شیخین کا بیان ہے کہ حضور غوث الثقلین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس مبارک میں نہ تو کسی کو تھوک آتا تھا اور نہ ہی کوئی کسی سے کلام کرتا تھا۔ کسی شخص کو مجلس میں کھڑا ہونے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ آپ کی تقریر دل پذیر سے حضرت محدث ابن جوزی کو وجد طاری ہو جاتا تھا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

صاحبِ مزار سے عطا ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک آدمی نے کہا کہ میں ایک فقیر شخص تھا جس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ میں اس عظیم المرتبت شخص کے مزار پہ حاضر ہو کر عرض کیا۔ اے قبر میں رہنے والے آپ نے اپنا نام بزازہ رکھا ہے تو مجھے پہننے کے لیے کپڑے عطا کیجئے۔ میں محتاج ہوں۔ میرے پاس کچھ نہیں اور ننگا ہو چکا ہوں۔ میں زیارت سے فارغ ہو کر اپنے گھر آیا۔ دوسری صبح کو میری والدہ آئیں۔ ان کے پاس قمیض اور شلوار تھی کہنے لگیں میں اپنے کچھ ملنے والوں کے پاس گئی تھی اُنہوں نے مجھ سے پوچھا کیا آپ کا کوئی لڑکا ہے۔ میرے مثبت جواب پر کہنے لگے یہ قمیض اور شلوار اسے دے دینا یہ دونوں کپڑے پا کر میں نے دل میں کہا چادر بھی تو چاہیئے تھی میں جسے اُوڑھ کر سو سکتا۔ صبح میں آپ کی قبر مبارک پر زیارت کے لیے حاضر ہُوا تو اپنی والدہ کی ساری بات عرض کر دی اور کہا جناب شیخ میری طرف سے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے مجھے ابھی ایک چادر کی ضرورت ہے جسے میں اُوڑھ کر سو سکوں۔ میں نے ان کے پاس

Marfat.com

کھڑے ہو کر دُعا مانگی اور واپس لوٹ آیا۔ میں راستے میں تھا کہ ایک شخص نے مجھے آکر چادر دے دی۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

شقّی کو سعید بنا دیا

حضور غوث الثقلین کے زمانہ میں ایک مقرب ولی کی ولایت چھن گئی اور چھوٹے بڑے سب کے سب اُسے مردود کہنے لگے۔ وہ تین سو ساٹھ اولیاء کاملین کی خدمت میں حاضر ہو کر ملتجی ہُوا اور سب نے اُس کے لیے دربارِ خداوندی میں سفارش کی لیکن اُن کی سفارش قبول نہ ہوئی اور تمام نے اس کا نام لوحِ محفوظ کی فہرست میں اشقیا میں لکھا دیکھا تو انہیں یہ خبر سنائی گئی کہ تم کبھی بھی اپنی پہلی منزل پر نہیں آسکتے۔ چنانچہ یہ سن کر اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا آخر کار حضور غوث الثقلین نے دعا کی اور اس کا نام اشقیا کی صف سے مٹا کر اصفیاء کی صف میں لکھ دیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

بہشت کی پرواہ نہ کرنا

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دن چند آدمیوں کے ساتھ ایک قبرستان سے گزرے۔ فرمایا کہ اس قبرستان میں ایسے لوگ بھی ہیں۔ جنھوں نے آٹھوں بہشتوں کی ذرہ بھر بھی پرواہ نہ کی۔ لیکن پھر بھی اس قدر حسرت دل میں باقی لے گئے کہ اگر اس حسرت کا ذرہ بھر اہلِ آسمان کے پیش کیا جائے تو خوف کے مارے سب کے سب غرق ہو جائیں۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک ظالم قاضی کی معزولی

ابوالوفاء یحییٰ بن سعید جو ابن المزاحم الظالم کے نام سے مشہور و معروف تھا اسے خلیفہ المقتضی لامر اللہ نے عہدۂ قضا پہ مامور کیا تو حضور غوث الثقلین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے منبر پر چڑھ کر خلیفہ سے فرمایا: اے خلیفہ تم نے ایک ظالم آدمی کو منصبِ قضا پہ مامور کیا ہے کل تم بارگاہِ الٰہی میں کیا جواب دو گے۔ خلیفہ نے جب یہ آپ کا فرمان سُنا تو کانپ کانپ کر رونے لگا اور اُسی وقت اس ظالم شخص کو عہدۂ قضا سے معزول کر دیا۔

اَولیآ را ہست قدرت از اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے
چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

بے وضو نام لینے پر ہلاکت

حضور غوث الثقلین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر شروع شروع میں جلالیت کا بہت غلبہ تھا۔ اس غلبہ کی یہ حالت تھی کہ جو شخص آپ کا نام بے وضو لیتا اس کا سر تن سے جدا ہو جاتا اور وہ مر جاتا تو آپ نے اپنے نانا جان حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ بیٹا اس حالت کو چھوڑ دو کیونکہ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جس میں لوگ میرا اور رب تعالیٰ کا نام بھی بغیر آداب کے ذکر کیا کریں گے۔ آپ نے اپنے نانا پاک کی اُمت پر رحم کھا کر اس حالت کو ترک کر دیا۔

اَولیآرا ہست قدرت از اِلٰہ — تیر جستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

چالیس سال عشاء کے وضو سے نماز فجر ادا کرنا

ایک بزرگ کا بیان ہے کہ میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں عرصہ چالیس سال رہا اور اس مدت میں مَیں نے ہمیشہ آپ کو عشاء کے وضو سے نمازِ فجر ادا کرتے دیکھا۔

Marfat.com

اَولیآراہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک موسیقار کا تائب ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو قبرستان سے واپس آ رہے تھے دیکھا کہ راستہ میں ایک موسیقار لڑکا بربط بجا رہا تھا۔ آپ نے اسے دیکھ کر لاحول پڑھا۔ یہ سُن کر وہ لڑکا غصّہ میں غضبناک ہو گیا اور بربط اُٹھا کر آپ کے سر پر دے مارا۔ آپ کو سر پر چوٹ لگی اور بربط بھی ٹوٹ گیا۔ آپ جناب اپنے گھر واپس چلے آئے۔ پھر دوسرے دن علی الصبح ایک مرید کے ہاتھ حلوے کی ایک پیالی اور بربط کی قیمت اس لڑکے کے پاس بھیج کر پیغام بھیجا کہ میں تم سے معافی کا خواستگار ہوں۔ بربط کی قیمت لے لو اور حلوہ کھا کر اس رنج کی تلخی کو بھول جاؤ۔ جو کل رات تمہیں پہنچی۔ جب یہ پیغام اور قیمت لڑکے کو ملا تو بہت شرمندہ ہُوا۔ اور چند ایک اور ساتھیوں کے ہمراہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر معذرت کے ساتھ تائب ہو گیا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

توکل عَلَی اللہ کیا ہے ؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ جن کا نام نامی اسم گرامی حضرت شفیق بلخی ہے اُن کے شاگرد نے حج کا ارادہ کیا۔ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شاگرد سے فرمایا کہ تم پہلے بسطام جاکر حضرت بایزید بسطامی کی زیارت کرو۔ جب وہ آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے دریافت کیا کہ تم کس کے مرید ہو ؟ اُس نے عرض کیا کہ میں حضرت شفیق بلخی کا مرید ہوں۔ پھر آپ نے پوچھا کہ وہ کیا کہتا ہے۔ عرض کیا کہ وہ مخلوق سے اَوجھل اور توکل علی اللہ پر بھروسہ کیے ہوئے ہے اور کہتا ہے کہ اگر زمین و آسمان سونا بن جائے۔ زمین سے کچھ پیدا نہ ہو اور نہ ہی آسمان سے کچھ برسے اور تمام کائنات کی مخلوق میرا عیال ہو تب بھی میں توکل علی اللہ پر ہی قائم رہوں گا۔ آپ نے یہ سُن کر فرمایا یہ تو بہت بڑا کفر ہے۔ اگر بایزید کی جان پر بھی بن جائے تب بھی اس کافر و مشرک کے شہر میں قیام نہ کرے اور جب تو واپس آجائے تو اپنے مرشد سے کہہ دینا کہ محض دو روٹیوں کے عوض اللہ تعالیٰ کو نہ آزمائے۔ بھوک لگنے پر کسی ہم جنس

Marfat.com

سے دو روٹیاں مانگ لے لیکن توکل کے بوجھ کو الگ رکھ دے تاکہ اس کی بدبختی سے تمام شہر زمین میں نہ دھنس جائے۔ یہ کلام سُن کر وہ مرید واپس چلا آیا۔ جب اپنے مرشد کی خدمت میں پہنچا تو اُنھوں نے پوچھا کہ جلدی کیوں واپس آگیا ہے۔ مرید نے تمام بات عرض کر دی۔ جب شفیق نے یہ باتیں سنیں تو خود کو ان تمام نقائص میں مبتلا پایا۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت گلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

علم حقیقی کا حصول

شہر بسطام کے بزرگوں میں سے ایک بزرگ جو نہایت متقی اور پرہیز گار تھا وہ ہمیشہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حلقہ میں حاضر رہتا تھا اور صاحب اثر بھی تھا۔ ایک دن اُس نے آپ کی خدمت میں عرض کیا یا شیخ۔ تیس سال ہوئے کہ صائم الدہر اور قائم اللیل ہوں۔ لیکن جس علم کا آپ ذکر فرماتے ہیں اس کا ایک شائبہ بھی اپنے آپ میں نہیں رکھتا ہوں باوجود یکہ میں علم کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور اسے محبوب بھی رکھتا ہوں۔ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ تیس سال کیا اگر تیس سو سال تک بھی تو ایسا کرتا رہے تو ایک ذرّہ تک بھی اُسے نہ سمجھ سکے۔ پوچھا کیوں؟ فرمایا کہ تو اپنے نفس کی

Marfat.com

وجہ سے حجاب میں ہے۔ اُس نے عرض کیا اس کا کوئی علاج بھی ہے۔ آپ نے فرمایا اگر میں تجھے اس کا علاج بتادوں تو تُو اسے قبول نہیں کرے گا۔ اُس نے عرض کیا میں کئی سالوں سے اس کی تلاش میں ہوں میں ہر قیمت میں اسے قبول کروں گا۔ آپ نے فرمایا کہ ابھی جا کر اپنے سر اور داڑھی کو منڈوا دو اور پہنے ہوئے کپڑے اُتار کر گودڑی پہن لو۔ جس قوم کے لوگ تمھیں اچھا نہ سمجھتے ہوں اُن میں جا بیٹھو اور اَخروٹ کا ایک تھیلا بھر کر اپنے پاس رکھ لو اور لڑکوں کو کہہ دو کہ جو ایک طمانچہ مجھے لگائے گا اُسے ایک اَخروٹ دُوں گا۔ اور جو دو طمانچے لگائے گا اُسے دو اَخروٹ ملیں گے۔ اور لڑکوں سے طمانچے کھانے کی غرض سے شہر کے اردگرد چکّر لگاؤ تاکہ وہ تجھے خوب پیٹیں۔ جس جگہ پر تمھیں زیادہ رسوا کیا جائے اُسی جگہ پر اپنا قیام کرو۔ یہی تمھارا علاج ہے۔ جب اس نے یہ عجب علاج سُنا تو حیران ہو اللہ[1] کی تعریف بیان کی۔ یہ سُن کر آپ نے فرمایا کہ مشرک لوگ یہ اللہ کی تعریف کر کے مسلمان ہو جاتے ہیں تو تم یہی کلمات پڑھ کر مشرک ہو گئے۔ پوچھا کیوں؟ فرمایا اس لیے کہ تُو نے یہ کلمہ تعظیم حق کے لیے نہیں پڑھا بلکہ تم نے اپنی تعظیم بیان کی ہے۔ پھر وہ کہنے لگا کہ میں اس طرح علاج نہیں کر سکتا۔ آپ نے فرمایا میں نے تمھیں پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ تمھارا علاج یہی ہے مگر تم نہیں کر سکو گے۔

اَولیا را ہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِ راہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

[1] سُبحَانَ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
غوثِ اعظم درمیانِ اولیآ
غوث اعظم کا مرتبہ اولیآ کے درمیان ایسا ہے

او نشیند در حضورِ اولیآ
وہ اولیاء کاملین کی صحبت اختیار کرے
چُوں محمدؐ درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

عبادت میں لطف نہ آنا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کو عبادت میں کچھ لطف نہ آیا۔ آپ نے خادم سے فرمایا کہ دیکھ گھر میں کیا چیز ہے۔ اس نے کہا ایک انگور کا خوشہ ہے فرمایا یہ کسی کو دیدو کیونکہ ہمارا گھر بنئے کی دکان نہیں۔ اس کے بعد پھر عبادت میں پہلے کی طرح لطف آنے لگا۔ دروازہ کھل گیا۔ دیکھا کہ ایک دریائے زخار موجیں مار رہا ہے۔ فرمایا کہ آؤ اس دریا سے پار چلیں۔ لیکن ابراہیم ہروی ڈر گئے اور کہا کہ میرا یہ مقام نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ صحرا سے وہ جو جن کو آپ نے چن کر کھانا پکایا ہے اور توشہ دان میں رکھا ہے وہ چوپایوں کے کھائے ہوتے ہیں لیکن تم نے دانوں کو اکٹھا کر کے روٹی پکائی اور کھائی۔ جب اس کے متعلق زیادہ تحقیق کی گئی تو ایسا ہی پایا چنانچہ ابراہیم ہروی تائب ہو گیا۔

اولیآ را ہست قدرت از الٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے
تیر جستہ باز گردانند ز راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
ایک مشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔
بوسہ زن بر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے
او نشیند در حضورِ اَولیاؔ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیاؔ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیاؔ کے درمیان ایسا ہے
چُوں محمدؐ درمیانِ انبیاؔ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

ایک حیران کُن کرامت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بزرگ جس کا نام شیخ ابوسعید تھا وہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا امتحان لینا چاہتا تھا۔ آپ نے ابوسعید کو اپنے ایک مرید کے پاس جانے کی ہدایت کی جس کا نام بھی ابوسعید ہی تھا۔ جب ابوسعید، ابوسعید کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ بھیڑیئے ان کی بکریوں کی حفاظت کر رہے ہیں اور وہ نماز میں مشغول ہیں۔ آپ کے مرید نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو۔ شیخ ابوسعید نے کہا کہ گرم گرم روٹی اور انگور چاہیئے۔ آپ کے مرید ابوسعید کے ہاتھ میں لکڑی تھی فوراً اُسی کو توڑ کر دونوں حصّے زمین میں گاڑ دیئے۔ اُسی وقت اُس میں قدرتِ الٰہی سے انگور لگ گئے مگر جو حصّہ ابوسعید کے سامنے تھا اس میں انگور سیاہ رنگ کے تھے لیکن جو حصّہ آپ کے مرید کے سامنے تھا اس میں انگور سفید رنگ کے تھے۔ ابوسعید نے پوچھا کہ رنگت میں فرق آنے کی وجہ کیا ہے۔ فرمایا کہ تم نے امتحان کے طور پر چاہا اور میں نے یقین کے طور پر۔ اس لیے ہر چیز کا رنگ اس کے حال کے لائق ہوتا ہے۔ اس کے بعد ایک کمبل شیخ ابوسعید کو دے کر کہا کہ اسے حفاظت سے رکھنا۔ چنانچہ ابوسعید جب حج کو گئے تو عرفات میں وہ کمبل گم ہو گیا۔ جب وہ حج سے واپس بسطام آئے تو وہی کمبل اس چرواہے ابوسعید کے پاس تھا۔

Marfat.com

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

ھر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا — غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیآ

جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے — غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ — چُوں محمّد درمیانِ انبیآ

وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے — جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

بارش کا نزول

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کچھ آدمی جمع ہو کر حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خدمت میں حاضر ہوئے اور قحط کی شکایت کر کے قحط دفع ہونے کی دعا کرنے کے لیے عرض کیا کہ حضور بارش کی سخت قلّت ہے اس لیے بارش ہونی چاہیئے۔ آپ نے سر گھٹنوں میں رکھا اور چند لمحوں کے بعد سَر اُٹھا کر فرمایا کہ جاؤ اپنے مکان کے پرنالوں کو درست کرو بارش آ رہی ہے۔ آپ کی زبان مبارک سے یہ لفظ نکلنے کی دیر تھی کہ بارش برسنی شروع ہو گئی۔ اور ایک دن رات تک مسلسل بارش برستی رہی۔

اَولیآ راہَست قدرت اَز اِلٰہ — تیر جَستہ باز گردانند زِراہ

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے — کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کُن از مُشت ِگلے — بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے

ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔ — کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

Marfat.com

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

حضرت خضر کے ہاتھ میں ہاتھ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ حضور قبرستان میں آپ کو فلاں شخص نے جنازے پر دیکھا کہ آپ حضرت خضر علیہ السّلام کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے ہوئے تھے۔ نماز جنازہ کے بعد دیکھا کہ آپ نے ہوا میں پرواز کی۔ آپ نے فرمایا کہ اُس شخص نے جو کچھ کہا بالکل سچ کہا۔

اَولیآ راہست قدرت اَز اِلٰہ
اللہ تعالیٰ کی عطا سے اَولیاء کو یہ طاقت حاصل ہے

تیر جستہ باز گردانند زِ راہ
کمان سے پھینکے ہوئے تیر کو واپس کر لیتے ہیں

کیمیا پَیدا کن از مشتِ گلے
ایک مُشت مٹی کیمیا بن جائے گی۔

بوسہ زَن بَر آستانِ کاملے
کسی کامل کے آستانے کی گدائی کر

هر کہ خواہد ہم نشینی با خُدا
جو اللہ کا مصاحب بننا چاہے

غوثِ اعظم درمیانِ اَولیآ
غوثِ اعظم کا مرتبہ اَولیآ کے درمیان ایسا ہے

اُو نشیند در حضورِ اَولیآ
وہ اَولیاء کاملین کی صحبت اِختیار کرے

چُوں محمّد درمیانِ انبیآ
جیسا کہ نبیؐ پاک کا انبیاء کے درمیان

Marfat.com

Marfat.com

SHAHBAZ PUBLISHERS LAHORE

ہماری
کتابیں

معیاری
کتابیں

شہباز پبلشرز ★

توحید پارک امامیہ کالونی
شاہدرہ لاہور

Marfat.com